

اللَّهُمَّ ارِنَا حَقَائِقَ الْأَشْيَاءِ كَمَا هِيَ  
(یا اللہ! تو اشیاء کی حقیقتیں کما حقہ ہم کو دکھا۔)

# معارفِ مکتوباتِ امام ربّانیؒ

۱۹۸۳ء

(تفصیلی فہرست مکتوباتِ حضرت امام ربّانیؒ مجدّد الفِ ثانی قدّس سرّہ)

تالیف

مولانا محمد نعیم اللہ خاں صاحب خیالی نور اللہ مرقدہ

ناشر

شاہ ابوالخیر اکادمی، درگاہ حضرت شاہ ابوالخیر دہلیؒ



اللَّهُمَّ ارِنَا حَقَائِقَ الْأَشْيَاءِ كَمَا هِيَ  
(یا اللہ! تو اشیاء کی حقیقتیں کما حقہ ہم کو دکھا۔)

# معارفِ مکتوباتِ امام ربّانیؒ

۱۹۸۳ء

(تفصیلی فہرست مکتوباتِ حضرت امام ربّانیؒ مجدّد الفِ ثانی قدس سرہ)

تالیف

مولانا محمد نعیم اللہ خاں صاحب خیالی نور اللہ مرقدہ

ناشر

شاہ ابوالخیر اکادمی درگاہ حضرت شاہ ابوالخیر دہلی

معارف مکتوبات امام ربانی  
مجموعہ حقوق محفوظ

کتاب کا نام : معارف مکتوبات امام ربانیؒ

سن طباعت : بارِ اول 1423ھ — 2002ء

صفحات : 292

مصنف : مولانا محمد نعیم اللہ خاں صاحب خیالیؒ

تعداد : 250

مہتمم : ابوالنصر انس فاروقی

معاون : محمد ادریس قریشی، کوچہ میر ہاشم، شاہ ابوالنخیر مارگ، دہلی 6

طابع و ناشر : حضرت شاہ ابوالنخیر اکاڈمی، 2358، شاہ ابوالنخیر مارگ،

بازار چتلی قبر دہلی 110006، انڈیا

کتابت : محمد حامد دہلوی، زیڈ 40 سی، نیورنجیت نگر، نئی دہلی 8

قیمت : 250/-

مطبع : شوہنی آفٹ پریس، دہلی 2

# فہرست

صفحہ	اداریہ
۲	مکتوب شریف ۲۳۲ کا اقتباس
۴	سخن ہائے گُفتنی
۶	تعارف
۸	نکاتِ وضاحت
۱۶	
۱۸ تا ۲۵	فہرست عنواناتِ ردیف
۲۶ تا ۲۴۱	عنوانات (مضامین و مسائل)
۲۴۲ تا ۲۹۱	اشخاص و اشیاء



# اداریہ

مکتوباتِ امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ پر یہ نایاب کام گزشتہ اٹھارہ سال سے تیار ہوا انتظارِ طباعت میں رکھا ہوا تھا۔ یہ علمی کارنامہ کیونکہ مخصوص افراد اہل علم و ذوق سے متعلق رہے گا اس لیے کچھ دیگر کتب جو حضرت جدِ امجد علامہ شاہ ابوالحسن زید فاروقی قدس سرہ نے ضروری خیال کیں اکاڈمی سے طبع کرائیں۔ ۱۹۹۱ء میں اپنی معروف تصنیف ”سوانح بے بہائے امام اعظم ابوحنیفہ“ کی طباعت کے بعد ارادہ رکھتے تھے کہ اس کتاب کو طبع کرائیں۔ پھر یہ خیال کیا کہ اپنی غیر مطبوعہ تصنیف ”تقویم خیرمی“ کو مکمل کر لوں تو دونوں ساتھ چھپ جائیں گی۔ اس طرح اس کی تکمیل میں لگ گئے۔ اس کے مسودہ کو از سر نو تیار کر کے مہیضہ تیار کیا۔ کچھ گھریلو مشاغل کی وجہ سے کام ہلکا ہوتا رہا۔ پھر آپ کی علالت شروع ہوئی تو کام رُک گیا۔ دسمبر ۱۹۹۳ء میں آپ کے وصال کے بعد حضرت شاہ ابوالخیر اکاڈمی کی طرف سے کسی جدید تصنیف کی طباعت کا ارادہ قصداً نہیں کیا گیا بلکہ پچھلی مطبوعہ کتب جو اسٹاک میں ختم ہو جاتی تھیں ان کو طبع کرا دیا جاتا تھا۔ الحمد للہ اب اپنی تعلیمی مشاغل سے فارغ ہو کر عاجز نے اس خدمت کو انجام دینے کا مصمم ارادہ کیا۔ حق تعالیٰ کے لطف و کرم سے اس پختہ ارادے میں برکت ہوئی اور عرصہ سے متعلق کام بحسن و خوبی پائے تکمیل کو پہنچا۔ اللہ تعالیٰ اس کی منفعت کو عام کرے۔

طالبِ دُعا  
انس ابوالنصر فاروقی عفی عنہ

۲۳ صفر المنظر ۱۴۲۳ھ  
۷ مئی ۲۰۰۲ء



# مکتوب شریف کا اقتباس

(دفتر اول مکتوب نمبر ۲۳۲ کے آخر میں حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ اپنے مکاشفات والہامات کے ذریعہ ظاہر ہونے والے علوم و معارف کی حقیقت کا اظہار کرتے ہوئے اپنے فرزند اکبر حضرت خواجہ محمد صادق علیہ الرحمۃ کو تحریر فرماتے ہیں:)

”اے فرزند! یہ علوم و معارف جن کی نسبت کسی اہل اللہ نے نہ ہی صراحت سے اور نہ ہی اشارہ سے گفتگو کی ہے۔ بڑے اعلیٰ معارف اور اکمل علوم ہیں۔ جو ہزار سال کے بعد ظہور میں آئے ہیں۔ اور واجب تعالیٰ و ممکنات کی حقیقت کو جیسے کہ ممکن اور لائق ہے بیان فرمایا۔ اور جو نہ ہی کتاب سنت کی مخالفت رکھتے ہیں۔ اور نہ ہی اہل حق کے اقوال کے مخالف ہیں۔۔۔۔“

”اے فرزند! یہ جو معارف لکھے گئے ہیں امید ہے کہ رحمانی الہامات سے ہوں گے جن میں ہرگز شیطانی وسوسوں کی آمیزش نہیں ہے۔ اور اس مطلب پر دلیل یہ ہے کہ حب فقیران علوم کے لکھنے کے درپے ہوا۔ اور اللہ تعالیٰ کی پاک بارگاہ میں التجا کی تو دیکھا کہ گویا ملائکہ کرام علی نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والسلام اس مقام کے گرد و نواح سے شیطان کو دفع کرتے ہیں اور اس مکان کے گرد نہیں آنے دیتے۔ وَاللّٰهُ سُبْحٰنَهُ اَعْلَمُ بِحَقِیْقَةِ الْحَالِ۔ اور چونکہ اللہ تعالیٰ کی بڑی نعمتوں کا ظاہر کرنا بڑی اعلیٰ درجہ کی شکر گزاری ہے۔ اس لئے اس نعمتِ عظمیٰ کے ظاہر کرنے کی دلیری کی۔ امید ہے کہ یہ بات عجب اور خود بینی کے گمان سے پاک ہوگی۔ اور خود بینی کی گنجائش کیسے ہو سکے جب کہ اللہ تعالیٰ کی عنایت سے اپنا ذاتی نقص و شرارت ہر وقت اپنی آنکھوں کے سامنے ہے۔ اور کمالات سب اللہ تعالیٰ ہی کی طرف منسوب ہیں۔“

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَوْلَا وَاٰخِرًا وَاَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهِ دَائِمًا وَاَسْرَمَدًا وَاَعْلٰی اِلَیْهِ  
الْکِرَامِ وَاَصْحَابِہِ الْعِظَامِ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَائِرِمِنْ اَتَّبَعَ الْهُدٰی وَالْتَزَمَ مُتَابِعَةَ الْمُصْطَفٰی عَلَیْہِ  
وَاَعْلٰی اِلَیْہِ الصَّلٰوٰتُ وَالسَّلَامٰتُ اَتَمُّہَا وَاَكْمَلُہَا۔“



# سخن ہائے گفتنی

از  
ابن عبداللہ محمد نعیم اللہ خیالی

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدُهُ وَرَسُولِهِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ — واضح ہو کہ پیش نظر کتاب کا نام ”معارفِ مکتوباتِ امامِ ربّانی“ ہے۔ یہ نام تاریخی بھی ہے اور تالیفی بھی۔ تو صیغی بھی ہے اور توضیحی بھی۔ جو دراصل منسوب ہے شیخ المشائخ حضرت شیخ احمد فاروقی سرہندی قدس سرہ کی ذاتِ جمعِ صفات سے۔ جن کی عالی قدر شخصیت شہرہ آفاق ہے اور شہیرا نفس۔ عموماً لوگ آپ کو حضرت مجددِ رحمۃ اللہ علیہ کے لقب سے جانتے پکارتے ہیں۔ جو اسمِ بامسمیٰ ہے۔ آپ کی ولادت باسعادت ۱۵۶۲ھ (نوسواکھتر، ہجری) اور وفات بعمر تریسٹھ سال ۱۰۳۲ھ (ایک ہزار چونتیس، ہجری) میں واقع ہوئی۔ اس طرح آپ کا زمانہ اب سے کم و بیش چار سو سال ہوتا ہے۔ تاریخ اسلام کا یہ ہزارہ آپ ہی کی امامتِ تجدید کے تحت چل رہا ہے، اس لئے آپ مجددِ الفِ ثانی ہوئے۔

آپ کے حالات براہِ راست یا برسبیل تذکرہ پچاسوں کتبِ تواتر و تذکرات کی زینت ہیں۔ یہ کتابیں عالم و فاضل محقق و مفکر اہل قلم کی کاوشوں کا نتیجہ ہیں۔ ان میں آپ کی سوانحِ عمری اور علمی و عملی کارناموں پر روشنی ڈالی گئی ہے جو آپ کے مقصدِ زندگی کو تفصیل سے سمجھنے سمجھانے کی لائق تحسین کوشش ہے۔ لیکن بہ نظر غائر مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ تمام مباحث میں عموماً خارجی شہادتوں سے کام لیا گیا اور داخلی شہادت کی نشاندہی زیادہ تر منتشر غیر منظم مجمل اور غیر مربوط قسم کی ہوتی ہے۔ یہ انداز نگاہ تحقیق و تدقیق میں تسلی بخش نہیں لگتا ہے بلکہ بعض اہل قلم نے تو داخلی شہادتوں کو بھی صریحاً بددیانتی کے تحت اپنے محبوب و مفروضہ عقائد و نظریات کی تائید کے بقدر حوالے میں پیش کیا ہے جو دراصل معنوی تحریف ہے اور ستم بالائے ستم یہ کہ ہر مذہبی و سیاسی مکتب فکر کے حامی و مبلغ اپنے ذاتی خیالات و مزعومات کی توثیق کے لئے حضرت مجددؑ کے نام اور کام کی دہائی دیتے ہیں اور اس طرح استناد کے بجائے ”استحصال“ (Exploitation) فرماتے ہیں مثلاً ذکر مولود شریف کے جواز و عدم جواز کی سند میں موافقین و مخالفین دونوں حضرت مجددؑ کی نام تمام عبارتوں کو سیاق سے الگ کر کے پیش کرتے اور اپنے اپنے قارئین و ناظرین کو متاثر کرتے رہتے ہیں گویا کہ یہ طریق کار خود بقول حضرت موصوف کے ”مبتدع و ضال ہر ایک اپنے احکام باطلہ کو کتاب و سنت ہی سے سمجھتا اور اخذ کرتا ہے“ لے

دفعہ ۱ - ۲۶ ص ۱ و ۱ - ۵۲۲ - اصل  
مکتوبہ ۱۵۶ - ۲۶۵ - ۲۸۶ - ۵۹۸ - ترجمہ



اس غلط و گمراہ کن طریق استدلال سے اہل ہوا کو تو والدین کا چراغ ہاتھ آجاتا ہے البتہ ارباب وسط و اعتدال میں سے جن کی پہنچ اصل ماخذ تک نہیں وہ سخت ذہنی الجھن میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ ان ہی قلم گزیدوں میں یہ راقم الحروف بھی مدتوں مبتلائے کرب رہا ہے۔ یہاں تک کہ ہادی حق کی دستگیری نے فکر و عمل کے تیرہ سرگردانی سے نجات دلائی اور بعد از خرابی بسیار یہ حقیقت سمجھ میں آئی کہ خالق تعالیٰ اپنے بندوں میں بعثتِ رسل کیوں فرماتا رہا اور ختم نبوت کے بعد وراثت انبیاء کی سنت کس لئے جاری کر رکھی ہے؟

بہر حال ضرورت ایجاد کی ماں کہی جاتی ہے۔ اسی مسئلہ کے تحت مکتوبات شریفہ سے داخلی شہادت کے حصول کے لئے خصوصاً اور معارف و اسرار کو منظم طور پر افہام و تفہیم کے واسطے عموماً اس کے مندرجہ و متذکرہ مضامین و مسائل کو مناسب عنوانات پر مشتمل ایک مفصل فہرست مرتب کرنے کا خیال پیدا ہوا۔ لیکن ظاہر ہے کہ مکتوبات مجدد قدس سرہ کے متعلق قلم اٹھاتے ہوئے اچھے اچھوں کا پتہ پانی ہوتا ہے چہ جلے کہ مجھ جیسا ناقص العقل و قاصر العلم اس کی جرأت کرنا تو درکنار خواب بھی دیکھ سکے!

چنانچہ پہلے تو اس تلاش میں رہا کہ کاش کسی مرد خدا نے یہ کام کر ڈالا ہو مگر کچھ پتہ نہ چلا۔ لے دے کے ایک اُردو ترجمہ قاضی عالم الدین صاحب کا (اللہ انھیں جزائے خیر دے) نظر پڑا جو پہلے پہل لاہور سے چھپا تھا اور اس کی بعینہ نقل کے طور پر حیدرآباد (دکن) سے طبع و شائع ہوا ہے۔ اس میں البتہ فہرست نگاری سے کام لیا گیا ہے۔ اس میں ایک فہرست تو سلسلہ وار عدد مکتوب کے تحت اشاراتی عنوانات (جو اسلا ہر مکتوب کے شروع میں شامل ہیں) پر مشتمل ہے اور دوسری فہرست مختلف محل موضوعات پر مستقل ابواب کے تحت بنائی گئی ہے۔ مگر افسوس کہ یہ فہرستیں مکتوبات شریف کے ہمہ گیر مشتملات و محتویات کو یکجا واضح کرنے، کسی بحث کا منظم مطالعہ کرنے اور تحقیق و استناد میں مقصود تک سہولتِ رسائی کے لئے قطعی فٹ اور کارآمد نہیں ہیں۔

اس طرح عرصہ دراز تک میری تمنادل میں کروٹیں لیتی اور دماغ میں مستقل الجھن سی بنی رہی مگر بقول "قہر درویش برجان درویش" کر ہی کیا سکتا تھا۔ اپنے خیال (۱۵۰۰) کو روڈ بکار لانے میں اپنی گونا گوں کم لیاقتی و بے مناسبتی ایک طرف حائل تو دوسری جانب ایسا کوئی صاحب نسبت مرشد۔ راہ داں پیشوا۔ راہ میں استاد اور عالم راسخ بزرگ بھی دستیاب نہ تھا جو قدم قدم پر نظری و روحانی مشکل کشائی کر سکتا۔ بے شک :- "کُلُّ أَمْرٍ مَرْهُونٌ بِوَقْتِهِ"۔ یہاں تک کہ جب قطب ارشاد شیخ جہاں حضرت مرشدی شاہ زید ابوالحسن فاروقی دہلوی دام فیوضہ کے دامن سے وابستہ ہو چکا تو پھر وہی دہلی دہانی اُمنگیں مچنے لگیں۔ اور آخر کار استخارہ مسنون کے بعد جی کڑا کر کے اس کارِ عظیم کے کرنے کا بیڑا اپنے کمزور کاندھوں پر اٹھانے کا منصوبہ بنایا اور مزید توثیق کے لئے حضرت مرشدی سے مشورہ و ہدایات اور خاص کر برکت و ہمت حاصل کرنے کی غرض سے گذشتہ سال ماہ اکتوبر میں بہ ہمراہی برادر طریقت حافظ سید اعجاز الحسن صاحب دہلی حاضری دی۔ ہمارے حضرت عرض مدعا سن کر بہت خوش ہوئے۔ اسکیم کو پسند فرما کر دعائیں دیں اور بوقتِ رخصت یا حَفِیظ کا وظیفہ تعلیم فرمایا۔

یہ ڈھارس لے کر میں ۲۵ اکتوبر ۱۹۸۳ء کے تاریخی دن کو بعد دوپہر بہرائچ واپس آیا جبکہ اسی دن قبل دوپہر یہاں کرفیولنگ چکا تھا جو تقریباً دو ہفتے بعد چھوٹا۔ ظاہر ہے اس قیامت خیز زمانہ فترت میں کسی مخلوق کا دل و دماغ ٹھکانے نہ تھا۔ اس لئے مورخہ (سات) ۱۹۸۳ء سے جمع مواد کا کام شروع کیا جو مسلسل آٹھ ماہ تک جاری رہا۔ بظاہر یہ مدت طویل معلوم ہو سکتی ہے مگر مکتوبات شریفہ کے موضوعات و مباحث جو شریعت و طریقت، حقیقت و معرفت، کلام و تفسیر، تفسیر و تاویل، اخلاق و نصیحت، منطق و فلسفہ، تہذیب و سیاست، تصوف و روحانیت، احوال و واقعات، معاش و معاد، غرضیکہ عالم خلق و عالم امر کے مہتمم بالشان امور و نکات اور اسرار و رموز کا خزینہ ہے۔ اس کے پیش نظر مذکورہ مدت کار زیادہ نہیں۔ مگر بزرگان سلسلہ کے طفیل یہ محض فضل خداوندی ہے کہ برسوں کا کام مہینوں میں انجام پذیر ہو سکا اور پھر اس حالت میں کہ تصور بصیرت و ضعف بصارت بھی حائل و عاجز ہو۔

خیز جمع مواد کے ہفت خواں کے بعد دوسری منزل تعین و ترتیب عنوانات کی طے کر کے مسئلہ تبییض (فیر کرنے) کا درپیش ہوا جو اصل مقصود تھا۔ ادھر کثرت محنت کے سبب نزول الماء (موتیا بند) نے مزید آنکھیں دکھائیں۔ دل کو بڑا قلق ہوا حتیٰ کہ رحمت و نصرت الہی تو بہات مرشدی و روحانیت مجددی کا وسیلہ بن کر پہنچی اور بعد چندے بینائی کی دھند میں قے افاقہ ہونے لگا تو بحمد اللہ العزیز یہ کام بھی پورا ہو ہی گیا۔ اب صرف اصل کے حوالہ صفحات کا مقابلہ ترجمہ کے صفحات سے کرنا رہ گیا۔ اس میں ہمارے برادر طریقت ماسٹر شبیر احمد صاحب اور میرے منجھلے بیٹے زاہد نعیم خان سلمہ نے بڑی دلچسپی سے ہاتھ بٹایا۔ (اللہ جزائے خیر دے)

زیر نظر کام کی اہمیت تشنہ تسلی رہے گی اگر مکتوبات شریفہ فارسی اور اس کے اردو ترجمے کی نشاندہی نہ کروں چنانچہ اخذ مضامین میں اصل فارسی نسخہ مطبوعہ رہا ہے جو کہ آفسٹ پر مطبوعہ اشیق استامبول طبع ۱۹۶۷ء کا ہے (یہ نسخہ حضرت مرشدی کا عطیہ میرے پاس ہے) جو دراصل مطبع ایجوکیشنل سعید کمپنی کراچی کے لیتھو کی عکسی نقل ہے اور خود یہ کراچی والا نسخہ نورا احمد صاحب پسروری کے مرتب کردہ نسخے کی بطرز عکسی طباعت کا ہے۔ پسروری صاحب نقشبندی غفر اللہ لہ کے بارے میں حضرت مرشدی نے بتایا کہ انھوں نے متعدد مقامات پر جا کر اور مختلف قلمی نسخوں سے مقابلہ کر کے اپنا یہ نسخہ تینوں دفتروں کو آٹھ حصوں میں منقسم کر کے قسط وار امرت سر سے چھپوایا تھا لہذا اس کے قابل اعتماد ہونے میں کیا شک ہو سکتا ہے۔ اور ترجمہ کے حوالہ صفحات کے لئے میں نے قاضی عالم الدین صاحب نقشبندی کے نسخے کو اختیار کیا ہے جو بار چہارم ۱۹۵۷ء میں لاہور کا مطبوعہ ہے (یہ برادر طریقت سید سلیم احمد صاحب سے مستعار لیا گیا)۔ وجہ یہ ہے کہ اول تو وہ پہلا اردو ترجمہ ہے اور ۱۹۱۳ء میں پہلی بار بہ اہتمام ملک فضل الدین، لاہور سے چھپا تھا۔ دوسری وجہ اختیار یہ ہے کہ اب تک اسی کو شہرت و مقبولیت حاصل ہے اگرچہ معلوم ہوا ہے کہ ابھی چند سال پیشتر دوسرا اردو ترجمہ مولوی محمد سعید صاحب امام مسجد داتا گنج بخش لاہور کا بھی پاکستان سے شائع ہوا ہے جو مجھے اُس وقت نہیں مل سکا اور نہ ہی پہلی سی شہرت و مقبولیت ہی پاسکا ہے۔

ترتیب عنوانات کے بارے میں چند امور ذیل کی وضاحت ضروری ہے باقی کو ناظرین کے مذاق سلیم کے ساتھ حسن ظن پر چھوڑتے ہیں۔



چنانچہ واضح ہو کہ ۱۔ عنوانات کو حتی الامکان عبارت متن کے خاص لفظ سے متعین کیا ہے ۲۔ جہاں لمبی عبارت کے مفہوم سے اخذ مضمون و مسائل کیا ہے اسے کسی مناسب و متعین عنوان کے تحت نوٹ کیا ہے ۳۔ جو مضمون مرکب الفاظ سے متعلق ہے اسے دونوں متعلقہ ردیفوں میں رکھا ہے۔ مثلاً "عقائد و اعمال"۔ عین میں بھی طے گا اور الف میں بھی۔ اس طرح تکرار مضمون کے عیب سے بمقابلہ تلاش مطلوب کی سہولت کا فائدہ زیادہ ہے۔ ایسے مواقع پر فائدہ کیفیت میں نشان تیر سے اشارہ دیا گیا ہے اور نوک تیر کی سمت اس کی مظہر ہے کہ دوسری متعلقہ ردیف کا عنوان اس مقام سے قبل یا بعد ہے۔ (یعنی یوں → ماقبل، ← مابعدی) ۴۔ ردیفیں عربی کے اٹھائیس حروف ہجاء پر محدود ہیں اور غیر عربی حروف کو مناسب عربی حروف کے آخر ضمناً تحریر کیا گیا ہے مثلاً (پ) والے عنوان کو (ب) کے آخر میں مندرج کیا ہے۔ اس کا خیال رہے ۵۔ بعض عنوان مضامین و مسائل متن کے بجائے محض معلوماتی افادیت کے تحت بھی قائم کردئے ہیں جیسے مکتوبات کے اقسام و انواع اور دفاتر کی تاریخ اختتام وغیرہ۔ ۶۔ چونکہ ترتیب ردیفی میں لغات نویسی کے ملحوظات کی سر دست پابندی پورے طور پر نہیں ہو سکی ہے لہذا مضمون مطلوبہ کے لئے متعلقہ ردیف کے سارے اعداد پر نظر ڈال لینا چاہیے یا پھر کسی عنوان کے مرادف لفظ کی ردیف میں تلاش کرنا چاہیے۔

بہر حال پورے ایک سال کی مدت اور اپنی استطاعت نیز جن حالات میں یہ کار فہرس نگاری حسن خاتمہ تک پہنچا یہ محض اللہ کا فضل و کرم ہے اس پر جتنا بھی شکر ادا کیا جائے کم ہے۔ اور دعا ہے کہ جس طرح اس کی رحمت و نصرت از ابتدا تا اختتام شامل حال رہی اسی طرح اس سبھی حقیر کو قبول عام اور پسند خواص و عوام عطا فرمائے تاکہ استفادہ و استناد کا حلقہ وسیع تر اور مفید تر ہو جائے اور ذات مولف کے لئے سعادت دارین و باعث اجر کثیر ثابت ہو۔

شکر الہی کے بعد شکر یہ ان تمام نفوس و حضرات کا جن سے اس کام میں روحانی و مادی یا تحریری و استفادی کسی قسم کی بھی اعانت ملی۔ فائق ہر دو عالم ان سب کو دونوں جہان میں کامیاب رکھے۔  
آخر الامر ناظرین سے التماس ہے کہ مولف اور حضرت مرشدی کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں۔ اور اگر کوئی بات مفید اصلاح و شوریٰ کی ہو اس سے بے تکلف مطلع کریں — ممنون ہوں گا۔

(نوٹ) معلوم ہو کہ کتاب کا نام ابتدائے کار کا مادہ تاریخ عیسوی میں ہے نیز "تَمَّتْ بِالْخَيْرِ بِنَاؤِ مَبْر" میں خاتمے کا مادہ تاریخ بھی عیسوی سنہ میں نکلا ہے۔ وَهَذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيَ فَلَهُ الْحَمْدُ أَوْلًا وَأَخْرًا وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى حَبِيبِهِ دَائِمًا أَبَدًا مُتَّصِلًا — آمِينَ!

مؤلف

ابن عبد اللہ محمد نعیم اللہ خیالی

۲۹ صفر ۱۴۰۵ = ۲۳ نومبر ۱۹۸۴

روز شنبہ

مرکز تحریر

ادارہ لسانیات - قاضی پورہ

بہرائچ ۱۸۰۱ء - یوپی - ہند

# تعارف

انہ

ابوالنصرانس فاروقی مجددی عفی عنہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَكَفَى وَسَلَّمَ عَلَى عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَى

کتاب "معارف مکتوبات امام ربانی" تصنیف لطیف جناب مولانا محمد نعیم اللہ خان صاحب خیالی

۱۹۶۸۳

نور اللہ مزقده ایک علمی و تحقیقی جائزہ ہے۔ فاضل مصنف نے اپنے بلند ذوق و محنتی مزاج کا ثبوت دیتے ہوئے اس کو (مکتوبات شریفہ کو) ہر خاص و عام کے لیے تسہیل مطالعہ کر دیا ہے۔ کسی بھی مضمون سے متعلق تفصیل کو دریافت کرنا کہ وہ کس دفتر میں ہے اور کون سے مکتوب نمبر و صفحہ نمبر نسخہ فارسی و نسخہ اردو مترجم میں درج ہے سب معلوم ہو سکتا ہے۔ اور مضامین کو سرخیوں کی شکل میں تحریر کرنے سے سرسری طور پر مکتوبات شریفہ کی علمی احاطہ کی وسعت اور نکات اسرار و معارف کی رفعت کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

تنبیہ اول: فاضل مصنف علیہ الرحمۃ نے جو کام کیا تھا اس کی وضاحت انھوں نے اپنے مضمون "سخن ہائے گفتنی" میں کر دی ہے۔ لیکن مصنف مولانا خیالی صاحب مرحوم کی وفات کے بعد کچھ اضافہ اس میں کیا گیا ہے، جس کا بیان کرنا ضروری ہے تاکہ مصنف علیہ الرحمۃ کی سعی واضح طور پر ناظرین کی نظر میں رہے۔ مختصراً یہ ہے کہ انھوں نے مکتوبات شریفہ سے عنوانات کی فہرست تیار کی۔ ان کو آججد۔ صَوَز کے طریقہ پر مرتب کیا۔ ان کو فہرست عنوانات ردیف کے تحت تحریر کیا۔ پھر ان عنوانات کے مناسب سرخیاں مضامین و مسائل کی بنائیں یا مکتوبات کے کسی جملہ کو سرخی بنایا۔ یہ اصل کام کرنے کے بعد اس کے حوالہ جات کو بھی بہت سلیقہ سے مرتب کیا۔ یعنی سرخی فلاں کس دفتر اور کس مکتوب نمبر میں ہے۔ پھر دو متعین نسخوں کو سامنے رکھتے ہوئے ان کے صفحات نمبر بھی درج کیے۔ (ان دونوں نسخوں کی تفصیل اپنے مضمون میں بیان کر دی ہے۔)



مگر فاضل مصنف کے کام پر مزید دو کالم کا اور اضافہ کر دیا گیا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہوئی کہ مصنف علیہ الرحمۃ نے جب یہ کام کیا تھا اس وقت وہی دو نسخے آسانی سے لوگوں کو فراہم ہو سکتے تھے مگر اب کم و بیش اٹھارہ سال بعد صورت حال کچھ تبدیل ہوئی اور مولوی قاضی عالم الدین صاحب کا اردو ترجمہ اب پاکستان میں پُرانی طباعت کی فوٹو کاپی کے ساتھ طبع ہو گیا ہے۔ اس جدید مطبوعہ نسخہ کی دوسری جلد یعنی دفتر دوم و سوم کے صفحات میں فرق آ گیا ہے۔ اس طرح تھوڑی محنت کے ساتھ اس نسخہ کے صفحات کو بھی شامل کر دیا گیا ہے۔ قدیمی مطبوعہ نسخہ کو ”ترجمہ (قدیم)“ سے واضح کیا گیا ہے۔ اور جدید مطبوعہ نسخہ کو ”ترجمہ (جدید)“ سے ظاہر کیا گیا ہے۔

اس کے علاوہ مولانا محمد سعید احمد صاحب امام و خطیب مسجد حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ کا ترجمہ لاہور و دہلی سے چھپ کر ہند و پاک میں اب کثرت سے فروخت ہو رہا ہے، تو قارئین کی سہولت کے خاطر اس کے صفحات کا بھی اظہار کر دیا گیا ہے تاکہ ہر خاص و عام کو اس مبارک سعی سے فائدہ پہنچے۔ اب کسی کے پاس ترجمہ شدہ نسخہ مولوی قاضی عالم الدین صاحب کا قدیم مطبوعہ ہو یا جدید مطبوعہ ہو یا مولوی محمد سعید احمد صاحب کا ترجمہ ہو یا اصلی نسخہ فارسی مطبوعہ استانبول ترکیہ کا ہو، ہر ایک اس کتاب نما فہرست سے استفادہ کر سکتا ہے۔

تنبیہ دوم: فاضل مصنف نے جو مبیضہ حضرت جد امجد قدس سرہ کو دیا تھا اس میں ”اشخاص و اشیاء“ کی فہرست نہیں تھی بلکہ کچھ مکاتیب پر کام کر چکے تھے اور بقیہ کافی حصہ میں کام باقی تھا، جو اُن کی حیات میں پورا نہیں ہو سکا تھا، تو اسی ہنج پر گزشتہ ایک سال میں یہ کام بھی تیار کیا گیا۔

اس جملہ اضافہ شدہ کام میں تین افراد نے پُر خلوص محنت کی ہے، ان میں سے دو افراد اُن کے فرزند ان ہیں اور ایک اُن کے قدیمی دوست ہیں۔ مگر اللہ کے فضل سے طریقت میں سب ہم مشرب ہیں۔

اُن تین بندگانِ خدا کا تعارف اس طرح ہے :

(۱) ماسٹر خالد نعیم صاحب فرزند دوم مولانا محمد نعیم اللہ خاں صاحب خیالی مرحوم

بی۔ ایس۔ سی؛ بی۔ ایڈ؛ ایم۔ اے (اُردو۔ تاریخ)

ٹیچر۔ آزاد انٹر کالج، ضلع بہرائچ، یو۔ پی

(۲) ماسٹر زاہد نعیم صاحب فرزند سوم مولانا محمد نعیم اللہ خاں صاحب خیالی مرحوم

ایم۔ اے؛ پی۔ ایچ۔ ڈی (اُردو)

ٹیچر۔ جنتا انٹر کالج، نانپارہ، ضلع بہرائچ، یو۔ پی

(۳) ماسٹر شبیر احمد صاحب فرزند جناب عبدالہاشم صاحب

موضع ہرچندہ۔ قصبہ جبرول۔ ضلع بہرائچ۔ یو۔ پی

بی۔ ایس۔ سی۔ بی۔ ایڈ؛ ایم۔ اے (اُردو)

سابق لکچرر اُردو۔ آزاد انٹر کالج۔ ضلع بہرائچ۔ یو۔ پی

مصنف علیہ الرحمۃ نے یہ مہتمم بالشان کام ۲۵ اکتوبر ۱۹۸۳ء کو شروع کیا۔ اس کے لحاظ سے ”معارفِ مکتوباتِ امام ربّانی“ نام تجویز کیا۔ اور نومبر ۱۹۸۴ء میں

۱۹۸۳

یہ کام انتہا کو پہنچا تو ”تمت بالخیر بنا و مبر“ سے اس کی تکمیل کی خبر دی۔

۱۹۸۴

جزاؤ اللہ تعالیٰ خیر الجزاء۔

احوال مصنف — : مناسب معلوم ہوتا ہے کہ فاضل مصنف محترم جناب مولانا

محمد نعیم اللہ خاں صاحب خیالی رحمۃ اللہ کے کچھ حالات انھیں کی تحریر کی روشنی میں قلم بند

کر دیئے جائیں۔ نیز حضرت شاہ ابوالحسن زید فاروقی قدس سرہ سے ملاقات و تعلق

کا بھی ذکر کر دیا جائے۔

آپ کی ولادت ۱۵ اپریل ۱۹۲۱ء میں ضلع بہرائچ کے خاص شہر بہرائچ میں ہوئی۔ دینی ماحول میں آپ کے

ایام طفولیت گزرے۔ والد بزرگوار حضرت شاہ فضل الرحمن گنج مراد آبادی قدس سرہ سے بیعت تھے۔

چنانچہ بزرگان دین و علماء اعلام کی محبت و عقیدت ابتدائے مکتب سے ہی حاصل رہی۔ آپ بعم



سولہ سال ۱۹۳۶ء میں شوقیہ طور پر ایک بزرگ حضرت سید مرحوم شاہ پشاوری قدس سرہ سے سلسلہ قادریہ مجددیہ میں بیعت ہوئے۔ کتب درسیہ میں خلاصہ کیدانی اور قدوری کا درس بھی ان سے لیا۔ مشفق والد اور بزرگوں کی موجودگی میں ایام پرسکون گزر رہے تھے کہ ۱۹۳۸ء سے آپ پر دور ابتلا شروع ہوا۔ چنانچہ آپ کے شیخ پشاور میں اسی سال رحلت کر گئے۔ اگلے سال ۱۹۳۹ء میں آپ کے ابتدا عربی و فارسی ادب و طب یونانی کے استاد حکیم صاحب انتقال فرما گئے۔ ان کا مشفقانہ رویہ آپ پر ایک خاص اثر رکھے ہوئے تھا جس سے آپ محروم ہوئے۔ پھر اگست ۱۹۴۰ء میں آپ کے والد محترم بھی دارفانی سے راہی ملک بقا ہوئے۔ اس طرح ابتدائے جوانی میں متواتر تین سالوں میں روحانی، علمی و جسمانی سرپرستوں کے سایہ شفقت سے یکدم محروم ہوئے۔ جس کا سیدھا اثر یہ ہوا کہ ایک پُر استقامت شخصیت کی تشکیل میں کمی واقع ہوئی۔ اسکول کی تعلیم بھی دردِ مفاصل کی شدت کے سبب ۱۹۳۴ء میں پہلے ہی چھوٹ چکی تھی۔ چنانچہ بنا ناظہری لیاقت و باطنی قوت کے زندگی بھاری معلوم ہونے لگی۔ فکرِ معاش لاحق ہوئی۔ مگر اس کے باوجود اللہ تعالیٰ کا فضل شامل حال رہا کہ تعلیمی دل چسپی برقرار رہی اور علمی جستجو کا جذبہ ماند نہ پڑا۔ گھریلو ٹیوشن کے ذریعے محنت کرتے ہوئے پرائیویٹ بورڈ اور یونیورسٹی کے ذریعے امتحانات برائے اُردو، فارسی، عربی و انگریزی زبانوں کے لیے دیتے رہے اور کامیابی حاصل کرتے ہوئے بالآخر ۱۹۵۸ء میں مقامی کالج میں مُدرّس ہوئے۔

اس کے علاوہ طب یونانی اور ہومیو پیتھی میں بے حد دل چسپی رکھتے ہوئے اس کے مطالعہ میں بھی مشغول رہے۔ اور اُس فن کے ماہر افراد سے استفادہ کرتے رہے اور اپنے علاقہ میں ہومیو پیتھی کے ایک اچھے طبیب مشہور ہوئے۔ شعرو سخن میں بھی خیالی صاحب اچھا ملکہ رکھتے تھے۔ اُردو، فارسی و عربی میں آپ نے کافی اشعار کہے۔ غیر ملکی زبانوں میں سے جرمن، فرینچ، روسی اور چائنیز سے بھی اچھا شعور رکھتے تھے۔ اس طرح محنت و جستجو کے لحاظ سے ایک مثالی شخص تھے۔ چنانچہ اس مقولہ کے مصداق ہوئے :

مَنْ جَدًّا وَجَدَّ وَمَنْ سَارَ عَلَى الدَّرْبِ وَصَلَ .

(جس نے کوشش کی اس نے پایا اور جو راستہ پر چلا وہ منزل کو پہنچا۔)

جب معاش کی طرف سے سکون میسر ہوا تو طبیعت میں نشوونما پانے والے اثرات جو دبے ہوئے تھے ابھر کر سامنے آنے لگے۔ بقول مولانا خیالی صاحب کے :

”سرپرستوں سے اُٹھتی عمر میں محرومی نے فکر و عمل میں آزادی بلکہ فضولی پیدا کر دی۔ مختلف علمی نظریات اور عملی تحریکات سے متاثر ہوتا رہا اور ہر چمکتے سراب کو اپنی پیاس کے لیے پانی سمجھا کیا لیکن جلد ہی ناآسودگی کے احساس کے تحت کنارہ کشی بھی اختیار کرنا گیا۔“

بہر حال یہ سب انتشار درحقیقت زادِ آخرت کی پختگی و دولتِ استقامت کی طلبی میں تھا۔ اللہ تبارک و تعالیٰ کے فرمانِ عالی کا ظہور ہوا جو سورۃ یونس کی آیت میں درج ہے :

وَإِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ

(ترجمہ: اور اگر چاہے (اللہ) تجھ پر کچھ بھلائی تو کوئی پھیرنے والا نہیں اس کے فضل کو پہنچاوے وہ جس پر چاہے اپنے بندوں میں۔)

چنانچہ اوائل ۱۹۷۲ء میں آپ کا اپنے کالج کے ساتھی ماسٹر شبیر احمد صاحب کے ہمراہ غیر متوقع طور پر دہلی آنا ہوا۔ اگرچہ اصل کام بریلی شہر میں تھا۔ ان کی معیت میں خانقاہ مظہری المعروف بہ درگاہ حضرت شاہ ابوالخیر رحمۃ اللہ علیہا میں قیام کا اتفاق ہوا۔ ماسٹر شبیر احمد صاحب خانقاہ مظہری کے قدیمی حاضر باش ہیں۔ اس طرح حضرت جد امجد شاہ ابوالحسن زید فاروقی مجددی قدس سرہ سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔ تو بقول خیالی صاحب مرحوم :

”حضرت مُرشدی سے ملاقات ہونا تھی کہ مدتوں سے سُست پڑی ہوئی رگِ روحانیت پھٹک اٹھی یا یوں کہیے کہ نسبتِ طریقتِ مجددی میں بیداری و آگاہی کی کیفیت پیدا ہوئی۔ کافی غور کرنے کے بعد حضرت سے بیعت ہونے کا فیصلہ دل نے کر لیا مگر زبان سے ادا نہ کر سکا۔ رخصت کے وقت صرف یہ کہہ سکا کہ حضرت میں کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں۔ تو آپ نے فرمایا :



تڑپ دل میں ہو اور رہے جستجو اِلَيْهِ الْوَسِيْلَهٗ پڑھو وَاٰتَوْا

پھر سر پر دستِ شفقت پھیرتے ہوئے فرمایا کہ اچھا پھر سہی اللہ تمہیں خوش رکھے۔

چنانچہ دوسرے سال ربیع الاول شریف کے موقع پر بیعت کا شرف ملا۔ حضرت صاحب  
قدس سرہ کی صحبتِ کیمیا کا اثر ہوا۔ مکتوباتِ شریفہ پر کام کرنے کی دیرینہ خواہش جو کم ہمتی کے  
حجاب میں دبی ہوئی تھی پھر ابھر کر سامنے آئی۔ اس مرتبہ ان حجابات سے نکل کر پختہ ہمت و  
جمعیتِ خاطر سے لاحق ہوئی۔ ۵

مَا ضَاعَ مِنْ كَانٍ لَهُ صَاحِبٌ يَقْدِرُ اَنْ يُصْلِحَ مِنْ شَايِئِهِ

(وہ شخص برباد نہیں ہوتا جس کا کوئی مخلص دوست ہو جو اسکے مرتبہ کے مطابق مشورہ دے۔)

چنانچہ آپ کی رہنمائی میں یہ کام بخیر و خوبی انجام پذیر ہوا۔ درحقیقت اس سے پہلے  
حضرت صاحب قدس سرہ کی تصنیف ”مناہج السیر“ (فارسی) کے ترجمہ کا کام کافی ہمت کا  
سبب بنا۔ کیونکہ یہ کتاب سلوکِ نقشبندیہ مجددیہ کے تفصیلی بیان پر مشتمل ہے جس کے اقتباسات  
کا اصل مخزن مکتوباتِ شریفہ ہی ہیں۔ اس طرح مکتوبات کے کام سے فارغ ہو کر اس کو حضرت  
شاہ ابوالخیر اکاڈمی کے ذریعے شائع کرانے کے لیے حضرت صاحب کو سپرد کیا۔ مگر بحسب قول  
”كُلُّ اَمْرِ مَرُّهُ وَاَوْقَاتٍ“ طباعت میں تاخیر ہوئی۔ تاخیر بھی وہ جو انشاء اللہ خیر کا  
سبب ہوگی۔ اب مزید اضافہ و تکملہ کے ساتھ یہ محنت نور علی نور ہوئی۔

واقعہ خاص : مکتوباتِ شریفہ کے کام کے درمیان کسی جگہ پر جناب خیالی صاحب سخت  
البحن کا شکار ہوئے، جس سے طبیعت کافی بوجھل ہوئی اور اسی حالت میں آنکھ لگ گئی تو عالم  
رویا میں حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی زیارت کا شرف حاصل ہوا۔ اور آپ  
نے کچھ رہنمائی فرمائی جس سے بیدار ہونے پر وہ پریشانی زائل ہوئی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِكَ  
وَالشُّكْرُ لَہٗ۔

اجازت در سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ : مولانا خیالی صاحب رحمۃ اللہ کی بیعت کافی

جستجو کے بعد ہوئی تھی۔ بلند ذوق کے آثار نمایاں تھے۔ طبیعت میں صلاحیت موجود تھی۔

چنانچہ شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کا شعر آپ کے صادق حال ہوا۔ ۵  
 چوں بُود اصل جو ہرے قابل تربیت را در او اثر باشد  
 (جب کسی شخص کا اصل جوہر (خمیر) اچھی قابلیت رکھتا ہو تو تربیت کا اس پر اثر ہوتا ہے۔)

حضرت جد امجد قدس سرہ نے آپ کو سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ میں داخل کرنے و وظیفہ شریفہ  
 بتانے کی اجازت دی۔ اور الحمد للہ بہرائچ کے حلقہ مخلصین کے لیے سیرابی کا سبب بنے۔  
 مولانا خیالی صاحب کے منجملہ علمی کارنامے بالتفصیل درج ذیل ہیں :

- (۱) مدارج النخیر ترجمہ مناقب السیر (فارسی) تصنیف حضرت شاہ ابوالحسن زید فاروقی علیہ الرحمۃ  
 در بیان سلوک نقشبندیہ۔ مطبوعہ ۱۹۸۳ء
- (۲) معمولات خیر معمولات حضرت شاہ ابوالنخیر عبداللہ فاروقی مجددی قدس سرہ  
 مع اضافہ مطبوعہ ۱۹۸۲ء
- (۳) بیان خیر البشر احوال مبارکہ سردارِ دو عالم محبوب کبریا حضرت احمد مجتبیٰ  
 محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم مطبوعہ ۱۹۹۱ء
- (۴) تبصرہ پر کتاب ”غنا و سماع اصفیا“ تصنیف حضرت شاہ ابوالحسن زید فاروقی علیہ الرحمۃ  
 مطبوعہ ۱۹۹۱ء
- (۵) ”معارف مکتوبات امام ربانی“ تفصیلی فہرست مضامین مکتوبات شریف  
 حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ  
 مطبوعہ ۲۰۰۲ء
- (۶) تاریخ مسعودی حضرت سید سالار مسعود غازی شہید علیہ الرحمۃ کے حالات  
 مطبوعہ
- (۷) اُردو کی بین الاقوامی حیثیت مطبوعہ
- (۸) اُردو الفاظ۔ ایک بین الاقوامی رابطہ مطبوعہ
- (۹) اُردو ایک ہمہ گیر زبان مطبوعہ
- (۱۰) اُردو ادب کا جمہوری کردار مطبوعہ



ان مطبوعہ کتب و رسائل کے علاوہ کم و بیش تیسریں دیگر چھوٹی بڑی تصانیف بشکل مسودہ تیار رکھی ہیں۔ حق تعالیٰ ان کی اولادِ امجاد کو ہمت دے کہ وہ ان کتب کو طباعت کے زیور سے آراستہ کر آئیں۔

**وفات :** مولانا خیالی صاحب کچھ مدت علیل رہ کر ۳۱ دسمبر ۱۹۹۱ء کو اس دارِ فانی سے رحلت کر گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَيْہِ رَاجِعُوْنَ ۝

اپنی وفات سے پیشتر انھوں نے لوگوں کے سامنے اپنی تاریخِ وفات کا اظہار کر دیا تھا۔ چنانچہ اسی تاریخ میں آپ نے انتقال فرمایا۔

اپنے پیچھے آپ نے چار صاحبزادے اور چار صاحبزادیاں چھوڑیں۔ آپ کی اہلیہ محترمہ حمیدہ بیگم آپ کے چھ سال بعد دارِ بقا کو سفر کر گئیں۔ حق تعالیٰ زوجین پر انعام و احسان فرمائے۔

وَآخِرُ دَعْوَانَا اِنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ  
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝

۲۳ صفر المظفر ۱۴۲۳ھ

۴ مئی ۲۰۰۲ء

ابوالنصرانس فاروقی مجددی عنفی

درگاہ حضرت شاہ ابوالخیرؒ

شاہ ابوالخیر مارگ، بازار چٹلی قبر، دہلی ۱۱۰۰۰۶

# نکاتِ وضاحت

اس کتاب کے مطالعہ کے وقت مندرجہ ذیل نکات کا دھیان رکھنا ضروری ہے :

” فہرستِ عنواناتِ ردیف“ کے مختلف کالموں میں جو صفحہ نمبر درج ہیں وہ

” عنوانات (مضامین و مسائل)“ کے صفحات کو بتاتے ہیں۔

” عنوانات (مضامین و مسائل)“ کے صفحات پر تو کالم ہیں جن کی تفصیل اس طرح ہے:

کالم نمبر	ہر کالم کی سُرخی اور اس کی وضاحت
۱	عدد عنوان ← ردیف وار تمام عنوان کے عدد درج ہیں۔
۲	عنوانات (مضامین و مسائل) ← اس میں مصنف نے جو سُرخیاں بنائی ہیں ان کو تحریر کیا ہے۔
۳	دفتر نمبر ← مکتوباتِ شریف کے کس دفتر میں فلاں سُرخی ملے گی اس کا نمبر اس درج ہے۔
۴	مکتوب نمبر ← مکتوباتِ شریف کے تین دفتر ہیں جن میں ہر ایک مکتوب کی ابتداء میں نمبر درج ہیں، اس نمبر کی وضاحت اس کالم میں کی گئی ہے۔
۵	صفحہ اصل ← اس میں فارسی نسخہ کا صفحہ نمبر درج ہے۔ فارسی نسخہ مطبوعہ ”ایشیق استانبول“ ترکیہ ۱۹۷۷ء
۶	صفحہ ترجمہ (قدیم) ← اس کالم میں قاضی عالم الدین صاحب کے ترجمہ کا صفحہ نمبر ہے جو پہلے چھپا تھا مطبوعہ: تعلیمی پرنٹنگ پریس، لاہور ۱۹۵۷ء
۷	صفحہ ترجمہ (جدید) ← اس میں قاضی عالم الدین صاحب کے ترجمہ کا صفحہ نمبر درج ہے جو بعد میں پھر سے چھپا تھا۔ مطبوعہ: ادارہ اسلامیات، لاہور طبع جدید ۱۹۸۸ء
۸	صفحہ ترجمہ ۲ ← اس میں مولانا محمد سعید احمد صاحب کے ترجمہ کا صفحہ نمبر ہے۔ مطبوعہ: اعتقاد پبلشنگ ہاؤس، نئی دہلی طبع اول ۱۹۹۶ء
۹	کیفیت ← کچھ مزید وضاحت جو مصنف کی طرف سے ہے۔

— ”اشخاص و اشیاء“ سے متعلق صفحات کی تفصیل بھی ”مضامین و مسائل“ والے صفحات کی طرح ہے۔ کہ فلاں شخص کا نام یا فلاں شئی کا نام مکتوبات شریف کے کون سے دفتر اور اس کے کون سے مکتوب اور کس نسخہ کے کون سے صفحہ پر ہے۔ سب ان نو عدد کالموں سے پتہ چل جائے گا۔

— مولانا محمد سعید احمد صاحب کے ترجمہ کی طباعت میں کچھ نقص نظر آیا، جس کا بیان ضروری ہے: پہلا نقص۔ دفتر ۲، مکتوب ۹۶ نسخہ اردو ترجمہ مولانا محمد سعید احمد کے صفحہ نمبر ۱۲۲۳ اور صفحہ ۱۲۲۴ کے مضمون میں تسلسل نہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ فارسی نسخہ کے اسی دفتر اور مکتوب نمبر سے متعلق مضمون صفحہ ۲۲۳ مکمل اور مضمون صفحہ ۲۲۴ کی ابتداء کا ترجمہ نہیں چھپ سکا۔

دوسرا نقص۔ مذکورہ بالا دفتر ۲ اور مکتوب ۹۶ میں ہی مولانا محمد سعید احمد صاحب کے ترجمہ کا صفحہ ۱۲۲۸ نہیں ہے یعنی صفحہ ۱۲۲۷ کے بعد صفحہ ۱۲۲۹ ہے جبکہ صفحہ ۱۲۲۷ سے صفحہ ۱۲۲۹ کے مضمون کا تسلسل قائم ہے۔ کوئی عبارت چھوٹی نہیں ہے۔ تیسرا نقص۔ دفتر ۲، مکتوب ۹۸ نسخہ اردو مترجم مولانا محمد سعید احمد میں صفحہ ۱۲۳۲ مسلسل دو صفحات پر درج ہے۔ اور فارسی نسخہ کے اعتبار سے مضمون کا تسلسل برقرار ہے، کوئی عبارت بیچ میں سے غائب نہیں ہے۔ اس طرح عدد شمار کے لیے ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵ نشان لگایا جاسکتا ہے۔

چوتھا نقص۔ دفتر ۳، مکتوب ۱۷ نسخہ فارسی کے صفحہ ۳۰۶ کی آخری ۹ سطور اور صفحہ ۳۰۷ کی ابتدائی ۵ سطور کا ترجمہ مولانا محمد سعید احمد کے نسخہ میں چھپنے سے رہ گیا ہے۔ اس حصہ کو صفحہ ۱۳۰۲ کے بعد صفحہ ۱۳۰۳ پر ہونا چاہیے تھا۔

نتیجہ۔ مذکورہ بالا خامیوں کے سبب فہرست میں کچھ عنوانات کے سامنے کالم ”صفحہ ترجمہ ۲“ میں صفحات نہیں لکھے جاسکے لہذا وہاں پر ڈیش (-) کا نشان لگا دیا گیا ہے۔



# فہرست عنوانات ردیف

صفحہ	عدد	عنوان	صفحہ	عدد	عنوان	صفحہ	عدد	عنوان
۳۱	۴۵	اطاعت	۳۱	۵۰	اسلام	۲۵	۲۵	احکام
۳۱	۴۶	اطفال	۳۲	۵۱	استغراق	۲۶	۲۶	احاطہ
۳۱	۴۷	اطمینان	۳۲	۵۲	استوا	۲۶	۲۶	احیاء سنت
۳۱	۴۸	إطلاق	۳۲	۵۳	استغنا	۲۷	۲۷	احتیاج
۳۱	۴۹	اظہار	۳۲	۵۴	استقامت	۲۷	۲۷	احداث
۳۱	۵۰	اعتبار	۳۲	۵۵	استخارہ	۲۷	۲۷	احرار
۳۱	۵۱	اعتقاد	۳۳	۵۶	اسباب	۲۷	۲۷	احادیث
۳۲	۵۲	اعتماد	۳۳	۵۷	استفاضہ	۲۷	۲۷	اخلاص
۳۲	۵۳	اعیان	۳۳	۵۸	استحاله	۲۷	۲۷	اختلاف
۳۲	۵۴	اعدام	۳۳	۵۹	استماع	۲۷	۲۷	احدا
۳۲	۵۵	اعتدال	۳۴	۶۰	استدراج	۲۷	۲۷	اذان
۳۲	۵۶	اعمال	۳۴	۶۱	استحقاق	۲۷	۲۷	ارباب
۳۲	۵۷	اعتراض	۳۴	۶۲	استمداد	۲۸	۲۸	ارتباط
۳۲	۵۸	إفشاء	۳۴	۶۳	استدراک	۲۸	۲۸	ارواح
۳۲	۵۹	افضلیت	۳۴	۶۴	اسلوک	۲۸	۲۸	ارہصات
۳۲	۶۰	افلاطون	۳۴	۶۵	اشکالات	۲۸	۲۸	ارتفاع
۳۲	۶۱	افراد	۳۴	۶۶	اشارہ	۲۸	۲۸	ارشاد
۳۲	۶۲	افعال	۳۴	۶۷	اشیا	۲۸	۲۸	ارکان
۳۲	۶۳	افادہ	۳۵	۶۸	اصالت	۲۹	۲۹	ارجاع
۳۲	۶۴	اقربیت	۳۵	۶۹	اصحاب	۲۹	۲۹	ازالہ
۳۲	۶۵	اقطاب	۳۵	۷۰	اصحاب کہف	۲۹	۲۹	استفسار
۳۲	۶۶	اقامت	۳۵	۷۱	اصحاب شمال	۲۹	۲۹	استطاعت
۳۲	۶۷	اقدام	۳۵	۷۲	اصحاب یمین	۲۹	۲۹	اسم
۳۲	۶۸	اکابر	۳۶	۷۳	اصلاح	۲۹	۲۹	اسرار
۳۲	۶۹	اکمال	۳۶	۷۴	اضمحلال	۳۰	۳۰	استدلال

## الف

۲- آنسور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

۱۲- ابو (برائے کنیت)

صفحہ	عدد	عنوان	صفحہ	عدد	عنوان	صفحہ	عدد	عنوان
۶۲	۱۰	تجدید	۵۷	۱۷	بلا	۲۴	۲۹	اویسی
۶۲	۱۱	تحقیق	۵۷	۱۸	بلند ہمتی	۲۴	۱۳۰	اوتاد
۶۲	۱۲	تحریریں	۵۷	۱۹	بنار	۲۵	۱۳۱	اوراد
۶۵	۱۳	تحصیل	۵۷	۲۰	بہتر	۲۵	۱۳۲	اواہل
۶۵	۱۴	تحمل	۵۷	۲۱	بہشت	۲۵	۱۳۳	اہل
۶۵	۱۵	تخلقا	۵۷	۲۲	بہتان	۲۵	۱۳۴	ایصال
۶۵	۱۶	تخیل	۵۷	۲۳	بے مناسبتی	۲۵	۱۳۵	ائمہ
۶۵	۱۷	تخصیص	۵۷	۲۴	بے چون	۲۵	۱۳۶	ایقان
۶۵	۱۸	تحفیات	۵۷	۲۵	بے توفیقی	۲۵	۱۳۷	ایجاد
۶۵	۱۹	تدریس	۵۷	۲۶	بیعت	۲۶	۱۳۸	ایلام
۶۵	۲۰	تدافع	۵۷	۲۷	بیت اللہ	۲۶	۱۳۹	ایمان
۶۶	۲۱	تدرین	۵۸	۲۸	بے انصافی	۲۶	۱۴۰	ایذار
۶۶	۲۲	تذکرہ	۵۸	۲۹	بُعد	۲۶	ب - پ	
۶۶	۲۳	ترغیب	۵۸	۳۰	پارسا	۲۶	۱	باطن
۶۶	۲۴	ترک	۵۸	۳۱	پیر	۲۶	۲	بادشاہت
۶۷	۲۵	ترقی	۵۹	۳۲	پیغمبر	۲۶	۳	بایزید
۶۷	۲۶	ترتیب	۶۰	۳۳	پیراہن	۲۶	۴	باقی باللہ
۶۷	۲۷	ترویج	۶۰	۳۴	پیش گوئی	۲۷	۵	بت پرست
۶۷	۲۸	تڑپات	۶۰	۳۵	پیوستن	۲۸	۶	بدعت
۶۷	۲۹	تردد	ت		۵۶	۲۸	۷	بدیہات
۶۷	۳۰	تردید	۶۰	۱	تاریخ	۲۹	۸	برزخ
۶۷	۳۱	تربیت	۶۰	۲	تابعان	۲۹	۹	برکات
۶۷	۳۲	تزکیہ	۶۰	۳	تأسف	۲۹	۱۰	بروز
۶۸	۳۳	تسبیح	۶۱	۴	تاویل	۲۹	۱۱	بزرگ
۶۸	۳۴	تشخیص	۶۱	۵	تاثیر	۲۹	۱۲	بسط
۶۸	۳۵	تشہد	۶۱	۶	تبلیغ	۲۹	۱۳	بشریت
۶۸	۳۶	تشکیکات	۶۱	۷	تنبیہ	۵۰	۱۴	بصر القلب
۶۸	۳۷	تشتت	۶۲	۸	تبدل	۵۰	۱۵	بعثت
۶۸	۳۸	تشکل	۶۲	۹	تجلی	۵۰	۱۶	بقار
								۱۲۸ اولیا

صفحہ	عدد	عنوان	صفحہ	عدد	عنوان	صفحہ	عدد	عنوان
۸۰	۱۰	حرامان	۷۶	۲	ثبوت	۶۸	۲۶	تقلب
۸۰	۱۱	حروف			ج-ج-ج	۶۸	۶۴	تکلف
۸۰	۱۲	حنات	۷۷	۱	جامہ استعمالی	۶۸	۶۸	تکمیل
۸۰	۱۳	حسن	۷۷	۲	جامع	۶۸	۶۹	تکلم
۸۱	۱۴	حصول	۷۷	۳	جاہل	۶۸	۷۰	تکفیر
۸۱	۱۵	حضور	۷۷	۴	جذبہ	۶۸	۷۱	تکوین
۸۲	۱۶	حقیقت	۷۷	۵	جزئی	۶۸	۷۲	تکفین
۸۷	۱۷	حق الیقین	۷۷	۶	جزیہ	۶۸	۷۳	تلوین
۸۷	۱۸	حق اللہ	۷۷	۷	جعفر صادق رضی اللہ عنہ	۶۸	۷۴	تلقین
۸۷	۱۹	حکایت	۷۷	۸	جمعیت	۶۹	۷۵	تلاوت
۸۷	۲۰	حکمت	۷۷	۹	جمال	۷۰	۷۶	تلذذات
۸۷	۲۱	حل	۷۸	۱۰	جنید بغدادی	۷۰	۷۷	تمکین
۸۸	۲۲	حلقہ	۷۸	۱۱	جنت	۷۰	۷۸	تمامیت
۸۸	۲۳	حوادث	۷۸	۱۲	جن	۷۰	۷۹	تمایز
۸۸	۲۴	حواس	۷۸	۱۳	جواہر فرسہ	۷۰	۸۰	تمر
۸۸	۲۵	حیرت	۷۸	۱۴	جہاد	۷۰	۸۱	تمثیل
۸۸	۲۶	حیات	۷۹	۱۵	جامی	۷۰	۸۲	تشریحات
۸۸	۲۷	حفظ	۷۹	۱۶	چار قیل	۷۰	۸۳	تناسخ
		ح			ح	۷۰	۸۴	توسط
۸۸	۱	خارجی	۷۹	۱	حال	۷۰	۸۵	توحید
۸۹	۲	فتنیں	۷۹	۲	حبس	۷۰	۸۶	تواضع
۸۹	۳	خانخاناں	۷۹	۲/۱	حب وطن	۷۰	۸۷	توبہ
۸۹	۴	خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم	۷۹	۳	حجاب	۷۱	۸۸	توجہ
۸۹	۵	خدا	۷۹	۴	حج	۷۱	۸۹	توجیہ
۸۹	۶	خدمت	۷۹	۵	حجت	۷۱	۹۰	توکل
۸۹	۷	خرقہ	۸۰	۶	حدیث	۷۱	۹۱	توفیق
۸۹	۸	خرق حجب	۸۰	۷	حدوث	۷۱	۹۲	توارد
۸۹	۹	خصایق	۸۰	۸	حرام	۷۱	۹۳	توفی
۸۹	۱۰	خضر علیہ السلام	۸۰	۹	حرج	۷۱		ث
		خ			ح	۷۱	۱	ثبات
						۷۱		ثبات



صفحہ	عدد	عنوان	صفحہ	عدد	عنوان	صفحہ	عدد	عنوان
۱۰۶	۵	زمانہ	۱۰۲	۱۲	رزق	۹۴	۱۱	خطرات
۱۰۶	۶	زن	۱۰۲	۱۳	رسالہ	۹۴	۱۲	خطائے کشفی
۱۰۶	۷	زنا	۱۰۲	۱۴	رسول	۹۴	۱۳	خلق
۱۰۶	۸	زوال	۱۰۲	۱۵	رسوم	۹۴	۱۴	خلفاء
۱۰۶	۹	زہاد	۱۰۲	۱۶	رشحات	۹۵	۱۵	خلوت
۱۰۶	۱۰	زیادت	۱۰۲	۱۷	رضی اللہ	۹۶	۱۶	خلیل اللہ
۱۰۶	۱۱	زیر قدم	۱۰۲	۱۸	رضائے مولا	۹۶	۱۷	خلط
۱۰۶	۱۲	زینت	۱۰۲	۱۹	رعایت	۹۶	۱۸	خلاصی
		س	۱۰۲	۲۰	رفض	۹۶	۱۹	خود
۱۰۶	۱	سایہ رہبر	۱۰۲	۲۱	رفع		۲۰	خواہشات
۱۰۶	۲	سالکان	۱۰۲	۲۲	رفق	۹۶	۲۱	علامہ مواعظ
۱۰۷	۳	سامانہ	۱۰۲	۲۳	رگ	۹۷	۲۲	خواجہ احرار
۱۰۷	۴	سجانی	۱۰۲	۲۴	رمضان	۹۹	۲۳	خواص
۱۰۸	۵	سبق	۱۰۳	۲۵	رمز	۹۹	۲۴	خواری
۱۰۸	۶	ستارہ	۱۰۳	۲۶	رنج	۹۹	۲۵	خواب
۱۰۸	۷	سجدہ	۱۰۳	۲۷	روح	۹۹	۲۶	خوارق
۱۰۸	۸	سر تعجیل	۱۰۳	۲۸	روایت	۹۹	۲۷	خیال
۱۰۸	۹	ستی	۱۰۳	۲۹	رویت		۲۸	خیر امم
۱۰۹	۱۰	سریان	۱۰۴	۳۰	روزہ	۹۹	۲۹	د
۱۰۹	۱۱	سعادت	۱۰۴	۳۱	روز بہان	۱۰۰	۳۰	۱- دائرہ
۱۰۹	۱۲	سر پرشتہ	۱۰۵	۳۲	روبی	۱۰۰	۳۱	۲- درویشان
۱۰۹	۱۳	سفر	۱۰۵	۳۳	روافض	۱۰۰	۳۲	۳- درجات
۱۰۹	۱۴	شکر	۱۰۵	۳۴	رہائی	۱۰۰	۳۳	۴- درس
۱۰۹	۱۵	سلطان	۱۰۵	۳۵	ریاضیات	۱۰۱	۳۴	۵- درود شریف
۱۱۰	۱۶	سلوک			ز	۱۰۱	۳۵	۶- دشمنان
۱۱۱	۱۷	سلب	۱۰۵	۳۶	زاہد	۱۰۱	۳۶	۷- دعوت
۱۱۱	۱۸	سلامتی	۱۰۵	۳۷	زبونی	۱۰۱	۳۷	۸- دعوائے محمدان
۱۱۱	۱۹	سلاسل	۱۰۶	۳۸	زجر	۱۰۱	۳۸	۹- دفع وسوس
۱۱۱	۲۰	سماع	۱۰۶	۳۹	زمین	۱۰۱	۳۹	۱۰- دفتر

صفحہ	عدد	عنوان	صفحہ	عدد	عنوان	صفحہ	عدد	عنوان
۱۳۷	۶	عوام	۱۲۰		شکر	۱۱۲	۲۱	سنت
۱۳۷	۷	عبدالقادر	۱۲۰	۱	ضروریات	۱۱۳	۲۲	سواد اعظم
۱۳۷	۸	عبدالاحد	۱۲۰	۲	ضمانت	۱۱۳	۲۳	سودی قرض
۱۳۷	۹	عبدالحق	۱۲۰		شہود	۱۱۳	۲۴	سوالات
۱۳۸	۱۰	عبد اللہ	۱۲۱	۱	طالب	۱۱۳	۲۵	سیاست
۱۳۸	۱۱	عبدالکبیر	۱۲۱	۲	طاعنان	۱۱۳	۲۶	سیر
۱۳۸	۱۲	عبدالرزاق	۱۲۱	۳	طائفہ			شش
۱۳۸	۱۲/۱	عبارت	۱۲۱	۴	طاعون	۱۱۵	۱	شان
۱۳۸	۱۲/۲	عبث	۱۲۲	۵	طریقہ	۱۱۶	۲	شاہق
۱۳۸	۱۳	عباد	۱۲۳	۶	طعن	۱۱۶	۳	شافعی
۱۳۹	۱۴	عثمان	۱۲۳	۷	طالب	۱۱۶	۴	شارح
۱۳۹	۱۵	عجز	۱۲۳	۸	طلوع	۱۱۶	۵	شایان
۱۳۹	۱۶	عجب	۱۲۳	۹	طمانیت	۱۱۶	۶	شب قدر
۱۳۹	۱۷	عدم	۱۲۳	۱۰	طور	۱۱۶	۷	شہابی
۱۵۱	۱۸	عذاب		۱۱	طے		۸	شریعت
۱۵۱	۱۹	عروجات	۱۲۳	۱۲	طینت	۱۱۹	۹	شروع
۱۵۱	۲۰	عرس	۱۲۴	۱۲/۱	طفیل طفیل	۱۱۹	۱۰	شرح
۱۵۱	۲۱	عرش	۱۲۴		ظ	۱۱۹	۱۱	شروع
۱۵۲	۲۲	عزت	۱۲۴	۱	ظاہر	۱۱۹	۱۲	شرائط
۱۵۲	۲۳	عزیت	۱۲۴	۲	ظالموں	۱۱۹	۱۳	شکر
۱۵۲	۲۴	عزا	۱۲۵	۳	ظلمت	۱۱۹	۱۴	شرف
۱۵۲	۲۵	عزیمت	۱۲۵	۴	ظن	۱۱۹	۱۵	شرف الدین
۱۵۲	۲۶	عسکر	۱۲۵	۵	ظہور	۱۱۹	۱۶	شطیحات
۱۵۲	۲۷	عشق و محبت	۱۲۵		ع	۱۱۹	۱۷	شعور
۱۵۲	۲۸	عفو	۱۲۵	۱	عافیت	۱۱۹	۱۸	شعر خوانی
۱۵۲	۲۹	عقیدہ	۱۲۸	۲	علماء	۱۲۰	۱۹	شعائر
۱۵۳	۳۰	عقل	۱۲۸	۳	عالم	۱۲۰	۲۰	شغل
۱۵۳	۳۱	عقوبت	۱۲۸	۴	عابد	۱۲۰	۲۱	شفاعت
۱۵۳	۳۲	علامہ الدولہ	۱۳۰	۵	عارف	۱۲۰	۲۲	شکایت

صفحہ	عدد عنوان	صفحہ	عدد عنوان	صفحہ	عدد عنوان	صفحہ	عدد عنوان
۱۸۱	کار دیگر۔ کار۔ ۴	۱۷۲	۲۔ قَابِ قَوْسَيْنِ	۱۵۳	۱۱۔ غوث	۳۳۔ علامت	
۱۸۱	کثرت۔ ۵	۱۷۲	۳۔ قبولیت	۱۵۲	۱۲۔ غیب	۳۳۔ علم	
۱۸۱	کرامات۔ ۶	۱۷۲	۴۔ قبلۃ توجہ	۱۵۷	۱۳۔ غیریت	۳۵۔ علم غیب	
۱۸۱	کشف۔ ۷	۱۷۲	۵۔ قبح	۱۵۸	ف	۳۶۔ علم الیقین	
۱۸۳	کعبہ۔ ۸	۱۷۲	۶۔ قسبر	۱۵۸	۱۔ فاروق اعظم رضی اللہ عنہ	۳۷۔ علوئے نسبت	
۱۸۲	کفریہ۔ ۹	۱۷۲	۷۔ قدم	۱۵۸	۲۔ فائدے	۳۸۔ علاق	
۱۸۵	کفن۔ ۹/۱	۱۷۲	۸/۱۔ قدم	۱۵۸	۳۔ فاتحہ	۳۹۔ علت	
۱۸۵	کلام۔ ۱۰	۱۷۳	۸۔ قدرت	۱۵۸	۴۔ فاقد	۴۰۔ علاج	
۱۸۵	کلمہ۔ ۱۱	۱۷۳	۹۔ قدر	۱۵۸	۵۔ فتواری	۴۱۔ علی کرم اللہ وجہہ	
۱۸۷	کلیم۔ ۱۲	۱۷۳	۱۰۔ قرب	۱۵۹	۶۔ فتح	۴۲۔ عمل	
۱۸۷	کلمات۔ ۱۳	۱۷۳	۱۱۔ قرن	۱۵۹	۷۔ فرق	۴۳۔ عمر	
۱۸۸	کمون۔ ۱۴	۱۷۶	۱۲۔ قرآن	۱۵۹	۸۔ فراست	۴۴۔ عمر ابن عبدالعزیز	
۱۸۸	کنہ۔ ۱۵	۱۷۶	۱۳۔ قرطاس	۱۵۹	۹۔ فراق	۴۵۔ عمر فاروق رضی اللہ عنہ	
۱۸۸	کنج۔ ۱۶	۱۷۶	۱۴۔ قضاء	۱۵۹	۱۰۔ فرضیت	۴۶۔ عہد حضرت	
۱۸۸	کھانا۔ ۱۷	۱۷۶	۱۵۔ قطعی	۱۶۱	۱۱۔ فرقہ	۴۷۔ عین القضاة	
۱۸۸	گامہائے بنت۔ ۱۸	۱۷۶	۱۶۔ قطب	۱۶۱	۱۲۔ فردیت	۴۸۔ عین الیقین	
۱۸۸	گوبندا۔ ۱۹	۱۷۷	۱۷۔ قطع	۱۶۱	۱۳۔ فساد	۴۹۔ عین	
۱۸۹	گرویدن۔ ۲۰	۱۷۷	۱۸۔ قُلت	۱۶۱	۱۴۔ فسق	۵۰۔ عینی علیہ السلام	
۱۸۹	گرفتاری۔ ۲۱	۱۷۷	۱۹۔ قلب	۱۶۱	۱۵۔ فضیلت	ع	
۱۸۹	گستن۔ ۲۲	۱۷۹	۲۰۔ قوائے جسدی	۱۶۱	۱۶۔ فضولیات	۱۔ غبطہ	
۱۸۹	گلہ۔ ۲۳	۱۷۹	۲۱۔ قول	۱۶۱	۱۷۔ فقرا	۲۔ غذا	
۱۸۹	گناہ۔ ۲۴	۱۸۰	۲۱/۱۔ قول مشہور	۱۶۲	۱۸۔ فقہ	۳۔ غربت	
	ل	۱۸۰	۲۲۔ قیامت	۱۶۲	۱۹۔ فلاح	۴۔ غرہ	
۱۸۹	لا۔ ۱	۱۸۰	۲۳۔ قیاس	۱۶۲	۲۰۔ فلاسفہ	۵۔ غرض	
۱۸۹	لباس۔ ۲	۱۸۱	۲۳۔ قیام	۱۶۲	۲۱۔ فنا و بقا	۶۔ غزالی	
۱۸۹	لحوق۔ ۳		ک-ک	۱۶۲	۲۲۔ فوق	۷۔ غضب	
۱۸۹	شکر۔ ۴	۱۸۱	۱۔ کافر	۱۶۲	۲۳۔ فیض	۸۔ غلطی	
۱۸۹	لطائف۔ ۵	۱۸۱	۲۔ کامل	۱۶۲	ق	۹۔ غلطت	
۱۹۰	لطیفہ۔ ۶	۱۸۱	۳۔ کائنات	۱۶۲	۱۔ قابلیت	۱۰۔ غنا	



صفحہ	عدد	عنوان	صفحہ	عدد	عنوان	صفحہ	عدد	عنوان
۲۱۲	۷۶	معاویہ رضی اللہ عنہ	۲۰۹	۵۰	مرآتیت	۱۹۰	۲۳/۱	محبوبیت
۲۱۲	۷۷	معالجات	۲۰۹	۵۱	مزلت	۱۹۰	۲۳/۲	محبیت
۲۱۲	۷۸	معجزہ	۲۰۹	۵۲	مستہلکین	۱۹۰	۲۴	محدثات
۲۱۲	۷۹	معیت	۲۰۹	۵۳	مستقیم	۲۰۲	۲۵	محمد صلی اللہ علیہ وسلم
۲۱۲	۸۰	مقبولیت	۲۰۹	۵۴	مسلمان	۲۰۳	۲۶	محمی الدین ابن العربیؒ
۲۱۲	۸۱	مقامات	۲۱۰	۵۵	مسبب	۲۰۲	۲۷	محاسبہ
۲۱۷	۸۲	مقصود	۲۱۰	۵۶	مسبح علیہ السلام	۲۰۲	۲۸	مخاربات
۲۱۸	۸۳	مقطعات	۲۱۰	۵۷	مسائل	۱۹۱	۲۹	محکمت
۲۱۸	۸۴	مقولہ	۲۱۰	۵۸	مستحبات	۱۹۱	۳۰	مخالفت
۲۱۸	۸۵	مقلد	۲۱۰	۵۹	مساہلت	۱۹۱	۳۱	مخدوم
۲۱۸	۸۶	مقدمات	۲۱۰	۶۰	مشرب	۱۹۲	۳۲	مخدوم
۲۱۸	۸۷	مکتوبات	۲۱۰	۶۱	مشائخ	۱۹۲	۳۳	مخلوق
۲۲۰	۸۸	ملحدان	۲۱۰	۶۲	مشاہدہ	۱۹۲	۳۴	مداحی
۲۲۰	۸۹	ملاقات	۲۱۰	۶۳/۱	مشہور	۱۹۳	۳۵	مدار
۲۲۰	۹۰	ملاحظہ	۲۱۰	۶۳	مشاجرات	۱۹۴	۳۶	مدبر
۲۲۰	۹۱	ملائکہ	۲۱۰	۶۴	مشرکان	۱۹۴	۳۷	مداہنت
۲۲۰	۹۲	ملاحت	۲۱۱	۶۵	مشغولی	۱۹۴	۳۸	مدد
۲۲۰	۹۲/۱	ملت	۲۱۱	۶۶	مصدق	۱۹۴	۳۹	مذہب
۲۲۰	۹۳	ممكن	۲۱۱	۶۷	مصائب	۱۹۴	۴۰	مرجوعین
۲۲۰	۹۴	مماثلت	۲۱۱	۶۷/۱	مصل	۱۹۴	۴۱	مرض ظاہر
۲۲۱	۹۵	منع	۲۱۱	۶۸	مطابقت	۱۹۴	۴۲	مرضی حق
۲۲۱	۹۶	منہی	۲۱۱	۶۹	مطالعہ	۱۹۶	۴۲/۱	مرضیات
۲۲۱	۹۷	منتہی	۲۱۱	۷۰	معقولیہ	۲۰۰	۴۳	مراتب
۲۲۱	۹۸	منکرین	۲۱۱	۷۱	معلوم	۲۰۰	۴۴	مراسلت
۲۲۱	۹۹	منطق	۲۱۱	۷۱	معارف	۲۰۰	۴۵	مرید
۲۲۲	۱۰۰	منامات	۲۱۲	۷۲	معانی	۲۰۱	۴۶	مراسم
۲۲۲	۱۰۱	مناسبت	۲۱۳	۷۳	معبودات	۲۰۱	۴۷	مراد
۲۲۲	۱۰۲	منازعات	۲۱۳	۷۴	معترضہ	۲۰۱	۴۸	مراعات
۲۲۲	۱۰۳	منصب	۲۱۳	۷۵	معاملہ	۲۰۱	۴۹	مراقات

صفحہ	عدد	عنوان	صفحہ	عدد	عنوان	صفحہ	عدد	عنوان
۲۳۷	۲۲	وقائع	۲۲۵	۹	نسبت	۲۲۲	۱۰۴	مویکن
۲۳۷	۲۳	وقوف	۲۲۶	۱۰	نسخ لازم	۲۲۲	۱۰۵	موافقت
۲۳۸	۲۴	وقت	۲۲۷	۱۱	نسیان	۲۲۲	۱۰۶	موت
۲۳۸	۲۵	ولایت	۲۲۷	۱۲	نشأۃ	۲۲۲	۱۰۷	موجب
۲۳۹	۲۶	وہم	۲۲۷	۱۳	نصائح	۲۲۳	۱۰۸	موالات
		ھ	۲۲۷	۱۴	نصیب	۲۲۳	۱۰۹	مومن
۲۳۹	۱	ھوا	۲۲۸	۱۵	نقص قطعی	۲۲۳	۱۱۰	موجودات
۲۳۹	۲	ہجرت	۲۲۸	۱۶	نظر	۲۲۳	۱۱۰/۱	مواجید
۲۴۰	۳	ہر	۲۲۸	۱۷	نعمت	۲۲۳	۱۱۱	مہدی علیہ السلام
۲۴۰	۴	ہمت	۲۲۸	۱۸	نفس	۲۲۳	۱۱۲	مولود
۲۴۰	۵	ہند	۲۲۹	۱۹	نفی	۲۲۳	۱۱۳	میت
۲۴۰	۶	ہدیت	۲۳۰	۲۰	نفرین	۲۲۳	۱۱۴	میراث
۲۴۰	۷	ہوش	۲۳۰	۲۱	نقشبندیہ			ن
۲۴۱	۸	ہمہ	۲۳۱	۲۲	نقد	۲۲۳	۱	نامناسبان
۲۴۱	۹	ہدیہ	۲۳۱	۲۳	نقل	۲۲۳	۲	نام
۲۴۱	۱۰	ہزار	۲۳۱	۲۴	نگران	۲۲۳	۳	نبوت
		ی	۲۳۱	۲۵	نماز	۲۲۳	۴	نجوم
۲۴۱	۱	یادداشت	۲۳۲	۲۶	نمونہ شے	۲۲۳	۵	نجات
۲۴۱	۲	یادکرد	۲۳۲	۲۷	نور	۲۲۵	۶	نجم الدین
۲۴۱	۳	یزید	۲۳۲	۲۸	نو	۲۲۵	۶/۱	نجاست
۲۴۱	۴	یوسف	۲۳۲	۲۹	نوگری	۲۲۵	۷	ندامت
		یقین	۲۳۲	۳۰	نہایت	۲۲۵	۸	نذر مبلغ
		یوسف علیہ السلام	۲۳۲	۳۱	نیت	۲۲۵		

عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد کتب	صفحہ اول	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	صفحہ نمبر	کیفیت
۱	آدابِ مریدان	۱	۲۹۲	۶۰۸	۶۶۲	۶۶۲	۸۴	
۱	آدابِ پیر کی مراعات	۱	۳۱۳	۶۶۹	۷۳۰	۷۳۰	۹۱۲	
۲	آدمی جیسے جمعیتِ باطن کا محتاج ہے ویسے ہی جمعیتِ ظاہر کا بھی ہے بلکہ یہ مقدم ہے۔	۱	۴۵	۱۱۹	۱۱۲	۱۱۲	۱۷۴	
۱	آدمی کو بغیر تین چیزوں کے چارہ نہیں نجات اسی پر ہے یعنی علم - عمل - اخلاص۔	۱	۵۹	۱۳۸	۱۳۳	۱۳۳	۱۹۷	
۱	آدمی کے قرب حق کے ذرائع	۱	۷۰	۱۵۶	۱۵۱	۱۵۱	۲۱۹	
۱	آدمی کے بعد حق کے اسباب	۱	۷۰	۱۵۶	۱۵۲	۱۵۲	۲۱۹	
۱	آدمی کو اگر گرفتاری ماہو سے نجات میسر نہ ہو تو یہی کافی ہے کہ شریعتِ متابعت سنت پر بسر کرے	۱	۷۰	۱۵۶	۱۵۲	۱۵۲	۲۲۰	
۱	آدمی اطعمہ و اشربہ میں نیت قوت ادا طاعات کی رکھے حظ نفس منظور نہ ہو اور لباس میں زینت مامور کی نیت رکھے (بحکم: خذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ)۔	۱	۷۰	۱۵۷	۱۵۲	۱۵۲	۲۲۰	
۱	آدمی نسخہ جامع ہے۔ جو کچھ بھی موجودات میں ہے وہ سب تنہا انسان میں ہے۔۔۔۔	۱	۹۵	۱۹۰	۱۹۰	۱۹۰	۲۶۵	
۱	آدمی جب تک قلبی مرض میں مبتلا ہے کوئی عبادتِ طاعت اسے مفید نہیں بلکہ مضر ہے۔	۱	۱۰۵	۲۱۱	۲۱۱	۲۱۱	۲۹۱	
۱	آدمی کی جامعیت ہی اس کے لئے باعثِ تفرقہ بھی ہے (بوجہ گرفتاری ماسوا) اور سببِ جمعیت بھی ہے (اگر آزاد ماسوا ہے)۔	۱	۱۲۹	۲۳۵	۲۳۸	۲۳۸	۳۳۶	
۱	آدمی کو جس طرح ادائیگی حقوق اللہ سے چارہ نہیں سی طرح مراعات ادا کے حقوق خلق و مولا سے چارہ نہیں	۱	۱۷۰	۲۸۲	۲۸۹	۲۸۹	۴۰۰	
۱	آدم علیہ السلام تلمیذِ رحمن ہیں۔ (بحکم: وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا)	۱	۲۱۲	۳۳۲	۳۵۶	۳۵۶	۴۷۱	
۱	آدم یا انسان کے خلیفۃ اللہ ہونے کے وجوہ۔	۱	۲۸۷	۵۶۶	۶۲۲	۶۲۲	۷۹۳	
۲	آدم اللہ نے ایک لاکھ پیدا کئے " ایسی ایک روایت حدیث کے تحت ابن العربی کے کشف پر بحث	۲	۵۸	۱۶۲	۱۸۷	۱۸۷	۱۱۳۷	
۲	آدم علیہم السلام کی جماعت کی ملاقات ابن العربی کی طوافِ کعبہ میں بطور کشف کی توجیہ مجدد	۲	۵۸	۱۶۲	۱۸۷	۱۸۷	۱۱۳۷	
۲	آدم علیہ السلام سے قبل (چالیس ہزار سال بکشف ابن العربی) آدموں کا وجود عالم مثال میں رہا ہے نہ کہ عالم شہادت میں۔	۲	۵۸	۱۶۲	۱۸۸	۱۸۸	۱۱۳۷	
۲	آدم علیہ السلام جو عالم شہادت میں وجود پذیر ہوئے اور خلافتِ ارضی پائی اور مسجود ملائکہ تھے اور جن کو سات ہزار سال پورے نہیں ہوئے (عہدِ مجدد تک)۔	۲	۵۸	۱۶۲	۱۸۸	۱۸۸	۱۱۳۷	
۲	آدم علیہ السلام چونکہ صفتِ جامعیت پر مخلوق ہوئے تو ان کی حقیقت لطائف اوصاف بہت ہیں۔۔۔	۲	۵۸	۱۶۲	۱۸۸	۱۸۸	۱۱۳۷	



ردیف	صفحہ اول	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	صفحہ ترسیل	کیفیت	عنوانات (مضامین مسائل)	ردیف
۱	۱۶۴	۱۸۹	۲۰۷	۱۱۳۸		آدم کی حکایت مثالی از ابن العربی سے تناسخ کا قائل ہونا مریض قلبی کی نشانی ہے ....	۲
۲	۱۶۴	۲۰۲	۲۲۰	۱۱۳۹	بماخذ آیات قرآنی حسب کتاب تہذیب الاخلاق	آدمی مدنی الطبع مجہول ہے اور تمدن و تعیش میں نہیں بنی نوع کا محتاج ہے۔ لہذا مریدانِ محبوبان سلسلہ کو ترویج طریقہ میں اپنے اطراف کے خلفاء و طلبائے طریقہ کی اعانت کرنا چاہیے۔	۲
۳	۱۱	۲۹۰	۲۰	۱۲۸۱		آدمی (انسان) مرکب ہے اجزائے عشر سے ....	۳
۳	۱۱	۲۹۰	۲۰	۱۲۸۱		آدمی کی تخلیق متضاد اجزا کی ترکیب سے ہے ....	۳
۱	۲۴۰	۲۴۷	۲۴۷	۵۸۱		آدم کو مسجود ملائکہ کہنا از قسم مسامحات عبارات ہے ورنہ سجدہ صرف خالق کے لئے ہے۔	۱
۲	۱۴	۱۳	۳۱	۹۴۷		آفاق و انفس کا معاملہ دراصل ظلال ہے۔	۲
۲	۹۹	۲۶۹	۳۱۱	۱۲۵۰		آفاق کے مثل انفس بھی ظلال اسمائے الہی ہے ....	۲
۳	۱۶	۲۹۷	۲۷	۱۲۹۳		آگاہی عبارت ہے حضور باطن سے جناب قدس تعالیٰ میں مثل علم حضوری کے جس کو دوام لازمی ہے۔	۳
۱	۱۶۷	۲۷۸	۲۸۲	۳۹۶		آئینہ مذاہب باطلہ ....	۵
۳	۱۲۲	۵۷۵	۳۳۶	۱۶۱۶		آنسرور صلی اللہ علیہ وسلم کا حزنِ دائمی کیوں تھا (بروایت ترمذی و بیہقی: کَانَ رَسُولَ اللّٰهِ ...)	۶
۳	۱۲۲	۵۷۲	۳۳۲	۱۶۱۳		آنسرور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باوجود علوئے شان و جاہ و جلال کے ہمیشہ ممکن میں اور امکان سے ہرگز باہر نہیں نہ وجوب سے پیوست ....	۳
۳	۱۲۲	۵۶۷	۳۲۹	۱۶۱۱		آنسرور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو متابعتِ ابراہیمی کی توجیہ (محکم: وَأَسْبَغَ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا)	۳
۳	۲	۲۷۷	۸	۱۲۷۳		ابتلا کے زمانے میں جو بھی موقع ملے تین باتوں میں مشغول رہے :-	۷
۱	۲۶	۷۱	۶۱	۹۸		ابرار سے مراد حضرت مجددؑ سالک مبتدی یا متوسط ہے۔	۸
۳	۸۸	۲۷۰	۲۱۳	۱۵۰۳		ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ بعد کے تمام انبیاء کو نسبت نبوت ہے وہ ابوالانبیاء ہیں۔	۱۱
۱	۴۱	۱۰۹	۱۰۱	۱۶۴		ايقانے صفاتِ نفس باوجود مطمئنہ ہونے کے فائدے سے خالی نہیں بلکہ باعث ترقی ہے۔	۹
۲	۹۸	۲۵۶	۲۹۵	۱۲۳۷		ابلیس لعین کہ منشا ہر فساد و ضلال ہے عدم سے بھی شیریزر ہے اور دو تہائے ہنرمند سے بے نصیب ہے؛	۱۰
۲	۹۸	۲۵۷	۲۹۶	۱۲۳۷		ابلیس حامل شرارتِ طرفین یعنی ذاتی و عرضی اور اصلی و ظلی کا ہو گیا۔ معہ وجود	۲
۲	۹۸	۲۵۷	۲۹۶	۱۲۳۷		ابلیس میں شرارتِ کثیر کا ناشی ہونا کیسے جبکہ ماورائے عدم صرف وجود ہے؟ جواباً	۲
۳	۱۲۲	۵۸۰	۳۳۲	۱۶۲۱		ابن العربی صاحب فصوص کا قول بابت تجلی۔	۱۱

عنوان	عدد	دفتروں	عدد کتب	صفحہ اول	صفحہ قدیم	صفحہ زجریا جدید	صفحہ زجریا	کیفیت
۱۲	۱	۲۲۵	۲۰۳	۲۲۶	۲۲۶	۵۶۳		ابوسعید الخیر کا قول ابوعلی سینا کے قول کی تعریف میں جو انھوں نے عین القضاة کو لکھا معہ تبصرہ
	۲	۳۶	۸۲	۹۳	۱۱۲	۱۰۲۹		ابوہریرہؓ کے طعن میں جو حدیث جناب امیر (علی) کرم اللہ وجہہ سے مخالفان نے روایت کی ہے وہ مفترای ہے۔ بہ تحقیق علما۔
	۲	۳۶	۸۲	۹۳	۱۱۲	۱۰۲۹		ابوہریرہؓ کی روایت بابتہ افاضہ بر بسط ردا۔
	۲	۹۶	۲۵۰	۲۸۸	۳۰۶	۱۲۳۱		ابوبکر صدیقؓ کا قول بابتہ بیعت خلافت: اقیلونی ....
	۳	۲۳	۲۳۲	۲۶۶	۲۹۹	۱۲۳۲		ابوبکر صدیقؓ کے اوصاف سے گناہ صرف ایک سورہ واللیل میں ....
	۳	۲۳	۳۲۷	۳۶۰	۳۹۳	۱۳۲۶		ابوبکر صدیقؓ کے لئے قرآن کی متذکرہ صفت "رَحْمَانٌ رَحِيمٌ" واضح طور پر مفسر بہ حدیث ہے۔
	۳	۹۰	۲۷۹	۲۲۵	۲۵۸	۱۵۱۴		ابو اسحاق کلابادی کا قول بابتہ مشاہدہ قلب یا بصر القلب۔
۱۳	۱	۸۰	۱۷۷	۱۷۵	۱۷۵	۲۳۷	برہ دروافظ	اتباع طریق صحابہ کے بغیر اتباع رسول کا دعویٰ باطل ہے۔
	۱	۸۰	۱۷۷	۱۷۵	۱۷۵	۲۳۸		اتباع بعض اصحاب کا اور انکار بعض صحابہ کا صحت دین کے لئے متحقق نہیں
	۱	۸۰	۱۷۸	۱۷۶	۱۷۶	۲۳۹		اتباع جمیع اصحاب کا اصول دین میں لازم ہے کیونکہ اصول میں ان کا اختلاف نہیں۔
۱۴	۱	۱۶۷	۲۷۷	۲۸۲	۲۸۲	۳۹۶		اتحاد و حلول کا شانہ بھی حق سبحانہ کے ساتھ قبیح ہے۔
	۱	۳۱۳	۶۶۷	۷۲۷	۷۲۷	۹۰۹		اتحاد نسبت کے باوجود خصوصیات محال بہ حال خود متمیز رہ سکتی ہے۔
	۳	۱۲۱	۵۵۸	۳۱۶	۲۳۹	۱۵۹۸		اتحاد میں توسط و متوسط اور حاجب و محجوب نہیں ہوتا۔
۱۵	۱	۲۱۶	۳۳۶	۳۶۱	۳۶۱	۴۷۶		انتمیت مقام تکمیل و ارشاد
	۱	۲	۹	۶	۶	۳۶		انتماء و اکمال فنا و بقا
۱۶	۱	۳۸	۱۰۳	۹۲	۹۲	۱۲۹		اثبات ذکر نفی اثبات میں اولاً تقلیدی ہوتا ہے آخراً تحقیقی۔
	۳	۵۷	۲۰۰	۱۳۷	۲۷۰	۱۲۱۰		اثبات عدم لاحق ممکنات میں مثل اثبات عدم سابق کے ضروریات دین سے ہے۔
	۳	۸۸	۲۶۹	۲۱۸	۲۵۱	۱۵۰۸		اثبات تعین وجودی
۱۷	۳	۷۶	۲۳۳	۱۸۲	۲۱۵	۱۲۷۶		اشئینیت مقتضی غیریت ہے کیونکہ الاشیان متغائر ان قضیہ مقررہ ارباب معقول ہے۔
	۱	۲۷۲	۵۰۳	۵۳۹	۵۳۹	۷۱۴		اشئینیت (دوئی وجود) کا منکر مصادم ہے بداہت عقل کا۔
	۳	۳۹	۲۸۲	۱۲۳	۲۵۷	۱۲۹۵		اشئینیت کی اقربیت
	۳	۵۳	۳۹۰	۱۳۰	۲۶۳	۱۳۰۲		اشئینیت کا رفع

ردیف	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	عنوانات (مضامین مسائل)	ردیف
۱۸	۱۲۵۶	۵۱۵	۱۸۲	۷۶	۳	۱۸	اثینیت غیریت کا تقاضہ کرتی ہے۔	۱۸
	۶۶	۲۸	۲۸	۲۸	۱۱	۱	اجازتِ تعلیم نزد حضرت مجددؑ	
	۳۱۱	۲۲۸	۲۲۸	۲۲۷	۱۱۹	۱	اجازتِ تعلیم تکمیل سلوک سے قبل	
	۲۸۳	۳۶۸	۳۶۸	۳۴۹	۲۱۷	۱	اجازتِ تعلیم علامتِ کمال و تکمیل نہیں	
	۵۲۶	۳۸۹	۳۸۹	۳۷۱	۲۲۵	۱	اجازتِ تعلیم مبتدی کو	
	۵۲۶	۳۸۹	۳۸۹	۳۷۱	۲۲۵	۱	اجازتِ تعلیم کے ساتھ تنبیہ	
	۵۲۶	۳۸۹	۳۸۹	۳۷۱	۲۲۵	۱	اجازتِ تعلیم کے بعد منع	
	۵۲۹	۳۹۳	۳۹۳	۳۷۲	۲۲۸	۱	اجازتِ تعلیم کے لئے تحریر ضروری نہیں۔	
	۵۳۰	۳۹۳	۳۹۳	۳۷۵	۲۲۸	۱	اجازت و بیعت اصل کام نہیں اپنی عاقبت کی فکر لازمی ہے	
	۹۸۷	۷۰	۵۲	۲۸	۱۸	۲	اجازتِ سلسلہ نقشبندیہ کی طلب پر۔ جواباً۔	
	۳۶۹	۳۵۲	۳۵۲	۳۴۰	۲۱۱	۱	اجازتِ تعلیم طریقت کے متعلق فوائد ضروریہ	
۱۹	۲۲۶	۱۵۸	۱۵۸	۱۵۹	۷۳	۱	اجتناب از فضولِ مباحات	۱۹
	۲۳۶	۱۶۶	۱۶۶	۱۶۹	۷۶	۱	اجتناب از فضولِ مباحات جب دشوار ہو چکا ہو تو اجتناب از محرمات پر ہر ممکن عمل کریں اور دائرہ مباحات کو تنگ تر رکھیں۔	
	۲۳۷	۱۶۷	۱۶۷	۱۶۹	۷۶	۱	اجتناب محرمات دو قسم ہے ....	
۲۰	۶۲۲	۳۸۵	۳۸۵	۳۵۱	۲۶۰	۱	اجتہادِ امور و فقہیہ احکام احداث و امور محدثہ نہیں۔	۲۰
	۱۱۲۵	۱۹۲	۱۷۳	۱۵۲	۵۵	۲	اجتہادِ احکام میں غیر نبی کو نبی سے اختلاف کی گنجائش ہے (بشرط پایہ اجتہاد اور قبل از تقریر و تشبیت نبی)۔	
۲۱	۵۳۳	۴۰۶	۴۰۶	۳۸۶	۲۳۳	۱	اجتماع خیر و شر اور کمال و نقص کی مثال	۲۱
	۴۱۰	۲۹۹	۲۹۹	۲۹۰	۱۷۶	۱	اجتماع یاران اس طریق (نقشبندیہ) میں	
۲۲	۱۵۰۷	۶۰۷	۲۷۳	۵۲۱	۱۰۱	۳	اجماعِ انبیاء کے باوجود اتفاقِ فلاسفہ کے لئے کیا گنجائش ہے۔	۲۲
	۱۵۰۷	۶۰۷	۲۷۳	۵۲۱	۱۰۱	۳	اجماعِ انبیاء عذابِ جہنمی کے اثبات پر ہے جبکہ فلاسفہ نفی کرتے ہیں۔	
۲۳	۱۵۷۶	۶۲۵	۲۹۲	۵۳۷	۱۱۳	۳	اجمال ایک مرتبہ جس میں تفصیل کا ن نہیں ہے اور یہ مرتبہ اجمال بالاتر ہے مرتبہ تفصیل سے۔	۲۳



عنوانات (مضامین مسائل)

ردیف	عدد	عدد	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	کیفیت
	مکتوب	اصل	زیرجا	زیرجا	زیرجا	زیرجا	
۳	۱۱۴	۵۳۷	۲۹۲	۶۲۵	۱۵۷۶	۳-تا	اجمال کے مرتبے کی وضاحت
۱	۲۹	۸۰	۶۸	۶۸	۱۰۴		۲۴۴ احوال نتائج ہیں اعمال کے
۱	۳۶	۱۰۱	۹۲	۹۲	۱۲۶		احوال و مواجید کو مقصود اور مشاہدات و تجلیات کو مطلوب سمجھنا و تم ہے
۱	۱۸۴	۲۹۷	۳۰۷	۳۰۷	۴۱۹		احوال و مواجید و علوم و معارف و اشارات و رموز اگر متابعت جمع ہوں تو فیہا ورنہ استدراج ہے۔
۱	۱۹۰	۳۰۴	۳۱۴	۳۱۴	۴۲۹		احوال و مواجید جو حالت بیداری و افاقہ میں ظاہر ہوں لائق اعتماد ہو سکتے ہیں۔ خواب کا اعتبار نہیں۔
۱	۲۳۰	۳۷۷	۳۹۵	۳۹۵	۵۳۲		احوال و واقعات (دوران سلوک) شیخ ناقص سے ظاہر نہ کرے۔
۱	۲۱۰	۳۳۹	۳۵۲	۳۵۲	۴۶۸		احوال و مواجید بمقابلہ شریعت و سنت پر قول خواجہ احرار
۱	۲۶۴	۴۵۹	۴۹۴	۴۹۴	۶۳۱	یعنی ابھی بہت کچھ طے کرنا ہے	احوال و مواجید تلونیات قلب سے ہے اور قلب زینہ اول ہے۔
۱	۲۶۶	۴۹۲	۵۳۶	۵۳۶	۶۷۵		احوال و مواجید کا صدق موافقت علوم شرعیہ سے ہے۔
۱	۲۸۴	۵۳۳	۵۸۷	۵۸۷	۷۵۵		احوال و مواجید کا حصول نصیب عالم امر ہے۔ مفصلاً
۱	۲۸۴	۵۳۳	۵۸۷	۵۸۷	۷۵۵		احوال و مواجید کا نعم نصیب عالم خلق ہے۔ مفصلاً
۲	۱۴	۴۲	۴۲	۴۲	۹۷۸		احوال (فنا و بقا) کا حاصل ہونا مقصود ہے۔ خود کو اس کی اطلاع ہو یا نہ ہو۔
۲	۱۴	۴۲	۴۲	۴۲	۹۷۸		احوال کی اطلاع کا سمجھنا مسافت بعیدہ سے مشکل ہے۔ صحبت ضروری ہے۔
۲	۹۹	۲۶۱	۳۰۱	۳۱۹	۱۲۴۱		احوال کے اظہار کی قسمیں
۳	۱۶	۲۹۶	۲۶	۲۵۹	۱۲۹۲		احوال کا علم یعنی اپنے احوال و مواجید سے مطلع ہونا سالک کے لئے ضروری نہیں بلکہ حصول احوال چاہئے۔
۳	۱۶	۲۹۶	۲۶	۲۵۹	۱۲۹۲		احوال کا علم خود مرشد کو اپنے بارے میں نہیں ہوتا....
۳	۱۶	۲۹۶	۲۶	۲۵۹	۱۲۹۲		احوال کا علم بعض کو ہوتا ہے بعض کو نہیں ہوتا اگرچہ حصول احوال میں دونوں برابر ہوں اور ولی و مقرب ہوں۔
۳	۷۵	۴۴۰	۱۸۰	۵۱۳	۱۴۵۹	اصل لفظ ترازو	احوال بزرگان ان کے قال کی میزان پر نہ پرکھیں۔
۳	۸۱	۴۶۰	۲۰۲	۵۳۵	۱۴۹۳	تلونیات	احوال و اذواق کا تعلق جب تک قلب سے رہتا ہے تلونیات قلب نقد وقت رہتی ہے۔

عنوانات (مضامین مسائل)

ردیف	عدد کتب	سنی اصل	سنی قدیم	سنی جدید	سنی زریحہ	کیفیت
۱	۲۵۰	۲۰۹	۲۳۲	۲۳۲	۵۶۱	احوال پر سوال کا جواب
۱	۲	۹	۵	۵	۲۶	احوال عالم صحو و بقا خاص حضرت مجددؒ
۱	۱	۶	۲	۲	۲۳	احوال مناسب اسم الظاہر خاص حضرت مجددؒ
۱	۴	۱۵	۱۳	۱۳	۵۲	احوال غریبہ
۱	۸	۱۸	۱۵	۱۵	۵۲	احوال بقا و صحو
۱	۹	۲۰	۱۹	۱۹	۵۸	احوال مقام نزول و عروج
۱	۱۱	۲۲	۲۳	۲۳	۶۱	"
۱	۲۳	۱۱۳	۱۰۸	۱۰۸	۱۴۰	احوال حضرت مجددؒ بابت توحید و جودی و شہودی
۱	۱۴	۳۲	۳۲	۳۲	۴۰	احوال و وقائع اثناء راہ (سلوک)
۱	۱۵	۳۵	۳۵	۳۵	۴۳	احوال ہبوط و نزول و مناسبات مقام
۱	۱۶	۳۶	۳۸	۳۸	۴۵	احوال عروج و نزول
۱	۱۴	۲۰	۲۰	۲۰	۴۸	"
۱	۳۱	۸۶	۷۵	۷۵	۱۱۱	احوال توحید و جودی و شہودی
۱	۱۶۰	۲۶۶	۲۶۱	۲۶۱	۳۸۳	احوال کشف توحید (جودی)
۱	۲۹۰	۵۸۱	۶۳۸	۶۳۸	۸۱۱	احوال در ابتدائے سلوک نقشبندیہ
۳	۵	۲۸۲	۱۵	۳۳۸	۱۲۸۰	احوال و اذواق خاصہ مجددؒ
۱	۵	۱۳	۱۰	۱۰	۲۹	احوال خواجہ برہان الدینؒ (جن کو خواجہ باقیؒ نے مجددؒ کی سپردگی میں دیا تھا)
۱	۷۳	۱۶۲	۱۶۱	۱۶۱	۲۳۰	احکام شرعیہ علمائے آخرت پوچھنا چاہیے۔
۲	۵۵	۱۵۲	۱۴۵	۱۹۳	۱۱۲۵	احکام مہر و وقت کے اندازے اور ہر گروہ کے مناسب علامہ ہیں کہیں مناسب اعلت ہے کہیں مناسب حرمت
۲	۵۵	۱۵۳	۱۴۶	۱۹۲	۱۱۲۵	احکام اختلاف اجتہادیہ اگرچہ پیغمبر سے ہو مستلزم نسخ نہیں، مخالف احکام کتاب و سنت کے کہ موجب نسخ ہے۔
۲	۵۵	۱۵۵	۱۸۱	۱۹۹	۱۱۳۲	احکام شرعیہ کے اثبات میں کتاب و سنت قیاس ائمہ و اجماع ائمہ ان دلائل اربعہ کے علاوہ اور کوئی دلیل نہیں ہے۔

عنوان	عدد	دفعہ	عدد کتب	صفحہ اول	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	صفحہ زنجبیل	کیفیت
عنوانات (مضامین مسائل)								
۱ احکام شرعیہ سے ماورا دوسرے علوم و معارف میں جو اہل اللہ سے مخصوص ہیں۔	۲		۵۵	۱۵۶	۱۸۰	۱۹۸	۱۱۳۱	
۲ احکام شرعیہ موقت بہ اوقات ہیں اور احکام الہامیہ ہمہ وقت ثابت ہیں۔	۲		۵۵	۱۵۷	۱۸۱	۱۹۹	۱۱۳۱	
۳ احکام شرعیہ کے ماورا بہت کچھ ہے جس میں اصل خامس الہام ہے۔۔۔	۲		۵۵	۱۵۸	۱۸۲	۲۰۰	۱۱۳۲	
۴ احکام شرعیہ سے مزین ہونا بغیر امداد باطن کے دشوار ہے۔	۲		۸۷	۲۲۶	۲۶۳	۲۸۰	۱۲۰۵	
۵ احکام اجتہادیہ میں احتمالِ خطا کی اگر گنجائش ہے تو جمیع احکام شرعیہ پر کیسے وثوق کیا جاسکتا ہے؟ — جواباً	۲		۳۶	۹۱	۱۰۳	۱۲۱	۱۰۲۸	
۲۶ احاطہ و سریان ذات حق سبحانہ کا نامکمل ہے۔ اگر دورانِ سلوک کسی سے اظہار ہو معذوری۔	۱		۴۱	۱۰۸	۱۰۰	۱۰۰	۱۶۲	
احاطہ ذاتی بعض اہل سکر کا دراصل تعینِ اول ہے سے متعین پر زائد نہیں سمجھا ہے۔	۱		۴۱	۱۰۸	۱۰۱	۱۰۱	۱۶۳	
احاطہ و سریان کی تحقیق	۱		۲۹۷	۶۲۹	۶۸۳	۶۸۳	۸۶۳	
احاطہ حق سبحانہ کا اشیا کے ساتھ اور سریان حق سبحانہ کا اشیا میں جیسے مجمل کا احاطہ مفاصل میں اور مجمل کا سریان مفصل میں (بہ مثال کلمہ و اقسام و انواع کلمہ)	۱		۲۹۷	۶۲۹	۶۸۳	۶۸۳	۸۶۳	
احاطہ و سریان حق سبحانہ کے مراتب	۱		۲۹۷	۶۳۱	۶۸۳	۶۸۳	۸۶۳	
احاطہ کا صلہ علی سے عربیت اہل عجم سے ہے جو خلاف فصیح عرب ہے۔	۳		۳۲	۳۵۰	۸۵	۲۱۸	۱۲۵۲	
۲۷ احیائے سنت و ارتفاع بدعت کی توفیق از روئے حدیث بزرگ عمل ہے مگر ساتھ ہی اس کی رعایت رکھے کہ فتنہ نہ اٹھ کھڑا ہو اور ایک حسنہ باعث سیئہ بسیار ہو جائے کیونکہ یہ ضعف اسلام کا زمانہ ہے۔	۳		۱۰۵	۵۲۵	۲۷۸	۶۱۱	۱۵۲۳	
۲۸ احتیاج انسان کی ذاتی (فطری) چیز ہے۔ اسی سے اس میں ذل و بندگی کا احساس پیدا ہوتا ہے۔	۲		۶۲	۱۷۲	۲۰۲	۲۲۰	۱۱۳۹	
احتیاج فی نفسہ دلیل امکان ہے۔۔۔۔	۳		۶۳	۲۱۲	۱۵۲	۲۸۵	۱۲۲۷	
۲۹ احداث (بدعت) کی راہ بعض خلفائے متاخرین نے (طریق نقشبندی میں) نکال رکھی ہے۔۔۔۔	۱		۱۳۱	۲۲۷	۲۳۰	۲۳۰	۳۳۹	
احداث جو کہ طریقت میں پیدا کرتے ہیں اس احداث سے کم نہیں جو دین میں احداث ہے۔	۱		۲۶۷	۲۹۵	۵۳۹	۵۳۹	۶۷۸	
۳۰ احرار (خواجہ عبید اللہؒ) کا قول بابتہ اہمیت تصحیح عقائد	۱		۱۹۳	۳۰۸	۳۱۹	۳۱۹	۳۳۳	
احرار ( " ) کا قول بابتہ قرب موصول نقشبندیان	۱		۲۲۱	۳۶۳	۳۸۱	۳۸۱	۵۱۷	ج
احرار ( " ) کا قول بابتہ مقام خود	۱		۲۳۳	۳۸۱	۴۰۰	۴۰۰	۵۲۷	د



ردیف	عنوانات (مضامین مسائل)	رد دفتر	رد کتب	صفحہ اہل	صفحہ زبریا قدیم	صفحہ زبریا جدید	صفحہ کتب	کیفیت
۱	احرار ( " ) کا قول بابتہ خواجگان نقشبندیہ	۲۲۱	۲۲۱	۳۶۵	۳۸۱	۵۱۷	خ	
۱	احرار ( " ) کا قول بابتہ مرتبہ خواجگان نقشبندیہ	۲۲۳	۲۲۳	۴۰۱	۴۲۲	۵۶۲		
۱	احرار ( " ) کا قول: قرآن بحقیقت از مرتبہ عین جمع است یعنی از احدیت ذات۔	۲۵۲	۲۲۰	۲۲۰	۴۲۷	۵۸۵	ق	
۱	احرار ( " ) کے فرزندوں نے اپنے والد بزرگوار کے بعد تغیر طریق ہونے پر اس کی محافظت فرمائی اور تغیر کنندگان سے مجادلہ کیا۔ (بنام مخدوم زادگان حضرت باقیؒ)	۲۷۳	۵۱۸	۵۶۶	۵۶۶	۷۳۳		
۱	احرار ( " ) کا قول بابتہ النوع سیر	۲۷۷	۵۲۶	۵۷۶	۵۷۶	۷۳۳		
۱	احرار ( " ) کا قول بابتہ حقائق غیب	۲۹۰	۵۹۳	۶۲۵	۶۲۵	۸۱۸		
۱	احرار ( " ) کا قول بابتہ استفادہ ملازمت اکابر	۲۹۰	۵۹۳	۶۲۵	۶۲۵	۸۱۸		
۳	احرار ( " ) کا قول بابتہ صحبت ارباب جمعیت	۷۰	۳۲۳	۱۶۵	۲۹۸	۱۲۳۲		
۱	احرار ( " ) کا قول بابتہ مراتب	۲۹۰	۵۹۳	۶۲۵	۶۲۵	۸۱۸		
۱	احرار ( " ) سے حضرت امام ربانیؒ کی کمال نسبت	۲۹۱	۶۰۷	۶۵۹	۶۵۹	۸۳۷		
۳۱	احادیث کو بزرگان سلف ہم دور افتادگان سے بہتر جانتے تھے مع وجہ	۳۱۲	۶۶۰	۷۱۹	۷۱۹	۹۰۰		
۲	احادیث بابتہ معجزہ درخت و اشارات منع سجدہ غیر اللہ	۹۲	۲۳۳	۲۷۱	۲۷۱	۱۲۱۳	نیز حاشیہ ۷	
۳۲	اخلاص کی حقیقت مقام محبت ذات یعنی مقام رضائیں حاصل ہوتی ہے۔	۳۵	۱۰۰	۹۱	۹۱	۱۲۵		
۱	اخلاص شریعت کا تیسرا جزو ہے جس کی تکمیل طریقت و حقیقت سے ہوتی ہے۔	۳۶	۱۰۱	۹۲	۹۲	۱۲۶		
۱	اخلاص از جملہ مامورات واجبة الامتثال ہے۔ مراد حقیقت اخلاص ہے نہ کہ نفس اخلاص۔	۳۸	۱۰۶	۹۷	۹۷	۱۳۱		
۱	اخلاص غائبانہ (پیر کے ساتھ) بھی کار ضروری کرتا ہے۔	۱۹۷	۳۱۲	۳۲۶	۳۲۶	۴۴۰		
۱	اخلاص جو کہ مامور بہ ہے اس کے حصول کے لئے سلوک طریق صوفیہ ضروری ہے مع وجہ	۲۳۳	۴۰۰	۴۲۳	۴۲۳	۵۶۱		
۱	اخلاص کی حقیقت	۳۵	۹۹	۹۰	۹۰	۱۲۳		
۳۳	اختلاف اجتہاد اور اختلاف اعلام الہی کافرق — جواباً	۵۵	۱۵۲	۱۷۴	۱۹۲	۱۱۲۳		
۱	اختلاف اصحاب کرام پر قول امام شافعیؒ	۲۱۰	۳۳۰	۳۵۳	۳۵۳	۴۶۹		
۳۴	ادائے نماز فرض وقت پر نوافل ہزار سالہ سے بہتر ہے۔	۲۹	۷۸	۶۶	۶۶	۱۰۲		
۲	ادائے فرض حج میں عدم مساعدت استخارہ اور تائید کشفی وغیرہ کے عذر سود مند نہیں۔	۷۲	۲۰۵	۲۳۸	۲۵۶	۱۱۸۳		

عنوانات (مضامین مسائل)

ردیف	عدد دفتر	عدد کتب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ قدیم	صفحہ ترجمہ جدید	صفحہ ترجمہ	کیفیت
	۳	۱۷	۳۱۱	۳۳	۳۷۶	۱۳۷	ادائے نفل بمقابلہ ادائے فرض کے معتبر نہیں ....
	۲	۷۷	۲۱۵	۲۵۲	۲۷۰	۱۱۹۶	ادائے احکام شرعیہ کا موصل ہونا — جواباً
۳۵	۱	۳۰۳	۶۲۵	۷۰۰	۷۰۰	۸۷۹	اذان نماز کے کُل سات کلمات ہیں۔ ان کے معانی و نکات
۳۶	۱	۲۲	۵۸	۵۲	۵۲	۹۱	اربابِ سُکر مستہکین ہیں۔
	۱	۲۲	۵۸	۵۲	۵۲	۹۱	اربابِ صحو مرجوعین ہیں۔
	۱	۱۶۹	۲۸۲	۲۸۹	۲۸۹	۲۰۰	اربابِ استقامت پیر کی شان میں بے ادبی نہیں کرتے اور مرادات کو سیر کی برکات سمجھتے ہیں
	۱	۱۹۳	۳۰۷	۳۱۸	۳۱۸	۲۳۳	اربابِ تکلیف کی اولین ضرورت تصحیح عقائد ہے موافق علمائے سنت و جماعت کے۔
	۱	۲۰۳	۳۲۲	۳۲۶	۳۲۶	۲۵۰	اربابِ خسران کی پریشان باتوں سے آزرده نہ ہو ....
	۱	۲۵۱	۲۱۵	۲۲۰	۲۲۰	۵۷۹	اربابِ استقامت الفاظِ موہمہ خلاف مقصود کے استعمال سے پرہیز کرتے ہیں۔
	۲	۳۹	۱۰۰	۱۱۲	۱۳۰	۱۰۲۶	اربابِ سبقت یا سابقان
	۳	۹۱	۲۸۲	۲۳۰	۵۶۳	۱۵۱۹	اربابِ معقول (فلاسفہ) اور اہل حق (علماء و صوفیاء) کے احکام کا فرق۔
	۲	۵۵	۱۵۶	۱۷۹	۱۹۷	۱۱۳۰	اربابِ ولایت خاصہ عام مومنوں کے ساتھ تقلید مجتہدوں میں برابر ہیں۔
۳۷	۱	۲۶۲	۲۵۶	۲۹۱	۲۹۱	۶۲۸	ارتباط ہمارا حقیقی ہے اور نسبت ہماری انعکاسی ہے۔ قُرب و بُعد (جسمانی) میں تفاوت نہیں البتہ تیزی و سُستی کا فرق ہو سکتا (قرب و بُعد میں)۔
	۳	۸۹	۲۷۸	۲۲۳	۵۵۶	۱۵۱۲	ارتباطِ اصلیت و ظہیریت
۳۸	۲	۲۸	۶۷	۷۲	۹۲	۱۰۰۹	ارواحِ مجرّمہ
	۲	۵۸	۱۶۲	۱۹۰	۲۰۸	۱۱۳۹	ارواحِ اولیاء کا مجتہم و متشکل ہونا تنازع نہیں نہ محل تعجب۔
	۲	۵۸	۱۶۵	۱۹۰	۲۰۸	۱۱۳۹	ارواح و لطائفِ اولیاء و اعزّہ و اَحیاء و اموات کا تشکل و ظہور۔
۳۹	۲	۶۸	۱۹۶	۲۲۷	۲۳۵	۱۱۷۵	ارہامہات پیغمبرِ آخر الزمان صلی اللہ علیہ وسلم
۴۰	۳	۱۲۲	۵۷۷	۳۳۷	۶۷۰	۱۶۱۷	ارتفاعِ صفاتِ بشریت
	۳	۸۸	۲۶۷	۲۱۱	۵۳۳	۱۵۰۲	ارتفاعِ قُبْحِ اوصافِ خلیل از نظر
۴۱	۱	۲۳	۶۸	۶۰	۶۰	۹۶	ارشاد و تکمیل کے شایان اولیائے مرجوعین ہیں۔
۴۲	۱	۳۰۳	۶۲۶	۷۰۱	۷۰۱	۸۸۱	ارکانِ نماز کے اسرار

عنوانات (مضامین مسائل)

صفحہ

صفحہ	موضوع	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	کیفیت
۲۳	ارجاع انسان کامل کے وجوہ و فوائد	۱۳۲	۳۹۲	۵۳	۳	۱۳۲	
۲۴	ازالہ مرض قلبی مثل ازالہ مرض جسمانی کے مقدم ہے بعدہ غذائے مناسب سے بتدریج تقویت کرتے ہیں۔	۲۱۱	۲۱۱	۱۰۵	۱	۲۹۱	
	ازالہ مرض (ظاہر و باطن) کی فکر لازم ہے اور اطباء نے حاذق سے التجا فرض عین ہے۔	۳۶۹	۳۶۹	۲۵۵	۱	۲۸۵	
	ازالہ مرض روح	۱۳۳	۱۱۹	۶۴	۱	۲۰۹	
۲۵	استفسارات حضرت مجدد از حضرت باقی	۱۴	۱۴	۶	۱	۵۳	
۲۶	استطاعت مع الفعل	۱۶	۱۸	۸	۱	۵۵	
	استعداد یا اس (حصول مطلوب میں) بہتر ہے استعداد وصل سے۔	۳۶۶	۳۶۶	۲۲۱	۱	۵۱۳	
۲۷	اسم کارب یعنی اس کے مسنی کا مرتب	۲۱	۲۲	۹	۱	۵۹	
	اسما و صفات باری بھی غیر ذات بحث ہیں۔	۹۴	۱۰۳	۳۸	۱	۱۲۸	
	اسمائے الہی میں سے ہر اسم کا ظل مبدأ تعین شخص (سالک) ہوتا ہے۔	۳۶۲	۳۶۲	۲۶۰	۱	۶۰۰	
	اسمائے الہی میں سے ایک اسم رب ہوتا ہے اس شخص (سالک) کا جس کا تعین وجودی حقیقت ہے اور اس شخص کا رب اسی مبدأ ہے فیوض وجودی و توابع وجودی کا۔	۳۳۲	۳۳۲	۲۰۹	۱	۲۵۸	
	اسم الہی (جو کہ رب شخص یعنی سالک کارب ہے) کے مراتب نسبت حضرت ذات سبحانہ کے۔	۳۳۲	۳۳۲	۲۰۹	۱	۲۵۸	
	اسم شخص جو مبدأ تعین ہے اس کے وجود کا وہ اسم جامع جمیع اسما ہے بر سبیل اجمال اور اسی کی جامعیت کے سبب انسان کی جامعیت ہے۔	۳۶۲	۳۶۲	۲۲۰	۱	۲۸۶	
	اسمائے مبادی تعینات انبیا کلیات ہیں ....	۳۹۶	۳۹۶	۲۳۱	۱	۵۳۲	
	اسمائے مبادی تعینات اولیا جزئی ہیں ....	۳۹۶	۳۹۶	۲۳۱	۱	۵۳۲	
	اسمائے مبادی تعینات اولیا کے جزئی ہونے کا مطلب ....	۳۹۶	۳۹۶	۲۳۱	۱	۵۳۲	
	اسم کے مقام تک رسائی کے لوازم ....	۵۹۵	۵۹۵	۲۸۵	۱	۶۶۳	
	اسم رب سالک سے مراد اسم مرتب سالک ہے ....	۶۱۴	۵۵۶	۲۸۶	۱	۶۸۳	
	اسم رب آنسور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظل ہے شان العظم کا ....	۶۱۶	۵۵۸	۲۸۶	۱	۶۸۳	
	اسمائے رب اولیا کہ بر قدم آنسور صلی اللہ علیہ وسلم ہیں ....	۶۱۶	۵۵۹	۲۸۶	۱	۶۸۳	
	اسمائے رب انبیا (ماسوا آنسور صلی اللہ علیہ وسلم کے) ....	۶۱۶	۵۵۹	۲۸۶	۱	۶۸۳	



عنوانات (مضامین مسائل)

ردیف	عنوان	عدد دفتر	عدد کتب	صفحہ اول	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	صفحہ منی	کیفیت
۱	اسمائے ربّ اولیا بر قدم سائر انبیا ....	۲۸۶	۱	۵۵۹	۶۱۶	۶۱۶	۷۸۵	
۱	اسم (ذات) اللہ عبارت ہے اس مرتبے سے جو جامع جمیع شیوں و صفات ہے۔	۲۸۶	۱	۵۶۰	۶۱۸	۶۱۸	۷۸۶	
۲	اسما و صفاتِ واجبی فی الحقیقت ظلالِ حضرت ذات سبحانہ ہیں ....	۲۲	۲	۲۲	۲۰	۳۸	۹۵۲	
۳	اسما و صفاتِ واجبی کے جانب وجود میں حسن و جمال کائن اور جانب احتمال عدم میں حسن و جمال ثابت ہے ....	۱۰۰	۳	۵۰۲	۲۵۳	۵۸۶	۱۵۳۱	
۱	اسمائے مبادی تعینات انبیا و اولیا ایک ہی ہیں یا فرق ہے — جواباً	۲۳۱	۱	۳۷۶	۳۹۶	۳۹۶	۵۲۳	
۱	اسم ذات کے شغل کا تعین اور وقائع	۲۲۲	۱	۳۹۹	۴۲۲	۴۲۲	۵۵۹	
۲	اسم قیوم عارف اس کی حقیقت کیوں کر ہو سکتا ہے؟ — جواباً	۷۳	۲	۴۰۶	۲۳۹	۲۵۷	۱۱۸۵	
۱	اسرارِ ممکنہ بہ مناسبتِ نزول	۱۵	۱	۳۵	۳۶	۳۶	۷۳	
۳	اسرارِ صفت الحیات جو کہ فوق ہے علم کے	۷۳	۳	۲۲۸	۱۷۰	۵۰۳	۱۲۲۹	بعض فصل
۳	اسرارِ بے چونی ذات	۷۹	۳	۲۲۹	۱۹۰	۵۲۳	۱۲۸۳	
۳	اسرارِ متعلق بہ دو اسم آنسور یعنی احمد و محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۹۶	۳	۲۹۷	۲۲۵	۵۷۸	۱۵۳۳	۱ سورہ صف ۲ سورہ انعام
۳	اسرارِ غریبہ و علوم عجیبہ بابتہ گرفتاری یعقوب بہ یوسف علیہما السلام	۱۰۰	۳	۵۰۲	۲۵۱	۵۸۳	۱۵۳۹	
۱	استدلالِ کلامی و کشفی (حضرت مجددؑ)	۱۸	۱	۲۳	۲۲	۲۲	۸۱	
۱	استدلالی ایمان	۲۷۲	۱	۵۱۳	۵۶۲	۵۶۲	۷۲۸	بجواب آخری
۳	استدلال اثر سے مؤثر پر اور مخلوق سے خالق پر کار علمائے ظواہر بھی ہے اور کار علمائے راسخین بھی۔	۵۰	۳	۳۸۵	۱۲۵	۲۵۸	۱۳۹۶	
۱	استدلال سے ایمان یقینی دشوار ہے جب تک وجدان علیل ہے۔	۲۶	۱	۱۲۲	۱۱۵	۱۱۵	۱۷۷	
۱	اسلام کی حقیقت کا تحقق اور مکمل ایمان کا میسر ہونا ممکن نہیں۔	۲۱	۱	۲۹	۲۹	۲۹	۸۶	
۱	اسلام اور کفر ضد یک دیگر ہیں۔	۱۶۳	۱	۲۷۰	۲۷۵	۲۷۵	۳۸۷	
۱	اسلام جس طرح ضد کفر ہے اسی طرح آخرت بھی دنیا کی ضد ہے۔	۱۶۳	۱	۲۷۲	۲۷۸	۲۷۸	۳۹۰	
۲	اسلام مجازی جیسے کفر مجازی سے بہتر ہے ویسے ہی اسلام طریقت بہتر ہے کفر طریقت سے	۷۹	۲	۲۱۹	۲۵۲	۲۷۲	۱۱۹۸	
۲	اسلام طریقت میں جو ہے سب صحیح ہے اور کفر طریقت میں جو کچھ ہے سب سکر ہے۔	۷۹	۲	۲۱۹	۲۵۲	۲۷۲	۱۱۹۸	
۲	اسلام طریقت کا نتیجہ تنزیہ ہے اور ثمرہ کفر طریقت تشبیہ ہے۔	۷۹	۲	۲۱۹	۲۵۲	۲۷۲	۱۱۹۸	

ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	عنوانات (مضامین مسائل)	ردیف
دفتر	کتوب	سنی	سنی	سنی	سنی	سنی	کیفیت	ردیف
۳	۴۹	۳۸۵	۱۲۵	۲۵۸	۱۳۹۵	۱۳۹۵	اسلام جو کفر طریقت سے پہلے ہے وہ عوامی ہے اور جو بعد میں ہے وہ اسلام انہیں خواص کا ہے۔	۵۱
۲	۹۵	۲۲۰	۲۲۸	۲۹۶	۱۲۲۰	۱۲۲۰	اسلام طریقت عبارت ہے فرق بعد الجمع سے ....	۵۲
۱	۲۲	۵۵	۵۲	۵۲	۸۹	۸۹	استغراق صرف	۵۳
۱	۲۲	۵۵	۵۳	۵۳	۹۰	۹۰	استہلاک محض	۵۴
۱	۲۲	۵۶	۵۳	۵۳	۹۰	۹۰	استہلاک و توجہ نام	۵۵
۱	۴۴	۱۴۱	۱۶۸	۱۶۸	۲۳۹	۲۳۹	استوائے انعام و ایلام ....	۵۶
۱	۱۹۸	۳۱۵	۳۲۶	۳۲۶	۲۴۱	۲۴۱	استغنا بھی لازم فقر سے ہے اور یہاں جمع اضداد استحالہ سے نکلا ہوا ہے۔	۵۷
۲	۶۲	۱۴۲	۲۰۲	۲۰۲	۱۱۲۹	۱۱۲۹	استغنا بمعنی عدم احتیاج (کلینتہ) درویشی کی خوبی نہیں بلکہ خوبی احتیاج ہے ....	۵۸
۱	۲۲۲	۳۶۹	۳۸۴	۳۸۴	۵۲۳	۵۲۳	استقامت کا طریقہ یہ ہے کہ سعادت ابدی کی رہنمائی فرمائے۔	۵۹
۱	۲۸۰	۵۳۱	۵۸۳	۵۸۳	۴۵۱	۴۵۱	استقامت کا طریقہ ....	۶۰
۱	۸۴	۲۲۶	۲۶۳	۲۶۳	۱۲۰۵	۱۲۰۵	استقامت کا طریقہ یہ ہے کہ احکام شرعیہ سے ظاہر کو سنوارنے کا اہتمام کرے۔	۶۱
۱	۲۳۹	۳۹۴	۴۱۹	۴۱۹	۵۵۴	۵۵۴	استخارہ ہر امر میں سنون ہے مگر صورت اطلاع مخصوص ضروری نہیں کسی امر پر قلب جھکاؤ کافی ہے۔	۶۲
۱	۲۳۹	۳۹۴	۴۱۹	۴۱۹	۵۵۶	۵۵۶	استخارہ وطریق اخذ نتائج استخارہ جواباً	۶۳
۱	۲۶۶	۴۴۱	۵۰۹	۵۰۹	۶۲۶	۶۲۶	اسباب اللہ سبحانہ کے فعل کی دلیل ہیں یعنی فاعل حقیقی و موجد اصلی وہی ہے۔	۶۴
۱	۲۶۶	۴۴۱	۵۰۹	۵۰۹	۶۲۶	۶۲۶	اسباب کی مراعات انبیاء علیہم السلام نے فرمائی ہے۔	۶۵
۲	۶۲	۱۴۲	۲۰۲	۲۰۲	۱۱۵۰	۱۱۵۰	اسباب کی احتیاج کو فقرا مسبب الاسباب کے حوالے رکھتے ہیں ....	۶۶
۱	۲۹۱	۶۰۶	۶۵۹	۶۵۹	۸۳۴	۸۳۴	استفاضہ حضرت مجدد از روحانیت پیر خود خواجہ باقی بموقعہ زیارت مزار بہ دہلی	۶۷
۲	۵۸	۱۶۵	۱۹۱	۲۰۹	۱۱۲۰	۱۱۲۰	استفاضہ و استفادہ از پیر زندہ یا ارواح اموات سے بذریعہ تشکل و ظہور لطائف و صور مثالی۔	۶۸
۳	۴۸	۳۸۳	۱۲۳	۲۵۶	۱۳۹۲	۱۳۹۲	استحالہ محذور ادراک میں ہے جو کہ مستلزم اعاطہ ہے نہ کہ انکشاف میں (معہ وجوہ)	۶۹
۳	۹۲	۲۸۵	۲۳۲	۵۶۵	۱۵۲۰	۱۵۲۰	استماع کلام از حق سبحانہ ....	۷۰
۳	۹۲	۲۸۶	۲۳۲	۵۶۵	۱۵۲۱	۱۵۲۱	استماع کلام حق سبحانہ کی طرف سے ....	۷۱
۳	۹۲	۲۸۶	۲۳۳	۵۶۶	۱۵۲۱	۱۵۲۱	استماع از حق یا کلام بہ حق سبحانہ ....	۷۲
۳	۹۲	۲۸۶	۲۳۳	۵۶۶	۱۵۲۱	۱۵۲۱	استماع کلام حق جو اکابر سے منقول ہو ....	۷۳

عدد صفحہ	عدد صفحہ	عدد صفحہ	عدد صفحہ	عدد صفحہ	عدد صفحہ	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد صفحہ
۱۲۰۹	۲۸۵	۲۶۷	۲۳۰	۹۲	۲	استدراج ....	۶۰
۱۲۷۱	۳۳۳	۱۱	۲۸۰	۳	۳	استحقاق عبادت میں شریک بنانا ....	۶۱
۱۳۷۰	۲۳۵	۱۰۲	۳۶۳	۴۱	۳	استمداد از اصنام و طاغوت دفع امراض و اسقام میں	۶۲
۱۱۸۵	۲۵۸	۲۴۰	۲۰۷	۷۳	۲	استدراک بعض عبارات مکتوبات بابتہ عارف تائم المعرفة	۶۳
۱۰۱۳	۹۲	۷۸	۷۰	۳۱	۲	اسلوب تحریر حضرت مجددؒ کا بلحاظ لہجہ و اقتصار کا نمونہ	۶۴
۵۲۲	۴۰۵	۴۰۵	۳۸۶	۲۳۲	۱	اشکالات معقولہ کے جوابات	۶۵
۴۶۵	۳۳۹	۳۳۹	۳۳۷	۲۱۰	۱	اشکال حکایت نفحات بابتہ مرید ابن السکینہ و حکایت محی الدین ابن العربی	
۵۵۷	۴۱۹	۴۱۹	۳۹۷	۲۳۹	۱	اشکال رسالہ مبداء و معاد (از مجددؒ) بابتہ جسد مکتسب روح کامل	
۵۳۱	۳۹۳	۳۹۳	۳۷۵	۲۲۹	۱	اشارہ اختلافات و شکایت دیگر خلفائے حضرت باقیؒ بہ حضرت مجددؒ	۶۶
۸۹۸	۷۱۶	۷۱۶	۶۵۹	۳۱۲	۱	اشارہ سببہ در تشہد کا مسئلہ بہ تفصیل بحث	
۱۰۶۹	۱۵۳	۱۳۵	۱۱۹	۴۳	۲	اشیا کو صوفیہ وجود ظہورات حق کو معدوم خارجی جانتے ہیں اور علما موجود خارجی یہ کیوں؟	۶۷
۱۰۷۰	۱۵۵	۱۳۷	۱۲۰	۴۳	۲	اشیا کو صوفیائے وجودی وجود وہی کہتے ہیں اور علما وجود نفس امری تو وجہ اختلاف کیا ہے؟	
۱۰۷۱	۱۵۶	۱۳۸	۱۲۰	۴۳	۲	اشیا کا وجود اگر نفس امری ہے تو لازماً ہے کہ نفس الامر موجودات متحد ہو اس کا کیا جواب ہے؟	
۴۹	۹	۹	۱۲	۴	۱	اصالت و اصل	۶۸
۳۷۳	۲۶۳	۲۶۳	۲۵۸	۱۵۵	۱	اصل کو اصل جان کر اور فرع کو طفیلی سمجھ کر اصل کی طرف رخ کرنا چاہیے۔	
۵۲۹	۴۰۲	۴۰۲	۳۸۲	۲۳۲	۱	اصالت و ظلیت وجود حق سبحانہ سائر صفات حقیقیہ کی اصالت و ظلیت کے مانند ہے معہ وجوہ	
۶۰۱	۴۶۳	۴۶۳	۴۲۳	۲۶۰	۱	اصول بسہ گانہ ....	
۸۵۹	۶۷۹	۶۷۹	۶۲۵	۲۹۵	۱	اصول مقررہ طریقہ نقشبندیہ: نظر بر قدم۔ ہوش در دم۔ سفر در وطن۔ خلوت در انجمن	
۱۲۷۱	۳۳۹	۶	۲۷۶	۱	۳	اصل اقرب ہے اپنے ظل سے معہ وجوہ	
۱۲۸۳	۳۵۱	۱۸	۲۸۷	۸	۳	اصالت غیب و ظلیت شہود	
۱۳۳۶	۴۱۳	۸۰	۳۳۵	۳۰	۳	اصل الاصول سے نیچے جس قدر اصل ہیں ہر اصل کے تحت اس کا ظل ہوتا ہے ....	
۱۳۳۶	۴۱۳	۸۰	۳۳۵	۳۰	۳	اصل کے ظل میں اپنے اصل کے کمالات و برکات بطور جزئیت کے پیدا ہوتے جاتے ہیں۔	
۱۳۶۳	۴۳۹	۹۲	۳۵۹	۳۶	۳	اصل کو پہلے معقول بنائے تاکہ فروع بے تکلف معقول و معلوم ہو جائیں ....	

یعنی مرزا حساد  
محمد قلیج وغیرہ



عنوانات (مضامین مسائل)

صفحہ

کیفیت

صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ
۱۶۸	۶۶۰	۳۲۷	۵۶۷	۱۲۲	۳	اصل کو اپنے ظل بر فضل حاصل ہے اگرچہ وہ ظل متضمن ہو ہزاروں ظلال کا معد و جودہ ....
۹۹	۶۳	۶۳	۷۴	۲۶	۱	۶۹ اصحاب تجلیات صفائیہ ....
۹۹	۶۳	۶۳	۷۴	۲۶	۱	اصحاب تجلیات ذاتیہ ....
۱۱۶	۸۱	۸۱	۹۱	۳۲	۱	اصحاب کرام کے کمال کو کم ہی کوئی ولی پہنچا ہے اور وہ کمال بدرجہ تم حضرت ہمدانی میں ظاہر ہوگا
۱۹۱	۱۲۸	۱۲۸	۱۳۳	۵۴	۱	اصحاب کو اگر مطعون کیا جائے تو طعن قرآن و شرع پر آتا ہے۔
۱۹۱	۱۲۸	۱۲۸	۱۳۳	۵۴	۱	اصحاب کرام کے اختلاف و نزاع ....
۱۹۹	۱۳۳	۱۳۳	۱۴۰	۵۹	۱	اصحاب کرام کے منازعات و محاربات ....
۲۵۰	۱۷۷	۱۷۷	۱۷۷	۸۰	۱	اصحاب کرام میں سے بعض کا اتباع اور بعض کا انکار صحت دین کے لئے متحقق نہیں ....
۲۶۸	۲۵۳	۲۵۳	۲۳۹	۲۱۰	۱	اصحاب کرام کے فضائل معد و جودہ
۲۶۸	۲۵۳	۲۵۳	۲۳۹	۲۱۰	۱	اصحاب کرام سب ہی احترام و اعتماد اور افضلیت روایت و تبلیغ احکام امت میں برابر ہیں۔
۲۶۹	۲۵۳	۲۵۳	۲۴۰	۲۱۰	۱	اصحاب کرام کے باہمی منازعات و مخالفت نیکی پر محمول ہیں۔
۵۷۲	۲۳۳	۲۳۳	۲۱۰	۲۵۱	۱	اصحاب کرام کی تعظیم و توقیر
۵۷۷	۲۳۹	۲۳۹	۲۱۰	۲۵۱	۱	اصحاب کرام کے منازعات و مشاجرات کے محمولات صحیحہ
۵۸۱	۲۳۳	۲۳۳	۲۱۶	۲۵۱	۱	اصحاب کرام کے باہمی اختلافات پر ہدایات نبوی ....
۹۰۳	۷۲۲	۷۲۲	۶۶۳	۳۱۳	۱	اصحاب کرام کو کمالات قرب نبوت حاصل تھے بہ تبعیت و راشت بوجہ صحبت نبوی۔
۹۸۱	۶۴	۶۴	۶۴	۱۵	۲	اصحاب کرام میں سب کی محبت پر ہم مامور ہیں اور ان سے بغض رکھنے سے ممنوع۔
۱۰۲۴	۱۰۸	۹۰	۸۱	۳۶	۲	اصحاب کرام بوقت منازعات و محاربات تین گروہ تھے اور از روئے اجتہاد اپنی جگہ حق پر تھے۔
۱۰۳۱	۱۱۳	۹۵	۸۶	۳۶	۲	اصحاب کرام میں سے ہر ایک کی رائے اور اجتہاد کے اپنی جگہ حق ہونے کے وجہ۔
۱۰۳۱	۱۱۳	۹۶	۸۶	۳۶	۲	اصحاب کرام نے بعض امور اجتہادیہ میں آنسرور (صلی اللہ علیہ وسلم) سے اختلاف کیا مگر آپ نے ملامت و منع نہیں فرمایا۔
۱۰۳۸	۱۲۱	۱۰۳	۸۸	۳۶	۲	اصحاب و اصہار و اختان پیغمبر کی دوستی بواسطہ دوستی و تعظیم و توقیر پیغمبر ہے۔
۱۰۳۸	۱۲۱	۱۰۳	۹۲	۳۶	۲	اصحاب قرن اول تکلفات و عبارت آرائی سے مستغنی تھے ان کی نظر باطن پر رہتی تھی۔
۱۰۳۶	۱۳۰	۱۱۲	۱۰۱	۳۹	۲	اصحاب کرام میں بہ لحاظ حقیقت زمرہ سابقین میں حضرت مجدد کا ہونا بوجہ الحاق کمالات انبیاء

یعنی جائز علی ما  
معاویہ سے متوقف

عنوانات (مضامین مسائل)

عدد صفحہ	عدد صفحہ	عدد صفحہ	عدد صفحہ	عدد صفحہ	عدد صفحہ	عنوان
۲	۴۰	۲۰۲	۲۳۲	۲۵۲	۱۱۸۰	اصحاب انبیاء میں نشان مرکزی بیت اللہ بہ برکت صحبت انبیاء ہونا اور وہ بعد اصحاب کے کمتر ہوتا جاتا ہے۔
۲	۹۶	۲۳۳	۲۸۰	۲۹۸	—	اصحاب کرام کے اوصاف و فضائل و خصوصیات و مرتبہ
۲	۹۶	۲۳۵	۲۸۱	۲۹۹	—	اصحاب کرام کے متعلق متن آیات مبشرہ
۲	۹۶	۲۳۵	۲۸۲	۳۰۰	۱۲۲۵	اصحاب کرام و خلفائے راشدین کو جنت کی بشارت کتاب و سنت سے ثابت ہے۔
۲	۹۶	۲۳۶	۲۸۳	۳۰۱	۱۲۲۵	اصحاب مبشرہ جنت میں جمیع صحابہ شامل ہیں۔
۲	۹۶	۲۳۶	۲۸۵	۳۰۲	۱۲۲۶	اصحاب میں سے جسے ایک دو بار بھی صحبت آنسور صلی اللہ علیہ وسلم نصیب ہوئی اس سے آپ کا رد یا انکار متوقع نہیں تو اہل صحابہ سے اس کا وہم بھی نہیں ہو سکتا۔
۲	۹۶	۲۳۸	۲۸۶	۳۰۴	۱۲۲۹	اصحاب آنسور صلی اللہ علیہ وسلم سے سو رظن نبی بلکہ خدا تک پہنچتا ہے۔
۲	۹۶	۲۳۷	۲۸۵	۳۰۳	۱۲۲۷	اصحاب کرام بعد وفات نبی اجتہاد و استنباط کے زیادہ حقدار تھے کیونکہ انہیں حیات نبی و زمانہ نزول وحی میں اس کی گنجائش حاصل تھی۔
۲	۹۶	۲۳۷	۲۸۸	۳۰۶	—	اصحاب کرام کے ساتھ حسن ظن بہ وجہ صحبت آنسور درکار ہے نیز یہ کہ وہ خیر القرون کے مومن تھے
۲	۹۶	۲۳۸	۲۸۶	۳۰۴	—	اصحاب کرام کا بہترین نبی آدم ہونا بہ نص قرآنی: <b>كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ</b> ....
۲	۹۹	۲۵۹	۲۵۹	۳۱۷	۱۲۳۹	اصحاب کرام کے فضائل و مراتب۔ بہ تفصیل و توجیہ
۲	۹۹	۲۶۰	۲۹۹	۳۱۷	۱۲۴۰	اصحاب کرام کی افضلیت کا سبب سبقت مخصوص بہ قرن اول کی بدولت ہے ....
۳	۲۴	۳۲۷	۶۰	۳۲۷	۱۳۲۶	اصحاب کرام کی افضلیت و فضائل مع استدلال و توجیہ و تفصیل۔
۳	۲۴	۳۲۷	۶۰	۳۲۷	۱۳۲۶	اصحاب کرام یعنی صاحب معیت آنسور بحکم: <b>مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهُ</b> ....
۳	۲۴	۳۲۸	۶۲	۳۲۸	۱۳۳۰	اصحاب کرام و خلفائے راشدین کُل کی افضلیت بہ وجہ اسبقیت ایمان و اولیت اتفاق مال و نفس ہے بحکم: <b>لَا يَسْتَوِيْ مَنْكُم مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ</b> ....
۳	۲۴	۳۳۰	۶۳	۳۳۰	۱۳۳۰	اصحاب کرام سب عدول ہیں جو کچھ بھی قرآن و سنت سے ان کے ذریعے ہمیں پہنچا سب صحیح ہے
۳	۲۴	۳۳۰	۶۴	۳۳۰	۱۳۳۰	اصحاب کرام کے باہمی منازعات و محاربات و مشاجرات کی اہل وجہ اختلاف اجتہاد و استنباط ہے نہ کہ ازراہ ہوا و ہوس جب جاہ و ریاست جو کہ بحکم قرآن و سنت ان سے منسوب ہے۔
۱	۲۴	۱۹۸	۱۱۰	۱۱۰	۱۷۲	اصحاب کہف کا علوئے درجہ بہ وجہ ہجرت تھا۔

ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	عنوانات (مضامین مسائل)	ردیف
صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ		صفحہ
تجزیہ	تجزیہ	تجزیہ	تجزیہ	تجزیہ	تجزیہ	تجزیہ		تجزیہ
جدید	جدید	قدیم	قدیم	قدیم	قدیم	قدیم		قدیم
کیفیت	کیفیت	کیفیت	کیفیت	کیفیت	کیفیت	کیفیت		کیفیت
۱۰۴۶	۱۳۰	۱۱۲	۱۰۰	۳۹	۲	۲	اصحاب شمال صاحبان حجابات ظلمانی اور ظلال امکانی ہیں یہی اہل کفر و شقاوت ہیں۔	۷۱
۱۰۴۶	۱۳۰	۱۱۲	۱۰۰	۳۹	۲	۲	اصحاب یمین صاحبان حجابات نورانی اور ظلال و جرنی ہیں یہی اہل اسلام و ولایت ہیں	۷۲
۵۳۷	۳۰۰	۳۰۰	۳۸۱	۲۳۳	۱	۱	اصلاح معززین و اکابر عصر کے لئے حضرت مجددؑ کا انداز	۷۳
۸۵۸	۶۷۸	۶۷۸	۶۳۱	۲۹۴	۱	۱	اضمحلال عینی و اضمحلال نظری	۷۴
۸۵۵	۶۷۵	۶۷۵	۶۱۹	۲۹۴	۱	۱	اضمحلال کی تحقیق	۷۵
۳۶۹	۲۶۰	۲۶۰	۲۵۵	۱۵۲	۱	۱	اطاعت خدا جو اطاعت رسول کے بغیر ہو وہ اطاعت الہی نہیں بحکم اَطِيعُوا اللّٰهَ وَاَطِيعُوا الرَّسُوْلَ .... اور جو بعض مشائخ نے خلاف کہا ہے وہ حالت سُکر ہے۔	۷۶
۵۹۶	۲۵۸	۲۵۸	۲۲۸	۲۵۹	۱	۱	اطفال مشرکان دار حرب	۷۷
۱۰۹۰	۱۷۷	۱۵۹	۱۳۵	۵۰	۲	۲	اطمینانِ نفس	۷۸
۱۱۱۸	۱۸۷	۱۶۹	۱۳۶	۵۴	۲	۲	اطمینانِ نفس کا حصول مرتبہ ولایت خاصہ میں ہوتا ہے خواہ مجذوب سالک ہو یا سالک مجذوب	۷۹
۸۹۳	۷۱۳	۷۱۳	۶۵۶	۳۱۰	۱	۱	اطلاق صورت و مثل حضرت ذات پر بطور تشبیہ و تمثیل ہے نہ کہ بسبب تحقیق و ثبوت	۸۰
۹۰	۵۳	۵۳	۵۵	۲۲	۱	۱	اطلاقِ اسم ولایت	۸۱
۱۳۳	۲۸۸	۱۵۵	۲۱۵	۶۴	۳	۳	اطلاق بعض ان الفاظ کا جو شرع میں حضرت حق سبحانہ کے لئے وارد نہیں بہ تقلید مشائخ بہ طریق تجوز کیا جاتا ہے مثل مرآتیت وغیرہ۔	۸۲
۱۴۹۲	۵۳۳	۲۰۱	۲۵۹	۸۰	۳	۳	اطلاق محاذاتِ کُنہ بر کُنہ بہ وجہ تنگی عبارت ہے۔	۸۳
۲۱۵	۱۳۸	۱۳۸	۱۵۳	۶۷	۱	۱	اظہار حق ایک طرح کی تلخی ہے۔ سعادت مندی یہ ہے کہ اس تلخی کو شہد کی طرح پیا جائے۔	۸۴
۱۳۸۱	۳۳۵	۱۱۲	۳۷۲	۳۴	۳	۳	اعتبار کرنا ایک موطن کو دوسرے موطن پر	۸۵
۱۶۰۹	۶۶۱	۳۲۸	۵۶۹	۱۴۲	۳	۳	اعتبار اول (یقین اول) جو ایجاد عالم کے لئے پیدا ہوا وہ جب ہے بعد اعتبار وجود کے جو کہ مقدمہ ایجاد ہے ....	۸۶
۲۸	۸	۸	۱۱	۴	۱	۱	اعتبارات	۸۷
۷۶۶	۵۹۷	۵۹۷	۵۴۳	۲۸۲	۱	۱	اعتقاد صحیح مطابق رائے صاحبہ علمائے اہل سنت و جماعت ہے۔	۸۸
۱۲۰۱	۲۷۶	۲۵۸	۲۲۲	۸۲	۲	۲	اعتقاد کی تصحیح بہ مقتضائے آرائے اہل سنت و جماعت اولاً ضروری ہے بعدہ احکام فقہیہ علیہ	۸۹
۱۲۹۶	۳۶۳	۳۰	۲۹۹	۱۷	۳	۳	اعتقادات	۹۰



عنوانات (مضامین مسائل)

ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	عنوانات (مضامین مسائل)
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	
۳	۳۱	۸۳	۳۳۸	۳۱	۳	۱۳۵۰	اعتقادات اہل سنت و جماعت کو ہرگز ہاتھ سے نہیں اور کشفات خیالی و ظہور صور مثالی اور خواب و خیال کی باتوں پر غرہ نہ ہوں۔
۳	۷۷	۱۸۶	۳۳۷	۷۷	۳	۱۳۷۹	اعتقاد درحق شیخ محی الدین ابن العربیؒ
۸۲	۲۱۷	۳۶۷	۳۵۲	۲۱۷	۱	۲۸۲	اعتماد کے لائق اصلاً دو چیزیں ہیں یعنی کتاب و سنت جو وحی قطعی سے ثابت ہیں اور پھر لائق اعتمادان دونوں کی طرف راجع اجماع علما و اجتہاد مجتہدین ہے۔ باقی سب اگر ان چاروں کے موافق ہو تو مقبول ورنہ رد ہے اگرچہ الہام و کشف و معارف صوفیا ہو۔
۸۳	۲۳۲	۲۰۳	۳۸۳	۲۳۲	۱	۵۲۰	اعیان ثابتہ صاحب فصوص کے (ابن العربیؒ) کمالات مفصلہ ہیں جنہوں نے خانہ علم میں وجود علمی حاصل کر لیا ہے جبکہ نزد حضرت مجددؒ یہ حقائق ممکنات۔ عدمات ہیں
۲	۱۲	۶	۱۲	۱	۲	۹۳۳	اعیان ثابتہ کو صاحب فتوحات نے جو برزخ کہا ہے اس کا مفہوم
۲	۷۳	۲۳۹	۲۰۶	۷۳	۲	۱۱۸۳	اعیان ثابتہ (یعنی صور علمیه) کو حقائق ممکنات کہنے کی توجیہ
۸۲	۶۳	۱۵۱	۳۱۲	۶۳	۳	۱۳۲۶	اعدام متقابلہ
۸۵	۵۰	۱۶۱	۱۳۵	۵۰	۲	۱۰۹۳	اعتدال اجزائے قالب جو کہ مرتبہ نبوت میں ہے۔
۸۶	۳۰۲	۷۰۱	۶۳۵	۳۰۲	۱	۸۸۱	اعمال صالحہ (بطور مجموعی) سے مراد مناسب۔ آیت: اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰی... کے مد نظر
۳	۲	۱۲	۲۸۳	۲	۳	۱۲۷۹	اعمال ابرار جملہ عبادات سے ہے مثلاً تلاوت قرآن قبل از ذکر نفی ماسوا اخذ کردہ از شیخ کامل مکمل
۳	۲	۱۲	۲۸۳	۲	۳	۱۲۷۹	اعمال مقربین جملہ تفکرات سے ہے مثلاً تلاوت قرآن بعد از ذکر نفی ماسوا اخذ کردہ از شیخ کامل مکمل
۳	۱۷	۲۰	۳۰۹	۱۷	۳	۱۳۰۵	اعمال
۸۷	۳۱۳	۷۶۹	۷۳۰	۳۱۳	۱	۹۱۲	اعتراض و اشتباہ بزرگان دین خاص کر اپنے پیرو پر طریقت پر
۱	۳۱۳	۷۶۹	۷۳۰	۳۱۳	۱	۹۱۲	اعتراض و انکار پیرو مقتدا پر زہر قاتل ہے....
۱	۱۱۱	۲۲۱	۲۲۱	۱۱۱	۱	۳۰۲	افشائے اسرار ممنوع ہے بحزرو حالاتوں کے
۳	۱۲۱	۳۲۵	۵۶۶	۱۲۱	۳	۱۶۰۶	افشائے اسرار کی قسم کی باتیں جو ظاہر سے مصروف ہیں ہر زمانے میں مشائخ طریقت سے ظہور میں آئی ہیں
۸۹	۲۰۹	۳۳۵	۳۳۵	۲۰۹	۱	۲۶۳	افضلیت انبیائے بعض بر بعض پر حضرت مجددؒ کی تحریر رسالہ مبدا و معاد میں بہ اعتراف خود مبینی
							برکشف الہام ہے جو علم ظنی ہے۔ اس پر آپ کا استغفار و اظہار ندامت معہ وجوہ
۱	۲۲۰	۳۵۶	۳۵۶	۲۲۰	۱	۲۸۶	افضلیت ہر شخص کی اس کے مبدا تعین وجود کے اسم کی اقدمیت کے اعتبار سے ہوتی ہے۔

رد عنوان	رد فتر	رد کتوب	صفی اہل	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	صفحہ تربیع	کیفیت
	۱	۲۶۰	۲۳۱	۲۶۸	۲۶۸	۶۰۵	افضلیت نبوت بر ولایت (خواہ کوئی بھی ولایت ہو)
	۱	۲۶۶	۲۸۶	۵۲۴	۵۲۴	۶۶۶	افضلیت شیخین کے متعلق اقوال علمائے سنت
	۱	۲۶۶	۲۸۴	۵۲۹	۵۲۹	۶۶۸	افضلیت عثمان بلکہ شیخین کے منکر حضرت مجدد تکفیر نہیں کرتے بلکہ ضال و متبدع جانتے ہیں بطور احتیاط۔
	۲	۹	۲۹	۲۹	۲۹	۹۶۳	افضل الذکر لا الہ الا اللہ
	۳	۱۷	۳۰۷	۳۹	۳۷۲	۱۳۰۵	افضلیت خلفائے راشدین بہ ترتیب خلافت کی اصل وجہ
	۳	۲۴	۳۲۹	۶۲	۳۹۵	۱۳۲۸	افضلیت شیخین پر حضرت امیر کا قول حسب امام ذہبی اسی سے زیادہ راویوں نے روایت کیا ہے نیز اکابر شیعہ عبدالرزاق کا قول۔
	۳	۱۲۲	۵۷۰	۳۳۰	۶۶۳	۱۶۱۱	افضل کو متابعت مفضول سے اپنی فضیلت میں کوئی قصور نہیں بحکم :- و شاورہم
۹۰	۱	۲۶۶	۲۶۹	۵۰۷	۵۰۷	۶۳۳	افلاطون کا قول بہ دعوت عیسیٰ علیہ السلام
۹۱	۱	۲۸۵	۵۳۸	۵۹۱	۵۹۱	۷۶۰	افراد و اقطاب کا وصول
۹۲	۱	۲۶۶	۲۸۹	۵۳۳	۵۳۳	۶۷۲	افعال و اعمال
	۳	۱۷	۳۰۹	۴۰	۳۷۲	۱۳۰۵	"
۹۳	۱	۲۱۶	۳۳۸	۳۶۲	۳۶۲	۴۷۸	افادہ و ارشاد کی کمی بیشی کا مدار بہود و رجوع پر ہے نہ کہ انتہا و عدم انتہا پر۔
	۱	۲۶۰	۲۵۰	۲۸۳	۲۸۳	۶۲۰	افادہ و استفادہ انعکاسی و انصباغی ہے (یعنی رابطہ بشیخ مقتدا سے)۔
	۲	۳۶	۸۲	۹۲	۱۱۲	۱۰۲۹	افاضہ کا ماخذ حدیث بابت تفویض علوم بہ ابی ہریرہ بہ طریق بسط ردا
۹۴	۱	۲۵۸	۴۲۶	۲۵۵	۲۵۵	۵۹۳	اقربیت حق سبحانہ نص قطعی و کشف صحیح سے ثابت ہے اگرچہ نظر عقل سے ماورا ہے۔
	۳	۱	۲۷۵	۶	۳۳۹	۱۲۷۱	اقربیت افعال و صفات و ذات واجب سبحانہ
	۳	۱۰	۲۹۰	۱۹	۳۵۲	۱۲۸۵	اقربیت حق سبحانہ احاطہ و ہم و خیال سے باہر ہے۔ اس کے مقام شناس کمتر ہیں۔
	۳	۳۶	۳۵۸	۹۶	۴۲۹	۱۳۶۲	اقرب طرق برائے وصول تصدیق (انبیاء) ہے اور برائے حصول اطمینان قلب و ذکر الہی۔
	۳	۲۹	۳۸۲	۱۲۳	۲۵۷	۱۳۹۵	اقربیت کا معاملہ
۹۵	۱	۲۸۵	۵۳۸	۵۹۱	۵۹۱	۷۵۹	اقطاب ارشاد سے طائفہ افراد کا وصول مختلف و مخصوص ہے۔



ردیف	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد کتب	صفحہ اول	صفحہ قدیم	صفحہ زنجبیا جدید	صفحہ زنجبیا	کیفیت
	اللہ سبحانہ کے لئے مثل کی نفی اور مثال کا جواز بحکم آیت ۱۰۱ وَ لِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰی ۱۰۱ قَدْ خَرَّجُوا اللّٰهَ الْاَمْثَالَ۔	۲	۵۸	۱۶۷	۱۹۳	۲۱۱	۱۱۴۲	
	الوہیت کے بغیر استحقاق عبودیت نہیں	۳	۳۸۰	۹	۳۳۲	۱۲۰۴		
۱۰۲	الفاظ محورا ضحلال در عبارت مشائخ کی تحقیق	۱	۲۹۴	۶۱۹	۶۷۸	۶۷۸	۸۵۸	
	الفاظ بابتہ ذات و صفات سبحانہ کو مصروف از ظاہر رکھنا چاہیے۔	۳	۶۴	۴۱۵	۱۵۵	۲۸۸	۱۲۳۱	بعض متنبتیہ
	الفاظ از قسم تجلی و ظہور وغیرہ مستعمل حضرت مجددؑ کے قائل ہونے کا وہم نہ کیا جائے۔	۳	۶۴	۴۱۵	۱۵۵	۲۸۸	۱۲۳۱	
	الفاظ کا اطلاق (مسائل سلوک میں) بقول مشائخ بطریق تجویز ہے (اگرچہ شرع میں وارد نہیں)۔	۳	۶۴	۴۱۵	۱۵۵	۲۸۸	۱۲۳۱	→ اطلاق ۷۸
۱۰۳	التذاذ از ذنب اصرار بر ذنب ہے اور اصرار صغیرہ موصل کبیرہ اور اصرار کبیرہ دہلیز کفر	۲	۵۳	۱۳۲	۱۶۶	۱۸۴	۱۱۱۶	
۱۰۴	التزام (متابعت شریعت کا) جتنا زیادہ ہوگا معرفت بھی اتنی ہی زیادہ ہوگی۔	۲	۵۵	۱۵۷	۱۸۱	۱۹۹	۱۱۳۱	
۱۰۵	الحاد در اسما و صفات باری تعالیٰ	۱	۹	۲۲	۲۰	۲۰	۵۹	
۱۰۶	اُمراء دیندار جو حکومت میں رسوخ رکھتے ہوں حالت زبونی اسلام میں اگر وہ اہل حکومت کو دین حق کی ترغیب دیں تو یہ قوی جہاد ان کا جہاد اکبر ہے۔	۱	۶۵	۱۵۰	۱۴۵	۱۳۵	۲۱۲	
	امیر کرم اللہ وجہہ کے لئے لازمی نہیں کہ جمیع امور خلافت میں بحق ہی ہوں اور ان سے اختلاف رائے والے (صحابہ) خطاب ہی ہوں۔	۲	۳۶	۸۶	۹۷	۱۱۵	۱۰۳۱	
	امیر کرم اللہ وجہہ کی محبت اگر کوئی استقلالاً اختیار کرے اور حب پیغمبر کا اس میں دخل نہ ہو تو وہ خارج از بحث ہے۔	۲	۳۶	۸۸	۹۸	۱۱۶	۱۰۳۳	
۱۰۷	امام اعظم کوئی کا قول بابتہ معرفت حق	۱	۳۸	۱۰۴	۹۵	۹۵	۱۲۹	
	امامت کی بحث جس کا ذکر اس زمانے (عہد مجددؑ) میں بہت رہتا ہے۔	۲	۳۶	۷۶	۸۴	۱۰۲	۱۰۲۰	
	امام اعظم کے فضائل اجتہاد	۲	۵۵	۱۵۴	۱۷۷	۱۹۵	۱۱۲۹	
	امامت کی بحث فروع دین سے ہے نہ کہ اصول شریعت سے (نزد اہل سنت بخلاف شیعہ) معدوم ہے	۲	۶۰	۱۷۰	۱۹۷	۲۱۵	۱۱۳۵	
	امامت کے مسئلے میں صحیح طرز عمل	۲	۶۰	۱۷۱	۱۹۷	۲۱۵	۱۱۳۶	
۱۰۸	امراض باطنیہ و علل معنویہ کی جڑ ما سوا اللہ سے قلب کی گرفتاری ہے۔	۱	۱۰۹	۲۱۸	۲۱۹	۲۱۹	۳۰۰	



عنوانات (مضامین مسائل)

عنوان	رد دفتر	رد کتب	صفحہ اصل	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	صفحہ ترجمہ	صفحہ ترجمہ	کیفیت
امراض جسمانی سے جب تک درست نہ ہو مریض کو کوئی غذا مفید نہیں یہی حال امراض قلبی کا ہے۔	۱	۱۰۵	۲۱۱	۲۱۱	۲۱۱	۲۹۱		
۱۰۹ امور مسکوت عنہا (شریعت میں) زائد ہیں جن کے ہم مکلف نہیں۔	۱	۱۰۷	۲۱۵	۲۱۵	۲۱۵	۲۹۵		
۱۱۰ اوامر شرعیہ کی ادائیگی میں توقف و سستی کا سبب مرض قلبی اور عدم یقین بہ احکام منزلہ ہے۔	۳	۱۷	۳۱۱	۳۵	۳۷۸	۱۳۹		
۱۱۰ اُمت محمدیہ میں اہل سبقت بطور تبعیت شیخین ہیں جن کی افضلیت پر اجماع اہل سنت ہے	۲	۳۹	۱۰۱	۱۱۲	۱۳۰	۱۰۴۷		
اُمم سابقہ کے بمقابلہ امت محمدی کی ایک بڑی فضیلت نماز ہے کہ معراج مومنین ہے دنیا ہی میں یہ تبعیت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔	۱	۲۶۱	۲۵۳	۲۸۷	۲۸۷	۶۲۳		
اُمت محمدیہ ہونے سے کون سا کمال حاصل ہو سکتا ہے؟	۳	۱۲۲	۵۶۷	۳۲۶	۶۵۹	۱۶۰۸		جواباً
اُمت محمدی کے خواص کو کیا کسی نبی پر فضیلت ہو سکتی ہے؟	۳	۱۲۲	۵۶۷	۳۲۷	۶۶۰	۱۶۰۸		جواباً
۱۱۱ امانت کے بار کا متحمل ہونے کی وجہ سے انسان کو منصبِ قیومیت اشیا کا شرف ملا۔	۲	۷۲	۲۱۰	۲۲۳	۲۵۹	۱۱۸۷		نیز تحیل
امانتِ خلافتِ الہی بر سبیل نیابت مخصوص ہے کامل ترین افراد انسانی کے لئے	۲	۷۲	۲۰۹	۲۲۳	۲۵۹	۱۱۸۷		
۱۱۲ امن و رفاہیت کے لئے بہ موقع خوف و غلبہ اعدا (لایلف اباردن میں ۱۱ بار رات کو)	۲	۶۸	۲۰۱	۲۲۹	۲۴۷	۱۱۷۵		
امن و رفاہیت کے لئے دعائے حدیث	۲	۶۸	۲۰۱	۲۲۹	۲۴۷	۱۱۷۵		من منزلہ
۱۱۳ امکان کی بوجہ جہاں ہے عدم کو اس میں فی حد ذاتہ گنجائش ہے ....	۳	۱۰۰	۵۰۲	۲۵۳	۵۸۲	۱۵۳۱		مقدمہ ثالث
امکان سے طرف عدم کے زوال سے قلب حقیقت کیوں لازم نہیں آتی؟	۳	۱۱۲	۵۷۸	۳۳۹	۶۷۲	۱۶۱۹		جواباً
۱۱۴ امتیازِ ظیل و اصل کی شرط	۱	۴	۱۲	۹	۹	۴۹		
۱۱۵ اَنَا الْحَقُّ (قول منصور حلاج) کی توجیہ	۱	۴۳	۱۱۲	۱۰۵	۱۰۵	۱۶۷		
اَنَا الْحَقُّ قسم کے (شطحبانی) الفاظ جو بعض اکابر سے صادر ہوئے ہیں اُن کو اُن کے توسطِ احوال پر محمول کرنا چاہئے اور ان کا کمال لفظی نکتہ چینی سے ماورا اعتبار کرنا چاہئے۔	۳	۷۵	۲۳۷	۱۷۷	۵۱۰	۱۴۵۶		
۱۱۶ انسان کی جامعیت سبب کمال بھی ہے اور سبب نقصان بھی۔	۱	۴۵	۱۱۸	۱۱۳	۱۱۳	۱۷۵		
انسان کی فنسلیت ورع و تقویٰ سے متحقق ہے۔	۱	۷۶	۱۶۸	۱۶۶	۱۶۶	۲۳۶		
انسان بواسطہ جامعیت بہترین مخلوقات ہے اور بدترین مخلوقات بھی ....	۱	۱۲۹	۲۳۵	۲۳۸	۲۳۸	۳۳۷		
انسانی روح اور اس کے جسم مادی کے اجتماع نقیضین کے وجوہ و نتائج	۱	۹۹	۲۰۲	۲۰۰	۲۰۰	۲۷۹		کل مکتوب
انسان پر جولابدی ہے اور وہ جس کا مکلف ہے وہ امتثالِ اوامر و انتہا برنوا ہی ہے۔	۱	۲۲۳	۲۰۰	۲۲۲	۲۲۲	۵۶۰		

عنوان	عدد دفتر	عدد کتب	صفحہ اول	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	صفحہ زبجیا	صفحہ زبجیا	کیفیت
انسان کی جامعیت کمالات کی حقیقت اور اس کے خلیفۃ اللہ ہونے کے اسرار	۱	۳۱۰	۶۵۵	۴۱۲	۴۱۲	۸۹۳	۸۹۳	بضمن عنوان
انسان کی عجیب و غریب خصوصیت	۲	۱۱	۳۷	۳۹	۵۷	۹۷۳	۹۷۳	
انسان کی خصوصیات	۲	۱۲	۳۸	۴۰	۵۸	۹۷۳	۹۷۳	
انسانِ کامل کی خصوصیات	۲	۱۲	۳۹	۴۱	۵۹	۹۷۳	۹۷۳	
انسان کو دولت شہودا نفسی یعنی درونی بواسطہ جزرارضی میسر ہے ....	۲	۱۲	۳۹	۴۱	۵۹	۹۷۳	۹۷۳	
انسانِ کامل ہونے کے شرائط	۲	۲۱	۵۶	۶۰	۷۸	۹۹۵	۹۹۵	
انسانِ کامل اور عام انسان کے اجزائے ترکیبی معہ وجوہ و شرائط	۲	۲۱	۵۶	۶۰	۷۸	۹۹۶	۹۹۶	
انسان جو چیز جانتا ہے اپنی دوستی کے لئے مگر سیرا نفسی سے یہ تعلق ماسوا فنا و زائل ہو جاتا ہے۔	۲	۴۲	۱۱۲	۱۲۷	۱۳۵	۱۰۶۱	۱۰۶۱	
انسان میں جس طرح قلب عرش رحمان ہے اور ظہور قلبی ظہور عرش ہے اسی طرح بیت اللہ بھی انسان میں ایک مرکزی نشان ہے۔	۲	۷۰	۲۰۲	۲۳۲	۲۵۲	۱۱۷۹	۱۱۷۹	
انسانِ کامل کا ظاہر و باطن	۲	۷۳	۲۰۶	۲۳۸	۲۵۲	۱۱۸۳	۱۱۸۳	
انسان مجموعہ عالم خلق و عالم امر سے عبارت ہے۔	۲	۷۳	۲۰۶	۲۳۹	۲۵۷	۱۱۸۳	۱۱۸۳	
انسانِ کامل کی خلافت۔ اس کا ظاہر لِحْرَتِنْفِيسِهِ یا مُقْتَصِدًا یا سَابِقًا بِالْخَيْرَاتِ ہونا۔	۲	۷۴	۲۰۸	۲۴۱	۲۵۹	۱۱۸۶	۱۱۸۶	تفصیل مع توجیہ وریل
انسان کا ظلم ہونا معہ توضیح	۲	۷۴	۲۰۹	۲۴۲	۲۶۰	۱۱۸۸	۱۱۸۸	
انسان کا جہول ہونا معہ توضیح	۲	۷۴	۲۰۹	۲۴۲	۲۶۰	۱۱۸۸	۱۱۸۸	
انسان کی جامعیت کا مزاج اور اس کی ہیئت و حدانی کی توضیح	۳	۱۱	۲۹۰	۲۰	۳۵۳	۱۱۸۶	۱۱۸۶	
انسان میں انعکاسِ ظلالِ اسما و صفاتِ حق سبحانہ	۳	۶۰	۲۰۵	۱۳۲	۲۷۷	۱۲۱۸	۱۲۱۸	
انسان کے فنائے وجودی کی نفی پر وجہ اس کے عدم ذاتی ہونے کے	۳	۶۲	۲۰۹	۱۳۸	۲۸۱	۱۲۲۳	۱۲۲۳	
انسان مرکب ہے لطائفِ سبعہ سے اور ہر لطیفے کا کاروبار علاحدہ ہے۔	۳	۸۱	۲۶۰	۲۰۲	۵۳۵	۱۲۹۴	۱۲۹۴	
انسانِ کامل کے مقام قَابِ قَوْسَيْنِ تک پہنچنے کے شرائط	۲	۹۱	۲۲۸	۲۶۵	۲۸۳	۱۲۰۸	۱۲۰۸	
انسان تین طرح کے ہوتے ہیں۔	۲	۹۲	۲۳۰	۲۶۷	۲۸۵	۱۲۰۹	۱۲۰۹	
انکار حقیقت و جہان کا بہ سبب علت ہے۔	۱	۲۶	۱۲۲	۱۱۶	۱۱۶	۱۷۸	۱۷۸	
انکار و اعتراض بزرگانِ خاص کر پیر مقتدا پر ستم قائل ہے ....	۱	۳۱۳	۶۶۹	۷۳۰	۷۳۰	۹۱۲	۹۱۲	اعتراض ۸۷

منوانات (مضامین مسائل)

ردیف	صفحہ اول	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	صفحہ آخر	صفحہ اول	صفحہ آخر	کیفیت
۱۱۸	۵۸	۱۳۶	۱۳۱	۱۳۱	۱۹۵	۱۳۱	اندراج نہایت در بدایت (قول خواجہ نقشبند)
۲	۲۳	۱۱۶	۱۳۱	۱۳۱	۸۶۶	۱۳۹	اندراج نہایت در بدایت کو اس طریق کے مبتدی اور دیگر طریق کے منتہی کی مساوات سمجھا غلط ہے
۱	۶۲	۱۳۵	۱۳۹	۱۳۹	۲۰۵	۱۳۹	اندراج نہایت در بدایت کی توضیح
۱	۶۳	۱۳۶	۱۳۰	۱۳۰	۲۰۵	۱۳۰	انبیا رحمت ہیں عالم کے لئے
۱	۶۳	۱۳۶	۱۳۰	۱۳۰	۲۰۶	۱۳۰	انبیا اصول دین میں متفق ہیں۔ کلمہ ان کا واحد ہے۔
۱	۶۳	۱۳۶	۱۳۰	۱۳۰	۲۰۶	۱۳۰	انبیا میں فروع دین میں فرق ہر زمانے کی مناسبت سے ہے۔
۱	۶۳	۱۳۶	۱۳۰	۱۳۰	۲۰۶	۱۳۰	انبیا کے کلمات متفقہ بابتہ خالق سبحانہ
۱	۶۳	۱۳۶	۱۳۱	۱۳۱	۲۰۶	۱۳۱	انبیائے متابع انبیا (اولوالعزم) کے علاوہ کسی کو اتفاق کلمہ کی خصوصیت نصیب نہیں۔
۱	۶۳	۱۳۶	۱۳۱	۱۳۱	۲۰۶	۱۳۱	انبیا کا دوسرا کلمہ متفقہ بابتہ مخلوقیت یعنی خود کو بشر جاننا۔
۱	۶۳	۱۳۶	۱۳۱	۱۳۱	۲۰۶	۱۳۱	انبیا کا کلمہ متفقہ بابتہ ملائکہ
۱	۶۳	۱۳۶	۱۳۱	۱۳۱	۲۰۶	۱۳۱	انبیا کے احکام اجتہاد یہ مؤید بہ وحی ہوتے ہیں ورنہ وحی قطعی سے تدارک کیا جاتا ہے۔
۱	۲۰۹	۳۳۳	۳۳۶	۳۳۶	۳۶۲	۳۳۶	انبیائے اولوالعزم میں سے ہر دو کی درمیانی مدت میں (متابع) رسولوں کی بعثت تقویت ما تقدم کے لئے ہوتی تھی تقریباً ہر ہزار سال پر۔ خاتم الانبیا صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اسی طرح ظہور مجددین پھر آخر میں ظہور مہدی پھر ہزار سال بعد نزول عیسیٰ علیہ السلام برائے تقویت دین محمدی ہے۔
۱	۹۹	۲۰۳	۲۰۳	۲۰۳	۲۸۱	۲۰۳	انبیا کے مبعوث ہونے کا مقصد فلاح خلایق سے مربوط ہے۔
۱	۲۶۲	۵۰۲	۵۲۸	۵۲۸	۴۱۲	۵۲۸	انبیا کی دعوت تنزیہہ صرف کی ہے۔
۱	۲۶۲	۵۰۲	۵۲۸	۵۲۸	۴۱۲	۵۲۸	انبیا آلہ باطلہ آفاقی و انفسی کی نفی کرتے اور ان کے ابطال کی دعوت دیتے ہیں۔
۱	۲۶۲	۵۰۲	۵۲۸	۵۲۸	۴۱۲	۵۲۸	انبیا میں سے کسی کو ایمان تشبیہ کی دعوت دیتے اور خلق کو ظہور خالق کہتے نہ سنا ہوگا۔
۱	۲۶۲	۵۰۲	۵۲۸	۵۲۸	۴۱۲	۵۲۸	انبیا کلمہ توحید واجب الوجود اور نفی ارباب ما دون سبحانہ میں متفق رہے ہیں۔
۱	۲۱۲	۵۱۲	۵۶۰	۵۶۰	۴۲۶	۵۶۰	انبیا جس طرح مبحث اثبات وجود ممکن میں عوام (امت) کے شریک ہیں دیگر امور میں بھی ہیں
۲	۹۹	۲۶۳	۳۰۲	۳۲۰	۱۳۳۲	۳۲۰	انبیا و اولیا محبوبان الہی ہیں تو مبتلائے مصائب کیوں ہیں؟
۳	۱۷	۳۰۲	۳۶	۳۶	۱۳۰۱	۳۶۹	انبیائے مبعوثین پر ایمان لانا لازمی ہے نیز ان کی خصوصیات

جواباً

عنوان	عدد	عدد دفتر	عدد کتب	صفحہ اول	صفحہ قديم	صفحہ جديد	صفحہ ترجيح	کیفیت
انبیا عالم کے لئے اللہ کی رحمت ہیں۔	۳	۲۳	۲۳	۳۲۰	۵۳	۳۸۶	۱۳۱۹	
انبیا کا مقلد اثبات نبوت و تصدیق رسالت کے بعد مستدلان میں سے ہو جاتا ہے۔	۳	۳۶	۳۶	۳۵۹	۹۷	۴۳۰	۱۳۶۴	
انبیا میں باہم نسبت اخوت ہے۔	۳	۸۸	۸۸	۴۷۰	۲۱۳	۵۲۶	۱۵۰۴	
انبیا کی بعثت اور ان کی شریعت تعجیز و تخریب امارہ کے لئے مقرر کی گئی ہے جو اس کے بغیر ممکن نہیں ہے	۳	۱۲۱	۱۲۱	۵۶۱	۳۱۹	۶۵۲	۱۶۰۱	بضمن تنبیہ
انتقال استعدادات اشیا و اشخاص متحقق و محسوس ہے از روئے تجربہ	۱۲۰	۲۵۶	۲۵۶	۲۲۳	۲۵۱	۴۵۱	۵۸۹	
انا دو طرح کی ہے۔	۱۲۱	۲۷۷	۲۷۷	۵۷۷	۵۷۸	۵۷۸	۷۲۳	
انا کا اطلاق عارف کے لئے	۱	۳۰۰	۳۰۰	۶۳۵	۶۸۸	۶۸۸	۸۶۸	
انا کا اشارہ جو کہ ممکن اپنی ذات کے لئے کرتا ہے حقیقتاً راجع ہے ذات واحد کی طرف	۲	۴۵	۴۵	۱۲۵	۱۲۳	۱۶۲	۱۰۷۷	
انائے (خودی) عارف کا انطباق اس کے مبداء تعین کے ساتھ جو کہ عارف کا قیوم ہے۔	۲	۷۳	۷۳	۲۰۶	۲۳۹	۲۵۷	۱۱۸۴	
انا کا اطلاق	۲	۹۴	۹۴	۲۳۸	۲۷۶	۲۹۴	۱۲۱۷	
انا کا اطلاق۔ یہ تفصیل۔	۳	۳۰	۳۰	۳۲۳	۷۹	۴۱۲	۱۳۳۶	
انا (بمعنی میں ضمیر واحد متکلم) عبارت ہے ذات شخص سے	۳	۳۰	۳۰	۳۳۳	۸۰	۴۱۳	۱۳۳۷	حاشیہ ۵۲
انا کی حقیقت کا عرفان یہ ہے کہ اس (عارف) کی حقیقت عدم ہے۔	۳	۶۲	۶۲	۴۰۹	۱۳۸	۴۸۱	۱۴۲۳	
انائے عارف کی بقا بقائے عدم تک ہے ....	۳	۶۳	۶۳	۴۱۳	۱۵۳	۴۸۷	۱۴۲۹	
انا کے مورد کا زوال تجلی صفات سبحانہ کے کمالات سے ہے جو مقام حصول حقیقت فنا ہے۔	۳	۷۵	۷۵	۴۳۷	۱۷۷	۵۱۰	۱۴۵۲	
انا کا اطلاق اور اس کا زوال و فنا ....	۳	۷۹	۷۹	۴۵۳	۱۹۳	۵۲۷	۱۴۸۶	
انا ضمیر اشارہ کا مرجع ذات ممکن ہے یا واجب ؟	۲	۴۵	۴۵	۱۲۵	۱۲۳	۱۶۲	۱۰۷۶	جواباً
انتہائے وصول کے درجات	۱۲۲	۲۸۵	۲۸۵	۵۳۸	۵۹۱	۵۹۱	۷۵۹	
انتہا یعنی رکنا و بازرہنا منوعات سے مفید تر ہے اور تحقیق زیادہ عام ہے بہ نسبت امثال کے۔	۳	۹	۹	۲۸۸	۱۸	۳۵۱	۱۲۸۴	معد توجیہ
انابت	۱۲۳	۷۸	۷۸	۱۷۳	۱۷۱	۱۷۱	۲۴۲	توبہ ۸۷
انصباغ ظاہر و باطن کے احکام کا ایک دوسرے میں پیدا ہو جانا کیا مشکل ہے	۱۲۴	۱۸۸	۱۸۸	۳۰۱	۳۱۲	۳۱۲	۴۲۶	جواباً
انعام محبوب سے ایلام اور جمال محبوب سے اس کا جلال محبوب تر ہوتا ہے ....	۳	۶	۶	۲۸۵	۱۶	۳۳۹	۱۲۸۳	نیزہ ایلام ۱۲۸
انعام و احسان پر کرم و شکرم و عظیم محسن بہت عقل کے حکم میں واجب ہے۔	۳	۱۷	۱۷	۲۹۸	۲۹	۳۶۲	۱۲۹۴	



ردیف	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد کتب	صفحہ اول	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	صفحہ ترجمہ	کیفیت
۱۲۶	انکشاف مراتب انبیا و اولیا	۱	۱	۴	۲	۲	۲۳	
	انکشاف درجات (بہشت) لذائذ	۱	۱	۶	۲	۲	۲۳	
	انکشاف کُنہ سے مقصود	۳	۳	۳۸۲	۱۲۳	۲۵۶	۱۳۹۳	
	انکشاف کُنہ ذات سبحانہ علم حضوری سے ہے۔	۳	۳	۳۸۲	۱۲۳	۲۵۶	۱۳۹۳	
	انکشاف کُنہ کا علم کافی ہے التذاذ میں درک ہو یا نہ ہو۔	۳	۳	۳۸۲	۱۲۳	۲۵۶	۱۳۹۳	
	انکشاف ذاتی	۳	۳	۵۳۷	۲۹۲	۶۲۵	۱۵۷۷	
	انکشاف جو کہ صفت علم سے تعلق رکھتا ہے از قبیل علم حصولی ہے ....	۳	۳	۵۳۷	۲۹۲	۶۲۵	۱۵۷۷	
۱۲۷	انفس بھی مثل آفاق کے ظلال اسمائے الہی ہے ....	۲	۲	۲۶۹	۳۱۱	۳۲۹	۱۲۵۰	آفاق ۲
۱۲۸	اولیاء اللہ جو کچھ کرتے ہیں برائے حق کرتے ہیں نہ کہ برائے نفس	۱	۱	۱۴۱	۱۳۲	۱۳۲	۱۹۹	
	اولیائے عزت کمالات ولایت سے مخصوص ہیں۔	۱	۱	۲۵۱	۲۳۸	۲۳۸	۵۷۶	
	اولیا صاحب علم اور بے نصیب از علم دونوں کے نفس حصول احوال میں فرق نہیں ہے علم و علم کے	۱	۱	۲۸۲	۵۳۵	۵۸۷	۷۵۵	
	اولیاء اللہ کا آن واحد میں متعدد جگہوں پر دیکھا جانا اور ان سے افعال غریبہ کے وقوع کا تعلق ظہور لطائف سے ہے۔	۲	۲	۵۸	۱۶۲	۱۹۰	۱۱۳۹	
	اولیائے کرام میں بعض کو نفی ارادہ و اختیار کے بعد ارادہ و اختیار جزئیہ مسلوب کر کے صاحب ارادہ و اختیار کلیہ بنا دیتے ہیں۔	۳	۳	۲۸۳	۱۳	۳۲۶	۱۲۰۸	
	اولیاء اللہ کو حصول اخلاص میں تصحیح نیت کی ضرورت نہیں۔	۱	۱	۵۹	۱۴۱	۱۳۲	۱۹۹	
۱۲۹	اویسی وہ ہے جس کی تربیت میں روحانیوں کو دخل ہو۔ اس سے پیر ظاہر کا انکار لازم نہیں۔	۳	۳	۱۴۱	۵۶۲	۳۲۲	۱۶۰۲	
۱۳۰	اوتار	۱	۱	۲۱	۲۹	۲۹	۸۶	
۱۳۱	اوراد کی تعلیم در مواضع خوف و محال استیلائے اعدا از برائے امن و رفاہیت	۲	۲	۶۹	۲۰۱	۲۳۳	۱۱۷۹	
	اوراد و وظائف کی تعلیم و تاکید	۳	۳	۱۷	۳۱۰	۲۲	۱۲۰۶	
۱۳۲	اوائل اقدام مبتدیان کے احوال کا طریقہ علیہ میں اعتبار نہیں۔	۱	۱	۲۳۰	۳۷۷	۳۹۵	۵۳۲	
۱۳۳	اہل نجات کے ساتھ محبت و النجا کے فوائد	۱	۱	۷۳	۱۶۵	۱۶۲	۲۳۱	
	اہل اللہ خاص کر اپنے پیر پر اعتراض نہ کرے بلکہ زہر قاتل سمجھے۔	۱	۱	۷۸	۱۷۲	۱۷۲	۲۳۳	



ردیف	عنوانات (مضامین مسائل)	دفعہ	صفحہ اول	صفحہ آخر	صفحہ جدید	صفحہ تراجم	کیفیت
۲	ایصال ثواب ختم کلام اللہ و نماز نفل و تسبیح و تہلیل کا والدین یا استاد یا برادران مرحومین کرنا بہتر ہے بہ نسبت ایصال ثواب نہ کرنے کے کیونکہ ایصال میں دوہرا فائدہ ہے۔ جواباً	۴۴	۲۱۸	۲۵۲	۲۴۰	۱۱۹۶	
۳	ایصال ثواب صدقہ۔ فرداً فرداً و مجموعاً و شرکتاً و طفلی کی کیفیات کشفی	۲۸	۳۳۱	۴۶	۲۰۹	۱۳۳۳	
۳	ایصال ثواب تصدق میں آنسرور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اگر آل و اصحاب کو بھی شامل کرے تو مقبول و مرضی ہے۔	۲۸	۳۳۲	۴۴	۲۱۰	۱۳۳۳	
۳	ایصال ثواب صدقہ میں عام میت کے لئے بلا اشتراک غیرے نیت کرے البتہ اگر آنسرور صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے بھی ایصال ثواب اسی وقت کرنا ہو تو اول آپ کی مدح کو ایصال کی نیت کرے۔	۲۸	۳۳۳	۴۴	۲۱۰	۱۳۳۳	
۳	ایصال ثواب بروحانیت آنسرور صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے طعام متلون تیار کرنا یا حضرت مجددؑ نے۔	۱۰۶	۵۲۴	۲۸۰	۶۱۳	۱۵۶۶	نیز ذکر شہداء امانی
۲	۱۳۵ ائمہ اہل سنت کے اقوال بابتہ افضلیت شیخین بہ اجماع صحابہ و تابعین	۱۵	۲۳	۲۶	۶۳	۹۴۹	
۳	۱۳۶ ایقان کے معنی	۹۰	۲۸۰	۲۲۵	۵۵۸	۱۵۱۵	
۳	۱۳۷ ایجاد عالم مرتبہ وہم میں ہے مگر بہ واسطہ استقرار و تعلق ایجا نفس امری ہو گیا....	۱۰۹	۵۲۸	۲۸۲	۶۱۵	۱۵۶۸	
۳	۱۳۸ ایلام	۶	۲۸۵	۱۴	۳۵۰	۱۲۸۱	۱۲۵ انعام
۱	۱۳۹ ایمان یعنی یقین کرنا توحید رسالت و شریعت پر امر بدیہی ہے اگر مدرکہ سلامت ہے۔	۲۶	۱۲۲	۱۱۵	۱۱۵	۱۱۵	
۱	ایمان تصدیق قلبی ہے اور اس کی علامت کفر و کافری و لوازم کافری سے بیزاری ہے۔	۲۶۶	۲۸۱	۵۲۱	۵۲۱	۶۶۰	
۱	ایمان کی زیادتی و نقصان میں اختلاف علماء پر محاکمہ حضرت مجددؑ	۲۶۶	۲۸۲	۵۲۵	۵۲۵	۶۶۵	
۱	ایمان عبارت ہے تصدیق و یقین قلبی سے جس میں بذاتہ کمی بیشی کی گنجائش نہیں۔	۲۶۶	۲۸۲	۵۲۶	۵۲۶	۶۶۶	
۱	ایمان بہ غیب بہ وجود واجب تعالیٰ معہ سائر صفات سبحانہ جن کو نصیب ہے۔	۲۴۲	۵۰۰	۵۳۶	۵۳۶	۴۱۰	یعنی انبیاء علیہم السلام
۱	ایمان شہودی نصیب عامہ صوفیا ہے ارباب عزلت ہوں یا ارباب عشرت۔	۲۴۲	۵۰۰	۵۳۶	۵۳۶	۴۱۰	
۱	ایمان دیگر ہے اور عدم انکار دیگر لہذا کشف الہام صوفیا پر ایمان نہ رکھے مگر انکار میں احتیاط برتے	۲۴۲	۵۰۹	۵۵۶	۵۵۶	۴۲۱	
۱	ایمان علماء ہر چند بہ غیب ہے مگر ان کا غیب بواسطہ متابعت انبیاء حکم حدس میں اگر نظریت سے نکل آیا۔	۲۴۲	۵۱۳	۵۶۲	۵۶۲	۴۲۸	جواباً بعض تنبیہ
۱	ایمان بہ تقلید آبا غیر معتبر ہے جس میں صدق انبیاء و حقیقت تبلیغ ان کی منظور نہ ہو۔	۲۴۲	۵۱۳	۵۶۲	۵۶۲	۴۲۸	
۱	ایمان بہ تقایید انبیاء بھی استدلالی ہے۔	۲۴۲	۵۱۳	۵۶۲	۵۶۲	۴۲۸	
۲	ایمان بہ غیب اخص خواص کا	۸	۲۸	۲۸	۲۸	۹۶۲	

عنوان	عدد دفتر	عدد کتب	صفحہ اول	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	صفحہ زبرجست	صفحہ زبرجست	کیفیت
ایمان بہ غیب عوام (مومنوں) کا	۲	۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۶	۹۶۲	
ایمان بہ غیب متوسطوں کا	۲	۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۶	۹۶۲	
ایمان بہ غیب کی ضرورت	۲	۹	۳۰	۳۰	۳۰	۲۸	۹۶۳	
ایمان بہ غیب اقریبیت حق سبحانہ میں ہی متحقق ہے۔	۲	۹	۳۰	۳۰	۳۰	۲۸	۹۶۳	
ایمان شہودی عالم دنیا میں کسی کے لئے مقبول و معتبر نہیں	۲	۹	۳۰	۳۱	۳۱	۲۹	۹۶۵	
ایمان مجرد اگرچہ آخر کار باعث نجات ہے مگر رفع کلمہ طیبہ مربوط ہے عمل صالح سے	۲	۱۶	۲۶	۲۹	۲۹	۶۷	۹۸۳	
ایمان کا اعتبار خاتمے پر ہے۔	۳	۱۷	۳۰	۳۸	۳۸	۳۷	۱۳۰۲	عقیدہ ۱۱
ایمان میں اشتباہ کی گنجائش نہیں اگرچہ مقصد اس سے خاتمہ بالخیر کا عدم علم ہو۔	۳	۱۷	۳۰	۳۹	۳۹	۳۷	۱۳۰۳	
ایمان و تصدیق انبیا کے مطلب عالی کو پہنچنا راہ نظر و استدلال سے بعید تر ہے۔	۳	۳۶	۲۵۹	۹۷	۹۷	۲۳	۱۳۶۳	
ایمان کی دو قسمیں ہیں (مثل معرفت کے) ایک صورت ایمان ہے دوسری حقیقت ایمان	۳	۹۱	۲۸۲	۲۲۸	۲۲۸	۵۶۱	۱۵۱۷	
ایمان دو فرسے ۱ صورت و ۲ حقیقت ....	۳	۱۳۲	۵۸۲	۳۳۳	۳۳۳	۶۷۷	۱۲۲۳	جواباً بضم فصل
ایمان حقیقی سے زیادہ و عباد مشرف ہیں یا نہیں	۳	۹۱	۲۸۲	۲۲۸	۲۲۸	۵۶۱	۱۵۲۰	جواباً
ایمان استدلالی بقول علما بہتر ہے ایمان تقلیدی سے۔ ایسا کیوں ہے؟	۱	۲۷۲	۵۱۳	۵۶۲	۵۶۲	۷۲۳	۷۲۳	جواباً بضم تنبیہ
ایمان و عمل و نجات پر جواب سوال	۲	۱۶	۲۵	۲۹	۲۹	۶۷	۹۸۳	
۱۳۰ ایزائے خلق مغنمات عشق سے ہے۔	۱	۱۳۹	۲۳۶	۲۳۹	۲۳۹	۲۳۹	۲۵۷	
<b>ب</b>								
۱ باطن کو نسبت خواجگان نقشبندیہ سے معمور اور ظاہر کو متابعت سنت نبویہ سے مزین کرنا	۱	۳۷	۱۰۲	۹۳	۹۳	۹۳	۱۷۷	
۲ بادشاہت کی ابتدا میں ترویج دین میسر ہو جانا بہتر ہے۔	۱	۴۷	۱۲۳	۱۱۷	۱۱۷	۱۱۷	۱۷۹	
بادشاہ دنیا میں مثل دل کے ہے بدن میں صلاح و فساد عالم اس کے صلاح و فساد پر ہے۔	۱	۴۷	۱۲۳	۱۱۷	۱۱۷	۱۱۷	۱۷۹	
بادشاہ اسلام کا ممد و معاون ہونا	۱	۴۷	۱۲۳	۱۱۸	۱۱۸	۱۱۸	۱۸۰	
بادشاہ اسلام کی اولین مدد مسائل شریعت کا بیان اور عقائد اہل سنت و جماعت کا اظہار ہے۔	۱	۴۷	۱۲۳	۱۱۸	۱۱۸	۱۱۸	۱۸۰	
بادشاہ اسلام کی مدد مخصوص ہے علمائے آخرت سے	۱	۴۷	۱۲۳	۱۱۸	۱۱۸	۱۱۸	۱۸۰	



عنوانات (مضامین مسائل)

عنوان	عدد دفتر	عدد کتب	صفحہ اول	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	صفحہ زنجیرا	کیفیت
بادشاہ اسلام کی صحبت میں علمائے دنیا کا ہونا ہر قابل ہے۔ قرون ماضیہ میں یہی ہوا۔	۱	۴۷	۱۲۳	۱۱۸	۱۱۸	۱۸۰	
بادشاہ اسلام کی دینی مدد باوجود استطاعت نہ کرنے والا عند اللہ قصور وار و معتوب ہے۔	۱	۴۷	۱۲۳	۱۱۸	۱۱۸	۱۸۰	
بادشاہ اسلام کی دینی مدد دینے کے خود حضرت مجددؑ بھی خواہشمند و کوشاں تھے۔	۱	۴۷	۱۲۳	۱۱۸	۱۱۸	۱۸۰	
بادشاہ اسلام (بعہد مجددؑ) کی طبیعت میں حسن نشاہ اسلامی ہے۔	۱	۵۳	۱۳۱	۱۲۵	۱۲۵	۱۸۹	
بادشاہ کے مقربوں اور علما کی ذمہ داری	۱	۱۹۳	۳۱۰	۳۲۱	۳۲۱	۳۳۶	
بادشاہ کے اخلاق و اوضاع کا اثر خلائق پر پڑتا ہے معہ وجوہ	۱	۱۹۵	۳۱۱	۳۲۳	۳۲۳	۳۳۷	
بادشاہ اسلام (بعہد حضرت مجددؑ) کی بابتہ سنا جاتا ہے کہ حسن استعداد اسلامی کی وجہ سے خواہاں علما ہیں۔	۱	۱۹۴	۳۱۱	۳۲۲	۳۲۲	۳۳۶	
بادشاہ وقت پر حکمت کے ساتھ اظہار حقیقت اسلام کی تلقین متوسلین کو۔	۲	۶۷	۱۹۲	۲۲۳	۲۲۳	۲۳۱	
بایزید بسطامیؒ کے قول "سکر": "لوائی ارفع لوائی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی توجیہ	۱	۲۲۰	۳۵۶	۳۷۲	۳۷۲	۳۸۷	
بایزیدؒ کا قول بزمانہ اخیر — معہ توجیہ	۱	۲۷۲	۵۰۷	۵۵۳	۵۵۳	۷۱۹	
باقی باللہؒ کا قول بابتہ مزلت سالک نیز فرمایا کہ اسی گروہ میں رابعہ بصریہؒ بھی ہیں۔	۱	۲۲۰	۳۵۶	۳۷۱	۳۷۱	۳۸۷	
باقی باللہؒ کی وصیت آخر عمر میں حضرت مجددؑ کو بابتہ تربیت فرزند ان خود خواجہ	۱	۲۶۶	۲۶۳	۲۹۹	۲۹۹	۳۳۶	
باقی باللہؒ کے کمالات کو بوجہ اشارہ منع حضرت مجددؑ نے مکتوبات میں بیان نہیں کیا۔	۱	۲۹۰	۶۰۲	۶۵۵	۶۵۵	۸۳۱	
باقی باللہؒ کا قول بابتہ قول صاحب رشحات بابتہ مولانا نظام الدینؒ خاموش	۲	۲۸	۶۸	۷۴	۷۴	۱۰۹	
باقی باللہؒ کا قول بابتہ علامت صحت احوال	۲	۲۲	۱۰۷	۱۲۰	۱۳۸	۱۵۵	
باقی باللہؒ سے نقل قول شیخ ابن العریؒ بابتہ خوارق و کرامات	۲	۹۲	۲۳۱	۲۶۸	۲۸۶	۳۱۱	
باقی باللہؒ کا قول بابتہ وصول از راہ معیت	۳	۱۲۱	۵۶۰	۳۱۸	۶۵۱	۱۶۰۰	
بُت پرست فی الحقیقت اپنے (خیال و پندار) کو پوجتا ہے۔	۱	۱۵۴	۲۵۷	۲۶۱	۲۶۱	۳۷۱	
بدعت و اقسام بدعت و تاکید اجتناب معہ تفصیلات	۱	۱۸۶	۲۹۹	۳۰۸	۳۰۸	۳۲۰	کل کتب
بدعات جن میں بعض دیگر سلاسل میں بھی نہیں ہیں متاخرین خلفائے نقشبندیہ نے پیدا کر لی ہیں۔	۱	۱۳۱	۲۳۷	۲۴۰	۲۴۰	۳۳۹	
بدعات و محدثات سے بچنے کی حضرت مجددؑ کی استعداد حق سبحانہ سے	۱	۱۸۶	۲۹۹	۳۰۸	۳۰۸	۳۲۰	
بدعت حسدہ نیک عمل ہے جو بعد عہد نبوی یا بعد عہد صحابہ پیدا ہوا اور اس سے کوئی سنت رفع نہ ہو۔	۱	۱۸۶	۲۹۹	۳۰۹	۳۰۹	۳۲۰	

عنوان	عدد دفتر	عدد کتب	صفحہ اول	صفحہ قدیم	صفحہ ترجمہ جدید	صفحہ ترجمہ	کیفیت
بدعت سیئہ وہ ہے جو تعریف مذکورہ حسنہ کے برعکس ہو۔	۱	۱۸۶	۲۹۹	۳۰۹	۳۰۹	۲۲۰	
بدعت (حسنہ و سیئہ) کوئی بھی ہو حضرت مجددؑ کسی میں حسن و نورانیت مشاہدہ نہیں کرتے۔	۱	۱۸۶	۲۹۹	۳۰۹	۳۰۹	۲۲۰	
بدعت جبکہ ہر محدث ہے اور ہر بدعت ضلالت ہے تو معنی حسن بدعت میں کیا ہو سکتے ہیں۔	۱	۱۸۶	۳۰۰	۳۱۰	۳۱۰	۲۲۲	
بدعت ہر ایک رافع سنت ہے (بحکم حدیث) اس میں بعض کی تخصیص نہیں تو ہر بدعت سیئہ ہوتی	۱	۱۸۶	۳۰۰	۳۱۰	۳۱۰	۲۲۲	
بدعات میں سے بعض کو جو (کچھ) علما و مشائخ نے حسنہ جانا ہے اگر بخوبی غور کریں تو رافع سنت معلوم ہوں گی .... مع تفصیل و امثال ....	۱	۱۸۶	۳۰۰	۳۱۰	۳۱۰	۲۲۲	
بدعت میں قیاس (فقہی) اور اجتہاد شامل نہیں کیونکہ وہ منظر معنی نصوص ہے نہ کہ مثبت امرائند۔	۱	۱۸۶	۳۰۱	۳۱۱	۳۱۱	۲۲۵	
بدعت نامرضیہ کا رافع	۱	۲۵۵	۲۲۰	۲۲۲	۲۲۲	۵۸۱	
بدعت کو حسنہ کہیں یا سیئہ مستلزم رافع سنت ہے البتہ حسن نسبتی کا اعتبار کر سکتے ہیں۔	۱	۲۵۵	۲۲۱	۲۲۸	۲۲۸	۵۸۷	
بدعت وہ عمل ہے جو آنسور صلی اللہ علیہ وسلم کے عمل عبادت کے خلاف ہو ....	۱	۲۳۱	۲۲۹	۲۹۸	۲۹۸	۵۳۲	
بدعت در ذکر و در لباس	۱	۲۳۱	۲۲۷	۲۹۸	۲۹۸	۵۳۲	جواباً
بدعت اگرچہ فلق صبح کی طرح معلوم ہو مگر درحقیقت اس میں نور و ضیا نہیں ہے نہ شفا ئے علیل ہے۔	۲	۱۹	۲۹	۵۲	۵۲	۹۸۸	
بدعت میں حسن کا حکم تعجب ہے جبکہ وہ محدث ہے دین کامل اسلام مرضی میں بعد اتمام نعمت کے۔	۲	۱۹	۲۹	۵۲	۵۲	۹۸۸	
بدعت کو حسنہ کہنے والے یہ نہ سمجھے کہ احداث بعد اکمال و اتمام و حصول رضا کے عزل حسن ہے۔	۲	۱۹	۲۹	۵۲	۵۲	۹۸۸	
بدعت کی تردیح موجب تخریب دین ہے اور مبتدع کی تعظیم ہدم اسلام ہے۔	۲	۲۳	۵۸	۶۳	۸۱	۹۹۹	
بدعت میں انگوں نے حسن دیکھا ہو گا جو بعض قسم کو مستحسن رکھا ہے مگر فقیر (مجددؑ) کو ان سے موافقت نہیں اور بدعت کی کسی فرد کو حسنہ نہیں جانتا اور بجز ظلمت و کدورت اس میں کچھ بھی محسوس نہیں ہوتا۔	۲	۲۳	۵۹	۶۳	۸۱	۹۹۹	
بدعت کوئی ہو اس سے خرابی حاصل ہوتی ہے خاص کر ہمارے زمانے میں کہ ضعف و غربت اسلام ہے۔	۲	۲۳	۵۹	۶۳	۸۱	۹۹۹	
بدعت کے متعلق علما کو اللہ توفیق دے کہ اس کے حسن کی بات نہ کریں اور نہ اس پر عمل کا فتویٰ دیں۔	۲	۲۳	۵۹	۶۳	۸۲	۹۹۹	
بدعت کی ظلمتیں ماضی میں جبکہ اسلام قوی تھا قابل تحمل تھیں۔ ممکن ہے اس وقت اسلام کی جگہ گاہٹ میں بعض بدعات چمکیں بہت تخیل ہوگی ہوں جس سے حکم حسن لگا دیا گیا ہو مگر دراصل اس میں نور نہیں۔	۲	۲۳	۵۹	۶۳	۸۲	۹۹۹	

عنوانات (مضامین مسائل)

عدد صفحہ	عدد صفحہ	عدد صفحہ	عدد صفحہ	عدد صفحہ	عدد صفحہ	عدد صفحہ	عنوان
۲۳	۵۹	۶۳	۸۲	۹۹۹	۲	۲	بدعت کی ظلمت کو (بعہد حضرت مجددؑ) کہ اسلام ضعیف ہے تحمل کرنے کی کوئی صورت نہیں۔ یہاں متقدمین و متاخرین کا فتویٰ جاری نہ کرنا چاہیے۔
۲۳	۶۰	۶۳	۸۲	۱۰۰۰	۲	۲	بدعات (امور مختارہ) کو عمل شیوخ کے بہانے کی عادت نہ بنائیں۔۔۔۔
۵۴	۱۳۸	۱۴۰	۱۸۸	۱۱۲۰	۲	۲	بدعتِ حسنہ سے بھی مثل سیتہ کے جب تک احتراز نہ کرے۔۔۔۔ اور التزامِ متابعت سنت نہ ہو عالمِ راسخ ہونے کی دولت نصیب نہیں ہو سکتی۔
۱۹	۴۹	۵۲	۷۰	۹۸۸	۲	۲	بدعت یا رافع سنت ہوگی یا اس سے ساکت اور ساکت کا سنت پر زائد ہونا لابدی ہے۔
۳	۲۸۲	۱۲	۳۳۵	۱۲۷۷	۳	۳	بدیہیات حلی و خفی ان ہی سے مخفی رہتی ہیں جو مرضِ ظاہر و علتِ باطن میں مبتلا ہیں۔
۲۲۰	۳۵۶	۳۷۱	۳۷۱	۲۸۷	۱	۱	برزخ کبریٰ مراد ہے توسط محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے سالک کو حصول مقامات و ولایت میں۔
۱۶	۴۵	۴۸	۶۶	۹۸۳	۲	۲	برزخ صغریٰ (یعنی قبر) کے عجیب و غریب احوال
۲۶۷	۴۹۵	۵۳۹	۵۳۹	۶۷۸	۱	۱	برکات طریقت جہمی تک ہوتی ہیں کہ احداث نہ پیدا ہو ورنہ راہ فیوض برکات مسدود ہو جاتی ہے
۵۸	۱۶۵	۱۹۱	۲۰۹	۱۱۲۰	۲	۲	بروز و کمون اور تناخ
۲۹۲	۶۱۲	۶۶۶	۶۶۶	۸۲۵	۱	۱	بزرگوں سے جنھیں مناسبت نہیں ہوتی دولت کمالات سے محروم ہوتے ہیں گو ہزار کرامات دکھیں
۳۱۲	۴۵۹	۷۱۶	۷۱۶	۸۹۸	۱	۱	بزرگی زمینِ روضہ نبوی اور زمینِ مکہ معظمہ پر جواب سوال
۳۱۳	۶۶۹	۷۳۰	۷۳۰	۹۱۲	۱	۱	بزرگان دین خاص کر اپنے پیر پر اعتراض و اشتباہ ہرگز نہ کرے۔
۲۱۰	۳۳۶	۳۵۰	۳۵۰	۲۶۶	۱	۱	بسوطِ زمان کی مثال متذکرہ در نفحاتِ جآمی (نیز بسوطِ زمان و قبضِ زمان پر حاشیہ ۷۵)
۲۹۶	۶۲۷	۶۸۱	۶۸۱	۸۶۱	۱	۱	بسیط ہونا صفاتِ حق سبحانہ کا اور ان صفات کے تعلق اشیا کی نفی
۱۱	۳۳	۳۳	۵۱	۹۶۷	۲	۲	بسیط حقیقی مجرد ہے نسب و اعتبارات سے اور معرٹی ہے تفصیل شیون و صفات سے
۲۲۲	۳۶۹	۳۸۷	۳۸۷	۵۲۳	۱	۱	بشریت کے مقتضایں سہو و نسیان سے جو امور سرزد ہوں قابلِ مواخذہ نہیں۔
۹۰	۴۷۹	۴۷۹	۵۵۸	۱۵۱۳	۳	۳	بصر القلب کی بابت توفیق قولین شیخ سہروردیؒ و ابواسحاق کلابادیؒ جواباً
۲۶۶	۴۷۲	۵۱۳	۵۱۳	۶۵۰	۱	۱	بعثت انبیاء رحمت بر عالمیان ہے معہ فوائد و تفصیلات جواباً
۶۰	۲۰۶	۱۳۵	۲۷۸	۱۲۱۹	۳	۳	بعثت انبیاء کا مقصد۔۔۔۔
۲۲	۵۳	۵۲	۵۲	۹۰	۱	۱	بقائے جسمی و روحی
۳۰	۸۲	۷۱	۷۱	۱۰۷	۱	۱	بقا باللہ کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ سالک عین حق ہو گیا۔ (سبحانہ تعالیٰ)

رد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	رد دفتر	رد کتوب	صفحہ اصل	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	صفحہ ترجمہ	کیفیت
۱	بقا باللہ یہ نہیں ہے کہ خود کو عین حق سبحانہ سمجھے جیسا کہ بعض نے حق ایقین کو تعبیر کیا ہے۔	۱	۲۸۵	۵۲۲	۵۹۶	۵۹۶	۷۶۵	
۳	بقائے امکان در ممکن کا مطلب	۳	۵۳	۳۹۵	۱۳۳	۳۶۶	۱۳۵	
۱۷	بلا و ابتلا کو رضائے مولا جانے۔ اجل معین ہے تو اضطراب کیوں البتہ عافیت طلب کر سکتے ہیں اور غضب الہی سے پناہ مانگیں۔	۲	۸۸	۲۲۷	۲۶۳	۲۸۱	۱۲۰۶	
۱۸	بلند ہمتی سلوک میں درکار ہے تاکہ کمتر مرتبے پر اکتفا نہ ہو جائے۔	۱	۱۲۱	۲۲۸	۲۳۰	۲۳۰	۳۱۳	
۱۹	بنائے اسلام بحکم حدیث	۳	۱۷	۳۰۹	۴۱	۳۲۴	۱۳۵	
۲۰	بہتر فرقوں کے پیشوا علمائے سورہ ہی ہیں۔	۱	۴۷	۱۲۴	۱۱۸	۱۱۸	۱۸۰	
	بہترے صوفی نما جہلا بھی علمائے سورہ ہی کے حکم میں ہیں۔	۱	۴۷	۱۲۴	۱۱۸	۱۱۸	۱۸۰	
	بہترین قرون قرن اصحاب ہے بہ وجہ فضیلت بر دیگر اولیائے امت	۱	۶۶	۱۵۲	۱۴۷	۱۳۷	۲۱۳	
۲۱	بہشت سے متعلق حضرات شیخین کے خصائص موطن بہ کشف حضرت مجدد	۱	۲۵۱	۴۱۲	۴۳۵	۴۳۵	۵۷۳	
	بہشت بہر شخص عبارت ہے اس اسم الہی کے ظہور سے جو اس شخص کا مبدأ تعین ہے اور وہ اسم بصورت اشجار و انہار و حور و قصور و ولدان و غلمان ظہور فرماتا ہے۔	۳	۱۰۰	۵۰۶	۲۵۶	۵۸۹	۱۵۳۳	تفصیل
۲۲	بہتان اشد ذمائم دار ذل اخلاق ہے جو اکثر خرابیوں کی جڑ ہے مثلاً کذب وغیرہ	۳	۴۱	۳۶۸	۱۰۷	۲۴۰	۱۳۷۶	
۲۳	بے مناسبتی دو طرح ہے۔	۱	۱۱	۲۴	۲۳	۲۳	۶۱	
۲۴	بے جون و بے چگون ترجمہ ہے آیت: لَنْ يَسْأَلَكَ اللَّهُ شَيْءًا	۱	۳۸	۱۰۳	۹۴	۹۴	۱۲۸	
۲۵	بے توفیقی کا ظاہری سبب قبض مفرط ہوتا ہے۔	۱	۲۴۶	۴۰۴	۲۲۷	۲۲۷	۵۶۵	
۲۶	بیعت و تربیت مستورات	۱	۲۵۶	۴۲۱	۴۵۲	۴۵۲	۵۹۰	
	بیعت رضوان میں بحکم آیت دلیل ہے رضائے الہی و بیعت بدل و صحت بیعت حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی۔	۳	۲۴	۴۳۲	۶۵	۳۹۸	۱۳۳۱	سورۃ و آتہ لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ
	بیعت وسیلہ رضائے الہی ہے۔	۳	۲۴	۴۳۲	۶۵	۳۹۸	۱۳۳۱	
	بیعت نساہ بقولہ تعالیٰ: - إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعُكَ...	۳	۴۱	۳۶۴	۱۰۱	۳۳۴	۱۳۶۸	سورۃ ممتحنہ
	بیعت نساہ کے احکام کچھ نائد واقع ہوئے ہیں۔ معہ وجوہ۔	۳	۴۱	۳۶۴	۱۰۱	۳۳۴	۱۳۶۸	
۲۷	بیعت اللہ کا معاملہ فوق ظہورات و تجلیات ہے۔	۲	۷۲	۲۰۴	۲۳۷	۲۵۵	۱۱۸۲	



عنوان	عدد دفتر	عدد کتب	سنی اہل	سنی قدیم	سنی جدید	سنی زجریا	سنی زجریا	کیفیت
۲۸	۱	۹۲	۱۹۳	۱۹۳	۱۹۳	۱۹۳	۲۷۰	بے انصافی کی بات ہے کہ شب و روز کی ساٹھ گھنٹیوں میں دو گھنٹی طاعت حق میں اور چالیسواں حصہ مال نصابی کی زکوٰۃ میں ادا نہ کیا جائے اور مباحات کے وسیع دائرے سے نکل کر محرمات و مشتبہات میں قدم رکھے۔
۲۹	۱	۲۱۰	۳۳۲	۳۳۹	۳۳۹	۳۳۹	۳۶۵	بُعد مسافت مقایم میں تفاوتِ زمانی اور افلاکی وارضی بُعد مسافت میں تفاوتِ زمانی
۳۰	۱	۲۸۲	۵۲۳	۵۸۵	۵۸۵	۵۸۵	۷۵۲	پارسا (خواجہ) کا قول کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام بعد نزول مذہب امامِ اعظم پر عمل کریں گے۔
	۲	۵۵	۱۵۲	۱۷۷	۱۹۵	۱۹۲	۱۱۲۷	معہ تشریح حضرت مجددؒ
	۳	۱۷	۳۰۵	۳۶	۳۶۹	۳۶۹	۱۳۰۱	"
	۲	۵۵	۱۵۶	۱۸۰	۱۹۸	۱۹۸	۱۱۳۰	بابۃ خضر علیہ السلام
	۲	۹۲	۳۳۲	۳۶۹	۳۶۹	۳۶۹	۱۲۱۱	بحوالہ ریالہ قدس
۳۱	۱	۲۳	۵۹	۵۵	۵۵	۵۵	۹۲	پیر ناقص سے اخذ طریق ممنوع و مضر ہے۔
	۱	۱۷۱	۲۸۳	۲۹۱	۲۹۱	۲۹۱	۳۰۲	پیر کا برتاؤ مرید سے
	۱	۱۷۱	۲۸۳	۲۹۱	۲۹۱	۲۹۱	۳۰۲	پیر کسی طالب یا مرید ہونے والے کے آنے سے اگر مسرت محسوس کرے تو اسے کفر و شرک جانے اور نادام ہو اور استغفار کرے۔
	۱	۱۷۱	۲۸۳	۲۹۱	۲۹۱	۲۹۱	۳۰۲	پیر اپنے خلفا کو بھی تاکید کرے کہ وہ اپنے مریدوں سے طمع مال و توقع منافع دنیا نہ کرے۔
	۱	۱۸۰	۲۹۲	۳۰۱	۳۰۱	۳۰۱	۳۱۳	پیران سلسلہ نقشبندیہ حضرت مجددؒ مع اختلاف و تطابق روایات و وسائل کے
	۱	۱۹۰	۳۰۴	۳۱۳	۳۱۳	۳۱۳	۳۲۸	پیر کی صورت اگر دوران ذکر خیال میں آجائے تو اسے قلب میں نگاہ رکھے۔ معہ وجوہ
	۱	۱۹۰	۳۰۴	۳۱۳	۳۱۳	۳۱۳	۳۲۹	پیری و مریدی کی حقیقت سے مجرد کلاہ و چادر و شجرہ خارج اور عرف و رواج محض ہے مگر جامہ تبرک ملے تو اعتقاد و خلوص کے ساتھ رکھے کہ ثمرات قوی متوقع ہے۔
	۱	۲۰۹	۳۳۵	۳۳۹	۳۳۹	۳۳۹	۳۶۵	پیر کو زیبا نہیں کہ مریدوں کے لئے در اختلاط کشادہ کرے اور صاحبانہ برتاؤ کرنے لگے۔
	۱	۲۲۱	۳۶۵	۳۸۲	۳۸۲	۳۸۲	۵۱۸	پیر کے مفہوم و آداب و شرائط میں دیگر طرق کے متقدمین مشائخ و متاخرین میں خلط مبحث
	۱	۲۲۱	۳۶۵	۳۸۲	۳۸۲	۳۸۲	۵۱۸	پیر کے اقسام :- پیرِ تعلیم - پیرِ صحبت - پیرِ طریقت
	۱	۲۳	۶۰	۵۵	۵۵	۵۵	۹۲	پیر ناقص کو طریق موصلاً حق اور غیر موصلاً حق میں امتیاز نہیں ہوتا اور مختلف طالبوں کی استعداد کی تمیز نہیں ہوتی۔

ردیف	عنوان	عدد دفتر	عدد کتب	صفحہ اول	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	صفحہ ترجیح	کیفیت
۱	پیروں کے منظور نظر اپنے احوال و اعمال رہیں اور اپنا سکون و حرکت ملحوظ رہے۔	۲۳۸	۳۹۶	۲۱۴	۲۱۴	۵۵۵		
۱	پیر سے نسبت کی تاثیرِ جسدی (بوجہ عدم صحبت) کم ہو سکتی ہے مگر تاثیرِ روحی بیشتر ہو سکتی ہے۔	۲۵۰	۲۰۹	۲۳۲	۲۳۲	۵۴۱		
۱	پیرِ کامل و مکمل کے اوصاف	۲۹۲	۶۰۸	۶۶۲	۶۶۲	۸۳۹		
۱	پیر سے اگر کوئی امر خلاف شرع دیکھے تو اس کی تقلید نہ کرے مگر حسن ظن قائم رکھے اور معنی و محمل صحیح کی فکر میں رہے اور اگر مباح کا اشتباہ ہو تو اس کا اعتبار نہ کرے کیونکہ بعض جگہ ترکِ اولیٰ اولیٰ ہوتا ہے۔	۳۱۳	۶۶۹	۴۳۰	۴۳۰	۹۱۲		
۱	پیر کے متعلق اس کے ایک مرید کا یہ کہنا کہ: "ہمارے وقت خاص میں جو حق سبحانہ کے ساتھ ہو اگر آپ درمیان میں آئے تو سرتن سے جدا کر دوں" — اور پیر نے یہ سن کر گلے لگایا۔ اس کی توجیہ۔	۱۶۹	۲۸۱	۲۸۹	۲۸۹	۲۰۰		
۱	پیر صاحبِ تصرف مرید مستعد کو اس کے مرتبے سے فوق تر پہنچا سکتا ہے یا نہیں — جواباً	۲۱۲	۳۲۱	۳۵۵	۳۵۵	۲۴۰		
۱	پیر کے تعدد کا جواز	۲۲۱	۳۶۵	۳۸۲	۳۸۲	۵۱۸		
۲	پیری مریدی طریقہ نقشبندیہ میں تعلیم و تعلم طریقہ ہے نہ کہ کلاہ و شجرہ مروجہ مثل دیگر سلاسل کے	۱۸	۲۸	۵۲	۴۰	۹۸۴		
۲	پیری و مریدی عبارت ہے ظاہر شریعت اور باطن شریعت ہر دو کی دعوت سے	۹۲	۲۳۲	۲۶۹	۲۸۴	۱۳۱۱		
۲	پیر و سیلہ ہے وصول کا جناب حق سبحانہ کا لہذا ایک سے مقصود حاصل نہ ہو تو دوسرے سے رجوع کرے البتہ پیرِ اول کی برائی نہ کرے۔	۶۳	۱۴۵	۲۰۲	۲۲۲	۱۱۵۱		
۲	پیری و مریدی خاص کر اس وقت (بعہد مجدد) رسم و عادت سے زیادہ نہیں رہ گئی ہے	۶۳	۱۴۵	۲۰۲	۲۲۲	۱۱۵۱		
۳	پیر اس راہ (سلوک) میں ضروریات سے ہے اور اس کی تعلیم اہم مہمات سے۔	۲۵	۲۳۲	۶۸	۲۰۱	۱۳۲۲		
۳	پیر و استاد اختیار کرنے کا مقصد۔	۲۱	۳۶۹	۱۰۹	۲۲۲	۱۳۴۸		
۱	پیر صاحبِ تصرف کسی صاحبِ استعداد پر تہ قلب روح کو اپنے تصرف سے مرتبہ فوق پہنچا سکتا ہے۔	۱۸۸	۳۰۱	۳۱۲	۳۱۲	۲۲۶		
۲	پیر کی حیات میں طالب دوسرے پیر کے پاس جاسکتا ہے کہ نہیں — جواباً	۶۳	۱۴۵	۲۰۲	۲۲۲	۱۱۵۱		
۱	پیغمبرانِ خدا جو قریب ایک لاکھ چوبیس ہزار گزرے ہیں انھوں نے خالق کی عبادت کی ترغیب دی ہے عبادتِ غیر سے منع فرمایا ہے بخلاف معبودانِ مذاہبِ باطلہ کہ انھوں نے خود کو الہ کہا اور اپنی پرستش کی ترغیب دی۔	۱۶۴	۲۴۸	۲۸۲	۲۸۲	۳۹۶		

ردیف	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد کتب	صفحہ اول	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	کیفیت
۳۱	پیغمبر متابع و پیغمبر اولوالعزم کے احکام شرع کا اختلاف کیوں ہے کیا نسخ منسوخ ہے۔ جواباً	۲	۵۵	۱۵۳	۱۴۵	۱۹۳	۱۱۲۶
۳۳	پیراہن پیش چاک پہننا چاہیے یا حلقہ گریبان	۱	۳۱۳	۲۵۹	۴۲۸	۴۲۸	۹۱۰
۳۴	پیراہن تہر کی اگر بجائے قمیص کفن دیں تو گنجائش ہے۔	۲	۱۶	۲۵	۲۸	۶۶	۹۸۲
۳۲	پیش گوئی بابتہ کمالات طریقہ نقشبندیہ	۱	۱۳۱	۲۳۲	۲۳۰	۲۳۰	۳۲۸
۳۵	پیوستن و گستن	۱	۱۲۲	۲۵۱	۲۵۵	۲۵۵	۳۶۳
<b>ت</b>							
۱	تاریخ و تذکرہ ذاتی و عصری (حضرت مجددؒ)	۱	۱۱	۲۲	۲۳	۲۳	۶۱
	تاریخ سال جلوس جہانگیر (بادشاہ وقت)	۱	۲۲	۱۲۲	۱۱۸	۱۱۸	۱۸۰
	تاریخ سفر بہ دہلی (حضرت مجددؒ) غزہ جمادی الاول روز جمعہ	۱	۱۵۵	۲۵۸	۲۶۳	۲۶۳	۳۲۳
	تاریخ و تذکرہ سلطان وقت و احوال زبونی اسلام و غلبہ رسوم کفر بعہد حضرت مجددؒ	۲	۹۲	۲۳۳	۲۴۰	۲۸۸	۱۲۱۲
	تاریخ و تذکرہ مراجعت بادشاہ وقت بدر الخلفانہ و اظہار احتمال سفر حضرت مجددؒ	۲	۹۲	۲۳۵	۲۴۲	۲۹۰	۱۲۱۲
	تاریخ و تذکرہ واقعات بعہد مجددؒ	۲	۶۸	۱۹۸	۲۲۶	۲۳۳	۱۱۴۳
	تاریخ و تذکرہ جہاد با کفار دارالحرب بعہد حضرت مجددؒ	۲	۶۹	۲۰۰	۲۳۲	۲۵۰	۱۱۴۸
	تاریخ و تذکرہ حضرت مجددؒ بابتہ شرکت محفل سلطان وقت و موضوعات زیر بحث و گفتگو خاص کر سترہ رمضان کی شبینہ محفل سلطانی کا ذکر نیز حضرت مجددؒ کا حفظ قرآن۔	۳	۲۳	۳۲۱	۱۱۱	۲۲۳	۱۳۸۰
	تاریخ حالات نشاۃ ثانیۃ اسلام بعہد سلطان وقت بعد رہائی حضرت مجددؒ از قلعہ گوالیار۔	۳	۲۲	۳۸۰	۱۱۹	۲۵۲	۱۳۸۹
	تاریخ و تذکرہ حضرت مجددؒ بابتہ سفر دہلی	۱	۲۳۳	۲۰۲	۲۲۵	۲۲۵	۵۶۳
۲	تابعان شریعت کا عمل تھوڑا بھی اجر کثیر رکھتا ہے جس کا راز یہ ہے کہ یہ عمل مرضی حق کے تحت ہے۔	۱	۱۱۴	۲۲۳	۲۲۳	۲۲۳	۳۰۵
	تابع کامل وہ ہے جو متابعت سنت کے درجات سب سے مزین ہو۔	۲	۵۲	۱۵۰	۱۶۸	۱۸۶	۱۱۱۴
	تابع و متبوع میں شرکت فضائل بالکل لازم نہیں۔۔۔۔	۳	۱۲۲	۵۴۳	۲۳۳	۲۶۶	۱۶۱۲
۳	تأسف اُن لوگوں پر جو ارادت مندی سے داخل سلسلہ (حضرت مجددؒ) سے ہوئے پھر قطع تعلق کر لیا۔	۱	۲۰۲	۳۲۰	۳۳۲	۳۳۲	۴۲۲
	تأسف برفوت صحبت و ایما بہ اسرار جدیدہ بزمانہ قیام شکر۔	۳	۵۶	۳۹۸	۱۳۶	۲۶۹	۱۲۰۵

عنوان	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اول	صفحہ ترجمہ قدیم	صفحہ ترجمہ جدید	صفحہ ترجمہ	کیفیت
تاویل متشابہ کے حضرت مجدد قائل نہیں حکم :- وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ ....	۱	۲۶۶	۲۶۶	۵۰۳	۵۰۳	۶۳۰	۴
تاویل متشابہ علمائے راسخین یوں درست نہیں رکھتے مثلاً یہ سے مراد قدرت - بلکہ ان کی تاویل اسرار غامضہ سے کرتے ہیں جن کو انھیں خواص نے بیان کیا ہے۔	۱	۲۶۶	۵۲۲	۵۴۱	۵۴۱	۴۳۸	
تاویل متشابہات اگر ایسا آدمی کرے جسے حکمت کا علم نہیں نہ ان کے مقتضی پر عامل ہو اور صورت کو چھوڑ کر حقیقت پر دوڑے تو وہ محض جاہل و گمراہ ہے۔	۱	۲۶۶	۵۲۲	۵۴۲	۵۴۲	۴۳۹	
تاویل متشابہ کے حضرت مجدد پہلے قائل نہ تھے مگر بعد کو بشرائط قائل ہوئے۔	۱	۲۶۶	۵۲۵	۵۴۵	۵۴۵	۴۴۲	
تاویل متشابہات قرآنی کا علم کنایات معاملات سے ہے جو مخصوص ہے رسول علیہم السلام سے اور امتی کو تبعیت و وراثت میں حاصل ہے یہی علمائے راسخین ہیں۔	۲	۳۵	۴۵	۸۳	۱۰۱	۱۰۱۹	
تاویل آیت :- فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ ...	۲	۴۳	۲۰۸	۲۳۲	۲۶۰	۱۱۸۶	
تاویل آیت :- إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ ...	۲	۴۳	۲۰۸	۲۳۲	۲۶۰	۱۱۸۶	
تاویل آیت :- لَا يَسْتَأْذِنُ إِلَّا الْمَطْهُرُونَ .	۳	۳	۲۸۳	۱۳	۳۳۷	۱۲۶۹	
تاویل و تفسیر آیت :- إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِكْرٍ لِّمَن كَانَ لَهُ قَلْبٌ وَأُذُنٌ سَمِعٌ وَهُوَ شَهِيدٌ	۳	۱۱۷	۵۳۶	۳۰۱	۶۳۳	۱۵۸۵	نیز حکم مجددی قولین سہروردی ابو بکر قاسمی
تاویل و تفسیر حدیث :- ما نزل من القرآن آية الا لها ظهروا وبطن ولكل حرف حد ولكل حد مطلع . (او کما قال)	۳	۱۱۸	۵۳۹	۳۰۵	۶۳۸	۱۵۸۹	
تاویل قول حضرت جعفر صادق علیہ السلام ورضی اللہ عنہ	۳	۱۱۸	۵۵۰	۳۰۶	۶۳۹	۱۵۸۹	
تاویل آیت :- بِيَأْتِيْنَا اللَّهُ	۳	۱۱۸	۵۵۰	۳۰۷	۶۴۰	۱۵۹۰	سورۃ القصص
تاویل عبارت صاحب العوارف بابت حکایت عن اللہ معہ محاکمہ حضرت مجدد	۳	۱۱۹	۵۵۵	۳۱۲	۶۴۵	۱۵۹۵	
تاویل اسباب مشروط بہ امر الہی ہے۔	۱	۲۶۶	۲۶۲	۵۱۰	۵۱۰	۶۳۷	
تبلیغ احکام شرعی کے لئے اظہار خوارق و کرامات درکار نہیں نہ قیامت میں یہ عذر قابل قبول ہے۔	۱	۱۹۳	۳۱۰	۳۲۱	۳۲۱	۴۳۵	
تبلیغ احکام شرعی پر امت اگر کسی نبی سے معجزہ طلب کرتی تو کہا جاتا کہ معجزہ اللہ کی طرف سے ہے۔ ہم پر تو تبلیغ کی ذمہ داری ہے۔	۱	۱۹۳	۳۱۰	۳۲۱	۳۲۱	۴۳۶	
تبلیغ و دعوت ظاہر شریعت کی علمائے مخصوص ہے اہتمام باطن صوفیائے اور عالم صوفی کیا ہے۔	۲	۵۷	۱۹۱	۱۸۶	۲۰۳	۱۱۳۶	
تبشری کا شیعہ اطلاق برائے شیخین و دیگر اصحاب استدلال عقلی و نقلی سے غلط ہے۔	۱	۲۶۶	۲۸۱	۵۲۱	۵۲۱	۶۶۰	



عنوان	عدد	عنوان	عدد	عنوان	عدد	عنوان	عدد	عنوان	عدد
تبدل ابدان و نقل روح	۲	تبدل ابدان و نقل روح	۵۸	تبدل ابدان و نقل روح	۱۹۰	تبدل ابدان و نقل روح	۲۰۸	تبدل ابدان و نقل روح	۱۱۳۸
تجلی اسم الظاہر	۱	تجلی اسم الظاہر	۶	تجلی اسم الظاہر	۲	تجلی اسم الظاہر	۲	تجلی اسم الظاہر	۲۳
تجلی ذاتی و برقی بہ الفاظ شیخ ابن العربی حدیث دائمی	۱	تجلی ذاتی و برقی بہ الفاظ شیخ ابن العربی حدیث دائمی	۱۱	تجلی ذاتی و برقی بہ الفاظ شیخ ابن العربی حدیث دائمی	۲۶	تجلی ذاتی و برقی بہ الفاظ شیخ ابن العربی حدیث دائمی	۲۶	تجلی ذاتی و برقی بہ الفاظ شیخ ابن العربی حدیث دائمی	۶۲
"	۱	"	۱۲	"	۳۰	"	۳۰	"	۶۸
تجلی ذاتی کی صفت	۱	تجلی ذاتی کی صفت	۲۱	تجلی ذاتی کی صفت	۵۰	تجلی ذاتی کی صفت	۵۰	تجلی ذاتی کی صفت	۸۶
تجلی برقی کی صفت	۱	تجلی برقی کی صفت	۲۱	تجلی برقی کی صفت	۵۱	تجلی برقی کی صفت	۵۰	تجلی برقی کی صفت	۸۶
تجلی ذاتی ظہور حضور حضرت ذات سبحانہ ہے یہی تجلی برقی ہے۔	۱	تجلی ذاتی ظہور حضور حضرت ذات سبحانہ ہے یہی تجلی برقی ہے۔	۲۶	تجلی ذاتی ظہور حضور حضرت ذات سبحانہ ہے یہی تجلی برقی ہے۔	۶۲	تجلی ذاتی ظہور حضور حضرت ذات سبحانہ ہے یہی تجلی برقی ہے۔	۶۲	تجلی ذاتی ظہور حضور حضرت ذات سبحانہ ہے یہی تجلی برقی ہے۔	۱۰۰
تجلی برقی لمح سیر ارتفاع شیون و اعتبارات ہے۔	۱	تجلی برقی لمح سیر ارتفاع شیون و اعتبارات ہے۔	۲۶	تجلی برقی لمح سیر ارتفاع شیون و اعتبارات ہے۔	۶۲	تجلی برقی لمح سیر ارتفاع شیون و اعتبارات ہے۔	۶۲	تجلی برقی لمح سیر ارتفاع شیون و اعتبارات ہے۔	۱۰۰
تجلی صوری داخل سیر آفاقی اور مرتبہ علم الیقین میں ہے۔	۱	تجلی صوری داخل سیر آفاقی اور مرتبہ علم الیقین میں ہے۔	۳۰	تجلی صوری داخل سیر آفاقی اور مرتبہ علم الیقین میں ہے۔	۸۲	تجلی صوری داخل سیر آفاقی اور مرتبہ علم الیقین میں ہے۔	۶۰	تجلی صوری داخل سیر آفاقی اور مرتبہ علم الیقین میں ہے۔	۱۰۶
تجلی ذاتی کو صاحب وجودیت شیخ ابن العربی مخصوص بہ خاتم الاولیاء سمجھتے تھے۔	۱	تجلی ذاتی کو صاحب وجودیت شیخ ابن العربی مخصوص بہ خاتم الاولیاء سمجھتے تھے۔	۳۱	تجلی ذاتی کو صاحب وجودیت شیخ ابن العربی مخصوص بہ خاتم الاولیاء سمجھتے تھے۔	۸۶	تجلی ذاتی کو صاحب وجودیت شیخ ابن العربی مخصوص بہ خاتم الاولیاء سمجھتے تھے۔	۶۵	تجلی ذاتی کو صاحب وجودیت شیخ ابن العربی مخصوص بہ خاتم الاولیاء سمجھتے تھے۔	۱۱۰
تجلی صوری میں صاحب معاملہ کسی صورت متجلی کو حق سمجھنے لگتا ہے مگر اہل تحقیق اسے اطفال طریقت کی تربیت جانتے ہیں۔	۱	تجلی صوری میں صاحب معاملہ کسی صورت متجلی کو حق سمجھنے لگتا ہے مگر اہل تحقیق اسے اطفال طریقت کی تربیت جانتے ہیں۔	۲۱۱	تجلی صوری میں صاحب معاملہ کسی صورت متجلی کو حق سمجھنے لگتا ہے مگر اہل تحقیق اسے اطفال طریقت کی تربیت جانتے ہیں۔	۳۲۰	تجلی صوری میں صاحب معاملہ کسی صورت متجلی کو حق سمجھنے لگتا ہے مگر اہل تحقیق اسے اطفال طریقت کی تربیت جانتے ہیں۔	۳۵۲	تجلی صوری میں صاحب معاملہ کسی صورت متجلی کو حق سمجھنے لگتا ہے مگر اہل تحقیق اسے اطفال طریقت کی تربیت جانتے ہیں۔	۳۶۹
تجلیات کی بے نہایتی	۱	تجلیات کی بے نہایتی	۲۲۱	تجلیات کی بے نہایتی	۳۶۱	تجلیات کی بے نہایتی	۳۶۶	تجلیات کی بے نہایتی	۵۱۳
تجلی عبارت ہے ظہور شے سے مرتبہ ثانی یا ثالث یا رابع میں الی ما شاء اللہ	۱	تجلی عبارت ہے ظہور شے سے مرتبہ ثانی یا ثالث یا رابع میں الی ما شاء اللہ	۲۲۱	تجلی عبارت ہے ظہور شے سے مرتبہ ثانی یا ثالث یا رابع میں الی ما شاء اللہ	۳۶۱	تجلی عبارت ہے ظہور شے سے مرتبہ ثانی یا ثالث یا رابع میں الی ما شاء اللہ	۳۶۶	تجلی عبارت ہے ظہور شے سے مرتبہ ثانی یا ثالث یا رابع میں الی ما شاء اللہ	۵۱۳
تجلیات (جو بے ملاحظہ شیون اعتبارات نہیں) اگر بملاحظہ معانی زائدہ ہے تو وہ صفاتی ہے۔	۱	تجلیات (جو بے ملاحظہ شیون اعتبارات نہیں) اگر بملاحظہ معانی زائدہ ہے تو وہ صفاتی ہے۔	۲۲۱	تجلیات (جو بے ملاحظہ شیون اعتبارات نہیں) اگر بملاحظہ معانی زائدہ ہے تو وہ صفاتی ہے۔	۳۶۱	تجلیات (جو بے ملاحظہ شیون اعتبارات نہیں) اگر بملاحظہ معانی زائدہ ہے تو وہ صفاتی ہے۔	۳۶۶	تجلیات (جو بے ملاحظہ شیون اعتبارات نہیں) اگر بملاحظہ معانی زائدہ ہے تو وہ صفاتی ہے۔	۵۱۳
تجلیات جو بملاحظہ معانی غیر زائدہ ہوں یعنی ظہور وحدت کہ تعین اول ہے یہ ذاتی ہے۔	۱	تجلیات جو بملاحظہ معانی غیر زائدہ ہوں یعنی ظہور وحدت کہ تعین اول ہے یہ ذاتی ہے۔	۲۲۱	تجلیات جو بملاحظہ معانی غیر زائدہ ہوں یعنی ظہور وحدت کہ تعین اول ہے یہ ذاتی ہے۔	۳۶۱	تجلیات جو بملاحظہ معانی غیر زائدہ ہوں یعنی ظہور وحدت کہ تعین اول ہے یہ ذاتی ہے۔	۳۶۶	تجلیات جو بملاحظہ معانی غیر زائدہ ہوں یعنی ظہور وحدت کہ تعین اول ہے یہ ذاتی ہے۔	۵۱۳
تجلی ذات مخصوص بہ مقام خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔	۱	تجلی ذات مخصوص بہ مقام خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔	۲۲۸	تجلی ذات مخصوص بہ مقام خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔	۳۰۶	تجلی ذات مخصوص بہ مقام خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔	۳۲۹	تجلی ذات مخصوص بہ مقام خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔	۵۶۸
تجلی ذاتی جو فوق جمع اعتبارات و نسب ہے۔	۱	تجلی ذاتی جو فوق جمع اعتبارات و نسب ہے۔	۲۳۲	تجلی ذاتی جو فوق جمع اعتبارات و نسب ہے۔	۳۹۱	تجلی ذاتی جو فوق جمع اعتبارات و نسب ہے۔	۴۱۱	تجلی ذاتی جو فوق جمع اعتبارات و نسب ہے۔	۵۲۹
تجلی صوری کی بابت قول خواجہ یوسف ہمدانی	۱	تجلی صوری کی بابت قول خواجہ یوسف ہمدانی	۲۱۱	تجلی صوری کی بابت قول خواجہ یوسف ہمدانی	۳۲۰	تجلی صوری کی بابت قول خواجہ یوسف ہمدانی	۳۵۲	تجلی صوری کی بابت قول خواجہ یوسف ہمدانی	۳۶۹
تجلیات اسما و صفات	۱	تجلیات اسما و صفات	۲۵۳	تجلیات اسما و صفات	۴۱۹	تجلیات اسما و صفات	۴۲۶	تجلیات اسما و صفات	۵۸۵
تجلی افعال و صفات نزد حضرت مجدد ہے تجلی ذات منصور نہیں۔ معہ وجوہ	۱	تجلی افعال و صفات نزد حضرت مجدد ہے تجلی ذات منصور نہیں۔ معہ وجوہ	۲۶۶	تجلی افعال و صفات نزد حضرت مجدد ہے تجلی ذات منصور نہیں۔ معہ وجوہ	۴۶۶	تجلی افعال و صفات نزد حضرت مجدد ہے تجلی ذات منصور نہیں۔ معہ وجوہ	۵۰۲	تجلی افعال و صفات نزد حضرت مجدد ہے تجلی ذات منصور نہیں۔ معہ وجوہ	۶۳۹
تجلی ذاتی کو مذیل شعور و معطل جس کہنے کی حقیقت	۱	تجلی ذاتی کو مذیل شعور و معطل جس کہنے کی حقیقت	۲۸۶	تجلی ذاتی کو مذیل شعور و معطل جس کہنے کی حقیقت	۵۶۳	تجلی ذاتی کو مذیل شعور و معطل جس کہنے کی حقیقت	۶۲۱	تجلی ذاتی کو مذیل شعور و معطل جس کہنے کی حقیقت	۷۹۰
تجلی ذات جو مخصوص آنسروری اللہ علیہ وسلم ہے تجلی بے پردہ ہے دلیل بے پردگی شعور اور شعور کمال حضور میں ہے۔	۱	تجلی ذات جو مخصوص آنسروری اللہ علیہ وسلم ہے تجلی بے پردہ ہے دلیل بے پردگی شعور اور شعور کمال حضور میں ہے۔	۲۸۶	تجلی ذات جو مخصوص آنسروری اللہ علیہ وسلم ہے تجلی بے پردہ ہے دلیل بے پردگی شعور اور شعور کمال حضور میں ہے۔	۵۶۳	تجلی ذات جو مخصوص آنسروری اللہ علیہ وسلم ہے تجلی بے پردہ ہے دلیل بے پردگی شعور اور شعور کمال حضور میں ہے۔	۶۲۱	تجلی ذات جو مخصوص آنسروری اللہ علیہ وسلم ہے تجلی بے پردہ ہے دلیل بے پردگی شعور اور شعور کمال حضور میں ہے۔	۷۹۰

پیشال مقولہ دینی  
مازینے کے ....

عنوانات (مضامین مسائل)

ردیف	ذکر دفتر	ذکر کتاب	صفحہ اول	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	صفحہ زبرجست	کیفیت
۱	۲۸۴	۲۸۴	۵۶۳	۶۲۱	۶۲۱	۷۹۰	تجلی در پردہ تجلی صفاتی ہے۔
۱	۲۸۴	۲۸۴	۵۶۳	۶۲۲	۶۲۲	۷۹۱	تجلی ذاتی محبوبان کو دائمی اور مجتہین کو برقی یا لمحاتی۔ معدومہ
۲	۳	۳	۱۲	۱۲	۳۲	۹۳۷	تجلیات کے اقسام و اطوار و اقدار
۲	۳	۳	۱۲	۱۲	۳۲	۹۳۷	تجلی ظلی افعالی و ظلی صفاتی کا تعلق سیر مقام سے
۲	۳	۳	۱۵	۱۲	۳۲	۹۳۷	تجلی برقی اگرچہ ناشی ہے مرتبہ اصل سے مگر منتہی دائرہ ظل یعنی نہایت سیر انفسی والے کو بھی میسر ہے۔
۲	۳	۳	۱۵	۱۶	۳۲	۹۵۰	تجلی دائمی نصیب اہل سیر نفس افعال و نفس صفات ہے ....
۲	۳	۳	۱۸	۱۴	۳۵	۹۵۰	تجلی افعال حقیقتاً تجلی ظل فعل حق سبحانہ ہے۔۔۔۔
۲	۱۱	۱۱	۳۵	۳۶	۵۲	۹۷۰	تجلی صفاتی و افعالی کا تعلق مقامات ظلال سے ہے۔
۲	۱۱	۱۱	۳۵	۳۶	۵۲	۹۷۰	تجلی بعد از وصول بہ اصل صرف ایک ہی تجلی ذاتی ہے جو متضمن تجلیات ثلاثہ ہے۔
۲	۱۱	۱۱	۳۷	۳۸	۵۶	۹۷۲	تجلی بے شائبہ طلیت عرش مجید کے بعد کامل ترین انسان کے قلب ہی کو نصیب ہے۔
۳	۳۲	۳۲	۳۲۹	۸۲	۲۱۷	۱۳۵۱	تجلی صوری جس کو اسباب وصل کے خطرات کہا گیا ہے نزد اکابر نقشبندیہ ساقط الاعتبار ہے۔
۳	۳۲	۳۲	۳۲۹	۸۵	۲۱۸	۱۳۵۲	تجلی صوری صفائے قلبی والا باوجود گرفتاری صورت و بے خبر از حقیقت ہونے کے بوجہ التزام ملت انبیائی امیدوار نجات ہے بخلاف صاحب تجلی صوری نفسی کے ....
۳	۳۲	۳۲	۳۵۰	۸۵	۲۱۸	۱۳۵۲	تجلی صورت داخل دائرہ علم ہے۔
۳	۴۲	۴۲	۲۲	۱۷۳	۵۰۶	۱۳۵۱	تجلی ذات کی بابتہ شرح کلام صاحب فصوص (ابن العربی) و تحقیق خاص حضرت مجددؒ
۳	۴۵	۴۵	۲۳۶	۱۷۶	۵۰۹	۱۳۵۵	تجلیات افعالی و تجلی صفات و تجلی ذات سبحانہ ....
۳	۴۵	۴۵	۲۳۶	۱۷۶	۵۰۹	۱۳۵۵	تجلی افعال عبارت ہے ظہور فعل حق سبحانہ سے سالک پر ....
۳	۴۵	۴۵	۲۳۶	۱۷۶	۵۰۹	۱۳۵۵	تجلی افعال کمال ....
۳	۴۵	۴۵	۲۳۷	۱۷۶	۵۰۹	۱۳۵۶	تجلی صفات عبارت ہے ظہور صفات حق سبحانہ سے سالک پر ....
۳	۴۵	۴۵	۲۳۷	۱۷۶	۵۰۹	۱۳۵۷	تجلی صفات کمال ....
۳	۴۵	۴۵	۲۳۷	۱۷۶	۵۰۹	۱۳۵۷	تجلی صفات سے نصیب سالک اس مقام میں حصول حقیقت فنا ہے اور انتفاء انتساب کمال
۳	۴۵	۴۵	۲۳۹	۱۷۸	۵۱۱	۱۳۵۹	تجلی برزخی بعد از فنا صفات و ذات ہے بطور دہلیز ذاتی کے یعنی برزخ ہے درمیان تجلی صفاتی و ذاتی کے ....

عدد دفتر	عدد کتب	صفحہ اول	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	صفحہ زجریہ	صفحہ زجریہ	کیفیت
۳	۴۵	۲۴۰	۱۸۰	۵۱۳	۱۴۲۰		تجلی ذاتی کے بارے میں کیا لکھا جائے کیونکہ وہ ذوقی (وجدانی) ہے جس نے پایا پایا۔
۱۰	۴۸	۱۴۳	۱۴۱	۱۴۱	۲۴۲		تجدید ایمان کلمہ طیبہ کی تکرار سے ہر آن کرتا ہے بحکم حدیث :- جِدِّ دُوا اِیْمَانِکُمْ
۱	۲۰۹	۲۳۳	۲۳۵	۳۲۵	۲۶۱		تجدید دین از سر نو بعد از ہزار سال (الف) بعد ہجرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم
۱	۲۶۰	۲۴۲	۲۴۲	۲۴۲	۶۱۱	ہزار سال گزرنے کو	
۱	۲۶۱	۲۵۵	۲۸۹	۲۸۹	۶۲۶	تغییر موی خاصیت	
۱	۲۱	۲۹	۲۹	۲۹	۸۶	اشا و ہجرت انبیا	
۱۱	۲۱۰	۳۳۹	۳۵۲	۳۵۲	۲۶۸		تحقق حقیقت اسلام و تکمیل ایمان بغیر نفی معبودان باطل و آلہہ ہوا کے میسر نہیں۔
۱	۲۳۲	۳۸۱	۴۰۱	۴۰۱	۵۳۸	کل کتب	تحقیق حضرت مجددؒ کہ طریق صوفیا در اصل خادم علوم شرعیہ ہے۔
۱	۲۳۲	۳۸۲	۴۰۴	۴۰۴	۵۳۱		تحقیقات غامضہ حضرت مجددؒ بابتہ وجود و علوم۔ ذات و صفات۔ اصل وظیل۔ خیر و شر
۱	۲۶۶	۴۶۳	۵۰۰	۵۰۰	۶۳۷		تحقیق حقائق ممکنات و بیان اعیان ثابتہ ابن العربیؒ
۱	۲۹۳	۶۱۹	۶۴۳	۶۴۳	۸۵۲		تحقیق حضرت مجددؒ بابتہ علم حق سبحانہ
۱	۲۹۳	۶۱۹	۶۴۸	۶۴۸	۸۵۸		تحقیق مبادی تعینات انبیا و سائر رسل
۲	۱	۹	۲	۲۰	۹۳۶		تحقیق الفاظ محمود و ضحلال در عبارت مشائخ
۲	۳	۱۳	۱۳	۳۲	۹۳۷		تحقیق واجب یا وجود اور ممکن یا عدم نیز حقیقت عالم و راہ اعتدال
۲	۲۳	۱۱۳	۱۳۱	۱۳۸	۱۰۶۲		تحقیق حقیقت تجلی افعال و صفات و ذات حق سبحانہ
۳	۶۸	۴۲۰	۱۶۱	۲۹۳	۱۴۳۸		تحقیق اندراج نہایت در بدایت معہ وجوہ و تفصیل
۴	۷۹	۴۵۳	۱۹۰	۵۲۳	۱۴۸۳		تحقیق مرتبہ و ہم جس میں عالم کی نمود اور وجود ہے۔
۳	۹۳	۲۸۷	۲۳۳	۵۶۷	۱۵۲۲		تحقیق تجلی ذات
۳	۱۱۳	۵۳۶	۲۹۲	۶۲۵	۱۵۷۱		تحقیق تعین اول وجودی
۱	۲۵	۶۹	۶۰	۶۰	۹۷		تحقیق صفات واجبہ اور تعلق علم حق سبحانہ کا اپنے کمالات سے و قیام معنی بہ عین
۱۲	۳۷	۱۰۲	۹۳	۹۳	۱۲۸		تخریص بہ متابعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم و متابعت خلفاء راشدین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین
۱	۱۹۳	۳۰۷	۳۱۸	۳۱۸	۴۳۳		تخریص بر اتباع سنت
۱	۷۳	۱۵۹	۱۵۸	۱۵۸	۲۲۷		تخریص بہ تعلیم احکام فقہیہ
							تخریص بر خیرات و اعمال صالحہ خاص کر عہد جوانی میں

عنوانات (مضامین مسائل)

کیفیت

ردیف	عنوان	ردیف	صفحہ اول	صفحہ آخر	صفحہ اول	صفحہ آخر	صفحہ اول	صفحہ آخر
۱	تحریریں بر ترویج ملت و تائید دین	۱۹۳	۳۱۰	۳۲۲	۳۲۲	۳۳۶		
۱	تحریریں و اعزاز بر ترویج شریعت و اظہار تاسف بر ضعف اسلام (بعہد حضرت مجددؑ)	۱۹۵	۳۱۱	۳۲۳	۳۲۳	۳۳۷		
۱	تحریریں بر تعلیم علوم شرعیہ و نشر احکام فقہیہ	۲۵۵	۵۲۰	۵۶۹	۵۶۹	۷۳۶		
۲	تحریریں بر شریعت و اجتناب از دنیا	۸۲	۲۲۲	۲۵۸	۲۶۶	۱۲۰۱		
۳	تحریریں بر رسوم متابعت صاحب شریعت و محبت پیر طریقت	۱۳	۲۹۳	۲۳	۳۵۶	۱۲۸۹		
۱	تحریریں بر محبت طائفہ علیہ نقشبندیہ	۲۰۳	۳۲۲	۳۲۳	۳۲۳	۳۳۸		
۱۳	تحصیل علوم غیر نافع کی نگوہش و مذمت	۷۳	۱۵۹	۱۵۷	۱۵۷	۲۲۵		
۱	تحصیل امور ضروریہ میں بقدر ضرورت ہی کوشش کرے۔	۱۳۹	۲۵۳	۲۵۷	۲۵۷	۳۶۶		
۱۴	تحمل بار امانت انسان کے لئے سبب شرف و منصب قیومیت اشیاء ہے ....	۷۳	۲۱۰	۲۳۲	۲۶۰	۱۱۸۷	نیز امانت ۱۱	
۳	تحمل بر ایذائے خلق اور صبر بر جفائے اقارب سے چارہ نہیں ....	۷	۲۸۶	۱۷	۳۵۰	۱۲۸۲		
۱۵	تخلیقا باخلاقِ اللہ کے معانی و تحقیقات خواجہ محمد پارسا	۱۰۷	۲۱۶	۲۱۶	۲۱۶	۲۹۶		
۱	تخلیق انسانی کا مقصود ادائے وظائف بندگی و عبودیت اور دوام اقبال بحق سبحانہ	۱۱۰	۲۱۹	۲۲۰	۲۲۰	۳۰۱		
۲	تخلیق ماء (پانی) مقدم ہے تخلیق عرش سے حکم: وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ (سورہ ہود)	۷۶	۲۱۲	۲۳۶	۲۶۳	۱۱۹۱		
۲	تخلیق عرش مقدم ہے تخلیق آسمان و زمین سے حکم: وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ ...	۷۶	۲۱۲	۲۳۶	۲۶۳	۱۱۹۱		
۲	تخلیق در مرتبہ خیال اور بات ہے اور اختراع و ہم و خیال شے دیگر ہے۔	۹۹	۲۶۸	۳۱۰	۳۲۸	۱۲۳۹		
۳	تخلیق عقل (یعنی نور بقول علیہ السلام) تعین اول ہے جسے مرتبہ حقیقت محمدی کہہ سکتے ہیں	۷۶	۲۳۳	۱۸۱	۵۱۳	۱۲۷۵		
۱۶	تخیل کمال و توہم وصال مجذوبان سلوک ناکردہ میں زیادہ ہوتا ہے بمقابلہ سالکان بہ جذب نار سیدہ کے — معہ وجوہ	۲۸۷	۵۵۰	۶۰۷	۶۰۷	۷۷۹		
۱۷	تخصیص اندراج نہایت در بدایت طریقہ نقشبندیہ میں ہونے کی وجہ	۲۸۷	۵۵۳	۶۱۰	۶۱۰	۷۷۹		
۱۸	تخفیفات در تکلیفات شرعیہ اللہ تعالیٰ رحمت و رافت سے بندوں پر	۲۸۹	۵۸۲	۶۲۶	۶۳۶	۸۰۸		
۱	تخفیفات در تکلیفات شرعیہ کی شاہد تمانے عوام ہے از دیاد تکلیفات مامورات شرعیہ میں	۲۸۹	۵۸۳	۶۳۷	۶۳۷	۸۰۹		
۱۹	تدریس و افتان عالموں کا نافع ہے جو خالصا بوجہ اللہ کریں نہ کہ فوائد دنیاوی کے لئے	۳۳	۹۶	۸۵	۸۵	۱۲۰		
۲۰	تدافع و تناقض علوم میں نہیں ہوتا جیسے کہ نسخ احکام شرعیہ کا حال ہے۔	۱۶۰	۲۶۷	۲۷۲	۲۷۲	۳۸۳		



ردیف	عنوانات (مضامین مسائل)	ردیف	صفحہ اول	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	صفحہ آخر	کیفیت
۲۱	تدین و تشریح مربوط ہے سلوک طریقہ حقہ اہل سنت و جماعت سے جو فرقہ ناجیہ ہے جس پر دلائل عقلی و نقلی و کشفی شاہد ہیں۔	۲۱۳	۲۲۲	۲۵۱	۳۵۱	۲۴۲	تشریح ۳۹
۲۲	تذکرہ	۲۱۳	۲۲۲	۲۵۱	۳۵۱	۲۴۲	تاریخ ۱
۲۳	ترغیب ادائے فرائض	۲۱۳	۲۲۲	۲۵۱	۳۵۱	۲۴۲	۱۰۲
	ترغیب بہ حصول نسبت نقشبندیہ	۲۱۳	۲۲۲	۲۵۱	۳۵۱	۲۴۲	۱۲۷
	ترغیب متابعت سنت	۲۱۳	۲۲۲	۲۵۱	۳۵۱	۲۴۲	۱۷۲
	ترغیب تقدیم علما و طلبائے علوم شرعیہ	۲۱۳	۲۲۲	۲۵۱	۳۵۱	۲۴۲	۱۸۲
	ترغیب ترویج شریعت صاحب جاہ و شوکت کو	۲۱۳	۲۲۲	۲۵۱	۳۵۱	۲۴۲	۱۸۵
	ترغیب تصحیح عقائد موافق علمائے اہل سنت و جماعت	۲۱۳	۲۲۲	۲۵۱	۳۵۱	۲۴۲	۲۲۲
	ترغیب سنت و متابعت شریعت	۲۱۳	۲۲۲	۲۵۱	۳۵۱	۲۴۲	۵۵۲
	ترغیب طریقہ نقشبندیہ	۲۱۳	۲۲۲	۲۵۱	۳۵۱	۲۴۲	۵۶۰
	ترغیب ابانت اعدائے دین و دشمنان خدا و رسول و تخریب و توہین آلہ باطلہ کفار	۲۱۳	۲۲۲	۲۵۱	۳۵۱	۲۴۲	۷۰۷
	ترغیب محبت اہل اللہ	۲۱۳	۲۲۲	۲۵۱	۳۵۱	۲۴۲	۱۱۱۵
	ترغیب و تحریض جہاد و تاکید تصحیح نیت	۲۱۳	۲۲۲	۲۵۱	۳۵۱	۲۴۲	۱۱۷۸
	ترغیب بر عبادات شرعیہ و تصحیح اعتقاد	۲۱۳	۲۲۲	۲۵۱	۳۵۱	۲۴۲	۱۲۹۲
	ترغیب ذکر و مشغولی	۲۱۳	۲۲۲	۲۵۱	۳۵۱	۲۴۲	۱۳۶۰
	ترغیب التزام شریعت و تحریض صحبت ارباب جمعیت	۲۱۳	۲۲۲	۲۵۱	۳۵۱	۲۴۲	۱۴۲۳
	" "	۲۱۳	۲۲۲	۲۵۱	۳۵۱	۲۴۲	۱۴۲۳
	ترغیب مجاہدات و انزوا و تربیت طالبان حق	۲۱۳	۲۲۲	۲۵۱	۳۵۱	۲۴۲	۱۵۶۰
	ترغیب بہ تحصیل کمال و تکمیل و تربیب بر قصور اعمال	۲۱۳	۲۲۲	۲۵۱	۳۵۱	۲۴۲	۱۵۶۱
	ترغیب بہ خدمتگاری خلق	۲۱۳	۲۲۲	۲۵۱	۳۵۱	۲۴۲	۱۵۸۵
۲۴	ترک دنیا جب حقیقی طور پر پیش نہ ہو یا دشوار ہو تو بضرورت ترک حکمی پر عمل کافی ہے۔	۲۱۳	۲۲۲	۲۵۱	۳۵۱	۲۴۲	۱۵۲
	ترک دنیا طالب آخرت کے لئے لازم ہے ....	۲۱۳	۲۲۲	۲۵۱	۳۵۱	۲۴۲	۱۵۲

ردیف	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد کتب	صفحہ اول	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	کیفیت
	ترک حکمی عبارت ہے دنیاوی معاملات میں مقتضائے شریعت کی پابندی کرنے سے ....	۱	۴۲	۱۵۸	۱۵۲	۱۵۲	
	ترک دنیا کے اقسام	۱	۱۶۳	۳۶۱	۲۶۸	۲۶۸	
	ترک دنیا کے چار نکات کا استنباط نصی از آیتہ : اِنَّهَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا .... الخ یعنی ۱۔ لعب و لہو ۲۔ زینت ۳۔ تفاخر باہمی ۴۔ نکاثر مال و اولاد	۱	۲۳۲	۳۸۰	۳۹۹	۳۹۹	سورہ
۲۵	ترک دنیا اگر حقیقتاً میسر نہ ہو تو ترک حکمی میں کوتاہی نہ کرے یعنی التزام شریعت قولاً و فعلاً کی ترقی بہ مدارج قرب (حق سبحانہ) ورع سے ہے۔	۲	۸۲	۲۲۳	۲۵۸	۲۶۶	
	ترقی (سلوک میں) یہ نہیں ہے کہ ارواحِ طیبات جو غیبت و بے شعوری میں دکھائی دیتی تھیں وہ حالتِ افاقہ میں بھی دیکھے بلکہ راہ کا قدم اول یہ ہے کہ حق سبحانہ کے علاوہ کچھ دیکھے نہ جانے۔	۱	۲۵۵	۵۲۱	۵۶۰	۵۶۰	
۲۶	ترتیب تخلیق صفات علم و سمع و بصر	۱	۱۸	۲۳	۲۵	۲۵	
	ترتب یقین قرب پر ہے۔	۱	۱۸۱	۲۹۲	۳۰۳	۳۰۳	
۲۷	ترویج شریعت و احیائے حکمی کی سعی بزرگ ترین خیرات ہے خاص کر زبونی اسلام میں۔	۱	۲۸	۱۲۶	۱۲۰	۱۲۰	
	ترویج دین و تقویت ملت ہمیشہ ہر وقت جس کسی سے بھی ہو زیبا ہے۔	۱	۱۹۳	۳۰۸	۳۱۹	۳۱۹	
	ترویج طریقہ میں مجتہان و مریدان سلسلہ کو اعانت کرنا چاہیے۔	۲	۶۲	۱۴۲	۲۰۲	۲۰۲	
۲۸	تہرات و احوال صوفیا اور ان کے کشف الہام اگر مطابق شریعت محمدی نہیں تو کچھ بھی نہیں	۱	۲۰۶	۳۲۶	۳۳۰	۳۳۰	
	تہرات پر مفتون نہ ہو اور غیر حق کو حق نہ سمجھے کے مدد و جود	۱	۲۶۲	۵۰۸	۵۵۶	۵۵۶	
۲۹	تردد حضرت مجددؑ بابت کثرت ظہور حضرت عبدالقادر جیلانیؒ بمقابلہ دیگر اولیا و بعدہ رفع تردد	۱	۲۱۶	۳۲۶	۳۶۱	۳۶۱	
۳۰	تردید غلط خیالات بعض صوفیا کے	۱	۲۶۲	۵۰۰	۵۲۶	۵۲۶	نیزہ ریفی صاحبہ
۳۱	تربیت (حضرت مجددؑ) بہ صفت جلال و جمال	۱	۶	۱۳	۱۱	۱۱	
	تربیت عالم خلق انسان اس کے عالم امر سے ہوتی ہے۔	۱	۲۱۰	۳۳۶	۳۵۰	۳۵۰	
	تربیت طالبان حق کا نظام الاوقات و ملحوظات تربیت	۳	۱۰۲	۵۲۲	۲۶۲	۲۶۲	
۳۲	تزکیہ نفس	۱	۴۶	۱۲۲	۱۱۶	۱۱۶	
	تزکیہ نفس مربوط ہے صفائے قلب سے جو نفس کی سیاست کرتا رہتا ہے۔	۳	۲۳	۳۲۳	۵۶	۳۸۹	
	تزکیہ نفس دو قسم کا ہے: ۱۔ ریاضیات و مجاہدات سے ۲۔ جذب و محبت سے۔	۳	۶۰	۳۰۶	۱۲۶	۱۲۶	

ردیف	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد کتب	صفحہ اول	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	صفحہ زبرجیا	کیفیت
۳۳	تسبیح و تحمید و تکبیر و تہلیل بقدر ۳۳، ۳۳، ۳۳ بار بعد نماز فرض کے اسرار و تاکید کی مصلحت	۱	۳۰۴	۶۳۶	۴۰۲	۴۰۲	۸۸۲	
۳	تسبیح و تحمید و تکبیر ۳۳، ۳۳، ۳۳ بار بعد نماز بطور ورد بحکم حدیث	۳	۱۴	۳۱۰	۲۲	۲۲	۱۳۰۶	
۳	تسبیح و تحمید: سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ کا ورد بعد نماز	۳	۱۴	۳۱۰	۲۲	۲۲	۱۳۰۶	
۳۴	تشخیص احوال ہر شیخ کا کام نہیں....	۱	۲۸۴	۵۲۵	۵۸۸	۵۸۸	۴۵۶	
۳۵	تشہد پر اشارہ سببہ پر سوال کا جواب	۱	۳۱۲	۶۵۹	۴۱۴	۴۱۴	۸۹۸	
۳۶	تشکیکات بابتہ نظریات ابن العربیؒ اور نظریہ حقائق ممکنات حضرت مجددؒ — جواباً	۲	۲۴	۶۵	۴۲	۴۲	۱۰۰۶	
۳۷	تشتت اوضاع دنیوی اور تفرق احوال صوری سے دل تنگ نہ ہو۔	۱	۱۵۰	۲۵۴	۲۵۴	۲۵۴	۳۶۴	
۳۸	تشتت (پریشانی) ظاہر کی تصرف باطن میں عظیم تاثیر ہے — مع طریق تدارک	۲	۳۲	۴۱	۴۸	۹۶	۱۰۱۲	
۳۸	تشکل صفات و لطائف بہ عالم مثال یا بعالم شہادت یا بظہور جسدی نیران سے صدور افعال غریبہ و حل مشکلات و حصول فیض و استفادہ۔	۲	۵۸	۱۶۵	۱۹۰	۲۰۸	۱۱۳۹	
۳۹	تشریح و تدبیر	۱	۲۱۳	۳۲۳	۳۵۶	۳۵۶	۲۴۲	تدبیر
۳۹	تشبیہ حال خوارج بہ یہود و تشبیہ حال روافض بہ نصاریٰ بحکم حدیث حضرت علیؑ کرم اللہ وجہہ	۲	۳۶	۴۸	۸۶	۱۰۴	۱۰۲۱	
۴۰	تصرف کرامات اور تاثیر استدرجات میں طالب مبتدی بھی وجدان صحیح سے فرق کر سکتا ہے۔	۱	۱۰۴	۲۱۵	۲۱۵	۲۱۵	۲۹۶	
۴۱	تصدیق ایمان علمی ہے اور ادراک وجدان حالی ہے۔	۱	۱۱۱	۲۲۰	۲۲۱	۲۲۱	۳۰۲	
۴۱	تصدیق احکام منزکہ صرف صورت تصدیق ہے نہ کہ حقیقت تصدیق	۱	۱۹۱	۳۰۶	۳۱۶	۳۱۶	۴۳۱	
۴۲	تصور شیخ اگر بہ حالت ذکر آجائے تو معاون ہے۔	۱	۱۹۰	۳۰۴	۳۱۴	۳۱۴	۴۲۸	نیزہ پیر
۴۲	تصور شیخ (نسبت رابطہ) بہ حالت نماز کی صفت و فوائد اور اس کی نفی کی مضرت	۲	۳۰	۴۰	۴۶	۹۴	۱۰۱۲	
۴۲	تصور زمان و مکان نزد حضرت مجددؒ	۲	۴۶	۱۳۲	۱۵۳	۱۴۱	۱۰۸۳	
۴۳	تصحیح عقائد اکابرین علمائے حق اہل سنت و جماعت سے چاہیے کیونکہ ہر مبتدع و ضال اپنے احکام باطلہ کی سند قرآن و سنت ہی سے لیتا ہے۔	۱	۱۵۷	۲۶۰	۲۶۵	۲۶۵	۳۷۵	
۴۳	تصوف کے رموز کلامیہ	۱	۱۰۰	۲۰۵	۲۰۴	۲۰۴	۲۸۳	کل مکتوب
۴۴	تضرع و التجا اگر حقیقتاً میسر نہ ہو تو صورت تضرع و نیاز مندی ہی اختیار کر لے۔	۱	۶۱	۱۴۲	۱۳۷	۱۳۷	۲۰۳	
۴۵	تذلیل و تفسیق در حق محاربان حضرت امیر (علیؑ کرم اللہ وجہہ) جائز نہیں۔	۱	۲۵۱	۴۱۴	۴۲۰	۴۳۰	۵۷۹	تفسیق ۶۲

ردیف	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	عنوانات (مضامین مسائل)
۱	۱۱۴۱	۳۱۹	۳۰۱	۲۶۰	۹۹	۲	تذلیل و تکفیر مسلم بہ محض تعصب و تعنت کا کیا علاج اگر وہ اس کے قابل نہیں حکم حدیث لایر می ....
۲	۲۰۱	۱۳۶	۱۳۶	۱۳۲	۶۰	۱	تعیین اربعین (چلہ کشی) عمل و تکلف ہے
۳	۲۵۸	۳۳۳	۳۳۳	۳۳۰	۲۰۹	۱	تعیین وجوبی تعبیر ہے حقیقت شخص کی ....
۴	۲۵۸	۳۳۳	۳۳۳	۳۳۰	۲۰۹	۱	تعیین امکانی ظل ہے تعین وجوبی کا
۵	۱۱۴۶	۲۵۴	۲۳۹	۲۰۶	۴۳	۲	تعیین کے اقسام: وجوبی۔ امکانی۔ روحی۔ مثالی۔ جستی
۶	۱۲۴۵	۵۱۳	۱۸۲	۳۳۳	۴۶	۳	تعیین جہاں بھی ہو راتھ امکان رکھے گا۔
۷	۱۲۴۶	۵۱۳	۱۸۲	۳۳۳	۴۶	۳	تعیینات میں ابن العربی نے تعجب ہے کہ دو کو وجوبی اور تین کو امکانی کہتا ہے۔
۸	۱۵۰۳	۵۳۶	۲۱۳	۲۶۹	۸۸	۳	تعیین وجودی کا اثبات
۹	۱۵۰۳	۵۳۶	۲۱۳	۲۶۹	۸۸	۳	تعیین اول تعین حضرت ذات سبحانہ کا ہے حضرت وجود کے ساتھ ....
۱۰	۱۵۰۳	۵۳۶	۲۱۳	۲۶۰	۸۸	۳	تعیین اول وجودی ہی کے ضمن میں سارے تعینات مندرج ہیں یعنی علمی و جملی و تفصیلی۔
۱۱							تعیین اول حضرت ذات سبحانہ تعین حضرت ذات سبحانہ ہے جو محیط ہمہ اشیا اور جامع جمیع اضداد و خیر محض و کثیر البرکت ہے۔
۱۲	۱۵۲۲	۵۶۴	۲۳۳	۲۸۴	۹۳	۳	تعیین اول حضرت ذات یعنی حضرت وجود سبحانہ کو بعض مشائخ نے عین ذات کہتا ہے اور ذات پر کسی زیادتی کو منع فرمایا ہے۔
۱۳	۱۵۲۲	۵۶۴	۲۳۳	۲۸۴	۹۳	۳	تعیین اول وجودی اور اس کا وجود نفس امر میں ثابت ہے ....
۱۴	۱۵۲۳	۵۶۸	۲۳۵	۲۹۰	۹۳	۳	تعیین اول نزد حضرت مجددؑ
۱۵	۱۵۴۶	۶۲۳	۲۹۱	۵۳۶	۱۱۳	۳	تعیینات انبیائے متبعین و انبیائے تابعین ملائکہ و اولیا و عوام مومنین و کفار موجودات تعین وجودی
۱۶	۱۵۸۰	۶۲۹	۲۹۶	۵۳۶	۱۱۳	۳	تعیین اول (یا اعتبار اول) کا مرکز حُب ہے جو حقیقت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم ....
۱۷	۱۶۱۱	۶۶۱	۳۲۹	۵۶۹	۱۲۲	۳	تعیین ثانی (یا اعتبار دوم) کا مرکز خلقت ہے جو حقیقت خلیل علیہ السلام ہے ....
۱۸	۱۵۲۲	۵۶۴	۲۳۳	۲۸۴	۹۳	۳	تعیین اول کارب خلیل ہونا جبکہ حدیث ہے کہ: <b>أَوَّلُ مَا خَلَقَ اللَّهُ نُورِي</b> — جواباً
۱۹	۱۶۰۸	۶۶۰	۳۲۸	۵۶۴	۱۲۲	۳	تعیین وجودی کے ظل تعین جی ہونے کی توجیہ



عنوانات (مضامین مسائل)

ردیف	عدد دفتر	عدد مکتوب	سنی اصل	سنی جدید	سنی زبیرا	سنی زبیرا جدید	کیفیت
۲۷	۳	۱۲۲	۵۶۷	۳۳۳	۶۶۶	۱۶۱۳	تعیین جہی ممکن ہے یا واجب حادث ہے یا قدیم۔ جواباً
۲۸	۱	۲۲	۵۳	۵۳	۵۳	۹۱	تعلق روح و نفس
۲۹	۱	۱۰۷	۲۱۳	۲۱۳	۲۱۳	۲۹۳	تعصب و تعنت کی وجہ سے ملحدانہ سوالات کا جواب
۳۰	۱	۱۶۲	۲۷۰	۲۷۰	۲۷۰	۳۸۶	تعمیل افطار و تاخیر سحور میں تکمیل غذا کے اسرار و برکات تم
۳۱	۱	۲۰۹	۳۳۵	۳۳۵	۳۳۵	۴۶۵	تعلیم طریقت جب تک استخارے سے یقین حاصل نہ ہو جائے نہ کرے ....
۳۲	۱	۲۱۲	۳۳۲	۳۳۲	۳۳۲	۴۷۱	تعبیر واقعہ جس میں یار محمد بدخشی نے آدم علیہ السلام کو دیکھا ....
۳۳	۳	۸۱	۲۶۰	۲۶۰	۲۶۰	۳۹۳	تعبیر واقعہ جمال الدین حسین
۳۴	۱	۲۰۴	۳۲۳	۳۲۳	۳۲۳	۴۵۰	تعرضاً اہل خسران سے رنج نہ کرے۔
۳۵	۲	۵۳	۱۴۸	۱۴۰	۱۸۸	۱۱۳۱	تعال (کسی کام کا عام ہونا) دلیل استحسان نہیں البتہ وہ معتبر ہے جو صدر اول سے ہے۔
۳۶	۲	۵۳	۱۴۸	۱۴۰	۱۸۸	۱۱۳۱	تعال صدر اول فی الحقیقت تقریر آنسو و صلی اللہ علیہ وسلم ہے اور راجح بہ سنت۔
۳۷	۳	۳۱	۲۶۳	۱۰۳	۳۳۶	۱۳۷۰	تعظیم کرنا ایام معظمہ ہنود کی اور ان ایام میں رسوم متعارف جہود کا ادا کرنا مستلزم شرک و مستوجب کفر ہے۔ مع مثال
۳۸	۱	۱۵۲	۲۵۶	۲۶۰	۲۶۰	۳۷۰	تعظیم مجذوب کی بمقابلہ سید کے مقدم رکھنے کی توجیہ شیخ فہد ابو سعید کا سکر ہے۔
۳۹	۳	۳۱	۳۶۳	۱۰۲	۳۳۵	۱۳۷۰	تعظیم مراسم شرک و مراسم کفر سب کا قدم راسخ ہے شرک میں۔
۴۰	۱	۲۲۱	۳۶۵	۳۸۲	۳۸۲	۵۱۸	تعدد پیر کا جواز
۴۱	۱	۳۰	۸۲	۷۰	۷۰	۱۰۶	تفرقہ درمیان شہود انفسی و تجلی صوری
۴۲	۱	۱۱۹	۲۲۷	۲۲۸	۲۲۸	۳۱۰	تفرقہ جمعیت خلاق کا علاج صحبت ارباب جمعیت ہے۔
۴۳	۱	۲۹۵	۶۲۷	۶۸۰	۶۸۰	۸۶۰	تفرقہ و عدم تفرقہ صفتی کے حق میں مطلقاً مساوی نہیں ....
۴۴	۳	۹۳	۲۸۷	۲۳۵	۵۶۸	۱۵۲۲	تفریق درمیان مبادی تعینات حبیب و خلیل و کلیم
۴۵	۱	۱۸۳	۲۹۷	۳۰۶	۳۰۶	۴۱۸	تفرقہ ظاہر میں جو تخفیف آگئی ہے کوشش کرتا رہے کہ باطن میں سرایت نہ کر جائے اور وصول مطلب سے باز رکھے۔
۴۶	۱	۱۶۰	۲۶۷	۲۶۸	۲۶۸	۳۸۰	تفاوت علوم و معارف کی وجہ تفاوت حصول مقامات متفاوتہ ہے۔
۴۷	۱	۲۰۹	۳۳۱	۳۳۲	۳۳۲	۴۵۸	تفاضل اقدام اہل اللہ ....

ردیف	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	عنوانات (مضامین مسائل)	ردیف
۲	۳۶	۴۴	۸۵	۱۰۳	۱۰۲۰	تفصیل نقل و حال	تفصیل شیخین اجماع صحابہ و تابعین سے ثابت ہے۔۔۔	۲
۲	۳۶	۴۴	۸۵	۱۰۳	۱۰۲۰	تفصیل شیخین بکثرت ثقہ راویوں سے بحد شہرت و تواتر کو پہنچی ہے اس کا انکار ازراہ جہل ہے یا ازراہ تعصب۔	تفصیل شیخین بکثرت ثقہ راویوں سے بحد شہرت و تواتر کو پہنچی ہے اس کا انکار ازراہ جہل ہے یا ازراہ تعصب۔	۲
۳	۱۰۱	۵۲۱	۲۴۳	۶۰۶	۱۵۶۰	تفسیر و تاویل آیات قرآن برطبق فلاسفہ کی ممانعت	تفسیر و تاویل آیات قرآن برطبق فلاسفہ کی ممانعت	۵۹
۳	۱۱۱	۵۳۲	۲۲۱	۶۲۰	۱۵۴۲	تفسیر و تاویل آیتہ: ثُمَّ دَنَىٰ فَتَدَلَّىٰ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ ۝	تفسیر و تاویل آیتہ: ثُمَّ دَنَىٰ فَتَدَلَّىٰ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ ۝	۳
۲	۱۱	۳۳	۳۳	۵۲	۹۶۸	تفسیر و اسرار آیتہ: اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ... نُورٌ عَلَىٰ نُورٍ	تفسیر و اسرار آیتہ: اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ... نُورٌ عَلَىٰ نُورٍ	۲
۳	۴	۲۸۲	۱۵	۳۲۸	۱۲۴۹	تفکر عبارت ہے غور کرنے سے آیات و صفات الہی میں	تفکر عبارت ہے غور کرنے سے آیات و صفات الہی میں	۶۰
۳	۱۱۳	۵۳۴	۲۹۲	۶۲۵	۱۵۴۶	تفصیل ایک مرتبہ ہے جو اجمال سے کمتر ہے۔	تفصیل ایک مرتبہ ہے جو اجمال سے کمتر ہے۔	۶۱
۳	۱۱۳	۵۳۴	۲۹۲	۶۲۵	۱۵۴۶	تفصیل کے مرتبے کی وضاحت مفصلاً	تفصیل کے مرتبے کی وضاحت مفصلاً	۶۱
۱	۲۵۱	۲۱۳	۲۳۰	۲۳۰	۵۴۹	تفہیم	تفہیم	۶۲
۱	۲۸	۱۲۲	۱۲۰	۱۲۰	۱۸۲	تقدیم طالب علمان ترویج شریعت ہے۔	تقدیم طالب علمان ترویج شریعت ہے۔	۶۳
۲	۱۵	۲۳	۲۵	۶۳	۹۴۹	تقدیم و تفصیل شیخین میں توقف کرنے والا رافضی ہے اور محبتِ حقین میں متردد اہل حق سے خارج۔	تقدیم و تفصیل شیخین میں توقف کرنے والا رافضی ہے اور محبتِ حقین میں متردد اہل حق سے خارج۔	۲
۱	۸۰	۱۴۸	۱۴۸	۱۴۸	۲۵۲	تقیہ کی نسبت حضرت امیر (علی کریم اللہ وجہہ) سے افترا ہے۔	تقیہ کی نسبت حضرت امیر (علی کریم اللہ وجہہ) سے افترا ہے۔	۶۴
۱	۲۴۲	۵۰۹	۵۵۶	۵۵۶	۴۲۱	تقلید علمائے مجتہدین ضروری ہے اس کے خلاف صوفیہ کی بات پر عمل نہ کرے۔	تقلید علمائے مجتہدین ضروری ہے اس کے خلاف صوفیہ کی بات پر عمل نہ کرے۔	۶۵
۳	۱۳	۲۹۳	۲۳	۳۵۲	۱۲۸۸	تقلید کی راہ جہاں تک ہو سکے نہ چھوٹے۔ تقلید شیخ طریقت کے بڑے ثمرات ہیں اور خلاف میں خطرات۔	تقلید کی راہ جہاں تک ہو سکے نہ چھوٹے۔ تقلید شیخ طریقت کے بڑے ثمرات ہیں اور خلاف میں خطرات۔	۳
۲	۲۱	۵۳	۵۴	۴۵	۹۹۲	قلب و اضطرابِ مضغہ (قلب صنوبری) ہی مناسب شانِ نبوت ہے نہ کہ قلبِ حقیقت جامعہ (قلب لطیفہ) اور قلبِ مضغہ کے لئے طلبِ اطمینان ضروری ہے مثل حضرت خلیل (ابراہیم علیہ السلام)۔	قلب و اضطرابِ مضغہ (قلب صنوبری) ہی مناسب شانِ نبوت ہے نہ کہ قلبِ حقیقت جامعہ (قلب لطیفہ) اور قلبِ مضغہ کے لئے طلبِ اطمینان ضروری ہے مثل حضرت خلیل (ابراہیم علیہ السلام)۔	۶۶
۱	۶۰	۱۳۲	۱۳۶	۱۳۶	۱۰۱	تکلف و عمل کا فائدہ وقتی ہے اس سے دوام حاصل نہیں ہوتا۔	تکلف و عمل کا فائدہ وقتی ہے اس سے دوام حاصل نہیں ہوتا۔	۶۷
۱	۶۰	۱۳۲	۱۳۶	۱۳۶	۱۰۱	تکلف و عمل مرتبہ طریقت میں ہے یعنی یاد کرد۔	تکلف و عمل مرتبہ طریقت میں ہے یعنی یاد کرد۔	۶۷
۱	۶۰	۱۳۲	۱۳۶	۱۳۶	۱۰۱	تکلف و عمل کے بغیر دفعِ خواطر کو دوام ہے یہ مرتبہ حقیقت ہے یعنی یادداشت	تکلف و عمل کے بغیر دفعِ خواطر کو دوام ہے یہ مرتبہ حقیقت ہے یعنی یادداشت	۶۷

مناہات (مضامین مسائل)

ردیف	عنوان	صفحہ اول	صفحہ آخر	تعداد صفحات	تعداد جلدیں	تعداد جلدیں	تعداد جلدیں	کیفیت
۱	تکلیفات شرعیہ میں تحقیقات کے باوجود اگر آسانی نہ محسوس ہو تو اس کی وجہ ظلمت نفس و کدورت تبعیہ ہے۔	۲۸۹	۵۸۳	۲۹۴	۲۹۴	۸۰۹		
۳	تکلیفات شرعیہ کا مقصد اصلی عجز و انکسار و مخالفت نفس ہے اسی لئے اوامر و نواہی ہی مقدم ہیں تقویٰ سے۔	۲۸۸	۱۹	۳۵۲	۱۲۸۳			
۶۸	تکمیل صناعت و تنظیم ہر نسبت بہ تلاحق افکار و تعاقب انظار ہے۔	۲۲۹	۳۲۵	۳۹۳	۲۹۳	۵۳۰		
۶۹	تکلم بالمشافہہ کا بیان معارف مخصوصہ حضرت مجدد سے ہے۔	۵۱	۱۴۳	۱۶۳	۱۸۲	۱۱۱۲	حدیث کی تعریف	
۷۰	تکفیر مبشر بہ جنت کی حسب کتاب و سنت کفر ہے اور ارفع قبائح ہے۔	۹۶	۲۳۶	۲۸۳	۳۰۲	۱۲۲۶		
۷۱	تکفیر و تضلیل مسلم پخص تعصب و تعنت کا کیا علاج ہے۔	۹۹	۲۶۰	۳۰۱	۳۱۹	۱۲۳۱	تضلیل ۲۵	
۷۲	تکویین منجملہ صفات ثمانیہ کاملہ ہے۔	۲۶	۳۲۵	۶۸	۳۰۱	۱۳۳۲		
۷۳	تکفین	۱۶	۲۵	۲۸	۶۶	۹۸۳	کفن ۹	
۷۴	تلوین و تمکین	۱۸	۲۰	۳۱	۳۱	۷۸	تمکین ۷۷	
۷۵	تلوینات احوال لوازم صفت امکان سے ہے۔	۶۷	۱۵۳	۱۳۸	۱۳۸	۲۱۵		
۷۶	تلوینات احوال کا چنداں اعتبار نہیں یہ سب خواب و خیال ہے۔	۱۳۰	۲۳۶	۲۳۹	۲۳۹	۳۳۷		
۷۷	تلوینات احوال سے طالبوں کو چارہ نہیں بدایت کے ہوں یا نہایت کے ....	۱۷۵	۲۸۹	۲۹۸	۲۹۸	۲۰۹	بیان اقسام تلوین مسلسل	
۷۸	تلون احوال سے دل تنگ نہ ہو اور عدم حصول آہاں سے دلگیر نہ ہو حکم ان مع العسر یسرہا	۶۳	۱۷۶	۲۰۵	۲۲۳	۱۱۵۲		
۷۹	تلوقین ذکر (محرر) ایسا ہے جیسے بچوں کو "الف بے" پڑھانا۔	۲۶	۶۵	۷۱	۸۹	۱۰۰۵		
۸۰	تلاوت قرآن قبل از ذکر نفسی ماہوا افذ کردہ از شیخ کامل و مکمل اعمال ابرار سے ہے۔	۴	۲۸۳	۱۳	۳۳۷	۱۲۷۹		
۸۱	تلاوت قرآن قبل از ذکر نفسی ماہوا افذ کردہ از شیخ کامل و مکمل اعمال مقررین سے ہے۔	۴	۲۸۳	۱۳	۳۳۷	۱۲۷۹		
۸۲	تلذذات و تنعمات دنیویہ فانیہ تب ہی گو را و تحلیل ہوتی ہیں جبکہ مقتضائے شریعت پر عمل کیا جائے اور آخرت کے ساتھ جمع کیا جائے ورنہ زہر قاتل ہے۔	۵۳	۳۹۶	۱۳۳	۲۶۷	۱۳۰۶		
۸۳	تمکین و تلوین	۱۸	۲۰	۳۱	۳۱	۷۸	تلوین ۷۳	
۸۴	تمکین قلب	۵۰	۱۳۵	۱۶۲	۱۸۰	۱۰۹۲		
۸۵	تمایمت دائرہ امکان	۲۶۰	۳۳۱	۳۶۲	۳۶۲	۵۹۹		

ردیف	عنوان	ردیف دفتر	ردیف کتب	صفحہ اول	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	ردیف تاریخ	کیفیت
۷۹	تمایز و تباہی مومن ذات و صفات حق واجبی سبحانہ میں متحقق ہے ....	۱	۳۱۰	۶۵۶	۷۱۴	۷۱۴	۸۹۵	
۸۰	تمیز درمیان حقائق موبوم (عالم) اور درمیان موجود حقیقی (خالق عالم)	۳	۷۱	۴۲۴	۱۶۶	۴۹۹	۱۳۴۳	
۸۱	تمر (کھجور) کی فضیلت اور اس سے افطار و کھجور ماہ صیام کی برکت و جامعیت و اعدلیت	۱	۱۶۲	۲۶۹	۲۷۴	۲۸۶		
۸۲	تمثیل	۲	۳۶	۷۸	۵۶	۷۴	۱۰۲۱	تشیبہ ۳۹
۸۳	تنزیلات یا حضراتِ خمسہ کے (وجودیہ کا) درست و ضلالت ہونے کے وجوہ	۱	۲۶۶	۴۶۷	۵۰۴	۵۰۴	۶۴۱	
۸۴	تنزیلاتِ خمس (وجودیوں کا) وہ مجرد اعتبارات وجود ہیں ....	۳	۳۳	۳۵۵	۹۱	۴۲۴	۱۳۵۹	
۸۵	تناسخ کی تعریف اور تشکل سے فرق	۲	۵۸	۱۶۲	۱۹۰	۲۰۸	۱۱۳۹	
	تناسخ تشکل اور ظہور لطائف	۲	۵۸	۱۶۵	۱۹۰	۲۰۸	۱۱۴۰	
	تناسخ سوال و جواب	۲	۵۸	۱۶۱	۱۹۰	۲۰۸	۱۱۳۹	
۸۶	توسط روحانیات مشائخ	۱	۱۶	۴۸	۳۹	۴۶		
	توسط روحانیات مشائخ اور ان کی امدادات پر مغرور نہ ہو۔	۱	۱۴۸	۲۵۲	۲۵۶	۲۵۶	۳۶۶	
	توسط اسباب منافی توکل نہیں جیسا کہ ناقصوں نے سمجھا ہے بلکہ کمال توکل ہے۔	۱	۲۶۶	۴۷۲	۵۰۹	۵۰۹	۶۴۸	توکل ۹۰
	توسل بہ آل نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نقل مثنوی (غالباً شاہنامہ) کے شعر	۲	۳۶	۹۷	۱۰۷	۱۲۵	۱۰۴۲	
	توسط و توسل انبیانہ ہوتا تو عقل انسانی اثبات صانع میں عاجز ادراک کمالات سبحانہ میں ناقص و قاصر رہ جاتی۔ چنانچہ فلاسفہ کا یہی حال ہے۔	۳	۲۳	۳۲۱	۵۸	۳۹۱	۱۳۲۰	
	توسل بہ فقرا در طلب فتح و نصرت (ثابت ہے آنسور صلی اللہ علیہ وسلم سے)	۳	۴۷	۳۸۱	۱۲۰	۲۵۳	۱۳۸۹	
	توسط و حیولت مغائرت میں ہوتا ہے ....	۳	۱۲۱	۵۶۲	۳۲۱	۶۵۲	۱۶۰۴	
	توسط آنسور صلی اللہ علیہ وسلم کے دو معنی ہیں۔	۳	۱۴۱	۵۶۲	۳۲۱	۶۵۲	۱۶۰۴	
	توسط و عدم توسط میں مشائخ کا اختلاف ہے اور کسی نے بھی اس میں تحقیق نہیں کی ہے۔	۳	۱۴۱	۵۶۳	۳۱۶	۶۴۹	۱۵۹۵	
۸۷	توحید فعلی کی اصلیت	۱	۳۰	۸۴	۷۲	۷۲	۱۰۸	
	توحید وجودی یعنی برسک و غلبہ حال ہے۔	۱	۳۰	۸۴	۷۲	۷۲	۱۰۸	
	توحید وجودی کے ظہور کی حقیقت	۱	۳۱	۸۵	۷۴	۷۴	۱۱۰	
	توحید وجودی کے مشرب پر حضرت مجددؑ بھی قبل از انکشاف شہود رہے تھے۔	۱	۳۱	۸۶	۷۴	۷۴	۱۱۰	



ردیف	عنوان	صفحہ اول	صفحہ آخر	صفحہ کل	ردیف	عنوان
۱	توحید شہودی حضرت مجددؑ کا انکشاف یقینی ہے۔	۸۷	۷۵	۱۱۱	۱	توحید شہودی حضرت مجددؑ کا انکشاف یقینی ہے۔
۱	توحید شہودی میں تناقض کا حل ہے۔	۳۶۳	۲۷۱	۲۸۲	۱	توحید شہودی میں تناقض کا حل ہے۔
۱	توحید وجودی و شہودی میں بظاہر (تناقض) ضدیت ہے مگر حقیقتاً نہیں ہے۔	۲۶۳	۵۰۱	۸۳۸	۱	توحید وجودی و شہودی میں بظاہر (تناقض) ضدیت ہے مگر حقیقتاً نہیں ہے۔
۱	توحید وجودی میں احاطہ و قرب حق سبحانہ علمی ہے۔ معہ دلائل و رد نظریہ ابن العربیؒ	۸۷	۷۵	۱۱۱	۱	توحید وجودی میں احاطہ و قرب حق سبحانہ علمی ہے۔ معہ دلائل و رد نظریہ ابن العربیؒ
۱	توحید وجودی کے مشرب کے زمانے میں حضرت مجددؑ کو اضطراب رہتا تھا۔	۸۷	۷۶	۱۱۱	۱	توحید وجودی کے مشرب کے زمانے میں حضرت مجددؑ کو اضطراب رہتا تھا۔
۱	توحید دو قسم ہے: شہودی و وجودی — مفصلاً	۱۱۱	۱۰۳	۱۶۶	۱	توحید دو قسم ہے: شہودی و وجودی — مفصلاً
۱	توحید وجودی و شہودی کی تعریفات معہ فرق باہمی	۱۱۱	۱۰۳	۱۶۶	۱	توحید وجودی و شہودی کی تعریفات معہ فرق باہمی
۱	توحید وجودی کے غلط مفہوم کا چرچا عہد مجددؑ میں	۱۱۲	۱۰۷	۱۶۹	۱	توحید وجودی کے غلط مفہوم کا چرچا عہد مجددؑ میں
۱	توحید وجودی میں یہ کہنا درست نہیں کہ ایک ہی کو جانتے دیکھتے ہیں۔ معہ وجوہ	۱۱۲	۱۰۶	۱۶۸	۱	توحید وجودی میں یہ کہنا درست نہیں کہ ایک ہی کو جانتے دیکھتے ہیں۔ معہ وجوہ
۱	توحید شہودی کے مقام کے متعلق اشارہ حضرت خواجہ باقیؒ	۱۱۲	۱۰۸	۱۷۰	۱	توحید شہودی کے مقام کے متعلق اشارہ حضرت خواجہ باقیؒ
۱	توحید کا ادا مکرین نبوت کا وجود و جوہ میں حق سبحانہ کو واحد جاننا ہے نہ کہ استحقاق عبارت میں	۱۳۷	۱۳۱	۲۰۶	۱	توحید کا ادا مکرین نبوت کا وجود و جوہ میں حق سبحانہ کو واحد جاننا ہے نہ کہ استحقاق عبارت میں
۱	توحید اہل اسلام وجود و جوہ اور استحقاق عبارت ہر دو میں حق سبحانہ کو واحد جاننا ہے۔	۱۳۷	۱۳۱	۲۰۶	۱	توحید اہل اسلام وجود و جوہ اور استحقاق عبارت ہر دو میں حق سبحانہ کو واحد جاننا ہے۔
۱	توحید عبارت ہے تخلص قلب از ما سوا اللہ سے	۲۲۰	۲۲۱	۳۰۲	۱	توحید عبارت ہے تخلص قلب از ما سوا اللہ سے
۱	توحید وجودی کی کوئی ضرورت نہیں تحصیل فنا و بقا اور حصول کمالات و ولایت صغریٰ و کبریٰ میں	۲۷۲	۵۵۲	۷۱۷	۱	توحید وجودی کی کوئی ضرورت نہیں تحصیل فنا و بقا اور حصول کمالات و ولایت صغریٰ و کبریٰ میں
۱	توحید وجودی کی تصریح سب سے پہلے ابن العربیؒ نے کی مشائخ متقدمین کے اشارے قابل عمل ہیں	۲۷۲	۵۵۱	۷۱۷	۱	توحید وجودی کی تصریح سب سے پہلے ابن العربیؒ نے کی مشائخ متقدمین کے اشارے قابل عمل ہیں
۱	توحید شہودی کی ضرورت و فوائد	۲۷۲	۵۵۲	۷۱۷	۱	توحید شہودی کی ضرورت و فوائد
۱	توحید وجودی کے مختلف منشا اور ان کی توجیہات	۲۹۱	۶۵۵	۸۳۲	۱	توحید وجودی کے مختلف منشا اور ان کی توجیہات
۲	توحید شہودی ایک ہی کو دیکھنا ہے جو مربوط ہے نسیان ما سوا سے ضروریات طریقہ نقشبندیہ ہے	۷۷	۲۱۶	۱۱۹۳	۲	توحید شہودی ایک ہی کو دیکھنا ہے جو مربوط ہے نسیان ما سوا سے ضروریات طریقہ نقشبندیہ ہے
۳	توحید وجودی کے بعض دقائق متعلق پیر شرح سخن شیخ روز بہان بقلیؒ	۸۹	۲۱۹	۱۵۰۹	۳	توحید وجودی کے بعض دقائق متعلق پیر شرح سخن شیخ روز بہان بقلیؒ
۲	توحید وجودی ابن العربیؒ اور نظریہ توحید شہودی حضرت مجددؑ	۲۵	۱۳۲	۱۰۷۶	۲	توحید وجودی ابن العربیؒ اور نظریہ توحید شہودی حضرت مجددؑ
۱	تواضع ارباب غنا کو زیبا ہے استغنا فقرا کو	۶۸	۱۳۹	۲۱۶	۱	تواضع ارباب غنا کو زیبا ہے استغنا فقرا کو
۱	توبہ و انابت جمیع افعال ناپسندیدہ پر فوراً کر لے۔	۷۸	۱۷۱	۲۳۲	۱	توبہ و انابت جمیع افعال ناپسندیدہ پر فوراً کر لے۔
۲	توبہ جمیع گناہوں سے اور دروغ تقویٰ جمیع محرمات و مشتبہات سے میسر ہو تو نعمت عظمیٰ ہے۔	۶۶	۱۷۹	۱۱۵۶	۲	توبہ جمیع گناہوں سے اور دروغ تقویٰ جمیع محرمات و مشتبہات سے میسر ہو تو نعمت عظمیٰ ہے۔

ردیف	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	عنوانات (مضامین مسائل)	ردیف
۱۱۵۳	۲۲۷	۲۰۹	۱۷۹	۶۶	۲	توبہ اگر بعض گناہوں سے اور ورع بعض محرمات سے ہو تو بھی غنیمت ہے اور اس کی برکت و انوار سے مزید توفیق کا امکان ہے۔	۸۸
۱۱۵۳	۲۲۲	۲۰۶	۱۷۷	۶۶	۲	توبہ و ورع و تقویٰ سے متعلق آیات و احادیث و اقوال	
۳۳۶	۲۳۸	۲۳۸	۲۳۵	۱۲۸	۱	توجہ شیخ مقتدا سے کامیابی و راستہ ہے مگر بقدر مرید مقتدی کے اخلاص و محبت شیخ کے۔	
۳۷۵	۲۶۳	۲۶۳	۲۵۹	۱۵۷	۱	توجہ حاصل کرنے کے لئے نیاز شرط ہے۔	
۷۲۰	۵۵۵	۵۵۵	۵۰۸	۲۷۲	۱	توجہ باطن اکثر بہ وجہ غلبہ نسبت ظاہر معلوم نہیں ہوتی۔	
۷۲۰	۵۵۵	۵۵۵	۵۰۸	۲۷۲	۱	توجہ احدیت (صرف) کے اثرات غلبہ	
۷۲۰	۵۵۵	۵۵۵	۵۰۸	۲۷۲	۱	توجہ احدیت کا غلبہ نہ ہونے کے حالات	
۷۸۱	۶۱۳	۶۱۳	۵۵۲	۲۸۷	۱	توجہ سابق	
۷۸۱	۶۱۳	۶۱۳	۵۵۶	۲۸۷	۱	توجہ حادث	
۷۷۸	۶۰۹	۶۰۹	۵۵۶	۲۸۷	۱	توجہ قلبی	
۷۷۷	۶۰۹	۶۰۹	۵۵۶	۲۸۷	۱	توجہ روحی	
۷۸۰	۶۱۲	۶۱۲	۵۵۲	۲۸۷	۱	توجہ روح باوجود سستی روح اور توجہ روح بافنائے روح میں بڑا فرق ہے۔	
۸۷۰	۶۹۱	۶۹۱	۶۳۷	۳۰۱	۱	توجہ بہ خلق مقام نبوت و دعوت اور ہے اور توجہ بہ خلق مقام ولایت دیگر شے ہے۔	
۹۱۱	۷۲۹	۷۲۹	۶۶۹	۳۱۳	۱	توجہ احدیت کے منافی توجہ بغیر ہے نہ کہ توجہ بہ نفی غیر جو برائے تقویت توجہ ہے اور مطلوب ہے۔	
۱۰۸۳	۱۶۷	۱۳۹	۱۳۱	۳۶	۲	توجہ بہ خلق اور توجہ بہ حق بہ مقام نبوت و دعوت	
۲۷۶	۳۶۱	۳۶۱	۳۲۷	۲۱۶	۱	توجہ کثرت خوارق مرتبہ قلت نزول میں	۸۹
۲۷۷	۳۶۲	۳۶۲	۳۲۷	۲۱۶	۱	توجہ معاملہ تکمیل و ارشاد جو برعکس ہے معاملہ ظہور خوارق کے	
۲۷۷	۳۶۲	۳۶۲	۳۲۷	۲۱۶	۱	توجہ کہ مقام ارشاد میں (سالک) ہر چند نازل تر ہوتا ہے مگر کامل تر ہوتا ہے۔	
۲۷۹	۳۶۳	۳۶۳	۳۲۹	۲۱۷	۱	توجہ کشف اولیا جو کبھی غلط یا خلاف ہو جاتا ہے۔	
۲۸۰	۳۶۳	۳۶۳	۳۵۰	۲۱۷	۱	توجہ حدیث مشکوک الاصل بابت اطلاع جبریل علیہ السلام ایک صحابی کے مرنے کی دوسری ہی	
						روز جو واقع نہ ہوئی۔ (معہ اظہار ناپسندیدگی حضرت مجدد بر سوال)	
۵۸۵	۲۳۷	۲۳۷	۲۲۰	۲۵۳	۱	توجہ بات بعض عبارات حضرت مجدد در رسالہ مبداء و معاد بابت حقیقت کعبہ وغیرہ	

حاشیہ: قال المحجج  
ہذا باطل لا اصل له



ردیف	عنوانات (مضامین مسائل)	صفحہ اول	صفحہ آخر	تعداد صفحات	تعداد جلدیں	کیفیت
۱	جامعہ استعمالی صلحا (خاص کر پیر کا) جو وہ عطا کریں اسے پہننا باعث خیر عاقبت امور ہے۔	۲۰۶	۳۲۵	۳۲۸	۳۲۸	۲۵۳
۲	جامع (قول جمع محمدی) صورت و جواب ہے نہ کہ حقیقت و جواب۔	۹۵	۱۹۱	۱۹۱	۱۹۱	۲۶۸
۳	جاہل (صوفیا) لوگ کمال جاہل کی وجہ سے نفس مطمئنہ کو امارگی میں تصور کر کے اس پر احکام امارگی جاری کر دیتے ہیں (جیسے کفار کا انکار نبوت)۔	۱۰۱	۲۰۷	۲۰۶	۲۰۶	۲۸۵
۴	جذبہ وہ (یعنی تصفیہ) جو مقدم ہے سلوک سے مقصود اصلی نہیں۔	۶۲	۱۳۵	۱۳۹	۱۳۹	۲۰۴
	جذبہ دیگر یعنی جو تصفیہ تکمیل سلوک یعنی تزکیہ کے بعد سیر فی اللہ میں ہو مقاصد مطلوبہ سے ہے۔	۶۲	۱۳۵	۱۳۹	۱۳۹	۲۰۴
	جذبہ ماقبل سلوک (تصفیہ) مثل صورت کے ہے اور جذبہ ثانیہ (تزکیہ) بمنزلہ حقیقت ہے۔	۶۲	۱۳۵	۱۳۹	۱۳۹	۲۰۵
	جذبہ مبتدی و جذبہ منتہی کا فرق	۲۸۷	۵۵۱	۶۰۷	۶۰۷	۷۸۶
	جذبہ کے تفصیلات و معارف	۲۸۷	۵۵۱	۶۰۷	۶۰۷	۷۸۶
	جذبہ حضرات نقشبندیہ دو نوع ہے: ۱۔ از صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ۲۔ از خواجہ نقشبند	۲۹۰	۵۹۷	۶۵۰	۶۵۰	۸۲۳
	جذبہ کی نوع اول منسوب بہ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے حصول کا طریقہ و قوف عدد کا ہے۔	۲۹۰	۵۹۸	۶۵۰	۶۵۰	۸۲۳
	جذبہ اگرچہ بعض کفار میں بھی ملتا ہے مگر بوجہ کفر فوائد سے محرومی بلکہ وبال بن جاتا ہے۔	۱۲۱	۵۵۹	۳۱۷	۶۵۰	۱۶۰۰
۵	جزئی مبدأ تعین والے کو جائز نہیں کہ وہ اپنے اصل کئی سے نکل کر دوسرے اصل کئی زیر قدم نقل کرے۔	۲۹۴	۶۲۰	۶۷۳	۶۷۳	۸۵۳
	جزئی مبدأ تعین والے کے لئے جائز ہے کہ جس نبی کے زیر قدم ہے منتقل ہو کر اصل الاصل مبدأ تعین کئی یعنی آنسور صلی اللہ علیہ وسلم کے زیر قدم آجائے۔	۲۹۴	۶۲۰	۶۷۳	۶۷۳	۸۵۳
۶	جزیہ کا اٹھادینا بادشاہوں کا استحقاق نہیں جبکہ اللہ کا حکم ہے اور علامت غلبہ اسلام۔	۱۶۳	۲۷۱	۲۷۷	۲۷۷	۳۸۹
	جزیہ کی بظرفی مسلم حکومت ہند میں بواسطہ شومی مصاحبت اہل کفر و سلاطین کفار کے رہا ہے۔	۱۶۳	۲۷۱	۲۷۷	۲۷۷	۳۸۹
	جزیہ لینے کا مقصد خواری و اہانت کفار ہے۔	۱۹۳	۳۰۹	۳۲۰	۳۲۰	۴۳۵
۷	جعفر صادق رضی اللہ عنہ کا قول بابتہ سمع کلام	۹۲	۲۸۵	۲۳۲	۲۳۲	۱۵۲۰
۸	جمعیت میں فتور دفع کرنے کی تدابیر	۹۳	۱۸۹	۱۸۹	۱۸۹	۲۶۳
	جمعیت طائفہ (اہل اللہ) ماورائے جمعیت خلق میں ہے۔	۱۱۹	۲۲۷	۲۲۸	۲۲۸	۳۱۱



منوانات (مضامین مسائل)

ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	کیفیت
صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ
مکتوب	اصل	قدیم	جدید	ترجمہ	ترجمہ	ترجمہ	ترجمہ	ترجمہ	ترجمہ	ترجمہ	کیفیت
۱	۱۱۹	۲۲۷	۲۲۸	۲۲۸	۳۱۱	۱	جمعیتِ خلاق اگر اس طائفہ کو بخشی جائے تو ڈرنا چاہیے کہ بلائے جان نہ ہو۔				
۱	۱۷۶	۲۹۰	۲۹۹	۲۹۹	۳۱۰	۱	جمعیتِ باطن کے ساتھ جو اجتماع ہو مبارک ہے ورنہ شومی ہے۔				
۱	۲۲۲	۳۶۷	۳۸۵	۳۸۵	۵۲۱	۱	جمعِ متنقین مشروط ہے اتحادِ عمل سے				
۱	۲۰۱	۳۱۹	۳۳۱	۳۳۱	۴۳۶	۱	جمعِ علوم بہ بارِ بسمہ مندرج ہیں بلکہ نقطہٴ بایں (ترجمہٴ قول حضرت علی کریم اللہ وجہہ)				
۱	۹۵	۱۹۱	۱۹۰	۱۹۰	۲۶۷	۱	”جمعِ محمدی جمع ہے جمع الہی سے“ یہ قول بعض مشائخِ نزد حضرت مجددؑ شکر ہے معہ وجہ				
۱	۲۸۸	۵۶۹	۶۲۸	۶۲۸	۷۹۷	۱	جماعت سے ادائے نماز نوافل (معا مثالی) کو نیک و مستحسن سمجھتے ہیں اور یہ نہیں جانتے کہ یہ تسویلات شیطان سے ہے کہ سیدئات کو حسنات ظاہر کرتا ہے۔				
۱	۲۸۸	۵۷۰	۶۲۹	۶۲۹	۷۹۸	۱	جماعتِ فرائض کے واجب اور جماعتِ نوافل کے ممنوع (حنفیہ) ہونے کا راز				
۱	۳۰۷	۶۵۲	۷۰۹	۷۰۹	۸۹۰	۱	جمعِ خلق سے مراد ما سوائے انسان بھی ہے۔				
۲	۲۴	۶۳	۶۸	۸۶	۱۰۰۴	۲	۹ جمال لایزال کو مرآة ذرات میں مشاہدے کی خواہش قصور نظر ہے وہ جمال نہیں ظہورِ ظلال ہے۔				
۳	۳۷	۳۵۹	۹۷	۳۳۰	۱۳۶۳	۳	جمیل مطلق سبحانہ سے جو کچھ ملے وہ جمیل ہی ہے اگرچہ بصورتِ جلال ظاہر ہو۔				
۱	۱۸۴	۲۹۸	۳۰۷	۳۰۷	۴۱۹	۱	۱۰ جنید بغدادی کا حال بعد وفات ایک شخص کے خواب میں ————— جواباً				
۲	۵۸	۱۶۷	۱۹۴	۲۱۲	۱۱۳۲	۲	جنید بغدادی سے منسوب قول مشہور [مگر صفحہ مذکور میں اس کا ذکر موجود نہیں ہے]				حاشیہ ۷۵
۳	۱۲۱	۵۶۵	۳۲۳	۶۵۶	۱۶۰۵	۳	جنید بغدادی کا قول بابۃ صحو و سکر۔ ہو العارف والمعروف۔ لون المَاء۔ المحدث				
۲	۵۰	۱۳۶	۱۵۸	۱۷۶	۱۰۸۹	۲	۱۱ جنت کی ایک صورت ہے ایک حقیقت ہے اصحابِ صورتِ صورت سے اصحابِ حقیقت حقیقت سے				
							مخلوظ ہوں گے۔				
۱	۱۷۴	۲۸۹	۲۹۷	۲۹۷	۴۰۹	۱	۱۲ جن کے ظہور و تصرف کا دفعیہ تکرار کلمہ تمجید لا حول ولا قوۃ الا باللہ سے کریں۔				
۱	۳۳	۹۷	۸۷	۸۷	۱۲۲	۱	۱۳ جواہرِ خمسہ فلاسفہ (صورت۔ ہیولی۔ جسم۔ نفس۔ عقل) کا تعلق عالمِ خلق سے ہے نہ عالمِ امر سے۔				
۱	۳۳	۹۸	۸۸	۸۸	۱۲۲	۱	جواہرِ خمسہ نقشبندیہ دراصل جواہر (لطائف) ہیں جن کی حقیقت نصیبِ تابعانِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔				
۱	۳۳	۹۹	۹۰	۹۰	۱۲۳	۱	جواہرِ مقدسہ علیا (صوفیہ کے) جو کہ فوق صفات حقیقیہ ہیں داخل دائرہ ذات ہیں۔				
۱	۱۹۳	۳۰۹	۳۲۰	۳۲۰	۴۳۵	۱	۱۴ جہاد با کفار اور ان پر غلظت ضروریات دین سے ہے۔				
۱	۲۶۰	۴۲۷	۴۸۰	۴۸۰	۶۷۰	۱	جہاد سے مراد۔ جہادِ قالب ہے نہ کہ جہادِ بالنفس — حدیثِ معروف				
۲	۵۰	۱۳۷	۱۵۹	۱۷۷	۱۰۹۰	۲	جہادِ اکبر سے مراد حضرت مجددؑ جہادِ با قالب ہے نہ کہ بالنفس بخلاف شہرتِ عام کے۔				

ردیف	عنوانات (مضامین مسائل)	ردیف دفتر	ردیف مکتوب	ردیف اصل	ردیف نسخہ قدیم	ردیف نسخہ جدید	ردیف نسخہ	کیفیت
۱۵	جہاد کے اعتدال اجزائے قالب میں مرتفع نہ ہونے اور اطمینان نفس میں مرتفع ہوجانے کی وجہ	۲	۵۰	۱۳۹	۱۶۲	۱۸۰	۱۰۹۳	
۱۶	جامی کا قول بابت حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نزد حضرت مجددؒ زیادتی ہے اور نامناسب۔	۱	۲۵۱	۲۱۵	۲۲۱	۲۳۱	۵۷۸	
۱۶	پہار قل کی قرأت اکثر اوقات کرنا سنن میں کی جاتی ہے۔	۲	۱۶	۲۵	۲۸	۶۶	۹۸۳	
<b>ح</b>								
۱	حال ارباب نجی صوری	۱	۱۴	۳۳	۳۲	۳۲	۷۰	
	حالت برنگ اہل وجد و سماع سے ذوق و فرحت حاصل ہونے کا سبب	۱	۲۵۰	۲۰۹	۲۳۲	۲۳۲	۵۷۱	
	حالات روحانی مجدد و زادگان محمد صادق و محمد فرخ و محمد عیسیٰ رحمہم اللہ	۱	۳۰۶	۲۳۹	۷۵	۷۵	۸۸۶	
۲	حال خوارج کی تشبیہ یہود سے اور حال نصاریٰ کی روانفس سے محبت امیر کی افراط و تفریط میں	۲	۳۶	۷۸	۸۶	۱۰۲	۱۰۲	
۳	جس وقید کے زمانے کے حالات و واقعات حضرت مجددؒ سے متعلق مکتوبات ۵، ۳۳۸	۳	-	-	-	-	-	
۳	جس حضرت مجددؒ کے احوال و ثمرات عسکر	۳	جلد سوم	۸۴، ۷۸، ۷۲، ۳۷، ۱۹، ۱۸، ۱۵، ۶	۵۳، ۵۲، ۵۱، ۲۳، ۳۸، ۳۷، ۳۵، ۳۴	۳۳، ۳۲، ۳۱، ۳۰، ۲۹، ۲۸، ۲۷، ۲۶	۱۳۸۲	
۳	جس عسکری کے احوال و برکات	۳	۸۳	۲۶۲	۲۰۲	۵۳۷	۱۳۹۶	
۳	حج وطن	۱	۱۵۵	۲۵۸	۲۶۳	۲۶۳	۳۷۳	
۳	حج دنیا	۱	۷۸	۱۷۲	۱۷۰	۱۷۰	۲۳۱	
۳	حج درمیان فدا و بندہ نفس ہے نہ کہ عالم	۱	۲۳	۶۶	۵۸	۵۸	۹۵	
۳	حج ذات تعالیٰ شیون و اعتبارات ہیں۔	۱	۱۵۱	۲۵۲	۲۵۸	۲۵۸	۳۶۷	
۳	حجبات شیونی حضور ہے اور حجبات اعتباری غیبت	۱	۱۵۱	۲۵۲	۲۵۸	۲۵۸	۳۶۸	
۳	حج صفت فارچی ہوتے ہیں اور حج شیون علمی۔ معہ توجیہ	۱	۲۸۷	۵۶۰	۶۱۷	۶۱۷	۷۸۶	
۳	حج کے متعلق حدیث بہ ترجمہ فارسی یعنی: حج گناہوں کو زائل کر دیتا ہے۔	۳	۱۷	۳۱۱	۲۹	۳۲۶	۱۳۰۸	
۳	حجّت بالغہ بعثت انبیاء سے مستحق ہے جس نے زبان مکلفان کو بند کر دیا۔	۳	۳۶	۳۵۸	۹۶	۲۲۹	۱۳۶۳	

عنوان	عدد	عدد دفتر	سنی	سنی اہل	سنی قدیم	سنی جدید	سنی زہرا	سنی زہرا	کیفیت
۶	۹۹	۱	۲۰۲	۲۰۳	۲۰۳	۲۰۳	۲۸۱	۲۸۱	حدیث: تَنَا مَعَيْنَايَ وَلَا يَنَا مَقَلْبِي۔ دوا آگاہی کا اشارہ نہیں بلکہ اخبار ہے عدم غفلت کا جریان احوال سے اپنے اور اپنی امت کے۔
	۲۰۳	۱	۲۲۲	۲۲۲	۲۲۲	۲۲۲	۲۲۹	۲۲۹	حدیث طویل بابتہ مقبولیت اہل ذکر کا فارسی مفہوم
	۲۶۷	۱	۲۹۵	۲۹۵	۲۹۵	۲۹۵	۶۷۸	۶۷۸	حدیث ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ بابتہ علم شریعت و علم اسرار بعبارت فارسی
	۳۶	۲	۹۰	۹۰	۹۰	۹۰	۱۰۳۶	۱۰۳۶	حدیث قرطاس سے متعلق اعتراضات و شبہات کا دفعیہ
	۳۸	۳	۳۶۰	۳۶۰	۳۶۰	۳۶۰	۱۳۶۵	۱۳۶۵	حدیث: سَتَفْتَرِقُ اَمَّتِي۔ کے معانی
	۲۱	۳	۳۶۵	۳۶۵	۳۶۵	۳۶۵	۱۲۷۳	۱۲۷۳	حدیث: اَسْرِنِي السَّارِقِينَ۔ بابتہ کیفیت ادائے نماز
	۱۲۱	۳	۵۶۳	۵۶۳	۵۶۳	۵۶۳	۱۶۰۳	۱۶۰۳	حدیث مفہوم فارسی بابتہ رفع حجابات در میان بندہ و خدا بحالت نماز بہ توجہ
	۶۰	۳	۲۰۵	۲۰۵	۲۰۵	۲۰۵	۱۳۱۸	۱۳۱۸	حدوث اکوان میں جو بھی تغیر و تلون ہوتا ہے وہ مرتبہ عدم میں ہے۔
	۵۷	۳	۳۹۹	۳۹۹	۳۹۹	۳۹۹	۱۳۱۱	۱۳۱۱	حدوث ذاتی و زمانی کا سن ہے، ماسوائے حق کے لئے اس کا منکر خلاف نص قرآنی ہے باجماع اہل سنت
	۱۰۲	۱	۲۰۶	۲۰۶	۲۰۶	۲۰۶	۲۸۲	۲۸۲	حرام سودی قرض میں مجموع مبلغ ہے نہ کہ صرف جزر زائد از اصلی
	۱۶۳	۱	۲۷۳	۲۷۳	۲۷۳	۲۷۳	۳۹۰	۳۹۰	حرام و حلال کے معاملے میں ہمیشہ علمائے دیندار سے رجوع کریں اور ان کے فتویٰ پر عمل کریں۔
	۲۲	۳	۳۱۹	۳۱۹	۳۱۹	۳۱۹	۱۳۱۶	۱۳۱۶	حرج (تنگی و مشکل) دین میں مدفوع ہے بحکم آیتہ: وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ
	۲۷	۳	۳۲۱	۳۲۱	۳۲۱	۳۲۱	۱۳۲۲	۱۳۲۲	حرمان کفار از دولت تصدیق انبیا کا سبب
	۱۰۰	۳	۵۱۰	۵۱۰	۵۱۰	۵۱۰	۱۵۲۸	۱۵۲۸	حروف و کلمات (قرآن) (مرتبہ نفس امر میں) مشہود ہوتے ہیں۔
	۱۰۰	۳	۵۱۰	۵۱۰	۵۱۰	۵۱۰	۱۵۲۸	۱۵۲۸	حروف و کلمات (قرآن) بہ وجہ سمات حدوث کے اگرچہ وصول بہ مقام ذات سبحانہ کی قابلیت نہیں رکھتے مگر اس مرتبہ کے تمام موجودات سے پیش قدم ہیں۔
	۱۰۰	۳	۵۱۲	۵۱۲	۵۱۲	۵۱۲	۱۵۲۹	۱۵۲۹	حروف و کلمات سائر کتب منزکہ کا مرتبہ
	۱۰۰	۳	۵۱۱	۵۱۱	۵۱۱	۵۱۱	۱۵۲۹	۱۵۲۹	حروف و کلمات اگر کلام نفسی ہو تو داخل مرتبہ فارح کیوں نہیں؟
	۵۳	۲	۱۳۵	۱۳۵	۱۳۵	۱۳۵	۱۱۱۷	۱۱۱۷	حسنات کو اپنے یہ سمجھے کہ اس میں اب کوئی خرابی نہیں۔
	۲۳	۱	۶۷	۶۷	۶۷	۶۷	۹۶	۹۶	حسنات الابرار سینات المقربین کے معنی اور وضاحت
	۱۰۰	۳	۵۰۳	۵۰۳	۵۰۳	۵۰۳	۱۵۲۱	۱۵۲۱	حُسن و جمال جو عدم میں نمودار ہوتا ہے ایسا ہے جیسے حنظل پر شکر چڑھا کر شیریں جتائیں۔
	۱۰۰	۳	۵۱۳	۵۱۳	۵۱۳	۵۱۳	۱۵۵۲	۱۵۵۲	حُسن و جمال محمدی صلی اللہ علیہ وسلم

عنوانات (مضامین مسائل)

رد نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر
۱۲	حصول ترقیات	۲	۸	۵	۵	۲۶	۱۰۱	۱
	حصول جذبہ و سلوک	۶	۱۳	۱۱	۱۱	۵۰	۱۰۱	۱
	حصول قرب و بُعد	۱۰	۲۲	۲۱	۲۱	۶۰	۱۰۱	۱
	حصول مقام ربیب تصور	۱۱	۲۴	۲۳	۲۳	۶۲	۱۰۱	۱
	حصول مقام فنا و بقا	۱۲	۳۰	۳۰	۳۰	۶۸	۱۰۱	۱
	حصول ظہور وجہ خاص ہر شے	۱۲	۳۰	۳۰	۳۰	۶۸	۱۰۱	۱
	حصول قرب خاص الطف لطف کے لئے ہے۔	۱۸۱	۲۹۲	۳۰۲	۳۰۲	۳۱۵	۱۰۱	۱
	حصول مناسبت درمیان مرشد و مسترشد درکار ہے۔	۲۱۶	۳۳۸	۳۶۲	۳۶۲	۳۷۷	۱۰۱	۱
	حصول نفس ولایت میں ولی کو اپنی ولایت کا علم ہونا ضروری نہیں نہ ہی خوارق کا	۲۱۶	۳۳۸	۳۶۲	۳۶۲	۳۷۷	۱۰۱	۱
	حصول رابطہ (تصور شیخ) جو مبنی ہے مناسبت تا تمہ پر زمانہ غیبت پر میں غنیمت ہے۔	۲۲۲	۳۶۸	۳۸۵	۳۸۵	۵۲۱	۱۰۱	۱
	حصول فنا و بقا کے بعد وجود ذکر و ثبوت ذکر اس سے مذموم نہیں۔	۲۲۵	۳۰۲	۳۲۵	۳۲۵	۵۶۲	۱۰۱	۱
	حصول وصل عربان کمال تابعان کو باوجود توسط انبیاء علیہم السلام	۲۹۲	۶۱۹	۶۷۷	۶۷۷	۸۵۶	۱۰۱	۱
	حصول جذب کفار کے لئے؟	۱۲۱	۵۵۹	۳۱۷	۳۱۷	۱۶۰	۱۰۱	۳
	حصول استغناء نفس عبارت سے ہوتا ہے اور لغزش سے ندامت	۵۳	۱۳۳	۱۶۶	۱۶۶	۱۱۱۶	۱۰۱	۲
	حصول حقیقت کی علامت شریعت پر عمل میں ثبوت یسر ہے۔	۱۹۱	۳۰۶	۳۱۶	۳۱۶	۳۳۱	۱۰۱	۱
۱۵	حضور حضرات نقشبندیہ کا دائمی ہونا	۲۱	۳۸	۵۰	۵۰	۸۷	۱۰۱	۱
	حضور بے غیبت سے مراد یادداشت ہے۔	۲۷	۷۶	۶۲	۶۲	۱۰۰	۱۰۱	۱
	حضور ذات سبحانہ سے ملاحظہ اسما و صفات و شیون و اعتبارات ہے۔	۲۷	۷۶	۶۲	۶۲	۱۰۰	۱۰۱	۱
	حضرت ذات سبحانہ کو بغیر توسط اسما کے عالم سے کوئی مناسبت نہیں نہ بحر فنا کے کوئی نسبت۔	۲۰۸	۳۲۸	۳۳۱	۳۳۱	۳۵۵	۱۰۱	۱
	حضرت وجود سبحانہ پر حمل اشتقاق کا حکم	۲۳۳	۳۸۲	۳۰۱	۳۰۱	۵۳۸	۱۰۱	۱
	حضور حضرت ذات سبحانہ اگرچہ دائمی ہو مگر نزد متوجہان احدیت مجردہ داخل غفلت ہے۔	۲۳۲	۳۹۹	۳۲۲	۳۲۲	۵۶۰	۱۰۱	۱
	حضرت حق سبحانہ (کے قرب) کو ارباب معقول ہر چند تصور نہ کر سکیں مگر ارباب علم لدنی اسے	۱۶	۲۹۷	۲۷	۲۷	۱۲۹۳	۱۰۱	۳
	واضح طور پر جانتے ہیں۔							





عنوان	عدد دفتر	عدد کتب	سنی اصل	سنی قدیم	سنی جدید	سنی ترجمہ	کیفیت
حقیقتین کا تعلق آنسور صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت عنصری سے ہے۔	۱	۲۰۹	۳۳۱	۳۲۵	۳۲۵	۲۵۹	
حقیقت کعبہ ربانی مسجود ہے حقیقت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کا معہ وجوہ	۱	۲۰۹	۳۳۲	۳۲۲	۳۲۲	۲۶۳	
حقیقت کعبہ و حقیقت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کے مقامات مراتب کے مد نظر اگر کسی ولی کامل کے	۱	۲۰۹	۳۳۲	۳۲۲	۳۲۲	۲۶۳	
طلواف کو حصول برکات کے لئے کعبہ آجائے تو کوئی بعید نہیں۔							
حقیقت کعبہ فوق حقائق اشیا یعنی اسمائے الہی سے اوپر ہے لہذا حقیقت کعبہ متبوع	۱	۲۰۹	۳۳۵	۳۲۸	۳۲۸	۲۶۳	
حقائق اشیا ہوتی۔							
حقیقت معاملہ حکایت مرید ابن السکینہ متذکرہ در کتاب نجات جامی	۱	۲۱۰	۳۳۶	۳۲۹	۳۲۹	۲۶۵	جواباً
حقیقت دنیا و فوج مزخرفات دنیاوی	۱	۲۳۲	۳۲۹	۳۹۹	۳۹۹	۵۲۵	
حقیقت واجب الوجود سبحانہ وجود محض ہے جو منشأ ہر خیر و کمال ہے۔	۱	۲۳۳	۳۸۱	۲۰۱	۲۰۱	۵۳۸	
حقائق ممکنات عدمات ہیں با کمالات وجودیہ جو مبارکی شری و نقص ہیں ....	۱	۲۳۴	۳۸۲	۲۰۳	۲۰۳	۵۴۰	
حق تعالیٰ کو حاضر دیکھ کر عبادت کرنا موجب تنزیل حق سبحانہ ہے۔	۱	۲۱۲	۳۳۱	۲۵۵	۲۵۵	۲۴۱	جواباً
حقیقت شے اور اس کی مثال میں یکسانیت عدم تمیز پر محمول ہے۔ معہ مثال	۱	۹۵	۱۹۰	۱۹۰	۱۹۰	۲۶۷	
”حق سبحانہ عالم بغیب نہیں“ عبدالکریم مہنی کے اس قول پر حضرت مجددؑ کا ارشاد جلالی	۱	۱۰۰	۲۰۵	۲۰۲	۲۰۲	۲۸۲	
حقیقت قرآن و حقیقت کعبہ کی وضاحت و توجیہ فوقیت حقیقت کعبہ	۱	۲۵۴	۲۲۰	۲۲۷	۲۲۷	۵۸۶	
حقیقت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم	۱	۲۶۰	۲۳۳	۲۶۳	۲۶۳	۶۰۰	
حقیقت کعبہ ربانی سے متعلق کمالات کا مقام	۱	۲۶۰	۲۳۳	۲۲۲	۲۲۲	۶۱۱	
حقیقت کعبہ بھی مسجود الیہا ہے حقائق صور خلائی کا بشر ہو یا ملک	۱	۲۶۳	۲۵۷	۲۹۲	۲۹۲	۶۲۹	
حقائق الہی سے مراد	۱	۲۶۳	۲۵۷	۲۹۲	۲۹۲	۶۲۹	
حقائق کوئی سے مراد	۱	۲۶۳	۲۵۷	۲۹۲	۲۹۲	۶۲۹	
حقیقت جذبہ و سلوک معہ فرق مابین	۱	۲۸۷	۵۵۱	۶۰۷	۶۰۷	۷۷۶	
حقیقت مقام تکمیل و ارشاد	۱	۲۸۷	۵۵۱	۶۰۷	۶۰۷	۷۷۶	
”حق تعالیٰ نہ داخل عالم ہے نہ خارج نہ متصل نہ منفصل“ کی وضاحت	۲	۹۸	۲۵۲	۲۹۱	۲۹۱	۱۲۳۳	
حقیقت الحقائق سے فوق تر ترقی خود آنسور صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ممکن ہے یا نہیں؟	۳	۱۲۲	۵۶۷	۳۲۷	۳۲۷	۱۶۰۸	جواباً



عدد صفحہ	عدد صفحہ	عدد صفحہ	عدد صفحہ	عدد صفحہ	عدد صفحہ	عنوانات (مضامین مسائل)
۱۲۸۹	۳۵۴	۲۳	۲۹۳	۱۳	۳	حقیقت وجود واجب سبحانہ ....
۱۲۹۲	۳۶۲	۲۹	۲۹۸	۱۴	۳	حق سبحانہ منعم حقیقی ہے اس کا شکر و تعظیم بڑا بہت عقل سے واجب ہے مگر ادائیگی وہی معتبر ہے جو مطابق شریعت ہو ....
۱۲۹۵	۳۶۳	۳۰	۲۹۹	۱۴	۳	حق سبحانہ بذات خود موجود ہے۔ وجوب وجود اور طلبہ (نیز عدم سبق یا لاحق ہر نسبت سے منترہ ہے۔
۱۲۹۷	۳۶۵	۳۲	۳۰۱	۱۴	۳	حق سبحانہ ازل سے اب تک ایک ہی کلام سے متکلم ہے امر وہی ہو یا اخبار و استخبار یا صحف
۱۲۹۹	۳۶۷	۳۲	۳۰۳	۱۴	۳	حق سبحانہ ہر شے کا خالق ہے بسیط ہو یا مرکب ....
۱۲۹۹	۳۶۷	۳۲	۳۰۳	۱۴	۳	حق سبحانہ کے سوا کوئی شے قدیم نہیں ....
۱۳۰۰	۳۶۷	۳۲	۳۰۳	۱۴	۳	حق سبحانہ کی مخلوق جس طرح بندے میں اسی طرح ان کے افعال بھی مخلوق الہی ہیں۔
۱۳۲۳	۴۰۱	۶۸	۳۳۳	۲۶	۳	حق سبحانہ نفس وجود میں اور سایر کمالات تابع وجود یعنی صفات ثمانیہ میں خود کافی ہے۔
۱۳۵۳	۴۱۹	۸۶	۳۳۹	۳۲	۳	حقیقت کثرت وہمیدہ کی تحقیق ....
۱۳۹۳	۴۵۵	۱۲۲	۳۸۲	۴۸	۳	حق سبحانہ کے لئے جو بعضوں نے کہا ہے کہ اس کا مثل نہیں مگر مثال ہے اس کی توجیہ و توضیح
۱۴۰۳	۴۶۳	۱۳۱	۳۹۱	۵۳	۳	حق سبحانہ عالم سے قریب ہے اور عالم کے ساتھ ہے مگر قریب و معیت میں مجہول الکینیت ہے۔
۱۴۰۴	۴۶۵	۱۳۲	۳۹۱	۵۳	۳	حقیقت انسان نفس ہے صرف یہی لطیفہ فنا و بقا سے متصف ہوتا ہے۔ معہ وجوہ
۱۴۱۳	۴۷۳	۱۳۰	۴۰۱	۵۸	۳	حق سبحانہ نے جب اپنے اسرار مکنونہ کے اظہار کا ارادہ کیا تو ہر اسم الہی نے مظاہر میں سے ایک ایک مظہر طلب کیا تاکہ اپنے کمالات کو اس مظہر (عالم عدم) میں جلوہ گر کرے۔
۱۴۱۵	۴۷۳	۱۳۱	۴۰۲	۵۸	۳	حقائق ممکنات ....
۱۴۱۸	۴۷۷	۱۳۲	۴۰۵	۶۰	۳	حق سبحانہ کے وجود میں کوئی تنزل یا تبدل راہ نہیں پاتا خواہ مرتبہ علم میں ہو یا خارج میں
۱۴۱۹	۴۷۸	۱۳۵	۴۰۶	۶۰	۳	حقیقت انسان اور اس کی ذوات عدم ہے جو کہ نفس ناطقہ ہے اور مشار الیہ انا کا
۱۴۲۳	۴۸۱	۱۳۸	۴۰۹	۶۲	۳	حقیقت انسان معہ ذوات کے نفس ناطقہ ہے جو مشار الیہ انسان ہے بہ لفظ انا
۱۴۲۳	۴۸۲	۱۳۹	۴۰۹	۶۲	۳	حقیقت نفس ناطقہ یعنی ذات انسان کی حقیقت عدم ہے (بمقابلہ وجود سبحانہ)
۱۴۳۷	۴۹۳	۱۶۰	۴۱۹	۶۷	۳	حقیقت کائنات ....
۱۴۷۷	۵۱۶	۱۸۳	۴۳۳	۷۶	۳	حقیقت کعبہ ربانی (نزد حضرت مجدد) حضرت نور صرف ہے اور مسجود جمع و اصل جمع تعینات ہے۔
۱۴۷۸	۵۱۷	۱۸۳	۴۳۵	۷۷	۳	حقیقت کعبہ و حقیقت قرآن و حقیقت صلوة و حقیقت کلمہ طیبہ و حقیقت عجم معرفت

زواہر العربی  
و حضرت مجدد



عنوانات (مضامین مسائل)

عنوان	عدد	دفتر	عدد	کتب	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	کیفیت
عنوان	عدد	دفتر	عدد	کتب	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	کیفیت
حقیقت کعبہ ربانی (بہ کشف حضرت مجددؑ) مرتبہ علیائے نور صرف ہے ....	۳	۴۴	۲۲۵	۱۸۳	۵۱۴	۱۲۷۸	گواما قرآن	۳	۱۲۷۸	مقتدی کعبہ
حقیقت قرآنی مرتبہ فوق تر ہے مرتبہ حقیقت کعبہ ربانی سے ....	۳	۴۴	۲۲۵	۱۸۳	۵۱۴	۱۲۷۸		۳	۱۲۷۸	
حقیقت قرآنی کے مرتبہ مقدسہ میں اطلاق نور کی بھی گنجائش نہیں ....	۳	۴۴	۲۲۲	۱۸۴	۵۲۰	۱۲۸۰		۳	۱۲۸۰	
حقیقت صلوة فوق تر ہے مرتبہ حقیقت قرآن سے ....	۳	۴۴	۲۲۲	۱۸۴	۵۲۰	۱۲۸۰		۳	۱۲۸۰	
حقیقت کلمہ طیبہ فوق تر ہے حقیقت صلوة سے ....	۳	۴۴	۲۲۲	۱۸۴	۵۲۰	۱۲۸۱		۳	۱۲۸۱	
حقیقت مشاہدہ قلب عرفا	۳	۹۰	۲۲۵	۲۲۵	۵۵۸	۱۵۱۲		۳	۱۵۱۲	
حقیقت کعبہ بہ لحاظ مسجود الیہ	۳	۱۲۳	۵۸۴	۳۲۹	۶۸۲	۱۶۲۴		۳	۱۶۲۴	
حقیقت محمد صلی اللہ علیہ وسلم جامع جمیع حقائق ہے۔	۳	۱۲۱	۵۵۸	۳۱۶	۶۲۹	۱۵۹۹		۳	۱۵۹۹	
حقیقت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کے ظہور اول و حقیقت الحقائق ہونے کے معنی	۳	۱۲۲	۵۶۷	۳۲۶	۶۵۹	۱۶۰۷		۳	۱۶۰۷	
حقیقت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم (بہ کشف حضرت مجددؑ) تعین و ظہور جہتی ہے جو مبداء ظہورات و منشأ خلق مخلوقات ہے۔	۳	۱۲۲	۵۶۸	۳۲۸	۶۶۱	۱۶۰۹		۳	۱۶۰۹	
حقیقت شے اور اس کا حکم	۳	۱۲۲	۵۷۰	۳۳۰	۶۶۲	۱۶۱۱		۳	۱۶۱۱	
حقیقت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم سے فوق تر ترقی جائز نہیں۔ معہ وجوہ	۳	۱۲۲	۵۷۱	۳۳۱	۶۶۲	۱۶۱۲		۳	۱۶۱۲	
حقیقت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم سے فوق تر ترقی اگر کہا جائے تو اس حقیقت کے نقل کے طور پر ورنہ محال عقلی و شرعی ہے۔	۳	۱۲۲	۵۷۱	۳۳۱	۶۶۳	۱۶۱۲		۳	۱۶۱۲	
حق معرفت کا مطلب ....	۳	۱۲۲	۵۸۱	۳۳۳	۶۶۶	۱۶۲۳	پہن فصل	۳	۱۶۲۳	
حقیقت کعبہ کی تعبیر	۳	۱۲۳	۵۸۷	۳۲۹	۶۸۲	۱۶۲۴		۳	۱۶۲۴	
حقیقت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم سائر افراد عالم سے افضل ہے مگر حقیقت کعبہ عالم (جنس) عالم (مخلوق) سے نہیں۔	۳	۱۲۳	۵۸۸	۳۵۱	۶۸۲	۱۶۲۹		۳	۱۶۲۹	
حقائق ممکنات کے نظریہ ابن العربیؒ و نظریہ حضرت مجددؑ پر تشکیکات — جواباً	۲	۲۷	۶۵	۷۲	۹۰	۱۰۰۷		۲	۱۰۰۷	
حقیقت وجود واجب سبحانہ — جواباً	۳	۱۳	۲۹۳	۲۳	۳۵۷	۱۲۸۹		۳	۱۲۸۹	
حق سبحانہ کا مشاڑ الیہ ہونا ضمیر انا کا	۳	۲۱	۳۱۶	۲۹	۳۸۲	۱۳۱۳		۳	۱۳۱۳	
حق سبحانہ کی صفات و ذات	۳	۲۶	۳۲۵	۶۸	۴۰۱	۱۳۲۳		۳	۱۳۲۳	

ردیف	عنوانات (مضامین مسائل)	ردیف	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	کیفیت
ردیف	عنوانات (مضامین مسائل)	ردیف	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	کیفیت
۳	حقیقت ممکنات اعدا کیوں ہیں؟	۱۳۲۱	۲۸۴	۱۵۱	۳۱۱	۶۲	۳		
۱۷	حق ایقین ....	۷۹	۴۱	۴۱	۴۱	۱۸	۱		
	"	۵۱	۱۱	۱۱	۱۲	۶	۱		
	حق ایقین کی تعبیر مفصلاً ....	۷۲۵	۵۷۷	۵۷۷	۵۲۷	۲۷۷	۱		
	حق ایقین مقام معرفت ہے۔	۱۶۸	۱۰۶	۱۰۶	۱۱۳	۴۳	۱		
	حق ایقین کی نہایت مرتبہ	۸۲۳	۶۳۹	۶۳۹	۵۹۷	۲۹۰	۱		
۱۸	حق اللہ حقوق خلاق پر مقدم ہے۔ معہ وجہ	۳۳۵	۲۳۷	۲۳۷	۲۳۳	۱۲۷	۱		
	حقوق و تربیت حضرت واجب سبحانہ فوق جمع حقوق و تربیات ہیں۔	۱۰۵۲	۱۲۷	۱۱۹	۱۰۶	۴۲	۲		
۱۹	حکایت حضرت حسن بصری و حبیب عجمی بابتہ عبور دریا معہ توجیہ معاملہ	۲۷۰	۳۶۱	۳۶۱	۳۳۷	۲۱۶	۱		
	حکایت تاجر بازار منی منقول از خواجہ نقشبند بابتہ مقام ظاہر بدینا مشغول بحق	۱۲۱	۸۷	۸۷	۹۷	۳۳	۱		
	حکایت کشفی ابن العربی کی جماعت آدم علیہ السلام سے ملاقات بہ طواف کعبہ کی بابتہ	۱۱۳۷	۲۰۵	۱۸۷	۱۶۶	۵۸	۲		
۲۰	حکمت کو اللہ نے وسیلہ وجود قدرت بنایا ہے (فلاسفہ اس کا بلکہ نہیں مقبتس ہے مشکاة نبوت سے)	۶۳۶	۵۰۹	۵۰۹	۴۷۱	۲۶۶	۱		
۲۱	حل عبارت رجات تصنیف ملاً کاشفی	۱۰۰۹	۹۳	۷۵	۶۷	۲۸	۲		
	حل عبارت نفحات تصنیف ملاً جامی: بابتہ قول عین القضاة	۲۳۲	۳۲۷	۳۲۷	۳۱۵	۲۰۰	۱		
	حل عبارات مبداء و معاد تصنیف خود حضرت مجدد	۲۵۷	۳۲۳	۳۲۳	۳۲۹	۲۰۹	۱		
	حل اشکال کہ: دوسروں کی نہایت جب نقشبندی طریق کی ہدایت میں ہے تو ان کی نہایت کیا ہوگی؟	۵۱۲	۳۷۶	۳۷۶	۳۶۰	۲۲۱	۱		
	حل اشکال کہ: نہایت دیگران بہر حال و مولیٰ بحق ہوگی تو ان کی سیر حق سے کہاں کو ہوگی؟	۵۱۲	۳۷۶	۳۷۶	۳۶۰	۲۲۱	۱		
	حل اشکال کہ: مکتوب ۳۶۱-۳۶۱ (زیر نظر) کی عبارتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ تجلیات کی نہایت ہے جبکہ مشائخ کی تصریح ہے کہ تجلیات بے نہایت ہیں۔	۵۱۳	۳۷۷	۳۷۷	۳۶۱	۲۲۱	۱		
	حل اشکال کہ: تجلیات ذات کو بھی بے نہایت کہا گیا ہے جیسے ملاً جامی نے شرح لمعات میں تصریح کی ہے تو پھر تجلیات ذات کی نہایت کہا کیوں کر درست ہو سکتا ہے؟	۵۱۳	۳۷۷	۳۷۷	۳۶۱	۲۲۱	۱		
	حل شبہات و تردیدات بہرادر طریقت مرزا حسام الدین احمد	۵۳۰	۳۹۳	۳۹۳	۳۷۵	۲۲۹	۱		
	حل معنی در بیان جسد مکتسب روح از عبارات رسالہ مبداء و معاد حضرت مجدد	۵۵۷	۴۱۹	۴۱۹	۳۹۷	۲۳۹	۱		

عنوانات (مضامین مسائل)

ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	کیفیت
دفترو	کتوب	اصل	سنی	سنی	سنی	سنی	سنی	
۲	۲	۱۳	۱۲	۳۰	۹۲۵			تحقیق ظاہر حضرت مجددؒ
حل اشکال مخالفان وجود در صفات	۲	۲	۱۳	۱۲	۳۰	۹۲۵		
حل اشکال کلامی کہ ثابت شدہ انحصار عقلی تین ہیں ....	۲	۳	۱۸	۱۸	۳۶	۹۵۱		
حل اشکال مسئلہ حدیث قرطاس و منع حضرت عمر فاروق و دیگر صحابہ رضی اللہ عنہم	۲	۹۶	۲۲۲	۲۸۰	۲۹۸	۱۲۲۳		
حل اشکال مکتوب ششم دفتر دوم بحواب خواجہ ہاشم کشمی: انکار کہ مقصود آفرینش الہی ....	۲	۹۷	۲۵۰	۲۸۹	۳۰۷	۱۲۳۲		
حل معاملہ خواجہ جمال الدین حسینؒ (دو واقعات)	۳	۸۱	۲۶۰	۲۰۲	۵۲۵	۱۲۹۳		
حل اشکال بابہ حصول کمالات و ولایت حلت (ابراہیمی) و ولایت موسوی	۳	۹۲	۲۹۳	۲۲۰	۵۷۳	۱۵۲۸		
حل عبارت مکتوب ۸۷ دفتر سوم بنام مولانا صالح کولابی بابتہ اسرار سیر مرادی و مریدی خود	۳	۱۲۱	۵۵۷	۳۱۳	۶۳۷	۱۵۹۷		
حل عبارت مبداء و معاد تصنیف حضرت مجددؒ بابتہ صورت کعبہ	۳	۱۲۳	۵۸۶	۳۳۹	۶۸۲	۱۶۲۷		
۲۲ حلقہ (پیر ارشاد) میں مریدوں کا یکجا ہونا باعث جمعیت ہے (کہ تشقت میں باہم فانی ہوں)	۱	۲۳۷	۳۹۵	۳۱۹	۳۱۹	۵۳۳		
۲۲ - ۸۲	۱	۱۰۲	۲۰۶	۲۰۷	۲۰۷	۲۸۶		
۲۳ حوادث طاعون و قحط (بعہد حضرت مجددؒ) اور اس سے متعلق نصائح	۲	۱۶	۲۵	۲۸	۶۶	۹۸۳		
" " " نیز تاریخی واقعات	۲	۱۷	۲۶	۲۹	۶۷	۹۸۵		
حوادث یومیہ اور حق بندگی	۳	۵۹	۲۰۳	۱۲۳	۲۷۱	۱۳۱۷		
۲۴ حواس قلبی مستفاد ہے نورانیت قلبی سے	۱	۲۰۰	۳۱۷	۳۲۸	۳۲۸	۲۲۳		
۲۵ حیرت کبریٰ یہ ہے کہ سالک بعد از تحقق دوام آگاہی اگر عروج واقع تو گرداب حیرت میں پڑ جاتا ہے	۱	۲۹۰	۵۹۶	۶۳۸	۶۳۸	۸۲۲		
حیرت کبریٰ کے بعد مقام معرفت ہے اور جو اس پر فائز ہو اسے ایمان حقیقی حاصل ہوتا ہے	۱	۲۹۰	۵۹۶	۶۳۹	۶۳۹	۸۲۳		
۲۶ حیات عالم برزخ جو کہ موطن قبر ہے۔	۳	۳۶	۲۵۸	۹۵	۲۲۳	۱۳۶۲		
حیات عالم دنیا	۳	۳۶	۲۵۸	۹۵	۲۲۳	۱۳۶۲		
۲۷ حفظ اوقات کے متعلق نصائح	۳	۸۵	۲۶۳	۲۰۶	۵۳۹	۱۳۹۷		
خ								
۱ خارجی (فرقہ)	۱	۸۰	۱۷۷	۱۷۵	۱۷۵	۲۳۷		
خارجی وہ ہیں جو حضرات خستین سے محبت نہیں رکھتے۔ اہل سنت سے فارغ ہوئے۔	۲	۳۶	۷۷	۸۵	۱۰۳	۱۰۲۱		

خ

خارجی (فرقہ)

ردیف	کتاب	جلد	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	عنوانات (مضامین مسائل)	ردیف
۱	مؤثرہ نظر	۱۴۱۴	۴۴۳	۱۴	۴۰۲	۵۸	۳	خارج میں غیر از ذات و صفات واجبہ سبحانہ کچھ بھی ثابت و موجود نہیں۔
۲	ابن العربیہ	۹۸۰	۶۳	۴۵	۴۳	۱۵	۲	ختین کی محبت میں متردد اہل حق سے خارج ہے (اہل سنت سے)
۳		۹۸۱	۶۳	۴۶	۴۴	۱۵	۲	ختین یعنی حضرت عثمان و حضرت علی رضی اللہ عنہما دونوں اکابر صحابہ سے اور لائق محبت ہیں حکم آیتہ: قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ...
۴		۱۱۴۹	۲۱۹	۲۰۱	۱۴۳	۶۲	۲	خانخانان (عبدالرحیم) کی نسبت محبت و ارادت بہ اکابر نقشبندیہ و حضرت مجددؒ
۵		۱۱۵۰	۲۲۱	۲۰۳	۱۴۵	۶۲	۲	خانخانانؒ کو حضرت مجددؒ نے اپنی توجہ میں رفیع القدر پایا۔
۶		۱۵۰۴	۵۳۶	۲۱۳	۴۶۴	۸۸	۳	خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے اتباع ملت ابراہیمی کا مطلب — جواباً
۷		۱۱۳۱۴	۳۸۲	۴۹	۳۱۴	۲۱	۳	خدا میں جوگم ہے وہ خدا نہیں ہو سکتا۔
۸		۲۱۶	۱۴۹	۱۴۹	۱۵۲	۶۸	۱	خدمت فقراء کے ساتھ ہی رعایت آداب خدمت بھی ضروری ہے۔
۹		۳۵۹	۲۵۱	۲۵۱	۲۴۴	۱۴۲	۱	خرقہ شیخ کا ادب یہ ہے کہ کبھی کبھی اسے با وضو پہننے اور حفاظت سے رکھے تو بڑے فوائد متوقع ہیں۔
۱۰		۵۱۸	۳۸۲	۳۸۲	۳۶۵	۲۲۱	۱	خرقہ کی اقسام: ۱۔ خرقہ ارادت، ۲۔ خرقہ تبرک۔ خرقہ ارادت صرف ایک پیر سے لے سکتا ہے اور خرقہ تبرک دوسرے سے بھی لے سکتا ہے۔
۱۱	معدنہ و تبصرہ	۱۰۴۸	۱۳۲	۱۱۴	۱۰۲	۴۰	۲	خرق مجب اسما و صفات و شیون اعتبارات حضرت حق سبحانہ دو قسم ہے ۱۔ شہودی ۲۔ وجودی
۱۲		۱۳۳۹	۴۰۶	۴۳	۳۳۸	۲۶	۳	خرق حجاب سے مراد خرق شہودی ہے (جو ممکن و واقع ہے)۔
۱۳		۱۳۳۹	۴۰۶	۴۳	۳۳۸	۲۶	۳	خرق وجودی ممتنع ہے اور مستلزم رفع صفات قدیمہ جو کہ محال ہے۔
۱۴		۱۳۴۶	۵۱۶	۱۸۳	۴۳۴	۴۶	۳	خرق جمع مجب از ذات سبحانہ عارف کامل کے لئے بھی متحقق نہیں۔
۱۵		۵۱۲	۳۴۵	۳۴۵	۳۵۹	۲۲۱	۱	خصائق طریق نقشبندیہ - مفصلاً
۱۶		۱۱۳۰	۱۹۸	۱۸۰	۱۵۶	۵۵	۲	خضر علیہ السلام کے متعلق قول حضرت خواجہ محمد یارساؒ
۱۷		۱۱۳۱	۱۹۸	۱۸۰	۱۵۶	۵۵	۲	خضر علیہ السلام کی بابۃ منقول از حضرت شاہ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ
۱۸		۴۵۳	۵۸۴	۵۸۴	۵۳۲	۲۸۲	۱	خضرو الیاس علیہما السلام کا تعلق عالم ارواح سے ہے ان کی روحوں کو بصورت اجسام متمثل ہو کر عالم اجسام کے کام انجام دینے کی قدرت دی گئی ہے۔
۱۹		۴۵۳	۵۸۵	۵۸۵	۵۳۳	۲۸۲	۱	خضرو الیاس علیہما السلام نے بتایا (حضرت مجددؒ سے ملاقات میں) کہ ہم لوگ شراعیہ کے مکلف نہیں چونکہ مہات قطب مدارم ہے ابستہ میں قطب مذہب شافعی پر ہوتا ہے تو ہم بھی ان کے پیچھے اس مذہب پر نازا دار کرتے ہیں۔



عدد نشان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد کتوب	صفحہ اہل	صفحہ زجریا قدیم	صفحہ زجریا جدید	صفحہ زجریا مٹی	کیفیت
۱۱	خطرات سورمنتہی میں بہ سبب کمال ایمان ہوتے ہیں۔ بخلاف مبتدی و متوسط کے	۱	۱۸۲	۲۹۶	۳۰۵	۳۰۵	۲۱۷	
۳	خطرات کو اسباب و صل کہنے کی توجیہ۔ مگر اکابر نقشبند بہ ساقل الاعتبار رکھتے ہیں۔ مع وجہ	۳	۳۲	۳۲۹	۸۵	۲۱۸	۱۲۵۲	
۱۲	خطائے کشفی کا حکم خطائے اجتہادی کا ہے جو ملامت و عتاب سے مرفوع ہے۔	۱	۳۱	۸۹	۷۷	۷۷	۱۱۳	
۱۳	خلق کے ساتھ بے دماغی و ناہر وائی زیبا نہیں۔	۱	۱۷۰	۲۸۲	۲۸۹	۲۸۹	۲۰۰	
۲	خلق آدم علیہ السلام بصورت حق سبحانہ کے معنی	۲	۷۳	۲۰۸	۲۲۲	۲۶۰	۱۱۸۷	
۳	خلق کو تنگی میں ڈالنا اور تکلیف پہنچانا حرام ہے اور خلاف مرضی حق ہے۔	۳	۲۲	۳۱۹	۵۲	۲۸۵	۱۲۱۷	
۳	خلق سب اللہ کے بندے ہیں اور بندے کو ایذا دینا اس کے مولا کو ایذا دینے کے مترادف ہے۔	۳	۲۵	۳۷۶	۱۱۷	۲۵۰	۱۲۸۶	
۳	خلق محمدی صلی اللہ علیہ وسلم سائر افراد انسانی سے الگ ہے اور کسی فرد سے مناسبت نہیں رکھتا	۳	۱۰۰	۵۱۵	۲۶۶	۵۹۹	۱۵۵۳	
۳	خلقت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم باوجود حدوث مستندہ بر قدم ذات سبحانہ ہے۔	۳	۱۰۰	۵۱۶	۲۶۶	۵۹۹	۱۵۵۳	
۳	خلق سے مقصود افادہ انعام و احسان الہی ہے نہ کہ تکمیل و تتیم کمالات اسمائی و صفاتی	۳	۱۶	۵۲۵	۳۰۱	۶۳۳	۱۵۸۵	
۱۴	خلفائے راشدین کے فضائل	۱	۲۵۱	۲۰۹	۲۳۳	۲۳۳	۵۷۲	
۱	خلفائے اربعہ کے مبارکی تعینات صفتہ العلم ہے۔	۱	۲۵۱	۲۱۰	۲۳۳	۲۳۳	۵۷۲	یکشف حضرت مجور
۲	خلفائے راشدین کا خطبہ جمعہ میں ذکر اگرچہ شرط خطبہ نہیں مگر شعار اہل سنت ہے۔	۲	۱۵	۲۳	۲۵	۶۳	۹۷۹	
۲	خلافت الہی انسان کے لئے ہونے کی وجہ	۲	۷۳	۲۰۹	۲۳۲	۲۶۰	۱۱۸۷	
۲	خلافت الہی کے شایان ہونے کی وجہ سے انسان تحمل بار امانت کے لئے متعین ہوا۔	۲	۷۳	۲۰۹	۲۳۲	۲۶۰	۱۱۸۷	
۱۵	خلوت در انجمن	۱	۲۹۵	۶۲۷	۶۸۰	۶۸۰	۸۶۰	
۱۶	خلیل اللہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے اسرار حروف مقطعات	۱	۳۱۱	۶۵۷	۷۱۵	۷۱۵	۸۹۷	
۳	خلت خلیل علیہ السلام کے اسرار	۳	۸۸	۲۶۷	۲۱۳	۵۲۶	۱۵۰۲	
۳	خلت فی نفسہ ہمیشہ عیش و فرح ہے۔	۳	۸۸	۲۶۸	۲۱۳	۵۲۶	۱۵۰۲	
۳	خلت حق سبحانہ اصالتاً مخصوص ہے ابراہیم علیہ السلام کے لئے اور امتی کو ولایت ابراہیمی سے شرف ملتا ہے	۳	۸۸	۲۶۸	۲۱۵	۵۲۸	۱۵۰۵	
۳	خلت کا مقام نہایت ہی بلند و کثیر البرکت ہے۔	۳	۸۸	۲۶۹	۲۱۲	۵۲۵	۱۵۰۳	
۱۷	خلط تعلیم دو طریقہ نہ کرنا چاہیے البتہ ایک میں تعلیم دوسرے میں عطائے گلاہ و شجرہ کر سکتے ہیں۔	۱	۲۳۸	۳۹۶	۲۱۷	۲۱۷	۵۵۵	
۱۸	خلاصی تام ارقیت ما سوائے جیسی میسر ہو سکتی ہے کہ فنا سے مشرف ہو۔	۱	۱۵۳	۲۵۶	۲۶۰	۲۶۰	۳۷۰	

رد نمبر	عنوانات (مضامین مسائل)	رد نمبر	صفحہ اول	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	صفحہ کتب	کیفیت
۱۹	خود سے گزرنا فرض ہے اور خود میں جانا لازماً	۱	۱۵۳	۲۶۲	۲۶۲	۳۴۲	
	خود سے جو خلاص ہوا وہی گرفتاری ماہر سے چھوٹا	۱	۱۵۳	۲۶۱	۳۲۱	۳۲۱	
۲۰	خواہشات دو طرح ہیں: ۱۔ خواہش نفس امارہ ۲۔ خواہش فطرت و طبیعت۔ مفصلاً	۳	۲۷	۳۳۹	۴۲	۱۳۳۰	
۲۱	خلاصہ مواعظ و نصح اختلاط و انبساط ہے ارباب تدبیر و تشریح کے ساتھ	۱	۲۱۳	۳۳۳	۳۵۶	۳۵۶	
۲۲	خواجہ احرار کا قول شیخی کرنے کی بابت	۱	۶۵	۱۵۱	۱۳۵	۲۱۲	
	خواجہ نقشبند کا قول بابت مقصود سیر و سلوک	۱	۸۲	۱۸۳	۱۸۲	۲۵۶	
	”خواجگان میں سلسلہ“: قول خواجہ احرار بابت زرق و رقص	۱	۲۳۳	۳۰۱	۳۲۳	۵۶۲	
۲۳	خواص بشر افضل ہیں خواص ملک سے نزد جمہور علما بخلاف ابن العربی صاحب فتوحات و غزالی و امام الحرمین۔	۱	۲۶۶	۲۸۰	۵۲۰	۶۵۹	
	خواص نمیزہ جذب مبتدی و جذب منتہی	۱	۲۸۶	۵۵۱	۶۰۷	۷۷۷	
	خواص بشر افضل ہیں خواص ملک سے نزد جمہور اہل حق	۳	۱۷	۳۰۵	۳۶	۱۳۰۲	سلسلہ عقیدہ ۱۱
	خواص بشر بمقابلہ خواص ملک افضل ہونے کے وجہ	۳	۳۵	۳۵۷	۹۵	۱۳۶۱	
۲۴	خواری کفار خود نقد وقت اہل اسلام ہے۔	۱	۱۹۳	۳۰۹	۳۲۰	۳۳۵	
۲۵	خواب حضرت مجدد بابت اشارہ ہلاک گویند رئیس اہل شرک و امام اہل کفر	۱	۱۹۳	۳۰۹	۳۲۰	۳۳۵	
	خواب یعنی عالم مثال میں جو تکلیف محسوس ہو وہ صورت عقوبت ہے جس رانی مستحق ہے۔	۳	۳۱	۳۳۷	۸۱	۱۳۳۸	
۲۶	خوارق کا ظہور نہ ارکان ولایت سے ہے نہ اس کی شرائط میں سے۔	۱	۱۰۷	۲۱۳	۲۱۳	۲۹۳	
	خوارق کا ظہور اولیاء اللہ سے شائع و ذائع ہے بہت کم تخلف کرتا ہے بخلاف معجزے کے	۱	۱۰۷	۲۱۳	۲۱۳	۲۹۳	
	خوارق کی کثرت کسی ولی سے دیگر اولیائے مقربین پر دلیل فضیلت نہیں حکم فضیلت صحابہ بر اولیاء	۱	۱۰۷	۲۱۳	۲۱۳	۲۹۳	
	خوارق پر نظر کوتاہ نظری سے ہے اور دلیل ہے قصور استعداد تقلیدی کی	۱	۱۰۷	۲۱۳	۲۱۳	۲۹۳	
	خوارق کی کثرت سے ضروری نہیں کہ صاحب خوارق کی ولایت بھی اکمل و اتم ہو۔	۱	۲۱۶	۳۳۶	۳۶۱	۳۷۲	
	خوارق کی کثرت ظہور کا مدار دو باتوں پر (سائل کا) وقت و جہ میں بلند رہنا اور وقت نزول میں فروز آنا ....	۱	۲۱۶	۳۳۶	۳۶۱	۳۷۲	
	خوارق کا ظہور منتہی سے ہوتا ہے خواہ صاحب علم ہو یا نہ ہو خواہ اختیاری ہو یا غیر اختیاری	۱	۲۶۰	۳۵۰	۳۸۲	۶۲۱	
	خواہ خود اس (ولی) کو اس کی خبر ہو یا نہ ہو۔						



عنوانات (مضامین مسائل)

ردیف

مذہب  
مذہب  
مذہب  
مذہب  
مذہب  
مذہب  
کیفیت

د

۱	۲۶۰	۲۳۳	۲۶۳	۲۶۳	۶۰۱	۱	دائرہ اصل کو دائرہ اسما و صفات بھی کہتے ہیں
۲	۳	۱۳	۱۳	۳۲	۹۴۷	۲	دائرہ ظلیت نہایت سیر نفسی پر مبنی ہوتا ہے لہذا سیر آفاقی و انفسی میں تجلی ظل افعالی و ظل صفاتی ہے
۲	۳	۱۵	۱۳	۳۲	۹۴۷	۲	دائرہ اصل کی سیر نفس افعالی و نفس صفاتی ہے۔
۲	۷۸	۱۷۴	۱۷۴	۱۷۴	۲۳۳	۱	درویشان حقیقت آشنا و پابند شریعت سے خواہش دعا کرنا اور ان سے مدد کی جستجو رکھنا چاہیے۔
۱	۱۳۶	۲۳۳	۲۳۶	۲۳۶	۳۵۴	۱	درویشی میں طول اہل کفر ہے۔
۳	۲۱	۲۸	۲۹	۲۹	۸۶	۱	درجات ولایت خاص کر درجہ ولایت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم
۱	۲۶۰	۲۴۰	۲۷۱	۲۷۱	۶۰۸	۱	درجات اربعہ ولایت و درجہ خامس مقام نبوت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کی تفصیلات
۱	۲۶۰	۲۴۰	۲۷۲	۲۷۲	۶۰۹	۱	درجات ولایت کا تعلق قدم انبیا سے۔
۳	۳۸	۳۶۰	۹۹	۳۳۲	۱۳۶۶	۳	درجات ارباب فقر کی تحقیق
۲	۱۳	۲۲	۲۳	۶۲	۹۷۸	۲	درس (علوم دین) میں دن بھر مشغولیت یہ ہے تو ہوس ذکر و فکر کی ضرورت نہیں کہ اوقات شب کافی ہیں
۲	۱۳	۲۲	۲۳	۶۲	۹۷۸	۲	درس دین خاص کر جہاں جہالت ہو تو اس میں مبالغہ اور بھی ضروری ہے۔
۲	۵۷	۱۵۹	۱۸۳	۲۰۲	۱۱۳۳	۲	درود شریف کے ورد سے ترتیب نتائج و ثمرات اور دقائق و اسرار ولایت خاصہ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم
۱	۱۶۵	۲۷۲	۲۸۰	۲۸۰	۳۹۲	۱	دشمنان خدا و رسول کو اپنا دشمن جانے۔ ان سے غلامانہ رکھے۔ ضرورت ہی پڑے تو بقدر ضرورت کبراہت اپنا کام نکالے۔
۷	۲۶۵	۲۶۰	۲۹۶	۲۹۶	۶۳۳	۱	دعوت طعام قبول کرنے کی شرائط
۱	۲۷۲	۵۰۲	۵۳۸	۵۳۸	۷۱۲	۱	دعوت انبیا علیہم السلام تنزیہ صرف کی ہے اور کتب سماوی تنزیہ صرف پر ناطق ہیں۔
۲	۵۷	۱۶۱	۱۸۶	۲۰۳	۱۱۳۵	۲	دعوت و تبلیغ کی ماموریت انبیا کے لئے اصالتاً ہے امتی کے لئے تبعیتاً و وراثتہ و طفیلی و ضمنی
۲	۵۷	۱۶۱	۱۸۶	۲۰۳	۱۱۳۶	۲	دعوت و تبلیغ کے درجات ہیں جس کے سبب داعی و مبلغ کے درجے متفاوت ہیں۔
۲	۷۵	۳۱۱	۲۳۵	۲۶۳	۱۱۸۹	۲	دعائے عفو و عافیت کا طریقہ بوقت ورود فتنہ و ابتلا
۲	۷۵	۳۱۱	۲۳۵	۲۶۳	۱۱۸۹	۲	دعا اگرچہ دوست و خیر خواہ کرتے ہیں مگر صاحب معاملہ کے شایان شان زیادہ ہے۔
۳	۲۷	۳۸۱	۱۲۰	۲۵۳	۱۳۹۰	۳	دعا سے رد قضا ہے بحکم حدیث

بعض  
مقالہ تیار دارو



عنوانات (مضامین مسائل)

رد دفتر	رد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ زجریا قدیم	صفحہ زجریا جدید	صفحہ زجریا	کیفیت
۳	۲۷	۳۸۱	۱۲۰	۲۵۳	۱۳۸۹	
۸	۱	۳۹	۱۰۶	۹۸	۱۳۲	
۹	۱	۶۰	۱۳۲	۱۳۵	۲۰۰	
	۱	۲۹۱	۶۰	۶۶	۸۳۷	مذکر عبدالحی محمد دہلوی
	۱	۲۷۲	۵۰۳	۵۵۱	۷۱۶	
	۲	۷۶	۲۱۳	۲۳۶	۱۱۹۰	
۱۰	۱					
	۲					
	۳					
۱۱	۳	۹۲	۲۹۰	۲۳۷	۱۵۲۵	
۱۲	۱	۲۳۷	۲۰۲	۲۲۸	۵۶۶	
	۳	۳	۲۷۹	۹	۱۲۷۲	
۱۳	۳	۱۱۱	۵۳۳	۲۸۷	۱۵۷۲	ادنی
	۳	۱۱۱	۵۳۳	۲۸۷	۱۵۷۲	
	۱	۲۳	۱۳۸	۱۳۲	۲۰۸	
	۱	۲۳	۱۳۸	۱۳۳	۲۰۸	

ردیف	ردیف کتب اصل	ردیف نسخہ قدیم	ردیف نسخہ جدید	ردیف نسخہ	ردیف کتب	عنوانات (مضامین مسائل)	کیفیت
۱	۶۴	۱۴۹	۱۴۳	۱۴۳	۲۰۹	دنیاوی ظلمتوں کو واقع و حادث زائل کرتے ہیں۔	
۱	۴۳	۱۵۹	۱۵۶	۱۵۶	۲۲۴	دنیا اور دنیا داروں کی مذمت	
۱	۴۳	۱۶۰	۱۵۶	۱۵۶	۲۲۵	دنیا ہر وہ چیز ہے جو حق سبحانہ سے باز رکھے	
۱	۴۲	۱۵۸	۱۵۲	۱۵۲	۲۲۲	دنیا کا ترک دو طرح کا ہے۔	
۱	۱۹۷	۳۱۳	۳۲۵	۳۲۵	۲۴۰	دنیا کی محبت سارے گناہوں کا سرا ہے۔	
۱	۱۹۷	۳۱۳	۳۲۵	۳۲۵	۲۴۰	دنیا ہر وہ چیز ہے جو حق سبحانہ سے غافل رکھے۔	
۱	۱۹۷	۳۱۳	۳۲۶	۳۲۶	۲۴۰	دنیا والے ہمیشہ تفرقہ (پریشاں خاطر) میں رہتے ہیں۔	
۱	۲۱۵	۳۳۵	۳۶۰	۳۶۰	۲۷۵	دنیا کی شہامت و قباحت اور خلاف مرضی مولا کے دو شاہد عطا ہوئے عقل و نقل	
۱	۲۳۲	۳۷۹	۳۹۹	۳۹۹	۵۳۵	دنیا کی قباحت جب تک ظاہر نہ ہو اس سے خلاصی محال ہے۔	
۲	۷۵	۲۱۱	۲۴۵	۲۴۳	۱۱۸۹	دنیاوی محن و بلیات کا درود دوستوں کے لئے کفارہ لغزش ہے	
۲	۹۹	۲۶۳	۳۰۵	۳۲۳	۱۲۴۳	دنیا (مومن کے لئے) دارا بتلا ہے یہاں حق و باطل گڈمڈ ہے۔	
۳	۸۶	۳۶۵	۲۰۸	۵۴۱	۱۲۹۹	دنیا میں حوائج ضروریہ داخل نہیں	
۳	۱۰۰	۵۰۳	۲۵۲	۵۸۵	۱۵۲۰	دنیاوی زندگی میں مظاہر جمیلہ کے علاوہ نفس شہود و مشاہدہ متحقق ہے کہ نہیں؟ — جواباً	
۱	۱۱	۲۷	۲۶	۲۶	۶۴	دوام حدیث	
۱	۱۰	۲۱	۲۲	۲۲	۶۰	..... دوام فکر حدیث میں	
۱	۲۷	۷۴	۶۴	۶۴	۱۰۰	..... دوام حضور (یعنی یادداشت)	
۱	۶۰	۱۳۳	۱۳۶	۱۳۶	۲۰۱	دوام توجہ عبارت ہے یادداشت سے ....	
۱	۹۹	۲۰۲	۲۰۳	۲۰۳	۲۸۱	دوام آگاہی (حضور) اور اجتماع آگاہی دوام کی کیفیت	
۱	۱۲۲	۲۲۹	۲۳۱	۲۳۱	۳۱۵	دوام احضار اور اجتناب از اختلاط بہ اغیار ضروری ہے۔	
۱	۱۵۱	۲۵۲	۲۵۸	۲۵۸	۳۶۷	دوام حضور عبارت ہے حضور بے غیبت و عدم رجوع حج شیونی و اعتباراتی سے	
۱	۱۹۰	۳۰۳	۳۱۳	۳۱۳	۴۲۸	دوام ذکر طریقہ خواجگان نقشبندیہ میں ابتدا ہی میں میسر ہو جاتا ہے۔	
۱	۲۸۵	۵۳۷	۵۹۰	۵۹۰	۷۶۰	دوام وقت کا انکار علامت نارسائی ہے۔	
۱	۲۸۵	۵۳۷	۵۸۹	۵۸۹	۷۵۸	دوام وصل و استمرار وقت ہر دلیل اجماع مشائخ ہے۔	

منوانات (مضامین مسائل)

ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱	۲۸۵	۵۲۲	۵۹۳	۵۹۳	۴۶۲	در تنبیہ	۱	دوام وصل استمرار وقت اس کے لئے مسلم ہے جو بعد از تحقق فنائے مطلق بقا باللہ سے مشرف ہو۔		
۳	۱۶	۲۹۴	۲۴	۳۶۰	۱۲۹۳		۳	دوام آگاہی عبارت ہے حضور باطن سے جناب قدس تعالیٰ کے ساتھ		
۱۶	۲۹	۱۲۴	۱۲۱	۱۲۱	۱۸۳		۱	دولت ظاہر و باطن کا جمع کرنا سعادت دارین ہے۔		
	۲۹	۱۲۴	۱۲۱	۱۲۱	۱۸۳		۱	دولت صوری مزیں ہونا ہے ظاہر کا شریعت سے		
	۲۹	۱۲۴	۱۲۱	۱۲۱	۱۸۳		۱	دولت معنوی (باطنی) خلاصی باطن ہے گرفتاری ماسوا اللہ سے		
۱۷	۱۹۶	۳۱۳	۳۲۳	۳۲۳	۲۳۹		۱	دو خطوہ (گام) جو کہا گیا ہے اس سے مراد ایک عالم خلق ہے دوسرا عالم امر		
	۲۸۰	۵۳۶	۵۸۲	۵۸۲	۷۵۰		۱	دو چیز کی محافظت لازم ہے ۱۔ متابعت صاحب شریعت ۲۔ محبت و اخلاص شیخ مقتدا		
	۲۳۸	۳۹۶	۴۱۴	۴۱۴	۵۵۵		۱	دو طریقوں میں تعلیم دینے کی بابت سوال کا جواب		
۱۸	۲۱۳	۳۲۳	۳۵۴	۳۵۴	۲۷۲		۱	دین میں سارا فساد اسی جماعت (علمائے سوء) کی شومی سے پیدا ہوتا رہا ہے۔		
۱۹	۱۴۳	۲۸۶	۲۹۲	۲۹۲	۲۰۵		۱	دید و دانش میں جو کچھ بھی آئے کلمہ لآ سے اس کی نفی ضروری ہے۔۔۔۔		
	۲۳۲	۳۹۹	۴۲۱	۴۲۱	۵۶۰		۱	دید قصور اور اتہام نیت و اعمال خود		
	۵۳	۱۴۵	۱۶۷	۱۸۵	۱۱۱۷		۲	دید قصور اعمال سے اعمال کی قیمت بڑھتی ہے۔		

;

۱	۱۲	۳۱	۳۰	۳۰	۶۸		۱	ذات اشیا کی طرح اصل قابلیت بھی مخلوق ہیں۔۔۔۔		
	۳۸	۱۰۳	۹۲	۹۲	۱۲۸		۱	ذات تحت (صرف و خالص) سبحانہ کے سوا جو بھی ہے وہ غیر ہے خواہ اسما و صفات ہی ہوں		
	۴۱	۱۰۸	۱۰۰	۱۰۰	۱۶۲	→ احاطہ	۱	ذات حق سبحانہ کا احاطہ و سر بیان۔۔۔۔		
	۲۳۳	۳۸۶	۴۰۵	۴۰۵	۵۲۲		۱	ذوات ممکنات		
	۲۳۳	۳۸۸	۴۰۷	۴۰۷	۵۲۲		۱	ذوات و اصول ممکنات		
	۱۱	۳۶	۳۳	۵۱	۹۶۷		۲	ذات حق سبحانہ کا تجرّد		
	۲۶	۳۳۵	۶۹	۴۰۲	۱۳۳۳		۳	ذات سبحانہ بغیر ملاحظہ کسی امر یا اعتبار کے جامع جمیع کمالات بلکہ عین ہر کمال ہے۔		
	۲۶	۳۳۶	۷۰	۴۰۳	۱۳۳۶		۳	ذات سبحانہ ہر چند حصول کمالات میں کافی ہے تاہم تکوین و تخلیق میں صفات زائدہ ضروری ہے		
	۶۰	۱۴۵	۱۴۵	۱۴۸	۱۳۱۹		۳	ذات انسانی اس کا نفس ناطقہ ہے۔		

ردیف	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد کتب	صفحہ اول	صفحہ اخیر	صفحہ جدید	صفحہ ترجمہ	کیفیت
۳	ذات حق سبحانہ ماورائے جمیع وجوہ و اعتبارات ہے ....	۳	۴۹	۲۵۰	۱۹۰	۵۲۳	۱۲۸۳	
۳	ذات و کُنہ ممکن جبکہ مجہول الکلیفہ ہو اور اس میں اثبات کی گنجائش نہ ہو تو ذات واجب تعالیٰ کمال لطافت و تقدس و تنزہ کے باوجود کیوں کر مدرک ہو سکے۔	۳	۴۹	۲۵۰	۱۹۰	۵۲۳	۱۲۸۳	
۳	ذات ممکن عدم ہے کا مطلب ....	۳	۴۹	۲۵۱	۱۹۲	۵۲۵	۱۲۸۵	
۳	ذات مہیوب از قسم نمونہ (خصوصیات) ذات اقدس سبحانہ ہے ....	۳	۸۰	۲۵۸	۲۰۰	۵۲۳	۱۲۹۱	
۳	ذات مہیوب کے ساتھ عارف تامّ المعرفة بقاے مشرف ہوتا ہے ....	۳	۸۰	۲۵۸	۲۰۱	۵۲۳	۱۲۹۲	
۳	ذات مہیوب کُنہ عارف تامّ المعرفة ہے جبکہ تمام افراد عالم کے لئے کُنہ نہیں۔	۳	۸۰	۲۵۹	۲۰۰	۵۲۳	۱۲۹۲	
۳	ذات مہیوب کے (مقام پر فائز عارف تامّ المعرفة) قسم کا بزرگ ایک زمانے میں متقدّم نہیں ہوتا	۳	۸۰	۲۵۸	۲۰۰	۵۲۳	۱۲۹۲	
۳	ذات مہیوب کے خواص ....	۳	۸۰	۲۵۹	۲۰۱	۵۲۳	۱۲۹۲	
۳	ذات حق سبحانہ جمیل ہے اور حُسن و جمال ذاتی اس کے لئے ثابت اور جو کہ ہمارے درک و کشف و تحیل و تعقل میں نہیں آسکتا۔	۳	۹۲	۲۹۰	۲۳۴	۵۴۰	۱۵۲۵	
۱	ذکر نفی اثبات میں اثبات	۱	۳۸	۱۰۳	۹۲	۹۲	۱۲۹	
۱	ذکر شریف میں ایک طرح کا کسب مناسبت ہے۔	۱	۹۲	۱۸۹	۱۸۸	۱۸۸	۲۶۳	
۱	ذکر شریف میں (بعد اداۓ نماز بہ جماعت و اداۓ سُننِ رواتب کے باوقات مقررہ باقی) ہر وقت مصروف رہے کھاتے پیتے سوتے جاگتے آتے جاتے ہر حالت میں۔	۱	۹۳	۱۸۹	۱۸۸	۱۸۸	۲۶۳	
۱	ذکر کثیر باعث ازالہ مرض قلبی و علاج علت معنوی ہے۔	۱	۱۶۶	۲۷۶	۲۸۲	۲۸۲	۲۹۳	
۱	ذکر جہر سے اکابر طریقہ علیہ نے اجتناب فرمایا ہے اور ذکر قلبی کی دلالت فرمائی ہے۔	۱	۱۶۸	۲۷۹	۲۸۵	۲۸۵	۲۹۴	
۱	ذکر الہی میں جہاں تک ممکن ہو جمیع اوقات مُستغرق رہے۔	۱	۱۹۰	۳۰۳	۳۱۲	۳۱۲	۳۲۸	
۱	ذکر شریف قلبی کا طریقہ	۱	۱۹۰	۳۰۳	۳۱۲	۳۱۲	۳۲۸	
۱	ذکر کافع اور ترتیب آثار (ذکر کے نتیجے میں) مربوط ہے شریعت پر عمل کرنے سے	۱	۱۹۰	۳۰۳	۳۱۲	۳۱۲	۳۲۹	
۱	ذکر اسم ذات (حسب تعلیم حضرت باقی باللہ) کا طریقہ	۱	۲۰۳	۳۲۳	۳۳۶	۳۳۶	۳۵۰	
۱	ذکر جہر طریق علیہ میں ممنوع ہے۔ معہ وجوہ	۱	۲۳۱	۳۷۹	۳۹۸	۳۹۸	۵۳۳	
۱	ذکر عبارت ہے دفعِ غفلت سے۔ معہ وجوہ	۱	۲۳۲	۳۹۹	۴۲۱	۴۲۱	۵۵۹	



عنوانات (مضامین مسائل)

عدد	عدد	عدد	عدد	عدد	عدد	عنوان
صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	کیفیت
جدید	جدید	قدیم	اصل	کتاب	دفتر	
۵۶۰	۳۲۱	۳۲۱	۳۹۹	۲۳۲	۱	ذکر اسم ذات و نفی و اثبات ابتدا میں متعین ہے اور توسط و انتہا میں دونوں متعین نہیں۔
۵۶۳	۳۲۵	۳۲۵	۴۰۲	۲۳۵	۱	ذکر شریف کے بے نتیجہ ہونے کا ظاہری سبب ممکن ہے کہ مقررہ شرطوں میں سے کوئی شرط مفقود ہو۔
۵۶۳	۳۲۵	۳۲۵	۴۰۲	۲۳۵	۱	ذکر کوئی سا بھی ہو (اسم ذات یا نفی اثبات) مہنی ہوتا ہے ذاکر و مذکور کا
۵۶۳	۳۲۵	۳۲۵	۴۰۲	۲۳۵	۱	ذکر کا مفقود فائدے ذکر و ذاکر ہے مذکور (حق سبحانہ) میں
۵۶۳	۳۲۵	۳۲۵	۴۰۲	۲۳۵	۱	ذکر کو تعلقہ و وسوسہ و شرک و کفر کہنے کی وجہ
۴۳۶	۵۶۹	۵۶۹	۵۲۰	۲۴۵	۱	ذکر قلبی (جس کی اجازت حاصل ہو) بھی مؤید و معاون ہے اتیان احکام شرعیہ و دفع سرکشی نفس امارہ میں۔
۴۳۶	۵۶۹	۵۶۹	۵۲۰	۲۴۵	۱	ذکر قلبی کو (مقام شہود تنزیہی اور ارشاد و ہدایت میں بھی) پیر مجاز خود بھی جاری رکھے
۱۰۰۵	۸۴	۶۹	۶۳	۲۵	۲	ذکر میں ہر وہ عمل شامل ہے جو شریعت کے موافق کیا جائے اگرچہ خرید و فروخت ہی کیوں نہ ہو۔
۱۰۰۵	۸۴	۶۹	۶۳	۲۵	۲	ذکر الہی میں ہمیشہ اپنا وقت صرف کرے۔ فرصت غنیمت ہے اور صحت و فراغ مُغتنم
۱۰۰۵	۸۴	۶۹	۶۳	۲۵	۲	ذکر عبارت سے دفع غفلت سے توجہ تمام امور و نواہی کی مراعات کی جاتی ہے تو غفلت آ مر سے نجات میسر ہے
۱۰۰۵	۸۴	۶۹	۶۳	۲۵	۲	ذکر بہ معنی دفع غفلت برعایت اور نواہی اصطلاح خواجگان کے دو اذکر بمعنی یادداشت سے مختلف ہے
۱۰۸۸	۱۴۵	۱۵۴	۱۳۵	۴۹	۲	ذکر الہی کا دوام اور نسیان ماسوا سے مراد ....
۱۰۸۱	۱۶۸	۱۵۰	۱۳۰	۴۶	۲	ذکر چونکہ دفع غفلت سے عبارت ہے لہذا یہ بات جس طور پر بھی میسر ہو ذکر ہی ہے نہ کہ صرف تکرار اسم ذات یا تکرار کلمہ طلبہ۔
۱۰۸۱	۱۶۸	۱۵۰	۱۳۰	۴۶	۲	ذکر تکرار کلمہ طلبہ و تکرار اسم ذات اسم صفت سریع التاثر و مجتہد بخش مذکور و قریب الایصال ہے۔
۱۰۳۳	۲۰۲	۱۸۳	۱۵۹	۵۴	۲	ذکر حق سبحانہ اولیٰ ہے درود بھیجنے سے۔ معہ تفصیل و توضیح و توجیہ
۱۰۳۳	۲۰۳	۱۸۳	۱۵۹	۵۴	۲	ذکر کا مقصود اصلی یا بحق سبحانہ ہے اس سے طلب اجزیلی ہے جبکہ درود کا مقصود اصلی طلب حاجت ہے۔
۱۰۳۳	۲۰۳	۱۸۵	۱۶۰	۵۴	۲	ذکر لائق مزیت بر درود ہر ایک نہیں ہے بلکہ صرف وہ کہ شیخ کامل و مکمل سے اخذ کردہ ذکر ہو۔
۱۱۳۷	۲۱۴	۱۹۹	۱۴۲	۶۱	۲	ذکر کے طریق و حلقے کی مشغولی رکھی جائے۔ معہ وجوہ و فوائد
۱۰۰۶	۸۹	۷۱	۶۵	۲۶	۲	ذکر کی (مجرد) تلقین ایسی ہے جیسے بچوں کو الف بے پڑھانا
۵۳۳	۳۹۸	۳۹۸	۳۷۷	۲۳۱	۱	ذکر جہر بوجہ بدعت منع کرنا باوجود ذوق و شوق بخش ہونے کے .... جواباً
۱۲۸۰	۳۳۷	۱۳	۲۸۲	۴	۳	ذکر جو مناسب حال مبتدی سلوک اخذ کردہ ہو شیخ کامل و مکمل سے وہ داخل اعمال مقررین ہے۔

منوانات (مضامین مسائل)

ردیف	موضوع	جل	تذکرہ	صفحہ	تعداد	کیفیت
۳	ذکر جو شیخ کامل و مکمل سے اخذ کردہ نہ ہو وہ داخل اعمال ابرار ہے۔	۲۸۲	۱۵	۳۲۸	۱۲۸۰	۳
۳	ذکر کے بغیر چارہ نہیں کیونکہ مدار وصول ذکر پر ہے دیگر امور ثمرات و نتائج ہیں۔	۲۹۱	۲۱	۳۵۲	۱۲۸۴	۳
۳	ذکر نفی و اثبات مقدم ہے عبادات نافلہ پر	۲۹۲	۲۱	۳۵۲	۱۲۸۴	۳
۳	ذکر میں لذت تمام پیدا ہونے کے ساتھ ہی اگر کچھ واقعات کا ظہور ہو تو وہ کس کام کا معہ وجہ	۲۹۲	۲۲	۳۵۵	۱۲۸۸	۳
۳	ذکر میں ہر چند مشقت پڑے بہتر ہے۔	۲۹۲	۲۲	۳۵۵	۱۲۸۸	۳
۳	ذکر نفی و اثبات میں ملتزم رہنے کے فوائد	۲۹۳	۲۳	۳۵۶	۱۲۸۹	۳
۳	ذکر قلبی سے اگر سستی و تکان ہونے لگے تو ذکر زبان بشرط خفا کریں: ہر ممنوع طریقہ علیہ ہے۔	۲۹۳	۲۳	۳۵۶	۱۲۸۹	۳
۳	ذکر الہی سے تمام اوقات بعد تصحیح عقائد و ادائے فرائض مشغول رہے اگرچہ ظاہر بخلق مشغول ہو	۳۱۲	۲۲	۳۷۷	۱۳۰۹	۳
۳	ذکر قلبی کا اصل مقصد زوال گرفتاری ماسوا سبحانہ ہے جو کہ مرض قلبی ہے۔	۳۱۲	۲۲	۳۷۷	۱۳۰۹	۳
۳	ذکر مقررین و ذکر ابرار۔ معہ تفصیلات	۳۲۳	۶۷	۳۰۰	۱۳۲۳	۳
۱	ذکر نفی و اثبات میں توجہ بہ نفی غیر منافی توجہ بہ احدیت نہیں بلکہ مفید تقویت ہے۔	۳۱۳	۷۹	۷۲۹	۹۱۱	۱
۳	ذکر و انکسار و عجز و افتقار حقیقت بندگی ہے مگر وہی جس کا اذن شریعت نے دیا ہے۔	۳۲۵	۳۲۷	۳۳۷	۲۵۲	۱
۴	ذوقیات حضرت مجددؑ بابتہ خود	۲۲۲	۳۶۷	۳۸۲	۵۲۰	۱
۵	ذوالنون مصریؒ کا قول بابتہ دوام وقت	۲۸۵	۵۳۷	۵۹۰	۷۵۷	۱
۶	ذی النورین عثمان غنی رضی اللہ عنہ ہر دو طرف یعنی (ولایت و مقام دعوت و نبوت) میں مناسبت رکھتے ہیں حضرت نوح علیہ السلام سے۔	۲۵۱	۳۱۰	۳۳۳	۵۷۲	۱
	ذی النورین یوں بھی کہا گیا ہے کہ چونکہ بہ اعتبار برزخیت حمل بار ہر دو طرف رکھتے ہیں۔	۲۵۱	۳۱۰	۳۳۳	۵۷۲	۱
۱	راہ موصل بہ مقام خلفاء ثلاثہ و امامین رضی اللہ عنہم	۲۲	۲۲	۲۲	۶۳	۱
۱	راہ کی بے نہایتی دو طرح کی ہے۔	۳۱	۳۱	۳۱	۶۸	۱
۱	راہ مسلوک (نقشبندی) گل سات قدم ہے۔	۲۲۲	۲۲۵	۲۲۵	۳۰۷	۱
۱	راہ مسلوک " پورے سات گام ہے۔	۲۲۸	۲۳۰	۲۳۰	۳۱۳	۱

عنوانات (مضامین مسائل)

ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	کیفیت
دفعہ	دفعہ	دفعہ	دفعہ	دفعہ	دفعہ	دفعہ	دفعہ	دفعہ	دفعہ	دفعہ
دفعہ	دفعہ	دفعہ	دفعہ	دفعہ	دفعہ	دفعہ	دفعہ	دفعہ	دفعہ	دفعہ
۱	۱۴۴	۲۸۸	۲۹۷	۲۹۷	۳۰۸	۱	۱	۱	۱	۱
۱	۲۰۰	۳۱۶	۳۲۸	۳۲۸	۳۳۲	۱	۱	۱	۱	۱
۱	۲۰۰	۳۱۶	۳۲۸	۳۲۸	۳۳۲	۱	۱	۱	۱	۱
۱	۱۱۵	۲۲۲	۲۲۶	۲۲۶	۲۳۷	۱	۱	۱	۱	۱
۱	۲۳۲	۳۹۹	۴۲۱	۴۲۱	۵۶۰	۱	۱	۱	۱	۱
۲	۲۲	۶۳	۶۸	۸۶	۱۰۰	۲	۲	۲	۲	۲
۳	۱۰۹	۵۳۰	۲۸۲	۶۱۷	۱۵۶۹	۳	۳	۳	۳	۳
۳	۱۲۱	۵۵۸	۳۱۵	۶۳۸	۱۵۹۸	۳	۳	۳	۳	۳
۳	۱۲۳	۵۸۲	۳۳۶	۶۷۹	۱۶۲۵	۳	۳	۳	۳	۳
۳	۱۲۳	۵۸۲	۳۳۷	۶۸۰	۱۶۳۵	۳	۳	۳	۳	۳
۳	۱۲۳	۵۸۵	۳۳۶	۶۷۹	۱۶۲۵	۳	۳	۳	۳	۳
۳	۱۲۳	۵۸۲	۳۳۹	۶۸۲	۱۶۲۷	۳	۳	۳	۳	۳
۲	۱۸۷	۳۰۱	۳۱۱	۳۱۱	۳۲۶	۲	۲	۲	۲	۲
۲	۳۰	۷۰	۷۶	۹۳	۱۰۱۲	۲	۲	۲	۲	۲
۲	۳۰	۷۰	۷۷	۹۵	۱۰۱۲	۲	۲	۲	۲	۲
۱	۲۶۶	۴۸۲	۵۲۳	۵۲۳	۶۶۲	۱	۱	۱	۱	۱
۱	۱۶۷	۲۷۸	۲۸۲	۲۸۲	۳۹۶	۱	۱	۱	۱	۱
۱	۱۶۷	۲۷۸	۲۸۲	۲۸۲	۳۹۶	۱	۱	۱	۱	۱
۱	۱۶۷	۲۷۸	۲۸۲	۲۸۲	۳۹۶	۱	۱	۱	۱	۱
۲	۳۶	۷۷	۸۶	۱۰۲	۱۰۲	۲	۲	۲	۲	۲





ردیف	عنوانات (مضامین مسائل)	ردیف	صفحہ اول	صفحہ جدید	صفحہ کتب	ردیف	صفحہ اول	صفحہ جدید	صفحہ کتب	کیفیت
۳	رد نظریہ اہل وحدت الوجود بابتہ تسلیم تشبیہ بمقابلہ تنزیہ اور حادث بمقابلہ قدیم	۳	۴۴	۱۴۳	۲۳۳	۱۲۵۳	۵۰۴	۱۴۳	۲۳۳	
۱۲	رزق عباد کا اللہ تعالیٰ خود ہی کمال کرم متکفل ہے اور بندوں کو فارغ کر رکھا ہے۔	۱	۲۲۳	۳۶۹	۳۸۴	۵۲۳	۳۸۴	۳۸۴	۳۶۹	
	رزق زیادہ تر۔ ہر چند اشخاص زیادہ لہذا جمع ہمت کے ساتھ مریضیات حق میں متوجہ رہے۔	۱	۲۲۳	۳۶۹	۳۸۴	۵۲۳	۳۸۴	۳۸۴	۳۶۹	
۲	رزق کا متکفل خلاق اللہ تعالیٰ ہے تو خلائق گویا عیال اللہ ہیں۔	۲	۹۰	۲۲۸	۲۶۳	۱۲۰۴	۲۸۲	۲۶۳	۲۲۸	
۱۳	رسالہ در بیان طریقت خواجگان از حضرت مجددؒ	۱	۵	۱۳	۱۰	۴۹	۱۰	۱۰	۱۳	
۱۴	رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر سب سے پہلے ایمان لانے کی فکر چاہیے اور تصدیق رسالت سے جمیع احکام میں اسے صادق جانے۔	۳	۳۶	۳۵۸	۹۶	۱۳۶۳	۳۲۹	۹۶	۳۵۸	
۱۵	رسوم کفریہ بہ دور مسلم بادشاہ مغول ہند	۱	۱۹۳	۳۰۹	۳۱۹	۲۳۳	۳۱۹	۳۱۹	۳۰۹	
۱۶	رشحات از علی بن حسین کا شفیق کی توجیہ عبارت	۱	۷	۱۷	۱۲	۵۳	۱۲	۱۲	۱۷	
	رشحات میں نقل کردہ بعض باتیں صدق سے دور ہیں۔	۲	۲۸	۶۸	۷۵	۱۰۱۰	۹۳	۷۵	۶۸	
۱۷	رضی اللہ و رضوانہ در فضیلت اصحاب کرام	۲	۹۶	۲۳۳	۲۸۱	۱۲۲۶	۲۹۹	۲۸۱	۲۳۳	
	رضائے مولا سے جو راضی ہے بندہ مقبول ہے۔	۲	۸۸	۲۲۶	۲۶۳	۱۲۰۶	۲۸۱	۲۶۳	۲۲۶	
	رضائے خود کا تابع بندہ خود ہے۔ رضائے حق بندہ کی دعا و سوال میں ہے۔	۲	۸۸	۲۲۶	۲۶۳	۱۲۰۶	۲۸۱	۲۶۳	۲۲۶	
۱۸	رعایت سنن و آداب	۱	۲۹	۷۸	۶۶	۱۰۴	۶۶	۶۶	۷۸	
	رعایت آداب طریق نقشبندیہ سارے طرق مشائخ سے امتیازی ہے۔	۱	۲۲۱	۳۶۰	۳۷۵	۵۱۲	۳۷۵	۳۷۵	۳۶۰	
	رعایت حفظ مراتب و جوب و امکانی	۱	۲۹۷	۶۲۹	۶۸۲	۸۶۳	۶۸۲	۶۸۲	۶۲۹	
۱۹	رفع محبت امیر نہیں بلکہ تبرہ ہی ہے خلفائے ثلاثہ سے۔ بقول شافعیؒ	۲	۳۶	۷۸	۸۶	۱۰۲۲	۱۰۳	۸۶	۷۸	
۲۰	رفع توہم اتحاد و شہود انفسی با شہود صوری	۱	۳۰	۸۲	۷۰	۱۰۶	۷۰	۷۰	۸۲	
	رفع حجابات نور و ظلمت مطابق حدیث: اِنَّ لِلّٰهِ سَبْعِيْنَ اَلْفَ حِجَابٍ	۱	۵۸	۳۶	۱۳۱	۱۹۵	۱۳۱	۱۳۱	۳۶	رواہ ترمذی مشکوٰۃ
	رفع نزاع فریقین بابتہ تقدیم و تاخیر گستن و پیوستن یا رہیدن و یافتن	۲	۴۲	۱۱۳	۱۳۰	۱۰۶۳	۱۳۸	۱۳۰	۱۱۳	
۲۱	رفق سے متعلق احادیث	۱	۹۸	۱۵۶	۱۹۵	۲۷۳	۱۹۵	۱۹۵	۱۵۶	کل مکتوب
۲۲	رگ فاروقی (حضرت مجددؒ) سامانہ کے کشمیری خطیب کے ترک کرفلانی راشدین پر خطبے میں	۲	۱۵	۴۲	۴۷	۹۷۹	۴۷	۴۷	۴۲	
۲۳	رمضان کے ماہ کے فضائل	۱	۴	۱۰	۷	۴۸	۷	۷	۱۰	

ردیف	عنوانات (مضامین مسائل)	ردیف	صفحہ اول	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	صفحہ	کیفیت
۱	رمضان کی مناسبت قرآن سے	۱	۳	۱۱	۸	۲۹	
۱	رمضان کے فضائل	۱	۲۵	۱۱۸	۱۱۳	۱۷۵	
۱	رمضان کے ہمینے کی فضیلت۔ اس کی مناسبت قرآن جو سبب نزول ہے اس ماہ میں	۱	۱۶۲	۲۶۸	۲۷۳	۳۸۵	
۲۲	رمز شرف ذکور برنسار	۱	۲۶۶	۲۸۰	۵۲۰	۶۵۸	
۲۵	رنج و محنت لوازم محبت سے ہے۔	۱	۱۳۰	۲۳۶	۲۳۹	۳۵۷	
۲۶	روح و نفس کے درمیان تعلق	۱	۲۲	۵۳	۵۲	۸۹	
۱	روح کی بیماری	۱	۶۲	۱۴۹	۱۳۳	۲۰۹	
۱	روح انسانی کی استعداد عروج و ترقی	۱	۹۹	۲۰۲	۲۰۰	۲۷۹	
۱	روح کی ایک مزید لطافت	۱	۹۹	۲۰۲	۲۰۱	۲۷۹	
۱	روح جو کہ مائل بہ کہتر ہے نفس امارہ اس سے بہتر۔ (قول حضرت مجددؑ)	۱	۱۶۶	۲۷۶	۲۸۲	۳۹۳	
۱	روح سے متعلق بعض معارف	۱	۲۸۵	۵۳۵	۵۹۳	۷۶۳	
۱	روح لامکانی ہے مگر باوجود اس کے جمیع امکانہ سے اس کو مناسبت ہے۔	۱	۲۸۵	۵۳۱	۵۹۳	۷۶۳	
۱	روح عالم بے چون و عالم چون کے مابین مثل برزخ کے ہے۔	۱	۲۸۵	۵۳۱	۵۹۵	۷۶۳	
۱	روح کو تعلق بدن سے قبل ایک طرح کی توجہ مقصود حاصل تھی۔۔۔۔۔	۱	۲۸۷	۵۵۳	۶۱۰	۷۷۹	محبت در معرفت اول
۱	روح کی خلاصی نفس سے	۱	۲۸۷	۵۵۲	۶۰۸	۷۷۷	
۱	روح انسانی کے اوصاف قربت صفات حق سبحانہ کے ساتھ	۱	۲۸۷	۵۶۵	۶۲۳	۷۹۳	درغائز معرفت
۱	روح انسانی خصوصیت لامکانی میں تمام مخلوقات سے حتیٰ کہ ملائکہ سے بھی	۱	۲۸۷	۵۶۶	۶۲۵	۷۹۳	
۳	روح کا تعلق دو عالموں سے ہے (یعنی عالم ارواح و عالم اجساد)	۳	۳۱	۳۳۶	۸۱	۱۳۳۷	
۳	روح مفارقت بدن کے بعد	۳	۳۱	۳۳۷	۸۲	۱۳۳۸	
۳	روح منشأ دانش و شعور ہے۔	۳	۸۱	۳۶۰	۲۰۳	۱۳۹۳	
۲۷	روایت قنیہ کا مرتبہ حکم قطعی کو منسوخ کرنے کا نہیں (بابۃ سوڈ یعنی ربا)	۱	۱۰۲	۲۰۸	۲۰۷	۲۸۷	
۲۸	رویت (باری تعالیٰ) موعود بہ آخرت ہے دنیا میں ہرگز نہیں۔	۱	۲۰۷	۳۲۷	۳۳۰	۳۵۳	
۱	رویا اور رویت میں کبھی سالک کو اشتباہ ہو جاتا ہے نیز نوم و یقظہ میں۔	۱	۲۱۰	۳۳۷	۳۵۰	۳۶۶	

عنوان	عدد دفتر	عدد کتب	صفحہ اول	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	صفحہ ترجمہ	کیفیت
رویت (الہی) دنیا میں صرف محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو میسر ہوئی۔	۱	۲۱۷	۲۵۲	۳۶۷	۳۶۷	۲۸۳	
رویت الہی آخرت میں مومنوں کو بہشت میں دیدے بہت قریب کیفیت پر شبہ و مثال ہونا حق ہے۔	۱	۲۶۶	۲۷۲	۵۱۲	۵۱۲	۶۵۰	
رویت حق سبحانہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شب معراج میں یہ لحاظ موطن داخل رویت آخرت ہوگی۔	۱	۲۸۳	۵۳۲	۵۸۶	۵۸۶	۷۵۲	
رویت الہی کا وقوع دنیا میں کیسا ہے؟	۱	۲۸۳	۵۳۲	۵۸۶	۵۸۶	۷۵۲	جواباً
رویت کا مفہوم عبارت اکابر میں	۲	۷۷	۲۱۶	۲۵۰	۲۶۸	۱۱۹۲	شہود
رویت صادق پر سوال کا جواب	۲	۵۸	۱۶۱	۱۹۵	۲۱۳	۱۱۲۳	بعض سوال تبدیل
رویت حق سبحانہ مومنوں کو بہشت میں ہوگی بعنوان بے چونی و بے چگونگی	۳	۱۷	۳۰۱	۳۲	۳۶۵	۱۲۹۸	بعض عقیدہ پنجم
رویت حق سبحانہ کا مسئلہ اخص اولیائے کرام پر صل و منکشف کیا گیا ہے۔	۳	۱۷	۳۰۲	۳۲	۳۶۵	۱۲۹۸	
رویت حق کا مسئلہ (نقشبندی) ان بزرگوں کے نزدیک تحقیقی ہے دوسروں کے ہاں تقلیدی	۳	۱۷	۳۰۲	۳۲	۳۶۵	۱۲۹۸	
رویت اخروی کے منکروں کا رفع شبہات و دفع اعتراض	۳	۲۲	۳۷۱	۱۱۱	۲۲۲	۱۳۸۰	
رویت حق سبحانہ آخرت میں مومنوں کو یقین و وجدان حاصل ہوگی نیز احساس لذت	۳	۲۲	۳۷۲	۱۱۲	۲۲۵	۱۳۸۲	
رویت صفات کاملہ (حق سبحانہ) سے ہے۔	۳	۲۲	۳۷۳	۱۱۲	۲۲۵	۱۳۸۲	
رویت پر شبہات کی قسم کے مغالطات غیر حقہ کا سبب	۳	۲۸	۲۸۲	۱۲۳	۲۵۶	۱۳۹۳	
رویت اخروی کی تحقیق	۳	۷۹	۲۵۵	۱۹۶	۵۲۹	۱۴۸۸	جواباً
رویت حق سبحانہ آخرت میں رویت قمریۃ البدر کے مشابہ ہوگی بحکم حدیث	۳	۷۹	۲۵۵	۱۹۶	۵۲۹	۱۴۸۸	ردیف الف حوالاً
رویت حق سبحانہ میں صوفیا کا جم غفیر توہم میں رہا ہے جو اجماع اہل سنت کے خلاف ہے۔	۳	۹۰	۲۸۰	۲۲۶	۵۵۹	۱۵۱۵	
رویت کے مسئلے میں شیخ ابن العربی معتزلہ و فلاسفہ سے کچھ پیچھے نہیں رہے (صاحب فصوص الحکم)	۳	۹۰	۲۸۱	۲۲۷	۵۶۰	۱۵۱۶	
رویت ہر شخص بہشتی کی بہشت میں اس اسم الہی کے اندازے کے مطابق ہوگی جو اس شخص کا مبدیہ تعیین ہے	۳	۱۰۰	۵۰۷	۲۵۷	۵۹۰	۱۵۲۳	بہ کشف مجدد
رویت ايقان دنیاوی زندگی کے نصیب ہے اور رویت بصری یعنی مشاہدہ قلبی اس رویت ايقان کا نتیجہ ہے جو وابستہ ہے عالم آخرت سے۔	۳	۱۰۰	۵۱۲	۲۶۲	۵۹۵	۱۵۲۹	کشف خاص مجدد
روزہ سپر ہے آگ سے بحکم حدیث	۲۹	۱۷	۳۱۱	۲۱	۲۷۶	۱۳۰۷	رداء ترمذی عن معاذ ابن جبل
روزہ ہاں نقلی کا قول فی تبیین غلطیات التصوف: بابتہ ہمہ اوست	۳۰	۸۹	۲۷۵	۲۱۹	۵۵۲	۱۵۰۹	نقلی متوفی ۱۰۴۰ھ

عدد صفحہ	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد کتب	سنی اصل	سنی قدیم	سنی جدید	سنی ترجمہ	کیفیت
۳۱	روچی کی قول عبدالکریم مہسنی کی غلط توجیہ	۱	۱۰۰	۲۰۶	۲۰۵	۲۰۵	۲۸۲	(مولانا محمد رومی متوفی سنہ ۸۰۰ ہجری) از اصحاب سعد الدین کاشغری
۳۲	روافض اہل سنت سے اسی وقت خوشنود ہوتے ہیں جب وہ بھی صحابہ سے بظن ہوں اور ان سے تشریح کریں۔	۲	۳۶	۸۰	۸۹	۱۰۶	۱۰۲۲	
	روافض کے بارہ فرقے ہیں اور سب ہی اصحاب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی تکفیر کرتے سب مٹائے راشدین کو عبادت جانتے ہیں۔	۲	۳۶	۸۲	۹۱	۱۰۹	۱۰۲۶	
	روافض اپنے لئے اطلاق لفظ رافض سے کنارہ کشی کرتے ہیں احادیث میں رافضہ کے لئے بڑی وعیدوں کی وجہ سے۔ کاش کہ یہ معنی رافض سے بچتے اور صحابہ سے تشریح نہ کرتے۔	۲	۳۶	۸۲	۹۱	۱۰۹	۱۰۲۶	
	روافض غالباً اہل بیت علیہم السلام کو بھی اپنی طرح تصور کرتے اور دشمنان شیخین رضی اللہ عنہما سمجھتے	۲	۳۶	۸۲	۹۱	۱۰۹	۱۰۲۶	
	روافض کاش کہ دشمنان اہل بیت کو سب کریں اور تعین اسامی صحابہ نہ کریں اور بزرگان دین سے سؤ ظن نہ رکھیں تو اہل سنت سے مخالفت مرفوع ہو جائے۔	۲	۳۶	۸۲	۹۲	۱۱۰	۱۰۲۶	
۳۳	روانی از ظلمت مشروط بہ خرق حجابات ہے۔	۳	۲۶	۳۳۸	۴۲	۲۰۵	۱۳۳۸	
۳۴	ریاضات و مجاہدات جو شرع کے مطابق نہیں بے فائدہ ہیں بلکہ مقوی ہوائے نفسانی ہیں۔	۱	۵۲	۱۳۰	۱۳۳	۱۲۳	۱۸۶	
	ریاضات و مجاہدات مشروط کمالات نبوت نہیں بلکہ ثمر دیگر فوائد ہیں۔	۱	۳۰۱	۶۳۸	۶۹۲	۶۹۲	۸۶۱	
ز								
۱	زاہد عاقل زمانہ ہے بوجہ بے رغبتی دنیا کے جو کمالات فطانت سے ہے۔	۱	۵۰	۱۲۶	۱۲۱	۱۲۱	۱۸۲	
۲	زبونی اہل اسلام قرون سابقہ میں اس سے زیادہ نہ بڑھی تھی کہ مسلمان اپنے دین پر کفار اپنے دین پر رہیں۔	۱	۲۶	۱۲۳	۱۱۶	۱۱۶	۱۶۹	نوٹ: زبونی ہی کے ضمن میں ضعف یا غریت اسلام کو دیا ہے۔
	زبونی (غریت) اسلام و اہل اسلام در عہد مجدد	۱	۶۵	۱۵۰	۱۳۳	۱۳۳	۲۱۱	
	زبونی اسلام و اہل اسلام قریب ایک قرن سے ہے (عہد ما قبل تا عہد حضرت مجدد)	۱	۸۱	۱۸۰	۱۶۹	۱۶۹	۲۵۲	
	زبونی (غریت) اسلام و اہل اسلام در عہد مجدد	۱	۱۹۳	۳۰۸	۳۱۹	۳۱۹	۴۳۳	
	زبونی اسلام و اہل اسلام در عہد مجدد	۱	۱۹۵	۳۱۲	۳۲۳	۳۲۳	۴۳۶	
	زبونی اسلام در عہد مجدد	۲	۶۸	۱۹۶	۲۲۶	۲۲۶	۱۱۶۵	



ردیف	عنوان	صفحہ اول	صفحہ آخر	صفحہ کل	تعداد کتب	دفتروں کی تعداد	کیفیت
۳	زجر بر القاب (مسلمان) مشابہ اہل کفر	۵۶	۵۶	۵۹	۲۳	۱	بہ ضمن تہ
۴	زمین کعبہ خیر البقاع ہے بعد ازاں روضہ مقدسہ مدینہ بعد ازاں زمین حرام مکہ	۷۱۷	۷۱۷	۶۵۹	۳۲۲	۱	
۵	زمانہ فتن میں تھوڑا عمل بھی زیادہ مقبول ہے جبکہ غیر فتن میں سخت ریاضت و مجاہدہ چاہیے۔	۳۲۱	۸	۲۷۸	۲	۳	
۶	زن و فرزند کو آخر کار دنیا میں چھوڑنا اور خدا کے سپرد کرنا ہے تو کیوں نہ یہ آج ہی کرے۔	۲۲۷	۲۲۷	۲۲۵	۱۳۸	۱	
۷	زنا میں دل تابع چشم ہے اور فرج تابع دل اسی لئے حکم غض بصر مرد و عورت دونوں کو ہے۔	۳۲۹	۱۰۶	۳۶۶	۴۱	۳	
۸	زوال پذیر فنا و بقا احوال تلویح سے ہے۔	۷۱	۷۱	۸۳	۳۰	۱	
	زوال عین و اثر کے معانی و مقابیم و دفع شبہات۔ مع توجیہ و تفصیل	۳۶۲	۱۲۹	۳۸۸	۵۳	۳	
	زوال علم حصولی و علم حضوری	۲۷۹	۱۳۶	۴۰۷	۶۰	۳	
۹	زیادت (نص پر) نسخ ہے اور نسخ رفع ہے۔	۳۱۰	۳۱۰	۳۰۰	۱۸۶	۱	
۱۰	زبَاد اُمت مرحومہ کی ایک ہم فضیلت یہ ہے کہ ان میں سے بے حساب بہشت میں جائیں گے حکم حدیث	۳۸۲	۴۹	۳۱۷	۲۱	۳	
۱۱	زیر قدم انبیاء و رسل ہونے کا مطلب	۶۷۳	۶۷۳	۶۲۰	۲۹۳	۱	
۱۲	زینت لباس میں اہتمام عبادت و ادائے نماز کی نیت رکھے تو خوش لباس بھی دخل عبادت ہے ورنہ نمودن اور ممنوع ہے۔ حکم آیت: خُذُوا زِينَتَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ	۳۷۷	۴۳	۳۱۳	۱۷	۳	
<b>س</b>							
۱	سایہ رہبر بہ است از ذکر حق = یعنی رہبر کا سایہ ذکر حق سے بہتر ہے۔ یہ قول حضرت خواجہ احرار کے فقرات میں منقول ہے۔ حضرت مجدد کے نزدیک اس میں لفظ (بہ) بمعنی نفع ہے۔	۳۱۱	۳۱۱	۳۰۱	۱۸۷	۱	
۳	سایہ آنسور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ ہونے کی توجیہ و استدلال	۵۵۹	۲۶۶	۵۱۵	۱۰۰	۳	
۳	سایہ (ظل) جبکہ بسبب لطافت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نہ تھا تو خدائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ظل کیسے ہو سکتا ہے؟	۶۶۷	۳۳۳	۵۷۳	۱۲۲	۳	
۲	سالکان سبل یعنی صوفیا سے اگر کچھ خلاف شرع ظاہر و سرزد ہو تو مسکرو غلبہ حال جانیں۔	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۸	۴۱	۱	
۱	سالک سیرالی اللہ و سیر فی اللہ متحقق ہونے بغیر حقیقت اخلاص سے دور ہے۔	۱۳۳	۱۳۳	۱۳۱	۵۹	۱	
۱	سالکوں میں جسے اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ جذبہ سالک کر دے تو اسے سیر بیرونی یعنی آفاقی میں ڈال دیتا ہے۔	۱۷۰	۱۷۰	۱۷۳	۷۸	۱	

عنوان	عدد دفتر	عدد کتب	سنی اصل	سنی قدیم	سنی جدید	سنی زجریا	کیفیت
سالک کے گام اول و دوم و سوم کی تجلیات	۱	۱۹۶	۳۱۲	۳۲۳	۳۲۳	۳۳۹	
سالک کا عروج مقامات انبیا علیہم السلام میں۔ مع تفصیلات	۱	۲۰۸	۳۲۸	۳۳۱	۳۳۱	۳۵۵	
سالک مبتدی و متوسط میں عروج تا بہ مقامات انبیا کے توہم کی وجہ	۱	۲۰۸	۳۲۹	۳۳۱	۳۳۱	۳۵۵	
سالک اغلب ہے کہ ہر چند بالا تر ہو جائے پایاں تر نزول کرتا ہے۔	۱	۲۱۶	۳۳۸	۳۴۲	۳۴۲	۳۷۷	
سالک کبھی مقامات عروج میں خود کو ان حضرات سے فوق تر پاتا ہے جو حقیقتاً اس کے فضل میں بہ اجماع علما	۱	۲۲۰	۳۵۵	۳۷۱	۳۷۱	۳۸۶	یہ تو ہم نے اطلاع صرفاً نزد حضرت مجددؑ
سالک کو احوال سے گزر کر محول احوال (حق سبحانہ) کی طرف متوجہ رہنا چاہیے۔	۱	۲۳۰	۳۹۸	۴۲۰	۴۲۰	۵۵۸	
سالک کو اپنے شیخ کے طریق کا ملتزم رہنا چاہیے دوسری طرف التفات نہ کرے۔	۱	۲۷۳	۵۱۵	۵۲۳	۵۲۳	۷۰۳	
سالک کا مشہور و ملحوظ حق سبحانہ کی ایک ذات کے ہوا کچھ نہ ہونا چاہیے تاکہ فنا متحقق ہو جائے اور شرک طریقت دفع ہو۔	۱	۲۷۲	۵۰۳	۵۵۱	۵۵۱	۷۱۶	
سالک عالم دین جب کسی علاقے کا مدار ہو جائے تو اس کے لئے بہتر ہے کہ تعلیم دین و نشر احکام کرے۔	۱	۲۷۵	۵۲۰	۵۶۹	۵۶۹	۷۳۶	
سالک بیرون خود جو مشاہدہ کرتا ہے سب ان قسم آثار و دلائل ہے ذات حق سبحانہ پر نہ کہ مشاہدہ ذات	۱	۲۷۷	۵۲۶	۵۷۶	۵۷۶	۷۴۳	
سالک کو چاہیے کہ حقیقت کار کے وصول سے قبل اپنے کشف و الہام کے مخالف ہونے کے باوجود تقلید علمائے حق کو لازم رکھے۔۔۔۔	۱	۲۸۶	۵۳۶	۵۹۸	۵۹۸	۷۶۸	
سالکان راہ دو نوع ہوتے ہیں: ۱۔ مراد، ۲۔ مرید۔ مع خصوصیات	۱	۲۹۲	۶۰۸	۶۶۱	۶۶۱	۸۳۹	
سالک طریقہ علیہ کا خود کو مقام انبیا یا اس سے فوق تر پاتا ہے۔	۱	۲۰۸	۳۲۷	۳۳۰	۳۳۰	۳۵۵	جواباً
سالک کو فنا فی اللہ و بقا باللہ اب تک حاصل نہیں ہوا یا اس کی اطلاع نہیں۔	۲	۱۳	۲۱	۲۲	۲۲	۹۷۸	جواباً
سالک مستوجب حکم تربیت خداوندی امانات خیر و کمال و شر و نقص کو ٹھیک ٹھیک ان کے اہل کو سپرد کر دیتا ہے تو لا محالہ فنا متحقق ہو جاتی ہے۔ مع تفصیل	۳	۹۷	۳۹۹	۴۲۸	۴۲۸	۵۳۷	
سالک پر جب ایسے احوال وارد ہوں کہ ہر چیز نظر میں معدوم محسوس ہو تو تلویحاً قلب سے	۱	۲۵۳	۴۱۹	۴۳۵	۴۳۵	۵۸۳	
سامانہ کے محاذیم اس شخص (خطیب کشمیری) سے مسابقت کرتے ہیں جو خطبہ جمعہ میں خلفائے راشدین کا نام نہیں لیتا۔ سنی حنفی بادشاہ کے زمانے میں ایسی بدعت اطاعت اولی الامر سے خروج ہے۔	۲	۱۵	۲۲	۲۵	۲۵	۹۸۱	
سبحانی ما اعظم شانی (قول حضرت بایزید بسطامیؒ) کی توجیہ	۱	۲۳	۱۱۲	۱۰۵	۱۰۵	۱۶۷	

عدد صفحہ	عدد صفحہ	عدد صفحہ	عدد صفحہ	عدد صفحہ	عدد صفحہ	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد صفحہ
۸۸۸	۷۰۸	۷۰۸	۱۵۱ ۱۵۲	۳۰۷	۱	سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ — نیز سُبْحَانَ اللَّهِ بِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ الخ کے اسرار و ورد صبح و شام کی تاکید کی توجیہ — نیز سُبْحَانَ اللَّهِ مَلَأَ الْمِيزَانَ کے معارف — نیز سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ حدیث میں کئی طرح ہونے کا مطلب۔	
۳۶۳	۲۵۳	۲۵۳	۲۵۱	۱۳۶	۱	سبق (تعلیم ذکر) کی تکرار کرتے رہنا چاہیے اور فرصت وقت کو غنیمت سمجھے۔	۵
۴۱۸	۳۰۶	۳۰۶	۲۹۷	۱۸۳	۱	سبق باطن کو عزیز رکھے اور اس کے منافی کو دشمن سمجھے۔	
۱۱۷۳	۲۲۳	۲۲۳	۱۹۵	۶۸	۲	ستارہ دُمدار و ستون نورانی کے عہد بہ عہد طلوعات و کشف حضرت مجدد بر طلوع بعہد مجدد	۶
۱۱۷۵	۲۲۶	۲۲۸	۱۹۷	۶۸	۲	ستاروں کے متعلق قرآن میں اغراض سہ گانہ : ۱۔ رہنمائی سفر ۲۔ تزئین آسمان ۳۔ رحم شیاطین	
۱۰۳	۶۸	۶۸	۸۰	۲۹	۱	سجدہ کرنا (حسب رواج زمانہ) اپنے پیر کو منع ہے۔	۷
۱۲۱۳	۲۹۰	۲۷۲	۲۳۵	۹۲	۲	سجدہ تحیت سلاطین کو اگرچہ بعض فقہانے جائز کہا ہے مگر سلاطین کو مناسب یہی ہے کہ اسے غیر حق سبحانہ کے لئے تجویز نہ کریں اور خود تواضع و تذلل و انکسار اختیار کریں۔	
۱۲۱۳	۲۹۰	۲۷۱	۲۳۳	۹۲	۲	سجدہ عبارت ہے پیشانی (ماتھے) کو زمین پر رکھنے سے جو متضمن ہے نہایت تذلل و انکسار کو لہذا یہ (سجدہ) مخصوص ہے عبادت واجب تعالیٰ کے لئے اور غیر حق سبحانہ کے لئے جائز نہیں۔	
۴۸	۸	۸	۱۱	۴	۱	بستر تعبیل افطار و تاخیر سحر	۸
۲۷۷	۳۶۱	۳۶۱	۳۳۶	۲۱۶	۱	بستر کثرت ظہور خوارق بعض اولیا میں اور قلت ظہور خوارق دیگر بعض اولیا میں	
۶۱۲	۴۷۵	۴۷۵	۴۳۳	۲۶۰	۱	بستر ایک مقام کے کئی مرتبہ ظاہر ہونے کا۔ معہ توجیہ	
۸۶۸	۶۸۸	۶۸۸	۶۳۵	۳۰۰	۱	بستر قاب قوسین کے ظہور کا وقت . . . . . معہ تفصیلات و توجیہات	
۱۴۹۸	۵۴۰	۲۰۷	۴۶۳	۸۶	۳	بستر کثرت و قلت ظہور خوارق	
۱۵۳۶	۵۸۱	۲۳۸	۴۹۹	۹۷	۳	بستر موہو ہو میت عالم	
۱۵۳۷	۵۸۲	۲۴۹	۵۰۰	۹۸	۳	بستر کثرت التذاذ از حسن صوری	
۱۵۷۳	۶۲۱	۲۸۸	۵۳۲	۱۱۱	۳	بستر عارف جو کہ اپنے کاتب شمال کو نہیں پاتا	
۱۶۱۱	۶۶۳	۳۳۰	۵۷۰	۱۲۲	۳	بستر امر الہی خاتم الرسالت کو متابعت ملت ابراہیمی کے لئے باوجود افضل الانبیاء ہونے کے	
۱۳۹۱	۴۵۳	۱۲۱	۳۸۲	۴۸	۳	بستر اقربت حق سبحانہ	
۹۸۲	۶۵	۴۷	۴۲	۱۵	۲	سستی و مسابلات (علماء و حکامان) کا نتیجہ	۹

عدد موضوع	عنوانات (مضامین مسائل)	فتر مکتوب	عدد مکتوب	صفحہ اہل قبلہ	صفحہ زبیرا جدید	صفحہ زبیرا کیفیت	کیفیت
۱۰	سریان و اعاطہ ذات حق سبحانہ	۱	۲۱	۱۰۸	۱۰۰	۱۶۲	→ اعاطہ
۱۱	سعادت دارین موقوف ہے متابعت سید کوئین صلی اللہ علیہ وسلم حسب علمائے اہل سنت و جماعت	۱	۶۵	۱۶۷	۱۶۲	۲۳۳	
	سعادت کی بات ہے کہ دوستانِ خدا کسی کو قبول کر لیں چہ جائے کہ محبت و قربت سے سرفراز کریں۔	۱	۸۷	۱۸۵	۱۸۲	۲۵۹	
	سعادتِ عظیمہ ہے اگر اخلاص و محبت میں فتور نہ آئے۔	۱	۱۲۴	۲۳۰	۲۳۲	۳۳۰	
	سعادتِ ابدی و نجات سرمدی متابعت انبیاء علیہم السلام میں ہے۔	۱	۱۹۱	۳۰۲	۳۱۵	۴۳۰	
	سعادت مند وہ ہے جس کا دل دنیا سے سرد ہو گیا اور حرارتِ محبتِ حق سے گرم ہوا۔	۱	۱۹۷	۲۱۳	۲۲۵	۳۳۹	
	سعادت خادمان ہے خدمتِ خدو زیادہ کرنا	۱	۲۲۹	۳۷۶	۳۹۵	۵۳۱	
	سعادت مند وہ ہے کہ اسلام کی اس حالتِ غربت (بعہد حضرت مجددؑ) میں کسی متروکہ سنت کا احیا کرے اور کسی مستعملہ بدعت کو مٹائے۔	۲	۲۳	۵۸	۶۳	۹۹۸	
۱۲	سرپرستہ کار کو مختصر اختیار کرے تاکہ جلد سرانجام پائے۔	۱	۱۳۸	۲۵۲	۲۵۲	۳۶۶	قول حضرت مجددؑ
۱۳	سفر در وطن اصول مقررہ نقشبندیہ سے ہے۔	۱	۷۸	۱۷۲	۱۷۰	۲۳۱	
	سفر در وطن عبارت ہے سیرِ نفسی سے جو کہ منشأ حصول اندراج النہایت فی البدیۃ ہے۔	۱	۲۹۵	۶۲۶	۶۸۰	۸۶۰	مخصوص نقشبندیہ
	سفرِ اجیر (حضرت مجددؑ) کے آلام ہجرت فرزندان و بشارات	۳	۸۲	۲۶۱	۲۰۳	۱۳۹۵	
۱۴	شکر و صحو کے احوال حضرت مجددؑ	۱	۲	۹	۵	۴۶	
	شکر کو مناسبت ہے شرفِ مقام ولایت سے	۱	۲۲	۵۸	۵۲	۹۱	
	شکاری معذور ہیں ارباب صحو مسئول	۱	۲۶	۷۲	۶۳	۹۹	
	شکر نہایت النہایت سے پہلے درمیانِ راہ سلوک میں پیش آتا ہے۔	۱	۸۴	۱۸۲	۱۸۱	۲۵۵	
	شکر کی ہر بات مقام ولایت سے ہے اور صحو کی بات کا تعلق مقام نبوت سے ہے۔	۱	۹۵	۱۹۲	۱۹۱	۲۶۸	
	شکرِ طریقت سے صحو طریقت بہتر ہے۔	۲	۷۹	۲۱۹	۲۵۲	۱۱۹۸	
	شکر سے جو صحو کمتر ہے وہ عوامی ہے۔	۳	۴۹	۳۸۵	۱۲۵	۱۳۹۵	
	شکر کے بعد صحو کا مقام فوق تر ہے یہ مقام خواص بلکہ خص کا ہے۔	۳	۴۹	۳۸۵	۱۲۵	۱۳۹۵	
۱۵	سلطانِ وقت (بعہد حضرت مجددؑ) مذہبِ حنفی پر ہے۔	۱	۲۵۱	۳۱۷	۳۲۳	۵۸۲	
	سلطانِ وقت (بعہد حضرت مجددؑ) از اہل سنت و حنفی مذہب ہے۔	۲	۱۵	۳۲	۳۷	۹۸۱	



ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	عنوانات (مضامین مسائل)
۱۱۴۳	۲۳۳	۲۲۵	۱۹۳	۶۷	۲	سلطان مثل روح کے اور سارے انسان مثل بدن کے ہیں۔ اگر روح صالح ہے تو بدن بھی ٹھیک ہے۔ اگر روح فاسد ہے تو بدن بھی خراب ہے لہذا اصلاح سلطان بہ کلمہ اسلام چاہیے۔	
۱۳۸۱	۲۳۳	۱۱۱	۳۷۰	۲۳	۳	سلطان، وقت کی محفل میں حضرت مجددؑ کی گفتگو و بحث کے موضوعات	
۱۳۸۹	۲۵۲	۱۱۹	۳۸۰	۲۷	۳	سلطنت کے پایہ دولتِ قاہرہ سے ترویجِ شریعت وابستہ ہے بحکمِ الشرع تحت الشیف	
۱۰۹	۷۳	۷۳	۸۵	۳۰	۱	سلوک سے مقصود (شرح قول حضرت خواجہ نقشبندؒ)	
۱۹۵	۱۳۱	۱۳۱	۱۳۶	۵۸	۱	سلوک نقشبندیہ کُل ساتھ قدم ہے دو عالم خلق کے اور پانچ عالم امر کے	
۲۵۸	۲۵۰	۲۵۰	۲۲۷	۱۳۱	۱	سلوک کی راہ میں بہترین کام محبت و اخلاص ہے۔ اس میں استقامت سے برسوں کا کام ساعتوں میں میسر ہوتا ہے۔	
۲۰۴	۲۹۳	۲۹۳	۲۸۵	۱۷۲	۱	سلوک سے پہلے لطائف باہم دگر متزج ہوتے ہیں۔ قلب سے جدائی نہیں رکھتے۔	
۲۳۹	۳۲۲	۳۲۲	۳۱۲	۱۹۶	۱	سلوک (نقشبندیہ) کی راہ جو طے کرنا ہے کُل ساتھ کام ہے۔	
۲۳۹	۳۲۲	۳۲۲	۳۱۳	۱۹۶	۱	سلوک کے کُل ساتوں کام طے کر لینے کے بعد فنائے تم ہے جس پر بقائے اکمل کا ترتیب ہے اور اس فنا و بقا ہی سے حصولِ ولایت خاصہ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔	
۲۳۲	۳۲۷	۳۲۷	۳۱۵	۱۹۹	۱	سلوک کی تعلیم مجرد لکھنے (محض مراسلت) سے کافی نہیں حضور صحت درکار ہے۔	
۲۵۲	۳۲۰	۳۲۰	۳۲۷	۲۰۷	۱	سلوک طریقِ صوفیہ کا مقصد حصولِ ازدیادِ یقین ہے معتقداتِ شرعیہ کے مطابق اور حقیقت ایمان یہی ہے۔	
۲۶۶	۳۵۲	۳۵۲	۳۳۸	۲۱۰	۱	سلوک طریقِ صوفیہ سے مقصود تحصیلِ ازدیادِ یقین ہے معتقداتِ شرعیہ میں تاکہ استدلال کی تنگنائے سے فضائے کشف میں اور اجمال سے تفصیل میں آجائے۔ مع مثال	
۲۸۲	۳۶۷	۳۶۷	۳۵۲	۲۱۷	۱	سلوک طریقِ صوفیہ سے مقصود حصولِ یقین ہے حقیقتِ معتقداتِ شرعیہ کا جو حقیقتِ ایمان ہے اور حصولِ یسرِ احکام۔	
۵۶۱	۲۲۲	۲۲۲	۲۰۰	۲۳۳	۱	سلوک طریقِ صوفیہ کے ضروری ہونے کی وجہ	
۵۹۱	۲۵۳	۲۵۳	۲۲۵	۲۵۷	۱	سلوک (مجددؑ) کی ترتیب طے مقامات و منازل عالمِ امر و عالمِ خلق	
۶۱۹	۲۸۳	۲۸۳	۲۵۰	۲۶۰	۱	سلوک طریقہ علیہ (نقشبندیہ) وابستہ ہے واسطہ محبتِ شیخ مقتدا سے	

ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	عنوانات (مضامین مسائل)	ردیف
کیفیت	سنی	سنی	سنی	سنی	سنی	سنی		
	ترجمہ	ترجمہ	ترجمہ	ترجمہ	ترجمہ	ترجمہ		
	جدید	قدیم	اصل	کتب	دفتر	کتب		
	۶۷۳	۵۳۳	۵۳۳	۲۹۱	۲۶۶	۱	سلوک طریق صوفیہ سے غرض یہ نہیں کہ اعتقاد و عمل (شریعت) پر کچھ زیادتی ہوگی اور نئی بات حاصل ہوگی۔ ....	
	۶۷۳	۵۳۵	۵۳۵	۲۹۱	۲۶۶	۱	سلوک طریقہ صوفیا کا مقصد یہ نہیں ہے کہ صورت و اشکال غیبی کا مشاہدہ اور انوار و ألوان کا معاینہ کرے جو خود داخل لہو و لعب ہے۔	
	۷۶۳	۵۹۵	۵۹۵	۵۳۲	۲۸۵	۱	سلوک کے مراتب (اربعہ): ۱۔ عالم خلق ۲۔ عالم امر ۳۔ مراتب اسما و شیونات ظلّ و اصالتاً اجمالاً و تفصیلاً ۴۔ عالم قدس یا مطلوب حقیقی۔	
	۷۷۱	۶۰۲	۶۰۲	۵۳۶	۲۸۶	۱	سلوک میں قطع منازل و عروج مدارج و ابستہ توجہ و تصرف شیخ کامل و کمال کی جو راہ داں راہ ہیں راہ نما ہو جس کی نظر شافی امراض قلب ہے اور توجہ دافع اخلاق ردیہ ہے۔	
	۷۷۳	۶۰۵	۶۰۵	۵۳۹	۲۸۷	۱	سلوک تمام ناگردہ طالبان کے مقالات و اغلاط	
	۷۸۲	۶۱۳	۶۱۳	۵۵۷	۲۸۷	۱	سلوک کے معارف و تفصیلات (محصول فیض)	
	۷۸۹	۶۲۰	۶۲۰	۵۶۲	۲۸۷	۱	سلوک کے انواع :	
	۷۸۹	۶۲۰	۶۲۰	۵۶۲	۲۸۷	۱	سلوک محبوبان میں خلاصہ مقامات عشرہ حاصل ہو جاتا ہے انہیں ان میں ترتیب و تفصیل درکار نہیں۔	
	۷۸۹	۶۲۰	۶۲۰	۵۶۲	۲۸۷	۱	سلوک مجتہدین عبارت ہے طے مقامات عشرہ مشہورہ سے۔ ترتیب و تفصیل کے ساتھ	
	۸۲۶	۶۵۱	۶۵۱	۵۹۸	۲۹۰	۱	سلوک جامع امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کے دونوں سلوک میں فرق: یعنی سلوک صدیقی و علوی میں۔	
	۱۱۹۳	۲۶۷	۲۶۹	۲۱۵	۷۷	۲	سلوک و معتقدات سالکان کی بابتہ سوال کا جواب	
	۱۱۹	۸۳	۸۳	۹۳	۳۲	۱	سلب نسبت مکتبہ کے بعد آثار باقیہ سابقہ کا اعتبار نہیں۔	۱۷
	۳۸۵	۲۷۲	۲۷۲	۲۶۸	۱۶۱	۱	سلامتی قلب کی علامت نسیان ماہ سوائے حق سبحانہ ہے۔	۱۸
	۴۱۹	۳۰۸	۳۰۸	۲۹۸	۱۸۵	۱	سلامتی قلب گرفتاری ماہ سوائے سبھی پر لازم ہے۔	
	۱۰۶۷	۱۵۱	۱۳۳	۱۱۷	۴۳	۲	سلسلہ دیگر کے متعصبین کے سوال بابتہ نہایت و بدایت و وصول حق پر جواباً	۱۹
	۱۱۹۶	۲۶۷	۲۶۹	۲۱۵	۷۷	۲	سلسلہ میں غیر محتاط کو داخل کرنا کیسا ہے؟ جواباً	
	۶۲۵	۳۸۸	۳۸۸	۳۵۳	۲۶۱	۱	سمع و سرود و نغمہ و رقص و تواجہ وغیرہ میں علاج امراض باطنی کی تلاش درست نہیں۔	۲۰

بکرم شہ  
اللہ فی الحرام  
شفاء

عنوان	عدد	دفتر	عدد کتب	سنی	سنی	سنی	سنی	کیفیت
				ہل	قدیم	زیریا	زیریا	
سماع و سرود و نغمہ و رقص و تواجہ سننا اور اس کی مجلس میں جانا کیسا ہے۔	۱		۲۶۶	۳۹۲	۵۳۶	۵۳۶	۶۴۳	
سماع و سرود و رقص فی الحقیقت داخل لہو و لعب ہے حکم آیتہ: وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ... <sup>۱</sup>	۱		۲۶۶	۳۹۲	۵۳۶	۵۳۶	۶۴۵	سورہ لقمان
سماع روحی — سماع طبیعی (متذکرہ فتوحات ابن العربیؒ)	۱		۲۰۰	۳۱۷	۳۲۹	۳۲۹	۳۳۳	
سماع و وجد و رقص کے شرعی احکام و معارف	۱		۲۸۵	۵۳۵	۵۸۸	۵۸۸	۷۵۶	
سماع و وجد و رقص جن ارباب قلوب کو نافع ہے۔	۱		۲۸۵	۵۳۶	۵۸۸	۵۸۸	۷۵۷	مشروطہ شرائط
سماع وغیرہ کے حاجت مند ارباب تجلیات ذاتیہ نہیں ہوتے۔ معہ وجہ	۱		۲۸۵	۵۳۶	۵۸۸	۵۸۸	۷۵۷	
سماع کبھی مُنتہیوں یعنی صاحب ستمرارہ دو اکو بھی نافع ہوتا ہے۔ معہ تفصیل و توجیہ	۱		۲۸۵	۵۳۶	۵۸۹	۵۸۹	۷۵۷	
سماع کے حاجت مند جو مشائخ نہیں ہیں۔	۱		۲۸۵	۵۳۷	۵۸۹	۵۸۹	۷۵۸	
سماع تقلیدی والے جو مشائخ بندگی سے ناواقف ہیں ان پر عن زہد کرتے ہیں گویا عشق و وجد سماع میں منحصر ہے	۱		۲۸۵	۵۳۸	۵۹۱	۵۹۱	۷۶۰	
سماع سے مستغنی مُنتہی	۱		۲۸۵	۵۳۸	۵۹۱	۵۹۱	۷۶۰	
سماع مبتدی کو مُضر ہے اور منافی عروج ہر چند بہ شرائط ہو۔	۱		۲۸۵	۵۳۹	۵۹۲	۵۹۲	۷۶۱	
سماع کی حاجت جن ارباب قلوب کو ہوتی ہے۔	۱		۲۸۵	۵۳۹	۵۹۳	۵۹۳	۷۶۱	مشروطہ شرائط
سماع کے حاجت مند جو ارباب قلوب نہیں ہیں۔	۱		۲۸۵	۵۳۹	۵۹۳	۵۹۳	۷۶۲	
سماع کے شرائط	۱		۲۸۵	۵۴۰	۵۹۳	۵۹۳	۷۶۲	
سماع نغمہ کا تحصیل کیفیت خاصہ نادرہ میں اگر دخل کا امکان ہو تو کیا مُنتہی حاجت مند ہوگا۔ جواباً	۱		۲۸۵	۵۳۶	۵۸۹	۵۸۹	۷۵۷	
سماع کے منع میں مبالغہ (حضرت مجددؒ کا) متضمن منع مولود ہے جو عبارت ہے قصائد نعت وغیر نعت پڑھنے سے۔	۱		۲۷۳	۵۱۵	۵۶۳	۵۶۳	۷۲۹	
سُنّت کی اہمیت و فائدہ متابعت	۱		۹	۲۱	۲۰	۲۰	۵۸	
سُنّت کی اہمیت	۱		۲۱	۵۰	۵۰	۵۰	۸۷	
سُنّت کا اتباع نقد سعادت دارین ہے۔	۱		۳۳	۹۸	۸۷	۸۷	۱۲۲	
سُنّت کا اتباع مقام محبوبیت الہی ہے حکم آیتہ: فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ	۱		۴۱	۱۱۰	۱۰۲	۱۰۲	۱۶۳	
سُنّت کی متابعت حقیقت جامعہ (قلب) کے رنگ ماسوا کے لئے اعلا صیقل ہے۔	۱		۴۲	۱۱۰	۱۰۳	۱۰۳	۱۶۵	
سُنّت و جماعت کی متابعت و تقلید والے کے لئے خوش خبری ہے۔	۱		۵۹	۱۳۸	۱۳۳	۱۳۳	۱۹۸	

عنوان	عدد	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد کتب	صنفی اصل	صنفی قدیم	صنفی زرمینا جدید	صنفی زرمینا	کیفیت
سنت و جماعت والوں کے معتقدات	۱		۵۹	۱۳۸	۱۳۳	۱۳۳	۱۹۷		
سنت کی متابعت	۱		۶۹	۱۵۵	۱۵۱	۱۵۱	۲۱۸		
سنت نبوی کے کمال اتباع سے ولایت خاصہ محمدی کا ظہور ہوتا ہے۔	۱		۷۷	۱۷۱	۱۶۹	۱۶۹	۲۳۹		
سنت نبوی کے اتباع میں کمی کے بقدر درجات ولایت میں فرق ہوتا ہے۔	۱		۷۷	۱۷۲	۱۶۹	۱۶۹	۲۴۰	بعبارت عربی	
سنت نبوی کے اتباع ہی میں سعادت دارین ہے۔	۱		۱۶۳	۲۷۰	۲۷۵	۲۷۵	۳۸۷		
سنت سید کونین علیہ الصلاۃ والسلام احکام شرعیہ پر عمل کرنے اور روم کفر کے رفع کرنے میں ہے	۱		۱۶۳	۲۷۰	۲۷۵	۲۷۵	۳۸۷		
سنت کا کمال اتباع فرع ہے آنسور صلی اللہ علیہ وسلم سے کمال محبت کی	۱		۱۶۵	۲۷۵	۲۸۰	۲۸۰	۲۹۲		
سنت والجماعت کی صراط مستقیم سے جو ذرا بھی ہٹا ہوا اس کی صحبت و مجالست ستم قاتل ہے	۱		۲۱۳	۳۲۳	۳۵۷	۳۵۷	۴۷۲		
سنت بہ معنی عمل عبادت آنسور صلی اللہ علیہ وسلم اور سنت بہ معنی عمل عادت و عرف آنسور صلی اللہ علیہ وسلم پر رائے حضرت مجددؑ	۱		۲۳۱	۳۷۹	۳۹۸	۳۹۸	۵۳۲		
سنت سنیتہ کے احیا کی تحریص	۱		۲۵۵	۴۲۰	۴۲۸	۴۲۸	۵۸۶		
سنت و بدعت ضد یک دیگر ہیں۔ ایک کا وجود دوسرے کی نفی کو لازم ہے۔	۱		۲۵۵	۴۲۱	۴۲۸	۴۲۸	۵۸۶		
سنت کے اتباع میں نجات ہے خیر و برکت ہے۔ اس کے خلاف کی تقلید میں خطر و خطر ہے۔	۲		۲۳	۶۰	۶۲	۸۲	۱۰۰۰		
سنت و جماعت کے خصائص میں تفصیل شیخین ہے اور شرائط میں محبت ختمین بھی	۲		۳۶	۷۷	۸۳	۱۰۲	۱۰۲		
سنت آنسور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی متابعت کے مراتب درجات اور ان کی باہمی فضیلت	۲		۵۲	۱۳۵	۱۶۸	۱۸۶	۱۱۱۷	تفصیل	
سنت لاحق ختم الرسل ناسخ ہے سنت انبیائے سابق کی	۲		۵۵	۱۵۳	۱۷۷	۱۹۵	۱۱۲۷		
سنت و جماعت کے عقائد۔ (بہ تفصیل و توضیح)	۲		۶۷	۱۸۰	۲۱۱	۲۲۹	۱۱۵۶		
سواد عظم اہل حق کی موافقت لازمی ہے۔ معہ وجوہ	۳		۷۹	۲۵۶	۱۹۸	۵۳۱	۱۲۸۹		
سودی قرض اور استعمال سود میں احتیاج و اضطرار و ضرورت کے مسائل	۱		۱۰۲	۲۱۸	۲۰۷	۲۰۷	۲۸۶		
سوالات حضرت مجددؑ از پیر خود خواجہ باقیؒ بابت احوال سلوک	۱		۷	۱۷	۱۳	۱۳	۵۳		
سوال (مرشد کی خدمت میں) حسن ادب سے کرنا چاہیے۔	۲		۷۷	۲۱۶	۲۵۱	۲۶۹	۱۱۹۵		
سیاست قلب	۱		۱۶۱	۲۶۸	۲۷۲	۲۷۲	۳۸۳		
سیر فی اللہ مقام جذبہ کے مناسب ہے۔	۱		۲	۹	۶	۶	۴۶	ط سلوک حضرت مجددؑ	



عنوان	عدد دفتر	عدد مکتوب	سنی اصل	سنی زجریا قدیم	سنی زجریا جدید	سنی زجریا	کیفیت
سیر سوّم مناسب مقام جذبہ	۱	۵	۱۳	۱۰	۱۰	۵۰	
سیر انفسی و آفاقی نہایت کار میں میسر ہوتی ہے۔	۱	۳۰	۸۱	۷۰	۷۰	۱۰۶	
سیر و سلوک سے مقصود تزکیہ نفس امارہ ہے۔	۱	۳۵	۹۹	۹۰	۹۰	۱۲۳	
سیر و سلوک اور تزکیہ نفس و تصفیہ قلب کا مقصود ازالہ آفات معنویہ و امراض قلبیہ ہے	۱	۴۶	۱۲۲	۱۱۶	۱۱۶	۱۷۸	
سیر سلوک کی ابتدا حضرات نقشبندیہ عالم امر سے کرتے ہیں اور عالم خلق کو اسی ضمن میں طے کر لیتے ہیں	۱	۵۸	۱۳۶	۱۳۱	۱۳۱	۱۹۵	مخلاف دیگر رسائل طرق کے
سیر انفسی عبارت ہے سفر در وطن سے	۱	۷۸	۱۷۳	۱۷۱	۱۷۱	۲۳۱	
سیر آفاقی کی تکمیل کے بعد سیر انفسی کی آرام گاہ نعمت الہی ہے جو وابستہ کمال اتباع سنت پابندی شریعت	۱	۷۸	۱۷۳	۱۷۱	۱۷۱	۲۳۱	
سیر و سلوک عبارت ہے علم میں حرکت سے جو مقولہ کیف ہے۔ حرکت ایسی کی یہاں گنجائش نہیں۔	۱	۱۳۴	۲۳۹	۲۵۲	۲۵۲	۳۶۱	
سیر الی اللہ عبارت ہے حرکت علیہ یعنی علم نیچے سے اوپر کو جاتا ہے حتیٰ کہ علم واجب سبحانہ تک	۱	۱۳۴	۲۳۹	۲۵۲	۲۵۲	۳۶۱	یہ سیر اول ہے
سیر فی اللہ حرکت علیہ ہے مراتب و جوہ میں ....	۱	۱۳۴	۲۳۹	۲۵۲	۲۵۲	۳۶۲	یہ سیر دوم ہے
سیر عن اللہ باللہ وہ حرکت علیہ ہے کہ علم اعلا سے اسفل ترین تک ....	۱	۱۳۴	۲۳۹	۲۵۲	۲۵۲	۳۶۲	یہ تیسری سیر ہے
سیر فی الاشیا جو عبارت ہے حصول علم اشیا سے یکے بعد دیگرے بعد ذوالعلوم اشیا کے بالکلیہ	۱	۱۳۴	۲۳۹	۲۵۲	۲۵۲	۳۶۲	یہ چوتھی سیر ہے
سیر رابع مقابل ہے سیر اول کے۔ سیر ثالث مقابل ہے سیر ثانی کے	۱	۱۳۴	۲۳۹	۲۵۲	۲۵۲	۳۶۲	
سیر الی اللہ اور سیر فی اللہ (یعنی پہلی دوسری) تحصیل نفس ولایت کے لئے ہے جو فنا و بقا سے تعبیر ہے	۱	۱۳۴	۲۳۹	۲۵۲	۲۵۲	۳۶۲	
سیر عن اللہ (یعنی تیسری) اور سیر اشیا (چوتھی) ہے تحصیل مقام دعوت کے لئے جو مخصوص ہے انبیاء کے لئے اور ان کی تبعیت میں اولیائے کامل کو بھی اس مقام سے کچھ نصیب ہے۔	۱	۱۳۴	۲۳۹	۲۵۲	۲۵۲	۳۶۲	
سیر کی ابتدا نقشبندیہ عالم امر سے کرتے ہیں اور عالم خلق کو اس کے ضمن میں لے لیتے ہیں۔	۱	۱۳۵	۲۵۰	۲۵۳	۲۵۳	۳۶۳	مخلاف دیگر طرق کے
سیر آفاقی بعد در بعد ہے اور سیر انفسی قرب در قرب	۱	۱۵۳	۲۵۷	۲۶۲	۲۶۲	۳۷۲	
سیر و سلوک کا کام ہر لطیف کو ایک دوسرے سے جدا کر کے ان کے اصلی مقرب تک پہنچانا ہے۔	۱	۱۷۲	۲۸۵	۲۹۳	۲۹۳	۴۰۴	
سیر آفاقی و سیر انفسی کے طے کرنے میں طریق نقشبندیہ اور دیگر طرق کے درمیان فرق	۱	۲۲۱	۳۶۳	۳۷۵	۳۷۵	۵۱۱	
سیر در لطائف پنجگانہ عالم امر	۱	۲۶۰	۳۳۱	۳۶۱	۳۶۱	۵۹۹	
سیر در اصول لطائف پنجگانہ عالم امر بہ سیر الی اللہ	۱	۲۶۰	۳۳۱	۳۶۳	۳۶۳	۶۰۱	
سیر در ظلال اسما نہایت عروج ولایت صغریٰ	۱	۲۶۰	۳۳۲	۳۶۲	۳۶۲	۵۹۹	

عنوان	عدد دفتر	عدد کتب	صفحہ اول	صفحہ قدیم	صفحہ زنجبیا جدید	صفحہ زنجبیا	کیفیت
سیر در اسما و صفات (جو اصل ہیں دائرہ نظر کے) بطریق سیر فی اللہ	۱	۲۶۰	۲۳۳	۲۶۳	۲۶۳	۶۰۱	
سیر انبیاء عالم امر سے شروع ہوتی ہے جو حقیقت ہے۔ اسے طے کر کے شریعت میں آتے ہیں ....	۱	۲۶۰	۲۳۳	۲۶۳	۲۶۳	۶۰۲	
سیر آفاقی ان آیات کا شہود ہے جو قدرت حق سبحانہ پر دلالت کرتی ہیں۔ یہی شہود ہے علم یقین تعبیر ہے	۱	۲۶۶	۵۲۵	۵۶۶	۵۶۶	۴۲۳	
سیر الی اللہ عبارت ہے سیر سے اس اسم تک جس کا مظہر وہ سالک ہے۔	۱	۲۹۰	۵۹۲	۶۳۶	۶۳۶	۸۱۹	
سیر فی اللہ عبارت ہے سیر سے اس اسم میں جو مظہر سالک ہے۔	۱	۲۹۰	۵۹۲	۶۳۶	۶۳۶	۸۱۹	
سیر آفاقی و انفسی سے ماورا کون سی سیر ہے؟ — جواباً	۳	۲۶	۳۳۸	۴۲	۲۰۵	۱۳۳۹	
سیر آفاقی و انفسی کی تجلیاتِ ظل افعال و ظل صفات کی ہوتی ہیں نہ کہ نفس افعالی و نفس صفاتی	۲	۳	۱۴	۱۴	۳۲	۹۲۸	
سیر اقریبیت وہ ہے جو سیر آفاق و انفس کے بعد میسر ہو۔ معہ تفصیل و توجیہ	۲	۳	۱۵	۱۵	۳۳	۹۲۸	
سیر آفاق و انفس کی تجلیات کو تجلی ظل افعال و ظل صفات کہنے کی وجہ دو ہیں۔	۲	۳	۱۶	۱۶	۳۳	۹۲۹	
سیر آفاقی و انفسی میں حضرت مجدد کا اختلاف دیگر صوفیا سے	۲	۴۲	۱۰۳	۱۱۵	۱۳۳	۱۰۵۰	
سیر آفاقی میں تخلیہ ہے ....	۲	۴۲	۱۰۴	۱۱۴	۱۳۵	۱۰۵۱	
سیر انفسی میں سالک کو تجلیہ حاصل ہوتا ہے ....	۲	۴۲	۱۰۴	۱۱۴	۱۳۵	۱۰۵۱	
سیر آفاقی و انفسی کی عموماً غلط تعبیرات صوفیاء پر حضرت مجدد کا ایراد۔ معہ وجہ استدلال	۲	۴۲	۱۰۵	۱۱۸	۱۳۶	۱۰۵۲	
سیر ماورائے سیر آفاقی و انفسی	۳	۲۶	۳۳۸	۴۲	۲۰۵	۱۳۳۹	
سیر مرادی و سیر مریدی	۳	۱۲۱	۵۵۴	۳۱۵	۶۲۸	۱۵۹۸	
سیر طبعی یا استعدادی اور سیر قسری	۳	۱۲۲	۵۴۱	۳۳۱	۶۶۳	۱۶۱۲	
سیر آفاقی و انفسی ہر دو داخل سیر الی اللہ ہیں اور سیر فی اللہ ہر اہل آفاق و انفس سے دور ہے۔	۲	۴۲	۱۰۵	۱۱۹	۱۳۷	۱۰۵۳	
<b>شش</b>							
۱	۱	۱۶۲	۲۶۸	۲۴۳	۲۴۳	۳۸۵	
شان کلام (اللہ) جو کہ از جملہ شیونات ذاتیہ ہے جامع جمیع کمالات ذاتی و شیونات صفاتی ہے۔							
شان الحیات فوق تر ہے شان العلم سے۔ شان الحیات ام (اصل) ہے جمیع صفات کی	۳	۴۳	۲۲۸	۱۴۰	۵۰۲	۱۲۲۸	تحقیق خاص حضرت مجدد
شان العلم کو صفت العلم سے کوئی مناسبت نہیں تو پھر علم مخلوقات کو اس سے کیا نسبت۔	۳	۴۳	۲۳۰	۱۴۲	۵۰۵	۱۲۵۱	
شان العلم کا علوئے مقام۔ یہ تفصیل و توجیہ	۳	۴۶	۲۳۲	۱۸۱	۵۱۳	۱۲۷۵	
						۱۲۷۶	

عنوان	عدد دفتر	عدد کتب	صفحہ اول	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	صفحہ جمع	کیفیت
عنوانات (مضامین مسائل)							
شان العلم سے فوق تر مرتبہ مقدسہ ہے جو عبارت ہے نور صرف سے۔ بہ تفصیل و توجیہ	۳	۷۶	۲۳۲	۱۸۱	۵۱۳	۱۲۷۵	
شان العلم ہر چند تابع شان الحیات ہے مگر علم کو مرتبہ ذات میں ایک گنجائش ہے جو الحیات میں نہیں۔	۳	۷۶	۲۳۲	۱۸۲	۵۱۵	۱۲۷۶	
شان العلم کا ایک مرتبہ ہے موطن تجرد (از جمع نسب) میں جس پر صرف اطلاق نور ہے۔	۳	۷۶	۲۳۲	۱۸۲	۵۱۵	۱۲۷۶	شان العلم کا
شان العلم کے مرتبہ مذکور سے فوق تر ایک اور مرتبہ ہے جہاں ہمہ نور ہی نور ہے۔۔۔۔	۳	۷۶	۲۳۲	۱۸۲	۵۱۵	۱۲۷۶	شان العلم کا
شان العلم کا مرتبہ اولی جامع شعور و نور ہے۔۔۔۔	۳	۷۶	۲۳۳	۱۸۲	۵۱۵	۱۲۷۶	
شان العلم سے فوق تر مرتبہ ثانیہ ہے جو نور صرف ہے اور کا تعین سے متعین ہے۔	۳	۷۶	۲۳۳	۱۸۲	۵۱۵	۱۲۷۷	تخلاف اکثر صوفیاء کے
شاہق جبل کے متعلق حکم خاص	۲	۲۵۹	۲۲۷	۲۵۶	۲۵۶	۵۹۵	
شافعی کا قول بابتہ اختلاف اصحاب کرام	۳	۲۱۰	۲۲۰	۲۵۳	۲۵۳	۲۶۹	
شافعی کا قول منظوم بابتہ حب آل اطہار (شعریں)	۲	۳۶	۷۸	۸۶	۱۰۲	۱۰۲	
شافعی کا قول نیز منقول عمر بن عبدالعزیز بابتہ محاربات صحابہ	۲	۹۶	۲۵۰	۱۸۹	۳۰۷	۱۲۳۲	
شافعی کا قول بابتہ امام اعظم کو فی	۲	۵۵	۱۵۲	۱۷۷	۱۹۵	۱۱۲۷	
شارح عقائد نسفی علامہ تفتازانی کا قول کہ: اگر مراد افضلیت (شیخین) سے کثرت ثواب ہے تو توقف ہو سکتا ہے۔۔۔۔ نزد حضرت مجددؑ یہ ساقط ہے۔ معہ توجیہ	۲	۲۶۶	۲۸۸	۵۳۰	۵۳۰	۶۶۹	
شایان قبول فیوض نبوت و ولایت کے وہی لوگ ہیں جن میں استعداد تقلیدی غالب ہو	۵	۱۰۷	۲۱۲	۲۱۳	۲۱۳	۲۹۲	
شب قدر ماہ رمضان میں اس مہینے کی برکات کا خلاصہ ہے۔	۲	۱۶۲	۲۶۸	۲۷۳	۲۷۳	۳۸۶	
شبلی (شیخ ابوبکرؒ) کا قول بابتہ توقیر صحابہ	۳	۱۷	۲۰۹	۲۰	۲۲۳	۱۳۰۲	
شریعت متکفل جمیع سعادات دارین ہے۔	۸	۳۶	۱۰۰	۹۱	۹۱	۱۲۶	
شریعت کے تین اجزا ہیں: علم، عمل، اخلاص	۱	۳۶	۱۰۱	۹۱	۹۱	۱۲۶	
شریعت کے فادام طریقت و حقیقت ہیں۔ علاحدہ کچھ نہیں۔	۱	۳۶	۱۰۱	۹۲	۹۲	۱۲۶	حضرت مجددؑ کے دس سال بعد منکشف ہوا
شریعت کے تین اجزا	۱	۲۰	۱۰۷	۹۹	۹۹	۱۳۳	
شریعت کے فادام طریقت و حقیقت	۱	۲۰	۱۰۷	۹۹	۹۹	۱۳۳	
شریعت کو پوست حقیقت کو مغز سمجھنا ترہات صوفیاء ہے جو غلط ہے۔	۱	۲۰	۱۰۷	۹۹	۹۹	۱۳۳	
شریعت کو برقرار رکھتے ہوئے طلب حقیقت کا مردان ہے۔	۱	۲۳	۱۱۳	۱۰۷	۱۰۷	۱۶۹	

ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	عنوانات (مضامین مسائل)	ردیف	
کتاب	جلد	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	کیفیت	ردیف	
۲۳	۱۱۴	۱۰۷	۱۰۷	۱۶۹	۱۶۹	۱۶۹	۱	۱	شریعت و طریقت و حقیقت کا فرق۔ معہ مثال
۲۸	۱۲۶	۱۲۰	۱۲۰	۱۸۲	۱۸۲	۱۸۲	۱	۱	شریعت کے اجرا میں مخالفتِ نفس ہے۔
۵۲	۱۳۰	۱۲۲	۱۲۲	۱۸۷	۱۸۷	۱۸۷	۱	۱	شریعتیں رفع ہوائے نفسانی کے لئے وارد ہوئی ہیں۔
۷۷	۱۷۱	۱۶۹	۱۶۹	۲۳۹	۲۳۹	۲۳۹	۱	۱	شریعت ہر نبی اس کی ولایت کے مناسب ہوتی ہے لہذا حصول ولایت اتباع شریعت پر موقوف ہے۔
۷۸	۱۷۳	۱۷۱	۱۷۱	۲۳۲	۲۳۲	۲۳۲	۱	۱	شریعت کی مخالفت کے ساتھ بال برابر بھی مواجہہ احوال استدراج ہے۔ انجام کار سوائی
۸۴	۱۸۳	۱۸۱	۱۸۱	۲۵۵	۲۵۵	۲۵۵	۱	۱	شریعت و حقیقت عین یک دیگر ہیں فرق اجمال و تفصیل استدلال و کشف غیب و شہادت اور عمل و عدم تکلف کا ہے۔
۸۴	۱۸۳	۱۸۱	۱۸۱	۲۵۵	۲۵۵	۲۵۵	۱	۱	شریعت کے خلاف مشائخ کا کوئی بھی علم و عمل مسکّر پر مبنی ہے۔۔۔۔۔
۸۴	۱۸۳	۱۸۲	۱۸۲	۲۵۵	۲۵۵	۲۵۵	۱	۱	شریعت پوست اور حقیقت مغز والا قول بعض مشائخ سے مراد محمل نیک پر بھی کر سکتے ہیں
۱۳۲	۲۳۸	۲۵۱	۲۵۱	۳۶۰	۳۶۰	۳۶۰	۱	۱	شریعت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کی متابعت ہی میں نجات اخروی ہے۔
۵۷	۱۳۵	۱۳۰	۱۳۰	۱۹۲	۱۹۲	۱۹۲	۱	۱	شریعت سے اگر طریقت و حقیقت امر دیگر ہے تو وہ الحاد و زندقہ ہے۔
۱۶۳	۲۷۳	۲۷۹	۲۷۹	۳۹۰	۳۹۰	۳۹۰	۱	۱	شریعت ہی راہ نجات ہے اس کے علاوہ سب باطل و بے اعتبار ہے۔
۱۶۵	۲۷۵	۲۸۰	۲۸۰	۳۹۲	۳۹۲	۳۹۲	۱	۱	شریعت محمدی کے اشاعہ کامل کے بغیر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی میراث معنوی میسر نہیں ہو سکتی۔
۱۶۵	۲۷۵	۲۸۱	۲۸۱	۳۹۳	۳۹۳	۳۹۳	۱	۱	شریعت علما اور صلحا کی تعظیم و توقیر کرے اور شریعت کی تعمیل و ترویج میں کوشاں رہے۔
۱۷۲	۲۸۲	۲۹۲	۲۹۲	۴۰۳	۴۰۳	۴۰۳	۱	۱	شریعت کی ایک صورت ہے ایک حقیقت۔ صورت کے متکفل علمائے ظاہر ہیں حقیقت کے صوفیا
۱۷۲	۲۸۲	۲۹۲	۲۹۲	۴۰۳	۴۰۳	۴۰۳	۱	۱	شریعت کی صورت کی نہایت عروج نہایت سلسلہ ممکنات تک ہے۔ بعدہ اگر مراتب و جوہ میں سیر واقع ہو تو صورت حقیقت کے سامنے متمزج ہو جاتی ہے یہ عروج شانِ بعلم تک ہے جو مبدأً تعین آل سرور صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔
۱۷۲	۲۸۵	۲۹۳	۲۹۳	۴۰۳	۴۰۳	۴۰۳	۱	۱	شرعی تکلیفات قالب و قلب سے مخصوص ہیں۔ معہ تفصیل و وجوہ
۱۷۲	۲۸۵	۲۹۳	۲۹۳	۴۰۳	۴۰۳	۴۰۳	۱	۱	شریعت میں جو مکلف ہے وہ ہمیشہ ہے جو نہیں وہ کبھی نہیں۔
۱۹۱	۳۰۵	۳۱۵	۳۱۵	۴۳۰	۴۳۰	۴۳۰	۱	۱	شرعی تکلیفات مامورات دنی میں نہایت تسیر و غایت سہولت کی رعایت عنایت الہی ہے۔
۱۹۱	۳۰۶	۳۱۶	۳۱۶	۴۳۰	۴۳۰	۴۳۰	۱	۱	شریعت میں جسے تسیر و سہولت کے باوجود اگر اس پر عمل کر لگے تو بے انصافی ہے اور وہ دلی مرض میں مبتلا ہے۔

یعنی مومن کے ساتھ حسن ظن چاہیے



ردیف	عنوانات (مضامین مسائل)	صفحہ اول	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	صفحہ آخر	کیفیت
۱	شریعت کے احکام پر اعتقاداً و عملاً حسب علمائے اہل سنت جماعت خود کو آراستہ کر کے ذکر الہی میں مشغول ہونے کی تقویت کے لئے علمائے امت کو حکم انبیاء میں کیا گیا پھر ہر ہزار سال پر مؤید ملت مقرر کیا تا یہ ظہور مہدی علیہ السلام پھر بعد ہزار سال کے نزول عیسیٰ علیہ السلام کو شریعت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کا متابع و مقوی و مؤید مقرر کیا گیا ہے۔	۳۲۵	۳۲۸	۳۲۸	۳۵۲	
۱	شریعت کے جمیع احکام کو اگر کوئی معقول خود بنا کر دلیل عقلی کے مطابق کرنا چاہے وہ منکر طور نبوت ہے۔	۳۳۳	۳۳۶	۳۳۶	۳۶۲	
۱	شریعت میں منع نظر کا رمز	۳۳۳	۳۳۶	۳۳۶	۳۶۲	
۱	شریعت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کی متابعت کے بغیر برہمن و جوگیان ہند و فلاسفہ یونان کی بعض تجلیات صوری و مکاشفات مثالی و علوم توحیدی کا نتیجہ حرمان و خرابی ہے۔	۳۳۳	۳۳۶	۳۳۶	۳۶۲	
۱	شریعت کی متابعت کا التزام	۳۳۳	۳۳۶	۳۳۶	۳۶۲	
۱	شریعت کے احکام پر عمل درآمد کی تاکید	۳۳۳	۳۳۶	۳۳۶	۳۶۲	
۱	شریعت کا ہر حکم جو مبتدی (سالک) کے لئے ہے وہی مُنہتی کے لئے اس میں عام خاص و خص مسای ہیں	۳۳۳	۳۳۶	۳۳۶	۳۶۲	
۱	شریعت عبارت ہے مجموع صورت و حقیقت یعنی احکام و اسرار سے ....	۳۳۳	۳۳۶	۳۳۶	۳۶۲	
۲	شریعت کی ایک صورت ہے ایک حقیقت	۳۳۳	۳۳۶	۳۳۶	۳۶۲	
۲	شریعت سے چارہ نہیں ابتداء (سلوک) سے انتہا تک	۳۳۳	۳۳۶	۳۳۶	۳۶۲	
۲	شریعت کی صورت بشرط استقامت موجب فلاح و مُسْلِم نجات اخروی اور صورت کی درستی ولایت عامہ حاصل	۳۳۳	۳۳۶	۳۳۶	۳۶۲	
۲	شریعت کی صورت عبارت ہے احکام شرع پر عمل درآمد سے بعد از ایمان ....	۳۳۳	۳۳۶	۳۳۶	۳۶۲	
۲	شریعت کے بغیر چارہ نہیں خواہ صورت ہو خواہ حقیقت شریعت کیونکہ اہیات کالات ولایت نبوت احکام شرعیہ ہے۔	۳۳۳	۳۳۶	۳۳۶	۳۶۲	
۲	شریعت کی صورت اور حقیقت کے درمیان طریقت و حقیقت توسط ہے۔	۳۳۳	۳۳۶	۳۳۶	۳۶۲	
۳	شریعت میں اعتقاد و عمل، شکر و تعظیم الہی سب کو واضح کر دیا گیا لہذا ہر فعل و عمل وہی معتبر و لائق اجر و قبولیت ہے جس کو شرع نے بیان کیا ہے۔	۲۹۹	۲۹۹	۲۹۹	۳۹۲	
۳	شریعت کے دو جز ہیں: ۱۔ اعتقادی یا اصول دین ۲۔ عملی یا فروع دین	۲۹۹	۲۹۹	۲۹۹	۳۹۲	
۳	شریعت کے آنے کا مقصد رفع رسوم و عادات، دفع ننگ ناموس ناشی از ہوائے نفس امارہ ہے	۳۱۳	۳۱۳	۳۱۳	۳۱۰	

ردیف	عنوانات (مضامین مسائل)	صفحہ اول	صفحہ آخر	صفحہ اول	صفحہ آخر	صفحہ اول	صفحہ آخر	کیفیت
۳	شرعی امور میں جس قدر احتیاط کی جائے گی اتنی ہی مشغولی (حق) بڑھے گی اور عداوت لذت ہوگی	۳۵۶	۹۳	۲۲۶	۱۳۶			
۹	شر و نقص کوئی بھی ہو اس کا منشاء عدم ہے۔	۲۵۲	۲۹۵	۳۱۳	۱۳۶			
۱۰	شرح عبارت رسالہ خود حضرت مجددؒ یعنی مبداء و معاد بابتہ حقیقت محمدی و احمدی و کعبہ	۳۳۰	۲۲۳	۲۲۳	۲۵۴			
	شرح عبارت مکتوب ۲۱ دفتر اول بنام ملا شکیبی	۲۳۷	۳۵۰	۳۵۰	۲۶۶			
۱۱	شروع دعوت انبیاء کے بعد سے فلاسفہ یونان صانع سبحانہ کے قائل ہوئے۔	۲۵۹	۲۵۶	۲۵۶	۵۹۲			
۱۲	شرائط راہ سلوک کتب مشائخ میں مفصل ملیں گے منجملہ بڑی شرط مخالفت نفس ہے۔	۲۸۶	۶۰۲	۶۰۲	۷۷۱			
۱۳	شرک اسلام تہری ہے کفر سے اور شرط توحید بیزاری ہے شائبہ شرک سے	۴۱	۲۶۳	۱۰۲	۱۳۶۹			
	شرک کا مرتکب وہ بھی ہے جو مصدق دینیں ہے (یعنی اسلام و کفر دونوں کے درست ہونے کا قائل ہو)	۴۱	۲۶۳	۱۰۲	۱۳۷۰			
	شرکیہ مراسم و کفریہ مراسم کی تعظیم سب ہی کا قدم راسخ ہے شرک میں	۴۱	۲۶۳	۱۰۲	۱۳۷۰			
	شرک و ضلال ہے استمداد از اصنام و طاغوت و دفع امراض کے لئے جیسا کہ اہل اسلام میں رائج ہے۔ (بعہد حضرت مجددؒ)	۴۱	۲۶۳	۱۰۲	۱۳۷۰			
۱۴	شرکت حضرت حق سبحانہ کی ذات و صفات، وجوب وجود، الوہیت و استحقاق عبادت میں درست نہیں بلکہ محال عقلی ہے۔ معہ دلیل و وجوہ	۱۷	۳۰	۳۰	۱۲۹۶			
۱۵	شریف جرجانی شارح مواقف کا یہ قول غلط ہے اور خلاف اجماع اہل سنت کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی منازعت خطا ہے اجتہادی نہ تھی۔	۲۵۱	۲۳۹	۲۳۹	۵۷۸			
۱۶	شرف الدین یحییٰ منیری کا قول در کتاب ارشاد السالکین کہ: "جب تک کافر نہ ہو اور اپنے بھائی کا سر نہ کاٹے اور اپنی ماں سے جفت نہ ہو مسلمان نہیں ہوتا۔"	۳۳	۲۵۲	۸۸	۱۳۵۵	اس کو تشریح و توجیہ و محاکمہ		
۱۷	شطیاتیات یعنی کلام خلاف ظاہر شرع کہنے والے مقام کفر طریقت و موطن سکر و عدم تمیز میں ہوتے ہیں جو ایسے نہیں ان کا ایسا کلام الحاد و زندقہ ہے ان کا مقصد ابطال شرع و دفع دعوت انبیاء ہے۔	۹۵	۲۴۸	۲۹۶	۱۳۲۰	نیز شریحات		
۱۸	شعور انسانی جو اس کی ہیئت و حدانی سے تعلق رکھتا ہے قلب یعنی عالم اصغر سے مخصوص ہے اور دیگر انسانی خصوصیات پر نور علی نور ہے۔	۱۱	۳۷	۳۹	۹۷۳			
۱۹	شعر خوانی و قصہ پردازی کو نصیب اعدا جان کر بہ کثرت حفظ نسبت باطن میں لگنا چاہیے۔	۱۷۶	۲۹۹	۲۹۹	۲۱۰			

ردیف	عنوان	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ
صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ
۱۹	شعائر اسلام میں ایک قضاۃ کی تعین بھی ہے بلاد اسلام میں (جو قرن سابق میں محو ہو چکا ہے)	۱۹۵	۳۱۲	۳۲۲	۳۲۳	۳۲۸			
۲۰	شغل جو درپیش ہے اس میں لگے رہیں۔ اس کے علاوہ سے آنکھ موندے رہیں۔	۲۰۲	۳۲۲	۳۲۶	۳۳۶	۳۵۱			
۲۱	"شفاعت محمدی امت میں اہل کبار کے لئے ہے" اس حدیث سے تاویل دو اذعاب مومن نکلتی ہے	۲۶۶	۳۸۲	۵۲۵	۵۲۵	۶۶۲		رواہ ترمذی عن انس	
۲۲	شکایت جماعت کہ جس نے طریقہ علیہ میں محدثات و مخترعات لاحق کر دیئے۔	۱۶۸	۲۴۹	۲۸۶	۲۸۶	۳۹۸			
۲۳	شکر منعم عقلا و شرعا واجب ہے منعم علیہ پر	۷۱	۱۵۷	۱۵۳	۱۵۳	۲۲۱			
۲۴	شکر منعم تعالیٰ بہ تصحیح عقائد فرقہ ناجیہ اہل سنت جماعت اصول اسلامی کی شرطوں میں اول ہے	۷۱	۱۵۸	۱۵۳	۱۵۳	۲۲۱			
۲۵	شکر عبارت ہے صرف عبد سے . . . .	۱۰۲	۵۲۲	۲۷۷	۲۷۷	۱۵۶۳			
۲۶	شعانت تکفیر و تضلیل و تفسیق صحابہ	۱۲	۳۲۹	۶۲	۳۹۵	۱۳۲۸			
۲۷	شوق ابرار کے لئے ہے نہ کہ مقررین کے لئے ہونے کی توجیہ	۲۶	۷۰	۶۱	۶۱	۹۷			
۲۸	شوق و طلب کبھی منتہی واصل میں بھی ہوتا ہے۔	۲۶	۷۲	۶۲	۶۲	۹۸			
۲۹	شوق منجانب حق سبحانہ	۸۸	۲۶۷	۲۱۲	۵۲۵	۱۵۰۳			
۳۰	شہود آفاقی و انفسی	۳۰	۸۱	۷۰	۷۰	۱۰۶			
۳۱	شہود انفسی داخل مرتبہ حق ایقین ہے۔	۳۰	۸۲	۷۰	۷۰	۱۰۶			
۳۲	شہود وحدت در کثرت باحدیت در کثرت	۳۱	۸۹	۷۸	۷۸	۱۱۳			
۳۳	شہود ذاتی جو بعض اکابر کی عبارت میں واقع ہے وہ فہم نارسیدگان سے بعید ہے۔	۳۸	۱۰۵	۹۶	۹۶	۱۳۰			
۳۴	شہود کی دو صورتیں ہیں۔	۱۱۳	۲۲۲	۲۲۲	۲۲۳	۳۰۵			
۳۵	شہود اکابر (نقشبندیہ) بروجہ اتم و اکمل ہے۔	۱۵۱	۲۵۲	۲۵۸	۲۵۸	۳۶۸			
۳۶	شہود اگر ہے تو خود میں ہے نیز معرفت و حیرت بھی۔ خارج میں کوئی قرار گاہ نہیں مگر خبردار	۱۵۲	۲۵۷	۲۶۲	۲۶۲	۳۷۲			
۳۷	اس سے کوئی سادہ دل حلول و اتحاد سمجھ کر گمراہی میں نہ پڑ جائے۔	۲۷۲	۲۵۷	۲۶۲	۲۶۲	۳۷۲			
۳۸	شہود جو مرایائے کثرت سے تعلق رکھتا ہے لذت بخش ہوتا ہے۔	۲۷۲	۵۱۹	۵۶۸	۵۶۸	۷۳۵			
۳۹	شہود تنزیہی جو رو بہ جہل رکھتا ہے التذاذ سے بعید ہے۔ بے مدشخ مقتدا اس راہ میں چلنا متغدر ہے۔	۲۷۲	۵۱۹	۵۶۸	۵۶۸	۷۳۵			
۴۰	شہود عبارت ہے علم ایقین یا سیر آفاقی سے یعنی آیات جو دلالت کرتی ہیں قدرت حق سبحانہ پر۔	۲۷۷	۵۲۵	۵۷۶	۵۷۶	۷۴۲			

ردیف	عنوانات (مضامین مسائل)	صفحہ اول	صفحہ آخر	صفحہ اول	صفحہ آخر	صفحہ اول	صفحہ آخر	کیفیت
۱	شہود و حضور ذاتی بجز سیرا نفسی میں متصور نہیں اور صرف نفس سالک میں ہوتا ہے۔	۲۷۷	۵۲۵	۵۷۶	۵۷۶	۴۳۳		
۱	شہود کا اطلاق تجلی صوری میں برسبیل مجاز ہے۔۔۔۔	۲۷۷	۵۲۷	۵۷۸	۵۷۸	۴۳۶		
۱	شہود جزئیات شہود کلیات ہو جاتا ہے فرق اصالت و تبعیت کے لحاظ سے ہوگا۔۔۔۔	۲۹۳	۶۲۰	۶۷۳	۶۷۳	۸۵۲		
۲	شہود و رویت عبارات متضاد میں کنایہ ہے حضور بے چونی حق سبحانہ سے مناسب مرتبہ تنزیہ اور جو احاطہ ادراک سے باہر ہے۔ دنیا میں یہ باطن سے مخصوص ہے کیونکہ ظاہر کو دو بینی سے کسی وقت چارہ نہیں۔	۷۷	۲۱۶	۲۵۰	۲۶۸	۱۱۹۳		
۳	شہود میں چونکہ شائبہ ظلمت ہے لہذا (بجز آنسو و صلی اللہ علیہ وسلم کے معاملہ خاص معراج کے) ہر صاحب معاملہ کے لئے غیب کے بمقابل کمتر درجہ رکھتا ہے۔۔۔۔ معہ وجوہ شہود کثرت جس عنوان سے بھی ہو وبال (سالک) ہے۔	۸	۲۸۷	۱۸	۳۵۱	۱۲۸۳		
۳	شہود کثرت جس عنوان سے بھی ہو وبال (سالک) ہے۔	۳۲	۳۳۹	۸۵	۳۱۸	۱۳۵۲		
۱	شہود سائر انبیاء و شہود امت مرحومہ دربرہ مبداء تعین محمدی کافرق۔۔۔۔ جواباً	۲۹۳	۶۲۱	۶۷۳	۶۷۳	۸۵۳		
۲۷	شہادت میں غیب اور آغوش میں گوش معاملہ داعی حق اس وقت پہنچتا ہے جب کار دعوت تمام ہو چکا ہے (یعنی فریق اعلا یا جناب قدس تعالیٰ میں کلیتہ متوجہ ہو جاتا ہے اور عالم فانی سے انتقال کر جاتا ہے)	۲۷۲	۵۰۱	۵۳۷	۵۳۷	۷۱۱		
۲۸	شہاب الدین شہروردی کی عبارت مترجمہ از عوارف در ذکر کرامات و خوارق	۹۲	۲۳۰	۲۶۷	۲۸۵	۱۲۰۹		
۳	شہاب الدین شہروردی کا قول بابتہ بصر القلب	۹۰	۲۷۹	۲۲۵	۵۵۸	۱۵۱۳		
۲۹	شے اور صورت شے باہم نسبت اثنینیت رکھتے ہیں نہ نسبت عینیت	۲۸	۳۸۲	۱۲۲	۲۵۵	۱۳۹۲	(لہذا آخرا منوع)	
۳۰	شیخ کامل و مکمل طالب کے مفاسد زائل کرنے کے بعد راہ سلوک پر لگاتا ہے۔	۲۳	۶۱	۵۶	۵۶	۹۲		
۱	شیخ ناقص وہ ہے جس سے سلوک و جذبے کا کام پورا نہ ہو۔	۶۱	۱۳۲	۱۳۸	۱۳۸	۲۰۳		
۱	شیخ کامل و مکمل برزخ (توسط) ذو جہتین ہے طالب و مطلوب حقیقی کے درمیان	۶۱	۱۳۲	۱۳۸	۱۳۸	۲۰۳		
۱	شیخ کامل کو خود سپردگی یعنی تفویض یہ ہے کہ مرید مثل مُردہ بدست غسال ہو۔	۶۱	۱۳۲	۱۳۸	۱۳۸	۲۰۳		
۱	شیخ ناقص کی صحبت طالب کے لئے زہر قاتل ہے۔	۶۱	۱۳۲	۱۳۸	۱۳۸	۲۰۳		
۱	شیخ کامل طبیب حاذق ہے مریض (مرید) ناقص العلاج کے لئے	۶۱	۱۳۲	۱۳۸	۱۳۸	۲۰۳		
۱	شیخی و دعوت کا مقام حق تعالیٰ کی طرف سے بہت مفید ہے مگر ہر کسی کو اس سے کیا مناسبت	۲۲۳	۳۷۰	۳۸۷	۳۸۷	۵۲۳		
۱	شیخی و دعوت کے مقام عالی کے لوازمات :	۲۲۳	۳۷۰	۳۸۷	۳۸۷	۵۲۳		
۱	شیخ کی رضا پر حق تعالیٰ کی رضا اور شیخ کے غضب سے حق تعالیٰ کا غضب وابستہ ہے۔	۲۲۳	۳۷۰	۳۸۸	۳۸۸	۵۲۳		





ردیف	موضوعات (مضامین مسائل)	صفحہ اول	صفحہ آخر	صفحہ جمع	کیفیت
۱	شیخین کی افضلیت بہ وجہ اقربیت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بلحاظ مقام دعوت	۲۵۱	۲۱۱	۲۳۶	۵۷۲
۱	شیخین کی افضلیت جس پر علمائے اہل سنت اور اولیائے اہل کشف صحیحہ کا اجماع اگر اس کے خلاف کسی کا کشف ہو تو ناقابل اعتبار ہے۔	۲۵۱	۲۱۳	۲۳۷	۵۷۵
۲	شیخین کی تقدیم و تفضیل میں توقف کرنے والا رافضی ہے (طریق اہل سنت کے خلاف ہے۔)	۱۵	۲۳	۲۵	۹۷۹
۲	شیخین کی افضلیت کی بابت اقوال ائمہ اہل سنت بہ اجماع صحابہ و تابعین	۱۵	۲۳	۲۶	۹۸۰
۳	شیخین کی افضلیت میں احادیث	۱۷	۲۰۸	۳۹	۱۳۰۳
۳	شیخین کی افضلیت و فضائل مع استدلال و توجیہ و تفصیل	۲۲	۳۲۷	۶۰	۱۳۲۲
۳۲	شیطان کرم پروردگار کے فریب میں ڈال کر شستی کرانا ہے اور عفو کے بہانے گناہ میں مبتلا رکھتا ہے	۹۶	۱۹۳	۱۹۳	۲۷۰
۳	شیطان ہوا (خواہشات) کی راہ سے آدمی میں در آتا ہے مشتبہات کی رہنمائی کرتا نفس امارہ کی مدد سے آدمی پر غلبہ حاصل کرتا ہے۔	۳۳	۳۵۲	۹۰	۱۳۵۷
۳۳	شیعہ اگر محبت اہل بیت کچھ صحابہ پر تشریح نہ کریں اور جمع صحابہ کی تعظیم کریں اور ان کے مشاجرات کو نیک محال پر محمول کریں تو فرض و خارجیت سے باہر اور اصل اہل سنت ہو سکتے ہیں۔	۲	۷۸	۸۷	۱۰۲۲
۲	شیعی اعتراف صحیح بخاری کی نقل زبانی حضرت مجدد از اکابر شیعہ احمد تبتی	۲۶	۸۶	۹۶	۱۰۳۱
۳۴	شیوۃ اہل کرم ایثار ہے یعنی تقدیم حاجت غیر بر حاجت خود	۱۹۷	۲۱۲	۳۲۶	۲۳۰
۳۵	شیخ الاسلام ہروی انصاری کا قول بابتہ دوستان خدا ....	۱۰۶	۲۱۲	۲۱۲	۲۹۲
۳۶	شیونات و صفات کافرق	۴	۱۱	۷	۲۸
۳۷	شیونات	۲۸۷	۵۵۷	۶۱۵	۷۸۲
۳۸	شیخ (بفتح تین و جا) بمعنی صورت	۵۳	۲۹۱	۱۳۱	۱۳۰۴
<b>ص</b>					
۱	صاحب دوام اخلاص مخلص ہے لام کے زبر سے اور جو ابھی کسب اخلاص کے مرتبے میں ہے وہ مخلص زیر سے۔	۵۹	۱۳۱	۱۳۵	۲۰۰
۱	صاحب رمی (آسودگی و سیرانی) بے حاصل ہے۔	۱۳۸	۲۵۲	۲۵۲	۳۶۲
۱	صاحب رجوع جیسے قرب یقین میں اکمل ہوتا ہے مقامات میں بھی اکمل ہوتا ہے ....	۱۸۱	۲۹۵	۳۰۲	۳۱۶

ردیف	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد کتب	صفحہ اول	صفحہ جدید	صفحہ زبرجہا	صفحہ زبرجہا	صفحہ زبرجہا	کیفیت
۱	صاحب زمان کے فرمان سے کرتا ہے جو کچھ بھی آدمی کرتا ہے اگرچہ کار شروع ہو۔	۱	۲۵۳	۲۲۰	۲۲۶	۲۲۶	۲۲۶	۵۸۵	قول بعض اکابر صحیح ہے نزد حضرت مجدد
۱	صاحب منصب لازماً صاحب علم ہوتا ہے علامات حصول کمالات مقام نبوت کے لئے	۱	۲۵۶	۲۲۲	۲۵۰	۲۵۰	۲۵۰	۵۸۸	
۱	صاحب قلب افضل ہو سکتا ہے صاحب اخفی سے	۱	۲۶۰	۲۲۱	۲۴۲	۲۴۲	۲۴۲	۶۰۹	
۲	صاحب مقام کا مال اور صاحب کلام کی مراد ہر کس بہ اندازہ فہم و دریافت خود کہتا ہے۔	۲	۲۲	۱۰۳	۱۱۷	۱۱۷	۱۱۷	۱۰۵۲	
۲	صاحب منصب صاحب علم ہے کہ نہیں۔	۲	۱۳	۴۱	۲۳	۲۳	۲۳	۹۷۷	جواباً
۳	صبر بر جفائے اقارب اور تحمل بر ایذائے رفق سے چارہ نہیں اگرچہ ایسی جگہ سے ہٹ کر رہنا	۳	۷	۲۸۶	۱۷	۱۷	۱۷	۱۲۸۳	
۲	رخصت ہے مگر ان ہی حالات میں بسر کرنا عزیمت ہے۔								
۳	صباحت ابراہیمی ملاح محمدی ہر دو جن ذات سبحانہ کی خبر دیتے ہیں بلا امتزاج صفات کے	۳	۶	۲۲	۲۳	۲۳	۲۳	۹۵۷	ملاح
۴	صحو کو فضیلت ہے بہ وجہ نسبت نبوت کے	۴	۲۲	۵۸	۵۲	۵۲	۵۲	۹۱	
۱	صحو کی حالت منتہیان نہایت کا مقام ہے۔	۱	۸۳	۱۸۳	۱۸۱	۱۸۱	۱۸۱	۲۵۵	
۱	صحو کو فضیلت ہے سُکر پر معوجہ	۱	۹۵	۱۹۲	۱۹۲	۱۹۲	۱۹۲	۲۶۹	
۲	صحو طریقت بہتر ہے سُکر طریقت سے	۲	۷۹	۲۱۹	۲۵۲	۲۵۲	۲۵۲	۱۱۹۸	
۳	صحو والے کے لئے یہ گمان نہ کریں کہ سُکر اس کے ہمراہ نہیں ہے۔ معوجہ و تفصیل و توضیح	۳	۱۲۱	۵۶۵	۳۲۳	۳۲۳	۳۲۳	۱۶۰۵	
۱	صحو کامل انبیا کا حصہ ہے۔	۱	۲	۹	۶	۶	۶	۲۶	
۵	صحبت اہل غنا و تنعم زہر قاتل ہے اور ان کا لقمہ چرب ظلمت افزا	۵	۸۵	۱۸۳	۱۸۳	۱۸۳	۱۸۳	۲۵۷	
۱	صحبت اہل دنیا اور ان سے اختلاط ستم قاتل ہے۔	۱	۱۳۸	۲۲۵	۲۴۷	۲۴۷	۲۴۷	۳۵۲	
۱	صحبت ارباب جمعیت کے بغیر حقیقت ترک دنیا کا حصول مُتَعَسِّر ہے۔	۱	۱۹۷	۳۱۴	۳۲۵	۳۲۵	۳۲۵	۴۳۰	
۱	صحبت بزرگان کے جلس شقاوت سے محفوظ ہیں۔	۱	۲۰۳	۳۲۲	۳۳۳	۳۳۳	۳۳۳	۴۲۸	
۲	صحبت یک ساعت (پیر) چلوں کے مجاہدات سے بہتر ہے۔	۲	۴۷	۱۲۲	۱۵۵	۱۵۵	۱۵۵	۱۰۸۶	
۲	صحبت شیخ - بزرگان نقشبندیہ کے نزدیک اصل عظیم ہے اگرچہ یہ تھوڑی ہی ملے ....	۲	۸۳	۲۲۳	۲۵۹	۲۵۹	۲۵۹	۱۲۰۲	
۲	صحبت شیخ کی اولین برکت جو اس طریقے کے مُبتدی رشید کو حاصل ہے وہ مطلوب حقیقی	۲	۸۳	۲۲۳	۲۵۹	۲۵۹	۲۵۹	۱۲۰۲	
	کے ساتھ دوام توجہ قلب ہے پھر قدم ثانی و ثانی کا کیا کہنا۔								
۳	صحبت خیر البشر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اثرات و اوصاف و اکرام	۳	۲۳	۲۲۷	۶۰	۶۰	۶۰	۱۳۲۶	

ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	عنوانات (مضامین مسائل)	ردیف
صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ		ردیف
تجزیہ	تجزیہ	تجزیہ	تجزیہ	تجزیہ	تجزیہ	تجزیہ		ردیف
کیفیت	کیفیت	کیفیت	کیفیت	کیفیت	کیفیت	کیفیت		ردیف
۱۳۲۴	۳۹۳	۶۰	۳۲۴	۲۳	۳		صحبت اولیاء کے اثرات و اوصاف و اکرام بہ تبعیت و وراثت خیر البشر صلی اللہ علیہ وسلم	
۳۱۳	۲۲۹	۲۲۹	۲۲۸	۱۲۰	۱		صحبت ارباب جمعیت کی ترغیب	
۳۱۳	۲۲۹	۲۲۹	۲۲۸	۱۲۰	۱		صحبت نبوی کی فضیلت کا سبب	
۳۵۰	۲۳۲	۲۳۲	۲۳۸	۱۳۲	۱		صحبت مجلس اغنیا سے اجتناب اور صحبت فقر کی ترغیب	
۱۹۶	۱۳۲	۱۳۲	۱۳۲	۵۸	۱		صحابی کی فضیلت تابعی پر	۶
۳۱۳	۲۲۹	۲۲۹	۲۲۸	۱۲۰	۱		صحابہ کی فضیلت تمام اولیائے امت پر بوجہ صحبت نبوی ہے۔	
۵۴۴	۲۳۶	۲۳۶	۲۱۲	۲۵۱	۱		صحابہ کرام کو بمقابلہ حضرات شیخین آنسرور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نسبت ہمسرائی یا ہم شہری ہے۔	
۳۳۳	۳۱۹	۳۱۹	۳۰۹	۱۹۳	۱		صدر اول و قرون مابعد میں عمل پر امر و نہی کے اجر کا فرق (مفہوم حدیث بہ متن فارسی کا مز)	۷
۳۳۴	۳۳۳	۳۳۳	۳۲۱	۲۰۲	۱		صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے جو شخص خود کو افضل جانتا ہے یا زندگی ہے یا جاہل	۸
۳۳۴	۳۳۳	۳۳۳	۳۲۱	۲۰۲	۱		صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے حضرت امیر کو افضل کہنے والے کو گروہ اہل سنت سے جو خارج کہتا ہو وہ خود کو افضل کیسے کہہ سکتا ہے۔	
۵۱۲	۳۲۶	۳۲۶	۳۶۰	۲۲۱	۱		صدیق اکبر رضی اللہ عنہ بہ تحقیق افضل جمع بنی آدم ہیں بعد انبیاء کے اور وہی سر طبقہ طریقہ نقشبندیہ ہیں	
۵۶۳	۲۲۵	۲۲۵	۲۰۲	۲۲۵	۱		صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے منسوب قول بابتہ ذکر:	
۵۴۴	۲۳۶	۲۳۶	۲۱۲	۲۵۱	۱		صدیق اکبر رضی اللہ عنہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ گویا نسبت ہم خانگی رکھتے ہیں۔	
۵۸۹	۷۵۰	۷۵۰	۷۲۱	۲۵۶	۱		فرق بالاخانہ و پائین خانہ کا ہے۔	
۱۶۲۲	۶۷۵	۳۳۲	۵۸۰	۱۲۲	۳		صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی ترجیح ایمان	
۱۳۱۱	۳۸۹	۵۶	۳۲۳	۲۳	۳		صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا قول بابتہ عجز معرفت	
۱۳۲۲	۳۸۹	۵۶	۳۲۳	۲۳	۳		صفائے نفس کی راہ گمراہی پر پہنچاتی ہے جو بعض ریاضات سے بطور ملکہ انسان میں پیدا ہوجاتی ہے	۹
۲۸	۸	۸	۱۱	۴	۱		صفائے قلب و استہ ہے متابعت انبیاء سے لہذا یہ درجہ ہدایت ہے۔	
۷۸۶	۶۱۷	۶۱۷	۵۵۷	۲۸۷	۱		صفات و شیون کا فرق	۱۰
۱۲۳	۸۹	۸۹	۹۹	۳۳	۱		صفات و شیون	
۱۲۳	۸۹	۸۹	۹۹	۳۳	۱		صفات اضافیہ	
۱۲۳	۸۹	۸۹	۹۹	۳۳	۱		صفات حقیقیہ	
۱۶۴	۱۰۱	۱۰۱	۱۰۹	۲۱	۱		صفات نفس کا ابقاء	

دفع بہتان عنفرت  
مجدد و اطل شہادت



عنوانات (مضامین مسائل)

ردیف	رد	موضوع	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	کیفیت
	موضوع	موضوع	موضوع	موضوع	موضوع	موضوع	
۱	۲۳۲	۳۸۳	۳۰۲	۳۰۲	۵۳۹	۵۳۹	صفات حقیقیہ میں (راحیات، علم، قدرت، ارادہ، سمع، بصر، تکوین، کلام)
۱	۲۳۲	۳۸۳	۳۰۲	۳۰۲	۵۳۹	۵۳۹	صفات حقیقیہ بھی موجودات خارجیہ میں مع وجود
۱	۲۶۶	۲۶۵	۵۰۱	۵۰۱	۶۳۸	۶۳۸	صفات حق سبحانہ کی بحث کلامیہ اور ردِ فلاسفہ و اکثر متکلمین اسلامیہ
۱	۲۴۲	۵۰۲	۵۵۰	۵۵۰	۷۱۵	۷۱۵	صفات واجبہ حق سبحانہ حضرت ذات سے منفک نہیں ....
۱	۲۹۳	۶۱۹	۶۴۲	۶۴۲	۸۵۲	۸۵۲	صفات ثنائیہ (حقیقیہ) کے معارف
۱	۲۹۳	۶۱۹	۶۴۲	۶۴۲	۸۵۲	۸۵۲	صفات ثنائیہ واجب الوجود کے تین اقسام ....
۱	۲۹۳	۶۱۹	۶۴۲	۶۴۲	۸۵۲	۸۵۲	صفات ثنائیہ حقیقیہ واجب الوجود سبحانہ کی ہر صفت کی مزید دو انواع ....
۱	۲۹۳	۶۱۹	۶۴۲	۶۴۲	۸۵۲	۸۵۲	صفات حقیقیہ واجب الوجود سبحانہ میں سے صفت الحیات خاص ہے حق سبحانہ کے لئے
۱	۲۹۳	۶۱۹	۶۴۲	۶۴۲	۸۵۲	۸۵۲	صفات لکھ اضافیہ (یعنی متعلق بہ عالم و مخلوقات) کی جزئیات بھی متعلق بہ عالم ہوتی ہیں مع وجود
۱	۲۹۶	۶۲۸	۶۸۱	۶۸۱	۸۶۱	۸۶۱	صفات واجبہ بھی حق سبحانہ کی بے چون و بے چگون ہیں جیسے کہ وہ ذات سبحانہ بے چون و بے چگون ہے اور بسیط حقیقی ہے۔
۲	۲	۱۳	۱۲	۳۰	۹۳۵	۹۳۵	صفات ثنائیہ واجب الوجود سبحانہ کی حقیقی صفات بیخارج میں موجود ہیں اہل حق کا یہی نزدیک ہے
۲	۳	۱۶	۱۶	۳۲	۹۳۹	۹۳۹	صفت تکوین نزد اشریہ و ماتریدیہ نیز یہ کہ حضرت مجدد کا مذہب ماتریدی ہے۔
۲	۵	۲۲	۲۲	۳۰	۹۵۵	۹۵۵	صفات واجبہ کے اعتبارات
۲	۲	۳۲	۸۱	۹۹	۱۰۱۴	۱۰۱۴	صفات اربعہ توار حق سبحانہ سے مسلوب ہیں۔
۲	۲	۶۴	۱۸۱	۲۲۹	۱۱۵۴	۱۱۵۴	صفات کاملہ حق سبحانہ جن کو ثنائیہ صفات بہ لحاظ تعداد کہتے ہیں ذات حق سبحانہ قائم ہیں قدیم و ازلی ہیں۔
۲	۲	۶۴	۱۸۱	۲۲۹	۱۱۵۸	۱۱۵۸	صفات نقائص جناب قدس تعالیٰ سے مسلوب ہیں۔
۲	۲	۹۱	۲۲۸	۲۸۳	۱۲۰۸	۱۲۰۸	صفات ذاتیہ معشوق حقیقی اس کی ذات تقدس سے علاحدہ نہیں ناچار ظہور ذات مع الصفات میں عاشق میں ہوگا اور دو قوس حصول ملے گا ایک قوس صفات کا ایک قوس ذات کا
۳	۱۴	۳۰	۳۱	۳۶۳	۱۲۹۴	۱۲۹۴	صفات کاملہ حق سبحانہ یا صفات ثنائیہ حقیقیہ یہ بھی قدیم ہیں اور موجود بہ وجود زائد ہیں ذات حق سبحانہ پر۔
۳	۱۴	۳۰	۳۱	۳۶۳	۱۲۹۴	۱۲۹۴	صفات امکان و حدوث (جو سراسر نقص و شر ہیں) اس جناب قدس سے مسلوب ہیں۔

عنوانات (مضامین مسائل)

عنوان	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اول	صفحہ قديم	صفحہ جديد	صفحہ زبرجدا	صفحہ زبرجدا	کیفیت
صفات حقیقہ کے لئے ضروری ہے کہ خارج میں موجود ہوں۔ ترتیب اشیا کریں۔ کمالات ذاتیہ کو اپنے توسط سے آئینہ عالم میں جلوہ گر کریں اور پردہ ظہور پر نمایاں کریں۔	۳	۲۶	۳۳۶	۷۰	۲۰۳	۱۳۳۷	۱۳۳۷	معد وجود
صفات ہر چند حجب ذات سبحانہ میں مگر ظہور کمالات ذاتیہ ان ہی سے وابستہ ہیں۔	۳	۲۶	۳۳۷	۷۱	۲۰۴	۱۳۳۷	۱۳۳۷	
صفات واجبہ سبحانہ کمال میں ذات سبحانہ سے کمتر ہیں مع وجود	۳	۶۴	۴۱۲	۱۵۲	۲۸۵	۱۳۳۷	۱۳۳۷	
صفات واجبہ سبحانہ کے لئے مناسب یہ ہے کہ لفظ امکان کے اطلاق سے احتراز کیا جائے۔	۳	۶۴	۴۱۲	۱۵۲	۲۸۵	۱۳۳۷	۱۳۳۷	
صفات واجبہ کا قیام ذات سبحانہ سے ہے اور ذات سبحانہ ان صفات میں سے تمامہ ہر صفت میں ظہور پاتی ہے۔ مع وجود	۳	۶۴	۴۱۳	۱۵۳	۲۸۷	۱۳۳۹	۱۳۳۹	
صفات واجبہ نے "کمیز و تعین پیدا کر لیا ہے" باوجود قدم کے واجب لذاتہا نہیں بلکہ واجب لذات الواجب ہیں۔	۳	۷۶	۴۳۳	۱۸۲	۵۱۵	۱۳۷۶	۱۳۷۶	
صفات واجبہ میں باوجود داخل دائرہ وجود کے بوائے امکان بھی ہے۔ مع وجود	۳	۱۰۰	۵۰۳	۲۵۳	۵۸۶	۱۵۴۱	۱۵۴۱	
صفات واجبہ کو ہر چند غیر ذات نہیں کہیں گے مگر غیریت سے چارہ بھی نہیں۔ مع وجود	۳	۱۰۰	۵۰۴	۲۵۳	۵۸۶	۱۵۴۱	۱۵۴۱	
صفات واجبہ سبحانہ کے حق میں اطلاق امکان نہیں کر سکتے۔ مع وجود	۳	۱۰۰	۵۰۴	۲۵۳	۵۸۶	۱۵۴۱	۱۵۴۱	
صفات حقیقہ حق سبحانہ عین ذات ہیں نہ غیر ذات نزد علمائے حق اہل سنت۔ مع وجود	۳	۱۱۲	۵۳۳	۲۸۹	۶۲۲	۱۵۷۳	۱۵۷۳	
صفات واجبہ الوجود سبحانہ قائم بالذات ہیں اور بوجہ کمال تقدس و شرف صفات ممکن سے نسبت نہیں	۳	۱۱۳	۵۳۵	۲۹۰	۶۲۳	۱۵۷۳	۱۵۷۳	
صفات ممکن اعراض ہیں یعنی قائم بالجوہ ہر جبکہ صفات واجبہ مقوم جوہر ہیں۔	۳	۱۱۳	۵۳۵	۲۹۰	۶۲۳	۱۵۷۳	۱۵۷۳	
صفات واجبہ نظر کشفی میں اپنے موصوف سبحانہ کے مثل حی و عالم ہیں تفصیل کمالات خود	۳	۱۱۳	۵۳۵	۲۹۰	۶۲۳	۱۵۷۳	۱۵۷۳	
صفات و شان واجبہ مرتبہ وجود میں جو ثابت ہیں سب ہی ثبوت حیات و علم سے مکشوف ہیں اور نور صرف نظر آتی ہیں (کشف میں)۔	۳	۱۱۳	۵۳۵	۲۹۰	۶۲۳	۱۵۷۳	۱۵۷۳	
صفات واجبہ کا قیام ذات سبحانہ سے قیام عرض و جوہر کا نہیں بلکہ مثل مصنوع و صانع ہے۔	۳	۱۱۳	۵۳۵	۲۹۰	۶۲۳	۱۵۷۳	۱۵۷۳	
صفات حقیقہ اور حضرت ذات سبحانہ گویا ایک ہی مرتبہ میں کائنات ہیں اور باوجود زیادتی گویا عین ذات ہیں۔	۳	۱۱۳	۵۳۵	۲۹۱	۶۲۳	۱۵۷۳	۱۵۷۳	
صفات باری تعالیٰ نہ داخل نہ خارج نہ متصل نہ منفصل عالم ہیں۔	۲	۹۸	۲۵۲	۲۹۱	۳۰۹	۱۲۳۳	۱۲۳۳	جواباً
صفات الوہیت و عبودیت و تمایز صفات	۳	۳	۲۷۹	۱۰	۳۳۳	۱۲۷۵	۱۲۷۵	جواباً

عدد توان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد کتب	صفحہ اصل	صفحہ مجموعہ	صفحہ مجموعہ جدید	صفحہ مجموعہ	کیفیت
	صفات واجبہ جب ذات سے منفک نہیں تو ارتفاع جیلولت در میانِ واصل و موصول الیہ کا کیا مطلب ہے؟ جواباً	۳	۱۲۱	۵۶	۳۱۸	۶۵۱	۱۶۰۱	
۱۱	صلاة جامع جمع کمالات مراتب عبادت ہے۔	۳	۷۷	۲۲۷	۱۸۷	۵۲۰	۱۲۸۱	
۱۲	صوم و صلاة صورتاً محقق و مبطل ہر دو سے وجود میں آئے ہیں لیکن رسم و عادت اور حفظ حدود میں فارق درع ہے۔	۲	۸۱	۲۲۱	۲۵۷	۲۷۵	۱۲۰۰	
۱۳	صوفی کائن و بائن ہے۔ صوفی نما جہلاً بھی علمائے سور کے حکم میں ہیں۔	۱	۲۲	۶۲	۵۸	۵۸	۹۵	
	صوفیائے مرجوعین و صاحب مقام دعوت و ارشاد داخل حکم علمائے ترویج شریعت ہیں۔	۱	۲۸	۱۲۶	۱۱۹	۱۱۹	۱۸۲	یعنی صوفی بعالم گردائندہ بعد از تاد بقا
	صوفیائے مشاہدات تجلیات پر خوش ہوتے ہیں وہ سب ظلال ہیں۔ آرام و شبہ میں تسلی ہے معہ وجہ	۱	۲۰۷	۳۲۷	۳۲۰	۳۲۰	۲۵۲	
	صوفیائے بعض اغلاط مع تعین منشاء اغلاط	۱	۲۲۰	۲۵۵	۳۷۰	۲۷۰	۲۸۶	
	صوفیائے اغلاط و سکریات کی توجیہ مطابق شریعت کی بات آج بعضوں کو گراں ہو تو ہو کل (حشر میں) معقول معلوم ہوگی۔	۱	۲۲۰	۲۵۷	۳۷۲	۲۷۲	۲۸۸	
	صوفیائے فاء ذکر و فکر کو اہم ترین سمجھ کر ادائے فرائض میں شستی کرتے اور چلہ و ریاضت کے مقابلے میں ترک جمعہ و جماعت تک کر بیٹھتے ہیں۔۔۔۔ اور نہیں جانتے کہ ادائے فرائض قرب اصلی ہے اور نوافل قرب ظلی۔	۱	۲۶۰	۲۲۵	۲۷۷	۲۷۷	۶۱۲	
	صوفیائے خام نے اس وقت (بعہد حضرت مجددؑ) اپنے پیروں کے عمل کو بہانہ بنا کر دین کی طرح اختیار کر رکھا ہے: <b>أُولَئِكَ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَهْوًا وَلَعِبًا</b>	۱	۲۶۶	۲۹۳	۵۲۷	۵۲۷	۶۷۶	
	صوفیوں میں سے بعض کے غلط خیالات کی تردید معہ تفصیل و توضیح و توجیہ	۱	۲۷۲	۵۰۰	۵۲۶	۵۲۶	۷۱۰	مسل مفصل
	صوفیائے جمع بین التوجہین کو کمال جانا ہے اور جامع تشبیہ و تنزیہ کو کمال ترین سمجھتے ہیں (غلط ہے)	۱	۲۷۲	۵۰۰	۵۲۶	۵۲۶	۷۱۰	نیز مدد مزید تفصیل
	صوفیائے غلط خیالات گمان اجمالیہ ہیں: ۱۔ جمع بین التشبیہ و تنزیہ ۲۔ ارباب بے نہایت کا اثبات ۳۔ انبیائے قصور عوام کے سبب توحید وجود کو چھپایا ہے ۴۔ دو وجود کا قائل مشرک ہے ۵۔ عالم نعمین حق ہے نہ غیر حق ۶۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بعد از حصول کمالات نبوت مقام شہود میں وحدت در کثرت ہوئی ۷۔ بعض خلفائے نقشبندیہ سے بھی معارف توحیدی و مشاہدات سفلی کا	۱	۲۷۲	۵۰۰	۵۲۶	۵۲۶	۷۱۰	

ردیف	عنوان	صفحہ	ردیف	صفحہ	ردیف	صفحہ	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	اظہار ہوا ہے ۷۔ بعض تنزیہ صرف پر ایمان نہیں رکھتے اور بحر مشاہدہٴ سفلی کے قائل نہیں ۹۔ بعض دنیا ہی میں رویت بصری کے قائل ہیں ۱۰۔ وہ اللہ سے اور اللہ ان سے کلام کرتا ہے۔ وغیرہ ۱۱۔ بعض انبیاء کے کمالات کو اپنے کمالات کے ماثل سمجھا ہے	۲۴۲	۵۰۹	۵۵۲	۵۵۲	۴۲۱	
۱	صوفیا کا وہ قول و عمل جو علمائے مجتہدین کے برخلاف ہو اس کی تقلید حجت نہیں مگر طعن کے بجائے سکوت بہتر ہے۔	۲۴۶	۵۲۳	۵۴۳	۵۴۳	۴۲۰	
۱	صوفیائے خام کا یہ قول غلط ہے کہ عبادت عارفان ربانی ہے (یہ قول مع توجیہ گمراہی ہے)	۲۸۵	۵۲۱	۵۹۵	۵۹۵	۴۲۳	
۱	صوفیا کے مقالط سلوک کی	۲۸۶	۵۲۳	۵۹۹	۵۹۹	۴۲۴	
۱	صوفیا کے عقائد آخر کار (یعنی بعد طے منازل سلوک و حصول بہ اقصاء درجات ولایت) علمائے حق اہل سنت کے عقائد ہیں۔	۲۸۶	۵۲۳	۵۹۹	۵۹۹	۴۲۴	
۱	صوفیا میں بعض کے جو عقائد علمائے حق کے برخلاف ہیں اکثر اس کی وجہ سکر وقت و غلبہٴ حال جو جس خطائے اجتہاد ہے۔	۲۸۶	۵۲۳	۵۹۹	۵۹۹	۴۲۴	
۱	صوفیا کے عقائد خلاف علمائے حق اجمالاً یہ ہیں: ۱۔ وحدت وجود ۲۔ احاطہ و قرب و محبت ذاتی ۳۔ انکار از صفات سبعہ یا ثمانیہ در خارج بہ وجود زائد بر ذات سبحانہ ۴۔ حکم بعضے امور مستلزم ایجاب کا انکار ۵۔ حکم بابتہ حق سبحانہ قادر بقدرت ۶۔ قضا و قدر مظہر ایجاب ۷۔ ان کا قول کہ الحاکم محکوم و المحکوم حاکم ۸۔ ان کا قول بابتہ عدم امکان رویت حق بجز تجلی صورتی کے	۲۸۴	۵۵۰	۶۰۵	۶۰۵	۴۲۲	
۱	صوفیاں خام و سلوک نامہ کے مقالط و اغلاط و توہم	۲۸۹	۵۸۳	۶۳۴	۶۳۴	۸۰۹	
۱	صوفیا کا کلام اگر مطابق احکام شرعیہ نہ ہو تو اصلاً اس کا اعتبار نہیں۔	۲۸۹	۵۸۵	۶۳۴	۶۳۴	۸۰۹	
۱	صوفیائے مستقیم الاحوال شریعت سے تجاوز نہیں کرتے نہ احوال و اعمال نہ اقوال میں	۲۸۹	۵۸۵	۶۳۴	۶۳۴	۸۰۹	
۱	صوفیا کا بعض کلام جو خلاف شرع ہو وہ کشف غیر صحیح ہے مثل خطائے مجتہد کے یا غلبہٴ سکر سے معذور ہے۔	۲۳	۶۰	۶۲	۸۲	۱۰۰۰	
۲	صوفیائے وقت اگر انصاف سے کام لیں اور ضعفِ اسلام و افشائے کفر کو ملاحظہ کریں تو ماورائے سنت اپنے پیروں کی تقلید نہ کریں اور امور مختصرہ کو عمل شیوخ کے بہانے عادت نہ بنائیں۔	۳۲	۱۰۳	۱۱۴	۱۳۵	۱۰۵۱	
	صوفیا کا عموماً مفہوم بابتہ سیرالی اللہ و فی اللہ اور معنی سلوک و جذبہ و مقام فنا و بقا اور ان کی نہایت پر ایراد حضرت مجددؑ معہ تحقیق						





ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	عنوانات (مضامین مسائل)	ردیف
۱۶۲۸	۶۸۳	۳۵۰	۵۸۶	۱۲۳	۳	۳	صورت کعبہ اگرچہ عالم خلق سے ہے مگر دیگر خلق اشیا کی طرح نہیں۔	۱
۱۵۱۵	۵۵۸	۲۲۵	۲۸۰	۹۰	۳	۳	صورت مومن پہ سبحانہ در عالم مثال؟	۲
							جواباً	
<b>ض</b>								
۱۱۳۵	۲۱۶	۱۹۸	۱۴۰	۶۰	۲	۲	ضروریات دین کو چھوڑ کر فضولیات دین میں لگنا عمر کو لایعنی میں ضائع کرنا ہے۔	۱
۱۱۳۵	۲۱۶	۱۹۸	۱۴۰	۶۰	۲	۲	ضروریات دین کا تعلق اعتقاد و عمل سے ہے جس کا مشکفل علم کلام و فقہ ہے۔	۲
۶۵۸	۵۲۰	۵۲۰	۲۸۰	۲۶۶	۱	۱	ضمائر تذکیر کا استعمال اللہ تعالیٰ نے قرآن میں اپنے نیر ملائکہ کے لئے کیا ہے۔	۲
<b>ط</b>								
۱۸۲	۲۲۰	۲۲۰	۱۲۶	۲۸	۱	۱	طالب علم دین اگرچہ گرفتار مابوا ہو صوفی وارستہ پر مقدم ہے۔ معہ وجوہ	۱
۳۳۳	۲۳۵	۲۳۵	۲۳۲	۱۲۶	۱	۱	طالب کو آہستہ باطلہ آفاقی و نفسی کی نفی کا اہتمام کرنا چاہیے اور معبود حق کا اثبات	۱
۳۶۳	۲۵۲	۲۵۲	۲۵۰	۱۲۵	۱	۱	طالبان طریق نقشبندیہ میں عالم امر سے ضعف نسبت کا علاج ....	۱
۳۶۳	۲۵۲	۲۵۲	۲۵۰	۱۲۵	۱	۱	طالبان طریق نقشبندیہ میں بعض کو عالم امر سے ابتدا کرنے میں تاثر و لذت نہ ہونے کی وجہ	۱
۳۶۳	۲۵۲	۲۵۲	۲۵۰	۱۲۵	۱	۱	طالب میں تاثر کی سستی استعداد کی کمی علامت نہیں ہو اگر قیام الاستعداد کو بھی ہو سکتی ہے۔	۱
۳۶۳	۲۵۲	۲۵۲	۲۵۰	۱۲۵	۱	۱	طالب علمان بے باک کسی بھی فرقے کے ہوں نصوص دین میں ان کی صحبت سے اجتناب چاہیے۔	۱
۷۷۱	۶۰۲	۶۰۲	۵۳۷	۲۸۶	۱	۱	طالب کو اولاً شیخ مقتدا کی تلاش کرنا چاہیے جو کامل و مکمل راہ داں و راہ نما ہو۔	۱
۷۷۱	۶۰۲	۶۰۲	۵۳۷	۲۸۶	۱	۱	طالب کو اگر شیخ مقتدا نہ ملے تو اور طالب خوش قسمتی سے از قلم مرادان ہو تو جذب الہی اپنی عنایت سے اس کے لئے کافی ہوگا۔	۱
۷۷۱	۶۰۲	۶۰۲	۵۳۷	۲۸۶	۱	۱	طالب اگر از قسم مریدان ہے تو اس کا کام بغیر شیخ مقتدا کے خطرے سے خالی نہیں۔	۱
۷۷۲	۶۰۵	۶۰۵	۵۵۰	۲۸۷	۱	۱	طالب جو اگرچہ مطلب کو نہیں پہنچا ہو مگر غیر مطلب کو مطلب نہیں سمجھتا وہ بہتر ہے ایسے طالب سے جو مقلد محق ہو اور قدم راہ مطلب میں نہ رکھتا ہو۔	۱
۷۸۳	۶۱۳	۶۱۳	۵۵۷	۲۸۷	۱	۱	طالب جبکہ بطریق سلوک متوجہ فوق ہوتا ہے تو اگر اپنے اس کم تک پہنچا جو اس کا رہے اور اس کم میں فانی و مستہدک ہو گیا تو اس پر اطلاق فنا درست ہے اور اسی طرح فنا کے بعد اس کم میں اس پر اطلاق بقا مستم ہے۔	۱

عنوانات (مضامین مسائل)

ردیف	رد	صفحہ اصل	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	صفحہ نیا	کیفیت
۱	۲۹۲	۶۰۹	۶۶۲	۶۶۲	۸۳۰	طالب اپنے دل کو ہر طرف سے موڑ کر توجہ پیر ہو جائے اور بجز فرائض و سنن کے کوئی کام نہ کرے۔
۱	۲۹۲	۶۰۹	۶۶۲	۶۶۲	۸۳۰	طالب کے لئے ہدایات بابتہ آداب پیر مقتدا
۳	۲۵	۳۳۳	۶۷	۳۰	۱۳۳۳	طالب مبتدی کو ذکر سے چارہ نہیں۔ معہ وجوہ تفصیل۔۔۔
۱	۲۹۲	۶۱۱	۶۶۳	۶۶۳	۸۳۲	طالب جو اپنے پیر کے آداب کی رعایت نہیں کرتا برکات سے محروم رہتا ہے (اگرچہ مرید ہی کیوں نہ ہو)
۲	۵۸	۱۶۸	۱۹۲	۲۱۰	۱۱۴۱	طالبان سلوک کبھی بطور ظہور مثالی کے خود کو مقام عالی میں پاتے ہیں اگر اس کا ظہور شہادت میں ہو گیا تو دولت عظیم ہے ورنہ بے حاصل و باعث فتنہ و بلا ہے۔
۲	۶۳	۱۷۶	۲۰۳	۲۳۲	۱۱۵۱	طالب کو جس سے جمعیت دل اور رشد حاصل ہو بے توقف اس سے رجوع کرنا چاہیے اگرچہ پیر اول زندہ ہو۔ البتہ پیر اول کی برائی نہ کرے۔
۳	۲۰	۳۱۶	۳۸	۳۸۱	۱۳۱۳	طالب کو ہمت بلند رکھنا چاہیے بحکم حدیث: إِنَّ اللَّهَ سُبْحَانَهُ يُحِبُّ مَعَالِيَ الْأُمُورِ
۳	۲۰	۳۱۶	۳۸	۳۸۱	۱۳۱۳	طالب کو دولت فیض بظاہر کہیں سے بھی ملے مگر اسے اپنے شیخ ہی کے اثر سے جانے اور قبلہ توجہ پیراگندہ نہ کرے۔ معہ وجوہ
۳	۱۰۳	۵۱۳	۲۷۵	۶۰۸	۱۵۶۱	طالبوں کو جو احوال ذوق و لذت بخش ابتدا میں پیش آتے ہیں وہ بچوں کے الف بے کے آموختے کے مثل ہیں۔
۳	۲۵	۳۳۳	۶۷	۳۰	۱۳۳۳	طالب تکرار ذکر سے جب فضل الہی سے وابستہ ہو جائے اور آلہ ہوائی سے بھی پائے تو ذکر قرب ابرار ہو جائے۔
۲	۸۰	۱۷۷	۱۷۵	۱۷۵	۲۳۷	طاعنان اصحاب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم خود ان کے اتباع سے محروم ہیں مثلاً شیعہ و خوارج و معتزلہ جن کا مذہب اپنا نکالا ہوا ہے (یعنی خود جن کو یہ مانتے ہیں ان کا مذہب یہ نہ تھا)۔
۳	۱۵۷	۲۵۹	۲۶۳	۲۶۳	۳۷۴	طائف (اہل اللہ) کے پاس خالی ہو کر جائے تاکہ بھر پور واپس ہو اور اظہار افلاس کرے تاکہ ان کی شفقت ملے۔
۲	۳۶	۸۱	۹۱	۱۰۹	۱۰۲۶	طوائف مبتدعان بدعتوں میں پڑ گئے سنت عکادہ ہو گئے اور حج و عمرہ مثلاً خوارج و روافض
۲	۲۹۹	۶۳۶	۶۸۶	۶۸۶	۸۶۷	طاعون کی وبا سے بھاگنا گناہ کبیرہ ہے مثل فرار یوم زحف کے جبکہ حقیقت یہ ہے کہ اکثر بھاگنے والے اس لئے بچتے ہیں کہ ان کی اجل نہ تھی اسی طرح بھاگنے پر مرنے میں نہ بھاگنا موثر نہیں۔
۵	۳۶	۱۰۱	۹۲	۹۲	۱۲۶	طریقت و حقیقت فادمان شریعت ہیں (حضرت مجددؒ پر یہ نکتہ دس سال میں منکشف ہوا)
۱	۳۷	۱۰۲	۹۳	۹۳	۱۲۷	طریق نقشبندیہ مبنی ہے متابعت سنت پر
۱	۴۰	۱۰۷	۹۹	۹۹	۱۳۳	طریقت و حقیقت فادمان شریعت ہیں۔





عنوان	عدد دفتر	عدد کتب	صفحہ اول	صفحہ قدیم	صفحہ زجران جدید	صفحہ زجران	کیفیت
طریقہ (نقشبندیہ) میں وصول لازمی ہے اگر مراعات و آداب پیر مقتدا کو بجالائیں۔	۱	۲۰۰	۳۱۹	۳۳۱	۳۳۱	۳۳۵	
طریقہ ہمارا (نقشبندیہ مجددیہ) طریق دعوت اسما نہیں ہے۔	۱	۲۰۲	۳۲۰	۳۳۲	۳۳۲	۳۳۲	
طریقہ نقشبندیہ کے اکابر نے اسما کے مسمیٰ میں استہلاک کو اختیار کیا ہے۔	۱	۲۰۲	۳۲۰	۳۳۲	۳۳۲	۳۳۲	
طریق علیہ میں مشائخ کی توجہ کی ابتدا احدیت صرف سے ہے اور اسم و صفت سے بجز ذات سبحانہ کے کچھ نہیں چاہتے اسی لئے نہایت دیگران ان کی ہدایت میں مندرج ہے۔	۱	۲۰۲	۳۲۰	۳۳۲	۳۳۲	۳۳۲	
طریق ذکر اسم ذات (حسب تعلیم خواجہ باقی)	۱	۲۰۳	۳۲۳	۳۳۶	۳۳۶	۳۴۰	
طریقہ بمطابقت شریعت و سنت کے لئے طریقہ نقشبندیہ سائر طرق میں اولیٰ و انسب ہے۔	۱	۲۱۰	۳۳۹	۳۵۲	۳۵۲	۳۴۸	معدہ و جودہ
طریق نقشبندیہ میں طریق پیری و مریدی تعلیم و تعلم طریق ہے نہ کہ کلاہ و شجرہ۔	۱	۲۲۱	۳۶۵	۳۸۲	۳۸۲	۵۱۸	
طریق نقشبندیہ میں تسلیم طالب مربوط ہے تصرف شیخ مقتدا سے	۱	۲۲۱	۳۶۶	۳۸۳	۳۸۳	۵۱۹	
طریق نقشبندیہ میں اندراج نہایت ہدایت ہی میں ہے۔	۱	۲۲۱	۳۶۰	۳۷۵	۳۷۵	۵۱۲	
طریق علیہ کا مدار دو اصل پر ہے: ۱۔ استقامت بر شریعت ۲۔ سوخ و ثبات بر اخلاص و محبت شیخ طریقت۔	۱	۲۲۸	۳۷۳	۳۹۲	۳۹۲	۵۲۹	
طریق حضرت مجددؒ بعینہ طریق حضرت باقی پادشہ ہے۔	۱	۲۲۹	۳۷۵	۳۹۳	۳۹۳	۵۳۰	
طریقہ علیہ میں اضافہ حضرت مجددؒ بطور مشاطگی و تزیین ہے....	۱	۲۲۹	۳۷۵	۳۹۳	۳۹۳	۵۳۱	
”طریقہ خواستہ ام“ (از خدا) کہ البتہ موصل باشد۔ قول حضرت خواجہ نقشبندؒ	۱	۲۰۰	۳۱۹	۳۳۱	۳۳۱	۳۳۵	
طریق ارباب استقامت یہ ہے کہ متابعت شریعت اور تطبیق احوال بر شریعت	۱	۲۲۰	۳۹۸	۴۲۰	۴۲۰	۵۵۸	
طریق صوفیا مراتب کمال و تکمیل میں مختلف (متعدد) ہیں لہذا جس طریقہ میں متابعت سنت کا التزام زیادہ ہو اور دائرے احکام شرعیہ کے زیادہ موافق ہو اس طریقہ کو اختیار کرنا اولیٰ و انسب ہے	۱	۲۲۳	۴۰۰	۴۲۳	۴۲۳	۵۶۱	
طریقہ نقشبندیہ کی فضیلت کے وجوہ	۱	۲۲۳	۴۰۰	۴۲۳	۴۲۳	۵۶۱	
طریقہ نقشبندیہ بطور اجمال جو کہ حضرت مجددؒ کا اختیار کردہ ہے۔	۱	۲۵۷	۴۲۳	۴۵۳	۴۵۳	۵۹۱	
طریقہ و حقیقت فادمان شریعت ہیں۔ معدہ توجیہ	۱	۲۶۰	۴۲۳	۴۷۵	۴۷۵	۶۱۲	
طریقہ نقشبندیہ بہ طریق اصحاب پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے اس میں علم سلوک و تسلیم درکار نہیں۔	۱	۲۶۰	۴۵۰	۴۸۲	۴۸۲	۶۲۰	

عنوانات (مضامین مسائل)

ردیف	صفحہ اول	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	صفحہ ترمیم	کیفیت	عنوان
۲۶۰	۲۵۱	۲۸۳	۲۸۳	۶۲۱	۱	طریقہ نقشبندیہ کا نور ہدایت مریدوں میں بے واسطہ و بوساطہ و بوساطہ کثیرہ اس زمانے تک جاری ساری ہے گا جب تک اس طریقے کو لوٹ تغیر و تبدل نکلوث اور الحاقی مخرجات مبتدعیہ سے خراب نہ کر دیں
۲۶۲	۲۶۲	۲۹۸	۲۹۸	۶۳۵	۱	طریقہ نقشبندیہ کے کمالات
۲۶۶	۲۹۱	۵۳۵	۵۳۵	۶۴۲	۱	طرق صوفیہ میں طریقہ نقشبندیہ کا اختیار کرنا اولیٰ و انسب ہے۔ معہ وجوہ و مزید تفصیل
۲۶۷	۲۹۵	۵۳۹	۵۳۹	۶۷۸	۱	طریقہ کی محافظت اہم ترین ہے اور مخالفت طریقت سے اجتناب ضروری
۲۶۲	۵۰۷	۵۵۵	۵۵۵	۷۲۰	۱	طریقہ نقشبندیہ کے مُبتدیوں کو نہایت درہدایت کے اندراج کی دولت شیخ مقتدا کے انعکاس کمال کی بدولت حاصل ہو جاتی ہے مبتدی خواہ جان پائے یا نہ جان پائے۔
۲۷۸	۵۲۸	۵۷۹	۵۷۹	۷۲۷	۱	طریقہ نقشبندیہ فنائے قلب باسلامتی قلب از مادون حق کے حصول کے لئے اقرب ہے۔
۲۷۸	۵۲۸	۵۸۰	۵۸۰	۷۲۷	۱	طریقہ نقشبندیہ میں اجتناب بدعت و اتباع سنت کے التزام سے وہ دولت عظمیٰ حاصل ہو جاتی ہے جو دیگر طرق میں مجاہدات و ریاضات سے ہوتی ہے۔
۲۸۱	۵۳۱	۵۸۳	۵۸۳	۷۵۱	۱	طریقہ نقشبندیہ کے متعلق حضرت مجددؒ کا جامع قول: اس فقیر کے نزدیک اس طریق کا ایک گام دیگر طرق کے سات گاموں سے بہتر ہے اور جو راستہ کمالات نبوت کا بطریق تبعیت و وراثت (انبیا) گھلتا ہے وہ یہی طریق عالی ہے۔۔۔۔
۲۸۱	۵۳۲	۵۸۳	۵۸۳	۷۵۲	۱	طریقہ نقشبندیہ میں خائب و خاسر وہی جو داخل سلسلہ ہو اور مراعات آداب نہ رکھے۔
۲۸۶	۵۳۳	۵۹۷	۵۹۷	۷۶۶	۱	طریقہ سلوک میں سالک کے لئے ازجملہ ضروریات اعتقاد صحیح ہے مطابق علمائے سنت و جماعت
۲۸۶	۵۳۸	۶۰۳	۶۰۳	۷۷۲	۱	طریقہ نقشبندیہ میں مخالفت نفس کی رعایت سائر طرق سے زیادہ ہے۔ معہ وجوہ
۲۸۶	۵۳۸	۶۰۳	۶۰۳	۷۷۳	۱	طریقہ سلاسل دیگر کی مروجہ رخصت و عزیمت کے بجائے عمل بر مباحات کی مثال و تبصرہ
۲۸۶	۵۳۹	۶۰۳	۶۰۳	۷۷۳	۱	طریقہ نقشبندیہ میں مخالفت سنت و ابداع محدثات کے سرمور و ادا نہیں۔
۲۸۶	۵۳۹	۶۰۳	۶۰۳	۷۷۳	۱	طریقہ نقشبندیہ کے متاخرین خلفانے البتہ بزرگوں کا طریق ترک کر کے اس طریقے میں بھی بعضے امور محدثہ پیدا کر لئے ہیں جسے بزم خود تکمیل و تنہیم سمجھے ہیں جو دراصل تخریب و اضعاف ہے۔
۳۰۶	۶۵۰	۷۰۶	۷۰۶	۸۸۶	۱	طریقہ ولایت میں زوال گرفتاری ماسوا کے لئے نسیان ماسوا کے بغیر چارہ نہیں۔
۳۱۳	۶۶۳	۷۲۳	۷۲۳	۹۰۵	۱	طریقہ نقشبندیہ میں یہ غلط سمجھا گیا ہے کہ "ریاضات سے منع کرتے ہیں بلکہ ریاضات کو بوساطہ ظہور کشفی صورت میں مضر جانتے ہیں۔" اس مغالطے کا رد معہ وجوہ و توضیح و تفصیل

عنوان	عدد	دفعہ	عدد کتب	صفی اصل	صفی قدیم	صفی جدید	صفی ترجمہ	صفی ترجمہ	کیفیت
طریق قرب نبوت میں زوال گرفتاری اشیاء کے لئے نسیان اشیاء یعنی ماسوائے حق درکار نہیں۔	۳۰۶	۱	۳۰۶	۶۵۰	۴۰۴	۴۰۴	۸۸۶	معروضہ	
طریق نقشبندیہ کے اکابر نے ریاضت جوع کو ترک کر کے مطومات میں ریاضت اعتدال و مجاہدہ توسط حال کی رہنمائی کی ہے۔	۳۱۳	۱	۲۶۶	۲۶۲	۴۲۳	۴۲۳	۹۰۶		
طریق نقشبندیہ میں ریاضات کو منع کرنا اور مضر بنانا کیسا ہے جبکہ آنسرور صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑے ریاض کئے ہیں۔	۳۱۳	۱	۲۶۲	۲۶۲	۴۲۳	۴۲۳	۹۰۵	جواباً	
طریق نقشبندیہ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے کیوں منسوب ہے۔	۳۱۳	۱	۲۶۲	۲۶۲	۴۲۴	۴۲۴	۹۰۸	جواباً	
طریق نقشبندیہ کے اوصاف و فضائل	۲۹۰	۱	۵۸۶	۶۳۸	۶۳۸	۶۳۸	۸۱۰		
طریق نقشبندیہ کی مزیت بر دیگر طرق	۲۹۰	۱	۵۹۵	۶۴۴	۶۴۴	۶۴۴	۸۲۰		
طریقہ علائیہ	۲۹۰	۱	۵۹۴	۶۵۰	۶۵۰	۶۵۰	۸۲۳		
طریق بزرگواران نقشبندیہ صحبت ہے اور ان کی تربیت انعکاسی ہے۔	۱۸	۲	۲۸	۵۲	۴۰	۴۰	۸۹۴		
طریق اکابر نقشبندیہ اور دیگر طرق سلاسل کا فرق بالتفصیل والتوضیح	۲۳	۲	۶۰	۶۲	۸۰	۸۰	۹۹۹		
طریق اکابر نقشبندیہ طریق اصحاب کرام سے یعنی استفادہ صحبت خیر البشر صلی اللہ علیہ وسلم	۲۳	۲	۶۲	۶۸	۸۶	۸۶	۱۰۰۳		
طریق حضرت مجدد جس کی تسلیک سے انھیں مشرف فرمایا گیا۔۔۔	۲۲	۲	۱۰۹	۱۲۳	۱۲۱	۱۲۱	۱۰۵۴		
طریقہ نقشبندیہ کے بعض مشائخ کا قول کہ: حق سبحانہ میں ذوق یافت ہے نہ کہ یافت کی وضاحت	۲۳	۲	۱۱۲	۱۳۱	۱۲۹	۱۲۹	۱۰۶۲		
طریقہ نقشبندیہ کی فضیلت بر دیگر طرق۔ مع تفصیل و توجیہ	۲۳	۳	۱۱۶	۱۳۲	۱۵۰	۱۵۰	۱۰۶۶		
طریقہ نقشبندیہ میں راہ کا اولین قدم نسیان ماسوائے لہذا بعد تصحیح عقائد و اتیان احکام فقہیہ دوام ذکر الہی حسب تعلیم حاصل کرنا چاہیے۔	۲۹	۲	۱۳۵	۱۵۶	۱۴۴	۱۴۴	۱۰۸۸		
طریق دیگر کہ تجلیات و کشفیات ہے اس کے متوسط و منتہی کی شناخت	۶۶	۲	۲۱۶	۲۵۱	۲۶۹	۲۶۹	۱۱۹۵	علامت	
طریق مشائخ میں سے جس میں مراعات احکام شرعیہ زیادہ ہوا اتنا ہی زیادہ وہ طریقہ متصل بحق سبحانہ ہے۔	۹	۳	۲۸۹	۱۹	۳۵۲	۳۵۲	۱۲۴۸		
طریقہ نقشبندیہ میں ذکر الہی کی مشغولیت ہمہ وقتی مبتدی کو بھی میسر ہو جاتی ہے۔	۱۴	۳	۳۱۲	۲۲	۳۲۷	۳۲۷	۱۳۰۹		
طریقہ نقشبندیہ میں چونکہ اندراج نہایت درجہ اہمیت ہے لہذا اس کا تھوڑا بھی بہت ہے۔	۱۴	۳	۳۱۲	۲۲	۳۲۷	۳۲۷	۱۳۰۹		
طریق استفادہ تعلیم حضرت حق سبحانہ کی طریق مقصود نبوت پر اور مہر تبلیغ انبیاء پر اور ابہام جو اولیا کے لئے ہے و فیضیاء، انوار نبوت اور برکات متابعت انبیاء سے عقل اگر اس میں کافی ہوتی تو فلاسفہ گمراہ نہ ہوتے۔	۲۳	۲	۲۲۳	۵۵	۲۸۶	۲۸۶	۱۳۲۰		

عنوانات (مضامین مسائل)

عد صفحہ	عد صفحہ	عد صفحہ	عد صفحہ	عد صفحہ	عد صفحہ	عد صفحہ	عنوانات (مضامین مسائل)	عد صفحہ
۱۳۲۲	۳۸۹	۵۶	۳۲۳	۲۳	۳	۳	طریق ریاضت و مجاہدہ کا معتبر و معتمد وہی ہے جو مقرون تصدیق انبیاء ہو۔ یہ تفصیل و توجیہ	
۱۳۴۱	۳۹۷	۱۶۳	۳۲۳	۶۹	۳	۳	طریقہ نقشبندیہ کا مدار افادہ و استفادہ صحت پر ہے صرف کہنا اور لکھنا کافی نہیں۔	
۱۳۹۶	۵۳۸	۲۰۵	۳۶۲	۸۲	۳	۳	طریقہ نقشبندیہ کے آداب	
۱۶۰۰	۶۵۰	۳۱۷	۵۵۹	۱۲۱	۳	۳	طریق جذبہ میں کشش جانب مطلوب ہے چونکہ ہوتی ہے اور عنایت الہی متکفل طالب لہذا قبول و سلطت نہیں کرتی	
۱۵۹۹	۶۵۰	۳۱۷	۵۵۹	۱۲۱	۳	۳	طریق سلوک میں چونکہ انابت جانب طالب سے ہے لہذا وجود وسائل کے بغیر چارہ نہیں۔	
۱۶۰۱	۶۵۲	۳۱۹	۵۶۱	۱۲۱	۳	۳	طریقہ جذبہ میں عدم توسط سے یہ دیکھنا چاہیے کہ اس بعثت خیر البشر صلی اللہ علیہ وسلم سے استغنا متبادر ہے	بہمن تنبیہ
۱۶۰۱	۶۵۲	۳۱۹	۵۶۱	۱۲۱	۳	۳	طریق جذبہ مشروط ہے توسط سلوک سے اور سلوک عبارت ہے ایتیان شریعت محمدی سے لہذا جذبہ بے توسط سلوک ابتر و ناتمام بلکہ وبال ہے۔	
۱۶۰۲	۶۵۳	۳۲۰	۵۶۲	۱۲۱	۳	۳	طریق جذبہ مقدم و افضل ہے طریق سلوک سے مگر کبھی سلوک مقدم اور جذبہ موخر بھی ہو جاتا ہے۔	
۱۶۰۷	۶۵۸	۳۲۵	۵۶۶	۱۲۱	۳	۳	طریق مسلمانی و مہربانی کسی خلاف شرع کوئی بات صادر ہونے میں یہ ہے کہ....	
۱۶۱۷	۶۷۰	۳۳۷	۵۷۶	۱۲۲	۳	۳	طریقہ حقیقت میں اور قربت و معرفت میں مدار کار فنا پر ہے....	
۳۳۸	۲۳۰	۲۳۰	۲۳۷	۱۳۱	۱	۱	طریقہ نقشبندیہ کی فضیلت کے اسباب و خصوصیات	
۶۰۷	۲۷۰	۲۷۰	۲۷۰	۲۶۰	۱	۱	طریقہ نقشبندیہ اور دیگر طرق سلاسل کا فرق	
۲۳۸	۱۷۵	۱۷۵	۱۷۷	۸۰	۱	۱	طعن بر اصحاب کرام فی الحقیقت طعن ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر	۲
۲۳۸	۱۷۵	۱۷۵	۱۷۷	۸۰	۱	۱	طعن اصحاب کرام سے وہ شریعت بھی مطعون ہے جو ان کے ذریعے ہم تک پہنچی ہے۔	
۸۳۱	۶۶۳	۶۶۳	۶۱۰	۲۹۲	۱	۱	طعن و اعتراض بزرگوں پر کرنے والا بے سعادت جہان نصیب ہے اگرچہ مرید ہی کیوں نہ ہو۔	
۲۰۲	۱۳۷	۱۳۷	۱۳۳	۶۱	۱	۱	طالب بیشتر حصول مطلوب ہے اور مقدمہ وصول بمقصود	۷
۲۳۳	۱۶۵	۱۶۵	۱۶۷	۷۵	۱	۱	طلب حق (سلوک) میں قبلہ توجہ ایک کو بنائیں ورنہ تفرقے میں پڑ سکتے ہیں۔	
۳۳۲	۳۲۷	۳۲۷	۳۱۵	۱۹۹	۱	۱	طلب و رد پر (حضرت مجدد نے) تعلیم ذکر پر طریق نقشبندیہ فرمائی۔	
۵۵۷	۳۱۹	۳۱۹	۳۹۷	۲۳۹	۱	۱	طلب امان از ظالمین	
۱۱۹۶	۲۷۰	۲۵۲	۲۱۵	۷۷	۲	۲	طلوع ستارہ دمدار و ستون نورانی بعد حضرت مجدد پر سوال کا جواب	۸
۶۷۲	۵۳۳	۵۳۳	۴۹۰	۲۶۶	۱	۱	طمینت ارکان نماز کی ادائیگی ملحوظ رکھیں کیونکہ یہ فرض یا واجب ہے بقول مختار	۹
۳۳۱	۳۲۷	۳۲۷	۳۱۵	۱۹۸	۱	۱	طوبہ ولایت و رائے طور نظر عقل ہے۔	۱۰



عدد صفحہ	عدد صفحہ	عدد صفحہ	عدد صفحہ	عدد صفحہ	عدد صفحہ	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد صفحہ
۲۶۶	۲۴۸	۵۱۸	۵۱۸	۶۵۶	۱	طور نبوت و رائے طور عقل ہے۔ اخبار صادقہ انبیاء کو موافق نظر عقل بنانا حقیقتاً انکار ہے۔	۱
۳۶	۳۵۸	۹۶	۲۲۹	۱۳۶۳	۳	طور نبوت و رائے طور عقل و فکر ہے عقل جن امور کے ادراک سے قاصر ہے ان کا اثبات نبوت سے ہے۔	۱۱
۱۶۱	۲۶۴	۲۴۲	۲۴۲	۲۸۳	۱	طے منازل سلوک کا مقصود حصول ایمان حقیقی ہے تاکہ نفس مطمئنہ ہو جائے۔	۱۱
۲۵۳	۳۱۹	۳۲۵	۳۲۵	۵۸۳	۱	طے مقامات کی ترتیب : ....	۱۱
۲۸	۶۴	۴۳	۹۲	۱۰۰۹	۲	"طینت" (مٹی گوندھنے میں) حضرت آدم علیہ السلام میں جس طرح ملائکہ کو دخل دیا گیا اسی طرح	۱۲
۹۲	۲۳۳	۲۴۰	۲۸۸	۱۲۱۳	۲	بابا آبریز کو (حسب روایت شحات) خدمت آب یزی ملی تھی۔ اس عبارت کی تاویل۔ جواباً	۱۲
۴۸	۱۴۳	۱۴۲	۱۴۲	۲۳۳	۱	طفیل و طفیلی	۱۲
۵۳	۱۵۰	۱۴۲	۱۹۰	۱۱۲۲	۲	طفیل درویشان راسخ بشریعت طلب امداد کرنے سے عنایت الہی کا ظہور ہوتا ہے۔	۱۲
۷۷	۲۱۸	۲۵۲	۲۴۰	۱۱۹۶	۲	طفیل انبیا	۱۲
						طفیل دیگران قبول عمل کی امید ہے۔	۱۲
ظ							
۸۳	۱۸۳	۱۸۰	۱۸۰	۲۵۳	۱	ظاہر کو شریعت سے آراستہ کرنا اور باطن کو حق تعالیٰ کے ساتھ لگائے رکھنا کارِ عظیم ہے۔	۱
۹۹	۲۰۳	۲۰۲	۲۰۲	۲۸۰	۱	ظاہر کا غافل اور باطن کا آگاہ ہونا اور ہے۔	۱
۲۶	۱۳۱	۱۵۲	۱۴۰	۱۰۸۳	۲	ظاہر ہمیشہ مکلف ہے شریعت کا۔ معہ وجہ و فوائد	۱
۵۷	۱۶۱	۱۸۶	۲۰۳	۱۱۳۶	۲	ظاہر بے باطن ناتمام ہے اور باطن بے ظاہر نافرجام ہے۔	۱
۲۳۹	۳۹۸	۳۱۹	۳۱۹	۵۵۷	۱	ظالموں کے ظلم سے امان کے لئے دیگر تدابیر کے ساتھ یہ بھی چاہیے کہ تغیر وضع صلاح اور خیر اندیشی	۲
						مسلمانان سے غفلت نہ کریں۔ حکم آیت: اِنَّ اللّٰهَ لَا یَغۡیۡرُ... الخ (سورہ رعد، ۳۱)	۲
۲۲	۵۶	۵۳	۵۳	۹۰	۱	ظلمت مقیدہ سے مراد جہت نفس ہے اور ظاہر بھی اسی سے مراد ہے۔	۳
۱۷۱	۲۸۳	۲۹۱	۲۹۱	۴۰۲	۱	ظلمت و کدورت جو یونہی دل پر طاری ہو جائے وہ استغفار و ندامت سے باسانی زائل ہو سکتی	۳
						ہے مگر جو محبت دنیاوی سے ہو اس کا ازالہ مشکل ہے۔	۳
۳	۱۲	۷	۷	۲۸	۱	ظن و ظلیت	۳
۲۳۳	۳۸۲	۳۰۲	۳۰۲	۵۳۹	۱	ظن مراد ہے وجود خاص سے ظہور وجود سبحانہ کے مراتب تشریحات میں	۳

عنوان	عدد دفتر	عدد کتب	صفحہ اول	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	صفحہ زینج	کیفیت
ظہل پر اصل کا اشتباہ عدم ظہور اصل کے وقت اکثر واقع ہوتا ہے۔	۱	۲۶۰	۳۳۳	۳۴۳	۳۴۳	۶۱۱	
ظلال و ظہورات سب مبادی و مقدمات میں یعنی یہ معارج (درجات) و معدمات (اسباب) ہیں	۱	۲۴۲	۵۰۷	۵۵۳	۵۵۳	۷۲۰	
ظہل شے عبارت ہے ظہور شے سے اگرچہ شبہ و مثال کے طور پر ہو مرتبہ دوم میں (مرتبہ اول اصل ہے)۔	۱	۲۸۷	۵۵۸	۶۱۶	۶۱۶	۷۸۵	
ظہلیت کا دائرہ سیرانفسی کی نہایت پر منتہی ہوتا ہے لہذا سیر آفاقی و انفسی میں تجلیات ظہل افعالی	۲	۳	۱۳	۱۳	۳۲	۹۳۷	
ظہل صفاتی کی پیش آتی ہیں۔							
ظہل فی الحقیقت اپنی اصل کی وجہ سے قائم ہے اسی لئے ثبوت ظہلیت کا قیام، احکام ظہلیت کا	۳	۲۱	۳۱۷	۳۹	۳۸۲	۱۳۱۳	
دوام اور حمل بعض صفات نامناسب کا روا ہونا ہے۔							
ظہل کو اپنی اصل تک ایک شاہراہ ہوتی ہے جس میں کچھ بھی حائل نہیں بجز توجہ بخود و اغراض از اصل کے۔	۳	۸۰	۲۵۷	۱۹۸	۵۳۱	۱۳۹۰	
ظہل اپنی اصل کی امانتدار سے زیادہ نہیں اس میں حسن کمال وجود و تواضع وجود کا سبب اصل سے مستفاد ہے۔	۳	۸۰	۲۵۷	۱۹۸	۵۳۱	۱۳۹۰	
ظہل کے نصیب بغیر توسط اصل کے صرف عدم ہے۔ وہ لاشعہ محض اور مجرد اعتبار ہے۔							
ظہل اگرچہ بوجہ نادانی اپنی اصل کو فراموش کر کے امانتداری بھول بیٹھے تاہم اصل سے تعلق رہتا ہے۔	۳	۸۰	۲۵۷	۱۹۸	۵۳۱	۱۳۹۰	
ظہل سے جب بتوفیق الہی مرض خود بینی زائل ہو کر جہل مرکب سے خلاصی پاتا ہے تو سعادت حاصل	۳	۸۰	۲۵۷	۱۹۹	۵۳۲	۱۳۹۱	
کرتا ہے اور امید وصول بہ اصل ہو جاتی ہے۔							
ظلال عالم کے اصول اسما و صفات کے۔ معہ مزید توضیح	۳	۸۰	۲۵۷	۱۹۹	۵۳۲	۱۳۹۱	
ظہل کا ماخذ آیت: اَلْحَدُّ تَرَالِی رَّبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ	۳	۱۰۹	۵۲۹	۲۸۳	۶۱۶	۱۵۶۹	سورہ فرقان
ظہل شے اکثر بطور اصل شے ظاہر ہوتا ہے اسی سے اہل توحید وجودی کو دو تعین کا مقابلہ ہوا۔	۳	۱۲۲	۵۶۸	۳۲۸	۶۶۱	۱۶۰۹	
ظہور مقامات در مراقبہ و کیفیت احوال خود حضرت مجددؑ	۱	۱	۷	۲	۲	۲۳	
ظہور مراتب بعضے اہل اللہ بہ کشف مجددؑ	۱	۱	۷	۳	۳	۲۳	بعض عروج دوم
ظہور ذات بغیر پردے کے منافی تجلی شہودی نہیں مگر تجلی وجودی کے منافی ہے۔	۱	۲۸۷	۵۶۰	۶۱۷	۶۱۷	۷۸۶	
ظہور خوارق و کثرت کرامات افضلیت کی دلیل نہیں۔	۱	۲۹۳	۶۱۵	۶۶۹	۶۶۹	۸۳۹	
ظہور ستر قباب قوسین	۱	۳۰۰	۶۳۵	۶۸۸	۶۸۸	۸۶۸	
ظہور فوق عرش کے علاوہ ہر ظہور بغیر شائبہ ظہلیت کے نہیں۔	۲	۱۰	۳۲	۳۲	۵۰	۹۶۶	
ظہور انوار قدم کی قابلیت جو شائبہ ظہلیت سے مبرا و منزہ ہے مخصوص بعرش ہے اور دائمی ہے۔	۲	۱۰	۳۲	۳۲	۵۰	۹۶۶	

عنوان	عدد	دفعہ	عدد	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	کیفیت
				اہل	قدیم	زجیا جدید	زجیا	
ظہورات عالم کبیر تمام تر انوار ظہور عرش سے مقشس ہیں، توسطِ ظلال اسی طرح زمین و آسمان نور الہی سے روشن ہیں۔ معہ وجوہ	۲	۱۱	۳۳	۳۳	۵۲	۹۶۸		
ظہور انوار عرش جامع ہے ہر دو طرفِ فلق و امر کا۔ یہ منتہائے مشاہدات و معانیاتِ مکاشفات ہے۔ اور یہی نہایت تجلیات و ظہورات تجلی ذاتی و صفاتی ہے۔	۲	۱۱	۳۵	۳۵	۵۳	۹۶۸		
ظہور جامع عرش ہر چند مقرون بہ صفات ہے مگر اس موطن میں حجاب ذات سبحانہ نہیں معہ وجوہ	۲	۱۱	۳۵	۳۵	۵۳	۹۶۹		
ظہوراتِ ظلیہ مرتبہ علم میں ہے اور علم میں صفات حجاب ذات ہوتی ہیں۔	۲	۱۱	۳۵	۳۶	۵۴	۹۶۹		
ظہوراتِ اصلیہ مرتبہ عین میں ہے (یعنی ظہور جامع عرش)	۲	۱۱	۳۵	۳۶	۵۴	۹۷۰		
ظہور فوق العرش سے یہ وہم نہ کرنا چاہیے کہ حق سبحانہ کا وہاں مستقر ہے۔ (معہ مثال)	۲	۱۱	۳۶	۳۶	۵۵	۹۷۱		
ظہور کی قابلیت بعض محل میں ہوتی ہے بعض میں نہیں اور تفاوتِ مظہر میں ہے نہ کہ ظاہر میں۔	۲	۱۱	۳۶	۳۶	۵۵	۹۷۱		
ظہور شے بہ شے دیگر جس طرح قلب مضمضہ کے اس کے آئینے میں عین مطلوب ظاہر ہوتا ہے نہ کہ اس کا ظل یا عکس اور یہ ظہور عین بغیر شائبہ حلول و تمکن کے ہے جو ورائے طورِ نظر عقل ہے۔	۲	۲۱	۵۴	۵۴	۷۶	۹۹۴		
ظہور اسما و صفات واجبہ مظہر (سالک) میں ظہورِ ظلی ہے نہ کہ ظہور عین اسما و صفات	۲	۲۲	۱۰۶	۱۲۰	۱۳۸	۱۰۵۳	مخلاف زعم بعض صوفیاء	
ظہور مرتبہ وجوبِ نظر کشفی کی صورت مثالی میں صورت نقطہ سے اقریب بمقابلہ طویل و عریض	۲	۷۱	۲۰۳	۲۳۶	۲۵۳	۱۱۸۱		
ظہور مقام دعوتِ نظر کشفی میں بطور صورت مثالی کے بصورت دریاے طویل و عریض مشاہدہ ہوتا ہے	۲	۷۱	۲۰۳	۲۳۶	۲۵۳	۱۱۸۱		
ظہور عرش ہر چند فوق ہمہ ظہورات ہے مگر معاملہ بیت اللہ فوق تر ہے ظہورات و تجلیات سے	۲	۷۲	۲۰۴	۲۳۷	۲۵۵	۱۱۸۲	معہ وجوہ	
ظہور عکوس اسما و صفات وابستہ ہے سیر فی اللہ سے	۲	۹۱	۲۲۸	۲۶۵	۲۸۳	۱۲۰۸		
ظہور خوارق و کرامات شرطِ ولایت نہیں نہ وہ اس کے مکلف ہیں مثل علمائے ظاہر کے	۲	۹۲	۲۲۹	۲۶۷	۲۸۵	۱۲۱۰		
ظہور خوارق و کرامات سیر کا احساس مرید رشید مطالب مستعد کو ہر وقت ہوتا اور معاملہ غیبی میں ہر وقت اپنے پیر (کامل) سے مدد چاہتا اور باتا رہتا ہے مگر دوسروں کے لئے ضروری نہیں	۲	۹۲	۲۳۲	۲۶۹	۲۸۷	۱۲۱۱		
ظہور صفات بشریت کا فرق عارف و عامی میں	۲	۹۴	۲۳۹	۲۷۶	۲۹۴	۱۲۱۸		
ظہور انوار واجب سبحانہ کی لیاقت بعض (مخلوقات) میں ہوتی ہے بعض میں نہیں۔ معہ مثال	۳	۱۷	۳۰۲	۳۳	۳۶۱	۱۲۹۹		
ظہور اس طور پر کہ مرآة بتامہ برنگ صورت ظاہر ہو عارف کے لئے اس کے اثرات ....	۳	۶۴	۴۱۵	۴۵۵	۴۸۸	۱۴۳۹		
ظہور خوارق شرط نبوت ہے کیونکہ اظہار نبوت واجب ہے اور ولایت کے لئے اظہار کے بجائے اخفا ہے	۳	۸۶	۴۶۴	۴۷۷	۵۳۰	۱۴۹۸		

رد نمبر	رد دفتر	رد کتب	سفر اہل	سفر قدیم	سفر جدید	سفر جذبہ	کیفیت	عنوانات (مضامین مسائل)
	۳	۱۰۰	۵۰۶	۲۵۶	۵۸۹	۱۵۳۴	کیفیت	ظہور اسم الہی کے ضمن میں اگر شہود و مشاہدے کا اثبات کریں تو مستحسن ہے مگر کسی اور جگہ اس کا اطلاق جرأت ہے۔
	۲	۳۵	۷۴	۸۲	۱۰۰	۱۰۱۸	کیفیت	ظہور توحید جواباً
	۳	۲۷	۳۳۹	۷۳	۲۰۶	۱۳۴۰	کیفیت	ظہور خواہشات کا ملیں و ناقصین کا فرق جواباً
	۳	۷۹	۲۵۱	۱۹۵	۵۲۸	۱۲۸۷	کیفیت	ظہور علی و جلی جواباً
<b>ع</b>								
	۱	۱۰۳	۲۱۰	۲۱۰	۲۱۰	۲۹۰	کیفیت	۱ عافیت کا مطلب
	۱	۳۳	۹۶	۸۵	۸۵	۱۱۹	کیفیت	۲ علمائے سوره کی مذمت و علامت
	۱	۳۳	۹۶	۸۵	۸۵	۱۲۰	کیفیت	علمائے زیاد کی مدح
	۱	۵۳	۱۳۱	۱۲۶	۱۲۶	۱۸۹	کیفیت	علمائے سوره کا اختلاف موجب فساد عالم ہے۔
	۱	۷۳	۱۶۴	۱۶۱	۱۶۱	۲۳۰	کیفیت	علمائے دنیا وہ ہیں جنہوں نے علم کو وسیلہ مال و جاہ بنا لیا ہے ان سے دور رہیں۔ اگر متقی علماء دستیاب نہ ہوں تو ان سے بقدر ضرورت ہی مل سکتے ہیں۔
	۱	۱۹۴	۳۱۱	۳۲۲	۳۲۲	۴۳۷	کیفیت	علمائے سوره لصوص (ریزن) دین ہیں ان کا مقصود حب و جاہ و ریاست و منزلت ہے۔
	۱	۱۹۴	۳۱۱	۳۲۲	۳۲۲	۴۳۷	کیفیت	علماء میں جو بہتر (دیندار) ہیں وہ بہترین خلایق ہیں۔
	۱	۲۵۱	۴۱۲	۴۳۹	۴۳۹	۵۷۷	کیفیت	علمائے سلف کے اقوال بابتہ اصحاب کرام اور ان کے باہمی منازعات
	۱	۲۵۱	۴۱۷	۴۲۳	۴۲۳	۵۸۲	کیفیت	علماء کی ذمہ داری دور رفتن یا غلبہ بدعت اور سبت و شتم صحابہ میں
	۱	۲۷۶	۵۲۲	۵۷۲	۵۷۲	۷۳۹	کیفیت	عالم راسخ وہ ہے جو لب کو قشر کے ساتھ جمع کر سکے اور حقیقت کو صورت تک لاسکے۔
	۱	۲۷۶	۵۲۲	۵۷۲	۵۷۲	۷۳۹	کیفیت	علمائے راسخین کو تاویل و تشابہات کی اطلاع دی گئی ہے بحکم آیتہ: لَا يَعْلَمُ إِلَّا...
	۱	۲۶۸	۴۹۵	۵۴۰	۵۴۰	۶۷۹	کیفیت	عالم و ارشد انبیا وہ ہے جو علم احکام و علم اسرار کا حصہ دار ہو۔
	۱	۲۷۶	۵۲۲	۵۷۲	۵۷۲	۷۳۹	کیفیت	علمائے راسخین نے علم حکمت حاصل کر کے تشابہات کی تاویل سے حظ وافر پایا ہے۔
	۱	۲۷۶	۵۲۲	۵۷۲	۵۷۲	۷۳۹	کیفیت	علمائے راسخین جامع ہیں صورت یا ظاہر شریعت اور حقیقت یا باطن شریعت کے
	۱	۲۷۶	۵۲۲	۵۷۲	۵۷۲	۷۳۹	کیفیت	علمائے راسخین وہ جنہیں حقیقت معلوم کی اطلاع بخشی گئی اور امامت آداب شریعت کی برکت انہیں حقیقت شریعت تک رسائی ملی۔

یہ توضیح حدیث: عالم راسخ ہے



عنوانات (مضامین مسائل)

ردیف	دفعہ	کتاب	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱	۱	۲۴۶	۵۲۳	۵۴۳	۵۴۳	۵۴۳	۴۳۲	علمائے راسخین کی ولایت اُصول ہے یہ راہ وصول بہ اصل پائے ہوئے ہیں اور حجبِ ظلال سے گزر چکے ہیں لامحالہ ان کی ولایت ولایتِ انبیاء ہے۔
۱	۱	۲۴۶	۵۲۳	۵۴۳	۵۴۳	۵۴۳	۴۳۹	علمائے ظاہر علمائے قشر ہیں یعنی صرف محکمت پر اکتفا کر کے خوش ہیں۔
۱	۱	۲۸۶	۵۲۳	۵۹۷	۵۹۷	۵۹۷	۴۶۶	علمائے اہل سنت و جماعت کے حق پر ہونے کے وجہ
۱	۱	۲۸۶	۵۲۳	۵۹۸	۵۹۸	۵۹۸	۴۶۷	علمائے دین کا انکار چند صحیح العقیدہ مگر بے عمل یا مرتکب تقصیرات کے سبب محض بے انصافی ہے۔
۲	۱	۱	۷	۷	۷	۷	۹۳۰	علمائے ظواہر (متکلمین) نے ممکن کے لئے وجود ثابت کیا ہے اور وجوب واجب و وجود ممکن کو مطلق وجود کے افراد قرار دیا ہے جو موجب تشریح ممکن ہے۔
۲	۲	۱۸	۳۸	۵۱	۵۱	۵۱	۹۸۶	علمائے راسخین نے قشر (محکمت) کو کُوب (متشابہات) کے ساتھ جمع کیا ہے اور مجموعہ صورت و حقیقت شریعت کو معلوم کیا ہے۔
۲	۲	۲۳	۵۹	۶۳	۶۳	۶۳	۹۹۹	علمائے وقت (بعہد حضرت مجددؑ) کو حق سبحانہ توفیق دے کہ کسی بدعت کے حُسن کی بات نہ کریں اور کسی بدعت پر عمل کرنے کا فتویٰ نہ دیں کیونکہ تسویلات شیطان کو مادرائے سنت میں غلبہ عظیم ہے۔
۲	۲	۳۲	۱۰۷	۱۲۱	۱۲۱	۱۲۱	۱۳۵	علماء و مشائخ کا اختلاف امور خلاقیہ میں بہ نظر حضرت مجددؑ
۲	۲	۳۲	۱۰۸	۱۲۲	۱۲۲	۱۲۲	۱۵۷	علمائے ظاہر میں حقیقت مشائخ کو کیا پاسکتے ہیں ....
۲	۲	۵۳	۱۳۷	۱۶۹	۱۶۹	۱۶۹	۱۱۱۹	عالمِ راسخ وہ ہے جسے تاویل متشابہات کتاب و سنت نصیب ہے جو اسرار سے ہے۔
۲	۲	۵۳	۱۳۷	۱۶۰	۱۶۰	۱۶۰	۱۱۱۹	علمائے راسخین تو اصالۃ انبیاء ہیں اور امتی بطور تبعیت وراثت کے اس مرتبے کو پہنچے۔
۲	۲	۵۳	۱۳۷	۱۶۰	۱۶۰	۱۶۰	۱۱۱۹	عالمِ راسخ کے مرتبے کو تبعیت و وراثت کبھی بے توسط فنا و بقا اور بے توسل سلوک و جذبہ محض بفضل الہی پہنچتے ہیں۔
۲	۲	۵۳	۱۳۷	۱۶۰	۱۶۰	۱۶۰	۱۱۲۰	عالمِ راسخ کے مرتبے کو راہ ولایت سے پہنچنا اقرب ہے بہ نسبت راہ دیگر کے ....
۲	۲	۵۳	۱۳۷	۱۶۰	۱۶۰	۱۶۰	۱۱۲۰	علمائے سلف میں جو بھی مرتبہ راسخین سے مشرف ہوئے بواسطہ متابعت التزام سنت اور اجتناب از بدعت نامرضیہ ہوئے۔
۲	۲	۵۳	۱۵۰	۱۷۲	۱۷۲	۱۷۲	۱۱۲۲	علمائے ظاہر متابعت کے درجات سب سے صرف درجہ اُولیٰ میں مگن ہیں اور اپنا پیرو مقننہ ہدایہ و بزودی کے بجز کسی کو نہیں جانتے۔
۲	۲	۵۵	۵۳	۱۷۷	۱۷۷	۱۷۷	۱۱۲۷	علمائے ظاہر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے مجتہدات کا انکار کریں گے بوجہ کمال دقت و غموض ماخذ کے۔

## عنوانات (مضامین مسائل)

کیفیت

سوال نمبر	صفحہ نمبر	پرچہ نمبر	پرچہ نمبر	پرچہ نمبر	پرچہ نمبر
۱۱۳۱	۱۹۹	۱۸۱	۱۵۷	۵۵	۲
۱۲۰۵	۲۸۰	۲۶۲	۲۲۶	۸۷	۲
۱۲۱۱	۲۸۷	۲۶۹	۲۳۲	۹۲	۲
۱۲۰۰	۲۶۸	۲۵	۳۰۲	۱۷	۳
۱۲۵۴	۲۲۰	۸۷	۳۵۱	۳۲	۳
۱۲۵۴	۲۲۰	۸۷	۳۵۱	۳۲	۳
۱۲۸۵	۲۲۹	۱۱۶	۳۷۲	۴۲	۳
۱۲۸۵	۲۲۹	۱۱۶	۳۷۲	۴۲	۳
۱۲۹۶	۲۵۸	۱۲۵	۳۸۵	۵۰	۳
۱۲۱۲	۲۷۲	۱۳۹	۴۰۰	۵۷	۳
۲۳۵	۳۲۱	۳۲۱	۳۱۰	۱۹۳	۱
۲۶	۵	۵	۹	۲	۱
۱۲۲	۸۸	۸۸	۹۸	۳۲	۱
۱۲۲	۸۸	۸۸	۹۸	۳۲	۱
۱۲۲	۸۸	۸۸	۹۸	۳۲	۱
۱۲۲	۸۸	۸۸	۹۸	۳۲	۱
۱۲۳	۸۸	۸۸	۹۸	۳۲	۱
۲۳۲	۱۶۵	۱۶۵	۱۶۷	۷۵	۱
۳۳۱	۲۳۲	۲۳۲	۲۳۰	۱۲۵	۱

علمائے ظواہر امور دین میں امور غیبیہ کو مخصوص بہ پیغمبر اہل جانتے ہیں اور اولیا کو اس میں شریک نہیں سمجھتے یہ منافی وراثت ہے خاص کر علوم و معارف جن کا تعلق دین سے ہے۔

علماء فتویٰ دیتے ہیں اور کام (عمل) اہل اللہ کرتے ہیں۔

علماء ظاہر شریعت کی دعوت دیتے ہیں اور اولیا ظاہر شریعت نیز باطن یا حقیقت شریعت ہر دو کے داعی ہیں۔

علمائے حق نے جن امور پر ایمان رکھنے کی رہنمائی کی ہے ان پر ایمان رکھے بحث و جدل میں نہ پڑے۔

علماء اکابر دین ہیں ان کو غلط قرار دینا غلطی محض اور محض غلط ہے۔ معذرتاً

علماء کی دعوت تنزیہ کی ہے اور مشہود و مطلوب صاحب تجلی صوری اشکال و صورتوں میں اس میں مغز کیا ہے پوست کیا اہل انصاف سے پوشیدہ نہیں۔

علمائے اہل سنت نے مقتدا کتاب و سنت کو قرار دیا ہے اور عقول کو ان کے تابع گردانا ہے۔

علمائے اہل سنت جمیع احکام شرعیہ کا اثبات کرتے ہیں خواہ وہ معقول المعنی ہو سکے ہوں یا نہیں اور ان کی عدم دریافت کی صورت میں نفی نہیں کرتے مثل عذاب قبر وغیرہ۔

علمائے ظاہر اور علمائے راہین کے طرز استدلال کا فرق

علماء میں سے بعض کا یہ کہنا کہ سات چیزیں فنا نہ ہوں گی اس سے مقصود معذرتاً

علماء و مقربین بادشاہ کی ذمہ داری ...

عالم صحو و بقا کے احوال

عالم خلق (یعنی نفس آب خاک بادناہ)

عالم امر (یعنی لطائف قلب روح بستر خفی اخفی)

عالم صغیر یعنی انسان

عالم کبیر (یعنی کائنات یا دنیا)

عالم امر کے لطائف خمسہ یا جواہر خمسہ کے مراتب اور ان کا فرق جو اہر فلاسفہ سے

عالم قدس میں پرواز کے دو بازو یا تصحیح عقائد مطابق اہل سنت و عمل بر علم احکام

عالم خواہ صغیر ہو یا کبیر مظہر اسماء و صفات الہیہ ہے اور آئینہ شیون کمالات ذاتیہ

منوانات (مضامین مسائل)

رد دفتر	رد کتاب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ قدیم	صفحہ ترجمہ جدید	صفحہ حتمی	کیفیت
۱	۲۵۴	۲۲۵	۲۵۳	۲۵۳	۵۹۲	عالم صغیر سے مراد انسان ہے۔
۱	۲۵۴	۲۲۵	۲۵۳	۲۵۳	۵۹۲	عالم کبیر سے مراد مجموعہ کائنات ہے۔
۱	۲۶۰	۲۳۱	۲۶۱	۲۶۱	۵۹۹	عالم خلق کی افضلیت عالم امر پر معہ کمالات مخصوصہ عنصر خاکی
۱	۲۶۰	۲۳۱	۲۶۱	۲۶۱	۵۹۹	عالم امر لامکانی ہے۔ معہ توجیہ
۱	۲۶۰	۲۲۲	۲۶۱	۲۶۱	۶۱۳	عالم امر ادنیٰ ہے اور عالم خلق اعلیٰ ہے معہ وجوہ فوقیت (مزیت)
۱	۲۸۴	۵۶۱	۶۱۸	۶۱۸	۴۸۶	عالم (خلق؟) ظل صفات ہے نہ کہ ظل شیون
۱	۲۸۴	۵۶۴	۶۲۶	۶۲۶	۴۹۶	عالم جو کہ مساوی حق سبحانہ ہے (بہ لحاظ مصنوع و مخلوق الہی کے) وہ خارج میں موجود ہے بہ وجود ظل و کون تبتی ہذا وہ خیال و وہم نہیں بحکم آیتہ: رَبَّنَا مَا خَلَقْنَا ۱۰
۱	۲۸۴	۵۶۶	۶۲۵	۶۲۵	۴۹۵	عالم صغیر و کبیر سب مظہر اسما و صفات الہیہ و مرایاے کمالات ذاتیہ حق سبحانہ ہے۔
۲	۱۰	۸	۲۶	۲۶	۹۴۱	عالم کی تعبیر میں حضرت مجدد اور شیخ ابن العربی کے نظریات کا فرق۔
۲	۱۱	۱۰	۲۸	۲۸	۹۴۳	عالم خارج میں موجود ہے بہ وجود ظل اور حق سبحانہ خارج میں موجود ہے بہ وجود اصلی
۲	۱۱	۱۱	۲۸	۲۸	۹۴۳	عالم کو شیخ ابن العربی اور متبع وجودی اگرچہ ظل حق کہتے ہیں مگر صرف بطور وہم
۲	۱۱	۳۳	۳۳	۵۲	۹۶۸	عالم میں بسیط حقیقی کی قابلیت نہ ہونے کی وجہ
۲	۱۱	۳۳	۳۳	۵۲	۹۶۴	عالم کبیر کے اجزا میں سب سے اشرف عرش حرم ہے اس کے علاوہ جو ہے وہ شائبہ طلبیت سے خالی نہیں
۲	۱۱	۳۸	۳۹	۵۴	۹۴۳	عالم کبیر میں عرش مجید مظہر ذات مستجمع الصفات سبحانہ ہے۔
۲	۱۱	۳۸	۳۹	۵۴	۹۴۳	عالم صغیر میں (قلب میں) انسان کامل مظہر حضرت ذات احد ہے جو کہ اعتبارات سے مجرد ہے
۲	۲۱	۵۲	۵۶	۴۴	۹۹۱	عالم خلق کی جو فضیلت عالم امر پر ہے اس کا ادراک اکثر خواص تک کو کم ہی کم ہے۔
۲	۳۵	۱۲۳	۱۲۳	۱۶۱	۱۰۴۵	عالم تمام مجالی و مظاہر اسما و صفات واجب ہے مگر ذات حق سبحانہ کو عالم سے مناسبت نہیں۔
۲	۳۵	۱۲۳	۱۲۳	۱۶۱	۱۰۴۵	عالم کے ساتھ اسما و صفات کو البتہ مناسبت اسمی و مشارکت صوری ثابت ہے معہ مثال
۲	۵۸	۱۶۳	۱۸۹	۲۰۴	۱۱۳۴	عالم شہادت میں بہ کشف حضرت مجدد کوئی دوسرا آدم نہیں بجز مثالی شعبدوں کے
۲	۵۸	۱۶۳	۱۸۹	۲۰۴	۱۱۳۴	عالم مثال کے آدموں کا علاوہ وجود نہیں وہ سب محض ظہورات اوصاف و لطائف ہیں
						آدم (عالم) شہادت کے جواباً
۲	۵۸	۱۶۴	۱۹۳	۲۱۱	۱۱۳۲	عالم مثال کی وسعت۔ عالم مثال جمیع عوالم سے فراخ تر ہے جو کہ جمیع عوالم میں ہے اسکی صورت عالم مثال میں موجود ہے۔

عنوان	عدد	دفعہ	عدد	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	کیفیت
عنوان	عدد	دفعہ	عدد	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	کیفیت
عالم مثال کا نمونہ عالم صغیر (انسان) میں خیال ہے جس میں جمیع اشیاء کی صورت متصور ہے۔	۲	۵۸	۱۶۷	۱۹۳	۲۱۱	۱۱۳۲			
عالم خلق کو صورت و ظاہر انسان اور عالم امر کو حقیقت و باطن انسان تصور کرتے ہیں۔	۲	۷۳	۲۰۶	۲۳۹	۲۵۷	۱۱۸۳			
عالم باوجود مہوم و متخیل ہونے کے موجود خارجی ہے مثل دائرہ جو آلہ کے اس میں وجود حقیقی نقطہ ہے اور دائرے کا وجود وہی و خیالی ہے۔۔۔۔۔ نیز معہ مزید تفصیل و توجیہ	۲	۹۸	۲۵۲	۲۹۱	۳۰۹	۱۲۳۳			
عالم کبیر باوجود بزرگی کے عالم صغیر (انسان) کی جامعیت و ہیئت و جدائی و استعداد خلافت کے شرف سے بے نصیب ہے۔	۳	۱۱	۲۹۱	۲۰	۲۵۳	۱۲۸۶			
عالم کبیر کے اجزا میں اشرف عرش جمید ہے۔ اس کی تجلیات کا بیان اور دیگر تجلیات سے فرق	۳	۱۱	۲۹۱	۲۰	۲۵۳	۱۲۸۶			
عالم کا وجود خارج میں ہے (ذہنی و اعتباری نہیں) لہذا حجب خارجی کے بغیر چارہ نہیں۔	۳	۲۶	۳۲۶	۷۰	۳۰۳	۱۳۳۷	نیز معہ مزید تفصیل کے		
عالم کا ظلال صفات ہونا نیز اس کے درجات و مراتب اور فرق حجابات کی اہمیت	۳	۲۶	۳۳۸	۷۳	۳۰۶	۱۳۳۹			
عالم کے اقسام: عالم ارواح، عالم مثال، عالم اجساد۔ کی تحقیق و تفصیل	۳	۳۱	۳۳۶	۸۱	۳۱۳	۱۳۳۸	یعنی عالم ممکنہ کے اقسام		
عالم مثال برزخ ہے درمیان عالم ارواح و اجساد کے معہ مثال و اوصاف	۳	۳۱	۳۳۶	۸۱	۳۱۳	۱۳۳۸			
عالم مثال روح کے لئے جائے دید ہے نہ کہ جائے رہائش	۳	۳۱	۳۳۷	۸۲	۳۱۵	۱۳۳۹			
عالم کا ثبوت مرتبہ حس و ہم میں ہے نہ کہ مرتبہ خارج میں۔ اس نظریے کے تقاضے	۳	۵۸	۳۰۲	۱۴۰	۲۷۳	۱۴۱۲	تحقیق وجودی ثبوتات کے مستثنیٰ کر دیتی ہے۔		
عالم کو ہم مہوم اس معنی میں نہیں کہتے کہ وہ مجعول و منحوت وہم ہے جبکہ وہم خود عالم سے ہے۔	۳	۶۸	۳۲۰	۱۶۱	۲۹۲	۱۴۳۸			
عالم کہ ظلال اسما و صفات ہے تو ان ظلال کے اصول اسما و صفات واجبہ ہونے اور یہ ظلال (عالم) اعراض ہونے جن کا قیام ان کے اصول سے ہے لہذا ان کے مابین کوئی جوہر نہیں ہو سکتا۔	۳	۸۰	۳۵۷	۱۹۹	۵۳۲	۱۴۸۱	بخلاف نظریہ فلسفی		
عالم مثال میں ہر معنی کی ایک صورت عالم شہادت کے مناسب ہوتی ہے۔	۳	۹۰	۳۸۰	۲۲۵	۵۵۸	۱۵۱۳			
عالم بے چون کی باتوں کو عالم چون سے بیان نہیں کیا جاسکتا یہی وجہ دقت تعبیرات کی ہے ورنہ دقت راہ تحقق و حصول میں نہیں ہے۔	۳	۹۵	۳۹۷	۲۳۵	۵۷۸	۱۵۳۳			
عالم کا مہوم ہونا صوفیاء کے نزدیک (سوفسطائیہ کی طرح) اس معنی میں نہیں ہے کہ وہ محض ختراع و تراش وہم ہے بلکہ عالم مرتبہ وہم میں تخلیق خداوندی کے سبب استقرار پایا ہے۔ معہ تفصیل مزید	۳	۹۷	۳۹۹	۲۳۸	۵۸۱	۱۵۳۶			
عالم بتنامہ محالی و مظاہر اسما و صفات واجبہ ہے اور مرایاے کمالات اسمائی و صفاتی سبحانہ	۳	۱۰۰	۵۰۳	۲۵۳	۵۸۶	۱۵۴۱			
عالم صغیر میں جو بھی ہے اس کی اصل عالم کبیر میں ہے۔	۱	۲۵۷	۳۲۵	۳۵۳	۳۵۳	۵۹۲			





عنوانات (مضامین مسائل)

ردیف	صفحہ اول	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	صفحہ آخر	صفحہ	تفصیل	ردیف
۳	۲۸۵	۱۲۵	۲۵۸	۱۳۹۵	۲۹	عارف کا معاملہ: عرفت رَبِّي بِجَمْعِ الْأَضْدَادِ - اگرچہ عقل جمع ضدین سے عاجز ہے۔	۳
۳	۲۰۸	۱۳۷	۲۸۰	۱۳۲۱	۶۱	عارف کو کبھی بعض مظاہر کی رویت و نظر زینہ عروج ہو جاتی ہے۔	۳
۳	۲۱۵	۱۵۲	۲۸۷	۱۳۲۹	۶۲	عارف کا قیام جو کہ بذات حق سبحانہ بے ملاحظہ اسما و صفات پیدا ہو۔	۳
۳	۲۱۶	۱۵۶	۲۸۹	۱۳۳۲	۶۵	عارف تمام المعرفت کو بقائے ذات کے بعد صفات و اخلاق کا ملہ عنایت ہونے پر اس عارف کی ہر صفت اس کی ذات بہ حیثیت کل کو متصف کر دیتی ہے۔	۳
۳	۲۱۶	۱۵۷	۲۹۰	۱۳۳۲	۶۵	عارف کے قیام ذات سبحانہ کے مقام میں عارف کا ہر لطیفہ اور ہر عنصر حکم کل پیدا کر لیتا ہے۔	۳
۳	۲۵۲	۱۹۳	۵۲۶	۱۳۸۶	۷۹	عارف تمام المعرفت جو واصل بذات حق سبحانہ کے مقام میں ہو اس کا معاملہ عالم سے جدا اور اس کا حکم احکام عالم سے مستثنیٰ ہے۔	۳
۳	۵۰۸	۲۵۸	۵۹۱	۱۵۲۵	۱۰۰	عارف تمام الفنا جو وجود ثانی بہ ولادت ثانی پاتا ہے بعد از انبیا عزیز الوجود ہے۔	۳
۳	۵۰۹	۲۵۹	۵۹۲	۱۵۳۶	۱۰۰	عارف تمام الفنا (صاحب وجود ثانی) مرتبہ جس و ہم سے نکل کر بطور نفس امری ہو جاتا ہے۔	۳
۳	۵۷۸	۳۲۰	۶۷۳	۱۶۲۰	۱۲۲	عارف ہر چند بالاتر چلا جائے اس میں خود کے لئے نقص بڑھتا جاتا ہے ہی کمال نقص و قصور موجب کمال حزن ہوتا ہے حکم حدیث: كَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ دَائِمًا الْحَزْنَ عَوَامًا و ظاہر بینوں کے نزدیک سماع و رسم و یہ یعنی چیخ بکار ہائے ہو و اضطراب کمال ہے حالانکہ یہ اذواق صورت ہے	۳
۲	۱۱۵	۱۳۲	۱۵۰	۱۰۶۶	۲۳	عبدالقادر جیلانی کا قول نقل کردہ حضرت باقیؒ جس پر حضرت باقیؒ کو تعجب تھا اس کی توجیہ	۲
۱	۲۵۱	۳۶۶	۳۶۶	۲۸۱	۲۱۷	عمر بعد حضرت مجددؒ پر منکشف ہوئی: بابتہ تصرف در قضاے مبرم:	۱
۱	۲۹۳	۶۶۹	۶۶۹	۸۲۸	۲۹۳	عبدالقادر جیلانی کی ولایت کے درجہ عالی و شان عظیم کی بابتہ حضرت مجددؒ کا قول	۱
۱	۲۹۳	۶۶۹	۶۶۹	۸۲۸	۲۹۳	عبدالقادر جیلانی قدس سرہ کے بعض مریدین نے آپ کے حق میں بہت غلو کیا ہے مثل افراط حُب امیر (رضی اللہ عنہ) والوں کے۔	۱
۲	۱۵۶	۱۸۰	۱۹۸	۱۱۳۱	۵۵	عبدالقادر جیلانی کا قول بابتہ حضرت خضر علیہ السلام کو اسرائیلی سے خطاب کرنے کی	۲
۲	۱۹۳	۲۲۳	۲۳۲	۱۱۷۱	۶۷	عبدالقادر جیلانی کا قول بابتہ اقسام و ابتداء فرق باطلہ۔ منذکرہ کتاب غنیہ	۲
۱	۳۵۹	۳۷۲	۳۷۲	۳۹۰	۲۲۰	عبدالاحد (مخدوم والد حضرت مجددؒ) منقول از حضرت مجددؒ بابتہ ہفتاد و دو ملت	۱
۲	۱۲۳	۱۳۱	۱۵۹	۱۰۷۳	۲۳	عبدالاحد ( " " ) کا قول بحباب قاضی جلال الدین آگروی بابتہ وحدت وجود	۲
۱	۲۹۱	۶۶۰	۶۶۰	۸۳۷	۲۹۱	عبدالحق محدث دہلوی سے نقل قول حضرت باقیؒ قبل از آیام رحلت بابتہ توحید وجودی	۱

یعنی راہ تنگ ہے  
شاہ راہ درج ہے

ردیف	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد کتب	صفحہ اول	صفحہ قديم	صفحہ جديد	صفحہ ترجمہ	کیفیت
۱۰	عبداللہ انصاری خواجہ شیخ الاسلام ہروی امام طائفہ کی عبارت مجملہ از کتاب منازل السائرین بابۃ فراست و کشف صورت غیبی ....	۲	۹۲	۲۳۰	۲۶۷	۲۸۵	۱۲۱۰	
۱۱	عبدالکبیر بمبئی کے قول: "حق تعالیٰ کو علم بغیب نہیں ہے" پر سوال کا جواب	۱	۱۰۰	۲۰۶	۲۰۴	۲۰۴	۲۸۳	
۱۲	عبدالرزاق (ازا کا بر شیعہ) کا قول بابۃ اعتراف تفضیل شیخین۔ بدلیل روایت علی کرم اللہ وجہہ	۲	۳۶	۷۷	۸۵	۱۰۳	۱۰۲۱	
	عبدالرزاق ( " ) کا قول بابۃ اعتراف تفضیل شیخین معہ دلیل	۳	۲۴	۳۲۹	۴۲	۳۹۵	۱۳۲۸	
۱۲	عبارت رسالہ مبداء و معاد اور فرمودہ خواجہ احراز کی توجیہ و مطابقت بابۃ حقیقت قرآن کجہ۔ جواباً	۱	۲۵۴	۲۲۰	۲۳۷	۲۳۷	۵۸۶	
۱	عبارت فنا و بقا بقول ملا جامی صاحب نفحات کے سب سے پہلے ابو سعید خدری نے نکالی۔	۱	۳۱۳	۶۶۴	۷۲۳	۷۲۳	۷۰۵	بعض سوال اول
	عبارت نفحات جامی "بابت سلب ولایت بعد مرگ بحجز چہار کس" جواباً	۱	۲۵۶	۳۲۱	۳۵۱	۳۵۱	۵۹۰	
	عبارت نیشاپوری "بابۃ نشائناک" میں ہمزہ ہے کہ یا ہے۔ جواباً	۱	۲۵۶	۳۲۱	۳۵۱	۳۵۱	۵۹۰	
۳	عبارت مشائخ کا مفہوم جواباً	۳	۳	۲۷۹	۱۲	۳۳۵	۱۲۷۷	بعض سوال دوم
۱۲	عبث کارخانہ خداوندی میں ممنوع ہے۔	۳	۳۷	۳۸۰	۱۱۹	۲۵۲	۱۳۸۹	
۱۳	عباد کے زمرے (یعنی عباد اللہ) میں دخول	۱	۲۱	۳۹	۳۹	۳۹	۸۶	
	عبادت مقربین محض برائے حق ہوتی ہے۔	۱	۲۳	۶۷	۵۹	۵۹	۹۵	
	عبادت ابرار بہ وجہ خوف و طمع نفس	۱	۲۳	۶۷	۵۹	۵۹	۹۵	
	عبودیت کا مقام نہایت مراتب ولایت ہے۔	۱	۳۰	۸۴	۷۲	۷۲	۱۰۸	
	عبادت عبارت ہے تذلل و انکسار سے	۱	۶۴	۱۳۹	۱۳۴	۱۳۴	۲۱۰	
	عبادت خدائے بے چون و بے چگون کی ماسوا کی بندگی سے آزاد ہونے ہی پر مبنی ہو سکتی ہے۔	۱	۷۷	۱۷۰	۱۶۸	۱۶۸	۲۳۹	
	عبادت جو رغبت و رعبت سے تعلق رکھتی ہے حقیقت میں خود اپنے سرور و نجات کے لئے ہے۔	۱	۷۷	۱۷۱	۱۶۹	۱۶۹	۲۳۹	
	عبادت مامورہ سے مقصود حصول یقین ہے جیسے کہ تخلیق انسانی سے مقصود عبادت مامورہ ہے۔	۱	۹۷	۱۹۵	۱۹۳	۱۹۳	۲۷۲	
	عبودیت غیر سے نجات جب ہی مل سکتی ہے کہ مقصود حق تعالیٰ ہی ہو۔	۱	۱۱۰	۲۱۹	۲۲۰	۲۲۰	۳۰۱	
	عبادت کا مستحق صرف اللہ تعالیٰ ہے معہ وجوہ	۱	۱۶۷	۲۷۷	۲۸۴	۲۸۴	۳۹۶	
	عبادات و ریاضات خواہ کتنی ہی ہو اگر متابعت انبیاء کے مطابق نہیں تو فضول و رذ ہے۔	۱	۱۹۱	۳۰۴	۳۱۵	۳۱۵	۴۲۰	

عنوانات (مضامین مسائل)

ردیف	صفحہ اول	صفحہ آخر	صفحہ اول	صفحہ آخر	صفحہ اول	صفحہ آخر	صفحہ اول	صفحہ آخر	کیفیت
۱	۲۶۶	۲۷۳	۵۱۱	۵۱۱	۶۳۸				عباد کو اللہ نے قدرت و ارادہ بخشا ہے کہ وہ اپنے اختیار سے کسبِ فعل کر سکتے ہیں۔ خالقِ فعل حق سبحانہ ہے۔ عادتِ اللہ یوں ہی جاری ہے۔۔۔۔۔ معہ تفصیل مزید و توجیہ
۲	۵۳	۱۳۳	۱۶۶	۱۸۳	۱۱۱۶				عبادتِ ریاضت سے استغناء نفس پیدا ہونا عجب ہے جو اعمالِ صالحہ کے لئے زہر و مرضِ مہلک ہے۔
۲	۷۴	۲۱۰	۲۳۳	۲۶۱	۱۱۸۶				عباد اللہ تین طائفے ہیں : ۱۔ ظالم ۲۔ مقتصد ۳۔ سابق بالخیرات
۲	۸۲	۲۲۲	۲۵۸	۲۷۶	۱۲۰۱				عباداتِ فرائض کے پہلو میں عباداتِ نافذہ کاملطروح فی الطریق و ساقط الاعتبار ہیں۔
۲	۸۲	۲۲۳	۲۵۸	۲۷۶	۱۲۰۱				عباداتِ فرائض میں ریا کی گنجائش نہیں اور نوافل جو لائزگاہِ ریا ہیں اسی لئے ادائے زکوٰۃ میں اظہار اور صدقات میں استتار بہتر ہے۔
۳	۳	۲۸۰	۹	۳۳۲	۱۲۷۵				عبادت کا استحقاق بغیر معنی الوہیت کے متصور نہیں۔
۳	۱۷	۲۹۷	۳۱	۳۷۴	۱۳۰۵				عباداتِ شرعیہ و اعتقاداتِ دینیہ
۳	۱۷	۳۱۲	۳۵	۳۷۸	۱۳۰۸				عبادت ہر وہ کام ہے جو حصولِ رضائے الہی کے لئے شریعتِ حقہ کے مطابق ہو اگرچہ کھانا پینا ہو۔
۱	۱۳۷	۲۳۳	۲۳۶	۲۳۶	۲۵۳				عبادت خاص کر نماز میں التذاذ ان کی ادائیگی میں رفع کلفت اللہ کی نعمتِ عظیمہ ہے۔
۱۲	۵۴	۱۳۳	۱۲۸	۱۲۸	۱۹۱				عثمان رضی اللہ عنہ پر طعن قرآن پر طعن ہے کیونکہ وہ تو جامع قرآن ہیں۔
۱۵	۷۷	۲۳۶	۱۸۵	۵۱۸	۱۳۷۹				عجزِ معرفت نصیب اکابر اولیا ہے۔
۳	۷۷	۲۳۶	۱۸۵	۵۱۸	۱۳۷۹				عجز از معرفت اور عدم معرفت ہر دو الگ چیزیں ہیں۔
۳	۷۷	۲۳۶	۱۸۵	۵۱۸	۱۳۷۹				عجز از معرفت کی حقیقت
۳	۱۲۲	۵۸۰	۳۳۲	۶۷۵	۱۶۲۱				عجزِ معرفت عین معرفت ہو جاتا ہے۔
۳	۱۲۲	۵۸۳	۳۳۵	۶۷۸	۱۶۲۳				عجزِ معرفت کے ثابت ہونے کی صورت میں صوفیا کے مراتب سے گناہ یقین سے مراد؟ جواباً
۱۶	۵۳	۱۳۳	۱۶۶	۱۸۳	۱۱۱۶				عجب عبادت و ریاضت سے استغناء نفس کا پیدا ہو جانا ہے۔
۲	۵۳	۱۳۳	۱۶۶	۱۸۳	۱۱۱۶				عجب کا موقعِ صدور۔۔۔۔۔
۲	۵۳	۱۳۳	۱۶۶	۱۸۳	۱۱۱۶				عجب کا پیدا ہونا اعمالِ صالحہ کے بعد زہرِ قاتل ہے اور مرضِ مہلک ماحیِ اعمالِ صالحہ
۱۷	۳۳	۱۱۲	۱۰۵	۱۰۵	۱۶۷				عدم اثبات سے نفی لازم نہیں۔
۱	۷۳	۱۶۳	۱۵۹	۱۵۹	۲۲۸				عدم امتثال اوامر الہی
۱	۲۳۳	۲۸۳	۲۰۳	۲۰۳	۵۴۰				عدم مقابل و نقیض ہے وجود کا پس منشا ہر شر و نقص بلکہ عین شر و فساد ہے۔





ردیف	عنوانات (مضامین مسائل)	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	کیفیت
ردیف	عنوانات (مضامین مسائل)	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	کیفیت
۳	عدم معرفت جہل ہے جو اکثر جہل مرکب ہو جاتا ہے۔	۱۲۷۹	۵۱۸	۱۸۵	۲۲۶	۷۷	۳	
۱	عدم مراتب کے کیا معنی جبکہ عدم لاشے محض ہے۔ کسی کے قول پر سوال کا جواب	۵۵۱	۴۱۲	۴۱۲	۳۹۲	۲۳۲	۱	
۱۸	عذاب دوزخ موقت ہوگا یا مخلد؟ یہ مخصوص ہے کفر و صفات کفر سے	۶۶۳	۵۲۳	۵۲۳	۴۸۳	۲۶۶	۱	
۱	عذاب دوزخ برقصائے عمد نماز فرض کی بابت حدیث پر جواب سوال	۶۶۳	۵۲۵	۵۲۵	۴۸۳	۲۶۶	۱	
۳	عذاب آخرت کی تنبیہ میں آیت: قُواْ اَنْفُسَكُمْ وَاٰهْلِيْكُمْ نَارًا وَاذُوْدُهُمْ هَآلِ النَّاسِ وَالْحِجَارَةُ	۱۳۰۸	۳۷۶	۴۳	۳۱۳	۱۷	۳	سورہ نحراب
۱۹	عروجات برفوق محمد (عرش)	۴۴	۳	۳	۷	۱	۱	
۱	عروج و نزول روح و نفس	۹۰	۵۲	۵۲	۵۳	۲۲	۱	
۱	عروج اول انبیا و اولیا سب کو ان اسمائے الہی تک ہوتا ہے جو ان کعبادتی کے تعینات وجود ہیں	۴۸۶	۳۷۱	۳۷۱	۳۵۵	۲۲۰	۱	اس عروج اسم ولایت متحقق ہوتا ہے۔
۱	عروج ثانی ان اسماء (الہی) میں ہوتا ہے اور مزید جہاں تک اللہ چاہے۔	۴۸۶	۳۷۱	۳۷۱	۳۵۵	۲۲۰	۱	
۱	عروج مذکورہ ہر دو کے باوجود اس کے (سائلوں) میں سے ہر ایک کی منزل و مواد وہی اسم ہے جو ان مبداء تعین وجود ہے۔ کیونکہ یہی اسم ان کا مقام طبعی ہے۔	۴۸۶	۳۷۱	۳۷۱	۳۵۵	۲۲۰	۱	
۱	عروج و ہبوط اسمانی عروض عوارض کے واسطے سے ہے۔	۴۸۶	۳۷۱	۳۷۱	۳۵۵	۲۲۰	۱	
۱	عروج و نزول مقام نبوت و دعوت اور کمالات ولایت بزرگ عروج و نزول دیگر ہے۔	۸۶۹	۶۹۰	۶۹۰	۶۳۷	۳۰۱	۱	
۳	عروج بمراتب اصول و مراتب عبادات	۱۳۳۶	۴۱۲	۷۹	۳۳۳	۳۰	۳	
۳	عروج اولیا قرب حق سبحانہ میں بندے میں عبدیت کے سوا کچھ نہیں بڑھاتا اسی طرح اصول صوفیا	۱۳۳۶	۴۱۲	۱۳۱	۳۹۱	۵۳	۳	بعض تنبیہ اول
۱	عروج اولیا قرب حق سبحانہ میں بندے کا اتصال نہیں ہو جاتا۔ اور فنا و بقا عارفوں کے محض اتوال ہیں۔	۵۳۷	۴۰۰	۴۰۰	۳۸۰	۲۳۳	۱	
۲۰	عرس حضرت خواجہ جیو قدس سرہ کے ایام میں حضرت مجدد کا ارادہ سفر دہلی ذکر خواہش	۵۳۷	۴۰۰	۴۰۰	۳۸۰	۲۳۳	۱	منع از امور غیر شایان عقبہ علیہ و تاکید از گزرنا اہلاں در مجلس شریف
۲۱	عرش برزخ ہے درمیان عالم خلق و امر کے	۱۲۳	۸۸	۸۸	۹۸	۳۲	۱	
۱	عرش مافیہ سب وسعت قلب کے اندر ہے، بعض مشائخ کے اس قول پر قلب کی حقیقت جامعہ ہونے کی وجہ	۲۶۶	۱۹۰	۱۹۰	۱۹۰	۹۵	۱	یہ قول بسطائی ہے حسب تقریر
۱	عرش مجدد جہات و منتہاے ابعاد ہے۔	۷۶۳	۵۹۳	۵۹۳	۵۳۱	۲۸۵	۱	
۲	عرش کو حق سبحانہ نے عظیم فرمایا ہے اور اس کے لئے سر استوا کا اثبات کیا ہے یہ برزخ و جامع ہے۔	۹۶۶	۵۰	۳۲	۳۲	۱۰	۲	یعنی ہر دو عالم خلق و امر کا
۲	عرش مجید چونکہ شائبہ ظلمت سے خالی ہے لہذا رب العالمین نے اسے سر استوا بنایا ہے۔	۹۶۸	۵۲	۳۲	۳۳	۱۱	۲	

عنوان	عدد	دفت	عدد	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	کیفیت
	کتاب	مکتوب	اہل	قدیم	جدید	ترجما	ترجما	
عنوانات (مضامین مسائل)								
عرش مجید عالم کبیر میں مظہر ذات مستجمع الصفات سبحانہ ہے۔	۲	۱۱	۳۸	۳۹	۵۷	۹۷۳		
عرش برزخ ہے درمیان عالم خلق و عالم امر کے عالم کبیر میں	۲	۷۶	۲۱۲	۲۲۶	۲۶۳	۱۱۹۰		
عرش کی تخلیق مقدم ہے خلق آسمان و زمین سے بحکم آیتہ : وَهُوَ الَّذِي ... عَلَى الْمَاءِ	۲	۷۶	۲۱۲	۲۲۶	۲۶۳	۱۱۹۰	سورہ صود	
عزت اسلام و اہل اسلام خواری کفر و اہل کفر میں ہے۔	۲۲	۹۳	۳۰۹	۳۲۰	۳۲۰	۴۳۵		
عزت اختیار کرنے میں ضروری ہے کہ حقوق مسلمانان ضائع نہ ہوں۔	۲۳	۲۶۵	۲۶۰	۲۹۶	۲۹۶	۶۳۳		
عزت پر بعض صحبت کو ترجیح ہے بمثال ترجیح صحابہ بر تابعی	۱	۲۷۰	۲۹۹	۵۳۳	۵۳۳	۷۰۸		
عزا میں قضائے حق سبحانہ سے راضی رہیں اور دعا و فاتحہ سے میت کے ممد و معاون ہوں۔	۲۴	۳۲	۷۱	۷۸	۹۶	۱۰۱۳		
عزیمت اختیار کرے اور رخصت سے اجتناب	۲۵	۷۰	۱۵۷	۱۵۳	۱۵۳	۲۲۱		
عسکر (شکر) شاہی حضرت مجدد کا قیام اور ترقی معارف	۲۶	۵۶	۳۹۸	۱۳۶	۲۶۹	۱۲۰۹		
عشق و محبت مقصد نہیں بلکہ ذریعہ حصول مقام عبودیت ہے۔	۲۷	۳۰	۸۳	۷۲	۷۲	۱۰۷		
عشق کی بوالعجبیوں میں سے یہ بھی ہے کہ مجرور دردمند مطلوب ہو اور وصل مطلوب ملحوظ نہ ہو۔	۲۸	۸۸	۲۶۹	۲۱۲	۵۳۵	۱۵۰۳	بلکہ اتصال سے گریزاں ہے۔	
عفو و عافیت جناب باری میں تضرع و زاری و التجا و انکسار کے ساتھ طلب کرے اور	۲۸							
اُس وقت تک کہ اثر قبولیت مفہوم ہو جائے اور تسکین فتن معلوم ہو جائے۔	۲	۷۵	۲۱۱	۲۳۵	۲۶۳	۱۱۸۹		
عقیدہ ذات و صفات باری تعالیٰ کی درستی کی نورانیت کے بمقابلے تصور اعمال ناجیز ہے۔	۲۹	۸	۱۹	۱۷	۱۷	۵۶		
عقائد اہل سنت کی درستی	۱	۸	۱۸	۱۷	۱۷	۵۶		
عقائد کی درستی بمقتضائے کتاب سنت برہج علمائے حق لازم ہے ہم ہر کس و ناکس غیر معتبر ہے۔	۱	۵۷	۲۶۰	۲۶۵	۲۶۵	۳۷۵		
عقائد کلامیہ بروفق آرائے علمائے سنت و جماعت جو کہ از روئے الہام و فراست ہے نہ کہ تقلید و تخمین	۱	۲۶۶	۲۶۱	۲۹۹	۲۹۹	۶۳۶		
عقائد اہل سنت و جماعت کی تفصیل و تشریح مشتمل بر اکیس عقائد :	۱	۲۶۶	۲۶۲	۲۹۹	۲۹۹	۶۳۶		
عقائد اہل حق بطور نقل یا استدلال ہیں اور یہی عقائد صوفیہ میں بطور کشف یا الہام ہیں۔	۱	۲۸۶	۵۳۳	۵۹۹	۵۹۹	۷۶۷		
عقائد بمطابق کتاب و سنت کی طرح ان پر عمل بھی ضروری ہے اور ان کا علم بھی	۱	۲۸۶	۵۳۶	۶۰۱	۶۰۱	۷۷۰		
عقائد اہل سنت و جماعت معہ تفصیل و توضیح تعدادی انیس :	۲	۶۷	۱۸۰	۲۱۱	۲۲۹	۱۱۵۷	مگر حسب بر تعدادی پچیس عقائد	
عقائد کے کسی مسئلے میں اگر خلل ہو تو نجات افروزی سے محروم ہے جبکہ کوتاہی عمل میں امید معافی ہے۔	۱	۱۹۳	۳۰۷	۳۱۸	۳۱۸	۴۳۳		
عقائد دینیہ	۳	۱۷	۲۹۷	۳۰	۳۶۳	۱۲۹۶		





عنوان	عدد دفتر	عدد کتب	سنی اصل	سنی قدیم	سنی جدید	سنی زبرج	کیفیت
علامتِ حصول وصلِ غریبان یا اس ہے حصولِ مطلوب سے یہی نہایت طریقہ علیہ ہے۔	۱	۲۲۱	۳۶۰	۳۶۶	۳۶۶	۵۱۲	
علامتِ وصول بہ نہایت مطلوب تہذیبی از علوم تصوف ہے (یعنی توحید و وجود و احاطہ و قربِ معیت سے)	۱	۲۸۴	۵۵۲	۶۰۹	۶۰۹	۷۷۹	
علاماتِ ظہور مہدی علیہ السلام متضمن عقیدہ ۱۹۷۰ مکتوب ہذا	۲	۶۷	۱۹۰	۲۲۰	۲۳۸	۱۱۶۷	مگر حسب عقیدہ ۱۵
علامتِ صحتِ حالِ باطنِ اہتمام کے ساتھ ظاہر کو سنوارنا ہے احکامِ شرعیہ سے	۲	۸۷	۲۲۶	۲۶۳	۲۸۱	۱۲۰۵	بہ طریق استقامت
علامتِ (ولی) محق و مبطل یہ ہے کہ جو شریعت پر استقامت رکھتا ہے۔ اس کی مجلس میں دل متوجہ الی اللہ ہو اور ما سوا سے دل سرد ہو۔ یہ بھی بہ نظر اربابِ مناسبت ہے ورنہ بے مناسبت محض محروم مطلق ہے۔	۲	۹۲	۲۳۳	۲۷۰	۲۸۸	۱۲۱۲	
علامتِ قیامت کا ہر تو اس وقت (بعہدِ مجدد) کہ بعثت سے ایک ہزار سال ہوئے پڑ رہا ہے	۲	۲۳	۵۸	۶۳	۸۱	۹۹۹	
علامتِ قیامت	۲	۶۸	۱۹۵	۲۲۶	۲۳۳	۱۱۷۴	
علامتِ شناختِ متوسط و منتہی (بغیر تجلیات و کشفیات کے)	۲	۷۷	۲۱۷	۲۵۱	۲۶۹	۱۱۹۵	
علامتِ یقینِ قلبِ ادا شرعیہ کی ادائیگی بہ طوع و رغبت ہے۔	۳	۱۷	۳۱۱	۳۲۲	۳۲۵	۱۳۰۷	
علامتِ تسلیم و انقیاد کی رضائے قلب ہے مؤمن بہ کے ساتھ اور اس سے انشراحِ صدر کا حصول ہے۔ بحکم آیت: فَمَنْ يُؤَدِّ... لِلْإِسْلَامِ	۳	۵۱	۳۸۶	۴۲۷	۴۶۰	۱۳۹۸	سورۃ انفام
علامتِ محمود و انکار کی کراہتِ قلب ہے مصدق بہ کے ساتھ اور اس سے ضیقِ صدر کا احساس ہے بحکم آیت: وَمَنْ يُؤَدِّ... يَصْعَدُ فِي السَّمَاءِ	۳	۵۱	۳۸۶	۴۲۷	۴۶۰	۱۳۹۹	سورۃ انفام
علامتِ نسیانِ ما سوا از قلب (یعنی فنائے قلب کی علامت) عدمِ خطور ہے ما سوا کا قلب سے۔ ایسا کہ بتکلف بھی دل میں دوسو نہ آئے۔	۳	۵۲	۳۸۸	۴۲۹	۴۶۲	۱۴۰۰	
علامتِ زوالِ علمِ حضوری بہ عالمِ انتقائے علم ہے کلیدتہ عینا و اثرا۔ تاکہ زوالِ علم معلوم متصور ہو سکے۔	۳	۵۲	۳۸۸	۴۲۹	۴۶۲	۱۴۰۰	
علامتِ صحتِ علوم یہ ہے کہ بنماہا موافق علوم شرعیہ ہو۔	۱	۱۰۷	۲۱۸	۲۱۷	۲۱۷	۲۹۸	
علمِ ظاہر استدلالی ہے علمِ باطن کشفی و ذوقی	۱	۱۳	۳۲	۳۲	۳۲	۶۹	اصلا خلاف نہیں
علوم شرعیہ نظر یہ علم حقیقت میں ضروریہ کشفیہ ہو جاتے ہیں۔ باہم منافات نہیں	۱	۱۸	۲۲	۲۳	۲۳	۸۰	بلکہ اجالی تفصیلی بقا ہے نحو الخواجا بزرگ
علم مناسب مقامِ ولایت و شہادت و صدیقیت و نبوت	۱	۱۸	۲۲	۲۲	۲۲	۷۹	

ردیف	عنوانات (مضامین مسائل)	صفحہ اول	صفحہ آخر	صفحہ اول	صفحہ آخر	کیفیت
۱	علوم مقام عبودیت اور علوم شرعیہ میں مطابقت	۳۰	۸۱	۴۲	۱۰۸	
۱	علوم لدنیہ کی درستی مطابقت علوم شرعیہ میں ہے۔	۳۰	۸۲	۴۳	۱۰۸	
۱	علمِ دوئم ہے: یا فقہ جس کا مقصود عمل ہے یا اعتقاد و یقین جس کا تعلق آرائے صاحبہ اہل سنت و جماعت سے ہے اور نجات اسی پر ہے۔ کشف الہام سے یہی علم یقینی ہو جاتا ہے۔	۵۹	۱۳۸	۱۳۳	۱۹۷	
۱	علوم جو آخرت کے کام نہ آئیں وہ بھی دنیا ہے۔	۴۳	۱۶۰	۱۵۶	۲۲۵	
۱	علوم و معارف الہامیہ عظیم آیات و ارفع خوارق ہیں لہذا معجزہ قرآنی سارے معجزات سے اقوی ہے۔	۱۰۷	۲۱۶	۲۱۶	۲۹۸	
۱	علوم کی صحت کی علامت ان کا موافق ہونا ہے علوم شرعیہ کے	۱۰۷	۲۱۸	۲۱۷	۲۹۸	
۱	علوم وہی معتبر ہیں جو علمائے سنت و جماعت نے کتاب سنت سے اخذ کئے اور بخوبی ان کو سمجھا ہے ورنہ یوں تو ہر مبتدع و گمراہ بھی اپنے عقائد فاسدہ (بطور غلط) اپنی سے کتاب سنت ہی سے نکالتا ہے۔	۱۹۳	۳۰۷	۳۱۸	۳۳۳	
۱	علوم و معارف غریبہ ہر مقام	۲۶۰	۳۳۱	۳۶۱	۵۹۹	
۱	علمِ حصولی:	۲۶۰	۳۳۶	۳۶۶	۶۰۲	
۱	علمِ حضوری:	۲۶۰	۳۳۶	۳۶۶	۶۰۲	
۱	علم ممکن بلکہ دید ممکن میں جبکہ جمع اضداد متصور ہے تو علم حق میں کیوں کر مستبعد ہو سکتا ہے۔	۲۶۶	۳۶۳	۵۰۱	۶۳۸	بعض عقیدہ ۱
۱	علوم متسق و منتظم میں (فلاسفہ کا) علم ہندسہ ہے جو لایعنی محض دلائل صرف ہے۔	۲۶۶	۳۶۹	۵۰۶	۶۳۳	بعض عقیدہ ۲
۱	علم طب و نجوم و تہذیب اخلاق جو فلاسفہ کے بہترین علوم ہیں وہ کتب انبیاء سے سرفہ کردہ ہیں جن میں اپنے ابا طیل مروج کردئے ہیں۔	۲۶۶	۳۶۹	۵۰۶	۶۳۳	
۱	علم اسرار سے غلط مراد ....	۲۶۸	۳۹۵	۵۳۱	۶۷۰	
۱	علم حصولی:	۲۸۵	۵۳۲	۵۹۶	۷۶۵	بعض تنبیہ
۱	علم حضوری:	۲۸۵	۵۳۲	۵۹۶	۷۶۵	"
۱	علم اشیا گرفتاری اشیا کی وجہ سے چونکہ روگردانی از جناب قدس لازمی ہے لہذا مذموم ہے۔	۳۰۶	۶۵۰	۷۰۷	۸۸۷	از قسم حصولی ہے
۱	علم اشیا اس وقت مذموم نہیں جب گرفتاری اشیا زائل ہو جائے بلکہ اس وقت یہ علم صفات کاملہ سے ہے اور اب یہ علم اشیا علم حق ہو جاتا ہے۔	۳۰۶	۶۵۰	۷۰۷	۸۸۷	از قسم حضوری ہے
۱	علم از قسم حصولی اور علم از قسم حضوری بیک وقت جمع ہو سکتے ہیں۔	۳۰۶	۶۵۱	۷۰۷	۸۸۷	

ردیف	ردیف کتاب	صفحہ اول	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	صفحہ زبرجست	کیفیت	عنوانات (مضامین مسائل)
۱	۳۰۶	۶۵۱	۷۰۷	۷۰۷	۸۸۷	۱	علم حق سبحانہ استیسا کے ساتھ :
۱	۳۱۲	۶۶۰	۷۱۸	۷۱۸	۸۹۹	۱	علم مقلات اثبات جلت و حرمت میں معتبر نہیں بلکہ اس میں مجتہد معتبر ہے۔
۲	۱۸	۲۷	۵۱	۶۹	۹۸۶	۲	علم شریعت وراثت انبیا ہے یہ دو طرح ہے : ۱۔ صورت شریعت ۲۔ حقیقت شریعت
۳	۱۶	۲۹۷	۲۷	۳۶۰	۱۲۹۳	۳	علم حضوری کو دوام لازم ہے یعنی حضور در حضور
۳	۱۶	۲۹۷	۲۷	۳۶۰	۱۲۹۳	۳	علم حصولی نگرانی ہے مطلوب کی۔ اس میں دوام متغیر ہے۔
۳	۱۶	۲۹۷	۲۷	۳۶۰	۱۲۹۳	۳	علم حضوری و حصولی کا اطلاق جناب قدس واجب کی نسبت بسبب تشبیہ و نظیر ہے مع وجود
۳	۲۱	۳۱۷	۵۰	۳۸۳	۱۳۱۵	۳	علم دو قسم ہے : ۱۔ حصولی ۲۔ حضوری
۳	۲۱	۳۱۷	۵۰	۳۸۳	۱۳۱۵	۳	علم حصولی کے لئے محال ہے کہ گنہ ذات واجب سے متعلق ہو سکے کیونکہ یہ مستلزم احاطہ و تباہی ہے۔
۳	۲۱	۳۱۷	۵۰	۳۸۳	۱۳۱۵	۳	علم حضوری کے لئے روا ہے کہ علم حضوری حضرت حق کا خود اپنی گنہ کے متعلق ہو بغیر تباہی کے
۳	۲۳	۳۲۶	۵۹	۳۹۲	۱۳۲۵	۳	علوم فلاسفہ و علوم انبیاء و نقیض یک دیگر ہیں لہذا ایک کی تصدیق سے دوسرے کی تکذیب لازمی ہے۔ اب یہ بندے کے اختیار تمیزی پر ہے جو چاہے اختیار کرے۔
۳	۲۲	۳۷۲	۱۲	۳۳۷	۱۳۸۲	۳	علم (بہ لحاظ معلوم) دو قسم ہے : ۱۔ ایک وہ محاذات معلوم اس میں شرط نہیں۔ ۲۔ دوم یہ کہ محاذات معلوم اس میں مشروط ہے جسے رویت کہتے ہیں اور یہ ممکنات میں اعلا اقسام علم سے ہے جو مرتبہ اطمینان قلب میں ہے۔
۳	۲۸	۳۸۲	۱۲۱	۲۵۳	۱۳۹۱	۳	علم حضوری کا تعلق اصل معلوم (نفس شے) سے ہے۔
۳	۲۸	۳۸۲	۱۲۱	۲۵۳	۱۳۹۱	۳	علم حصولی کا تعلق ظل یعنی صورت معلوم سے ہے تو علم نفس یا اصل شے سے اس کا جہل متحقق ہے
۳	۲۸	۳۸۲	۱۲۲	۲۵۵	۱۳۹۲	۳	علم صورت شے کو علم شے جاننا ممنوع ہے اور دعوائے عینیت غیر مسموع ہے۔
۳	۲۸	۳۸۲	۱۲۲	۲۵۵	۱۳۹۲	۳	علم حضوری میں حاضر مدد کہ نفس شے ہوتا ہے نہ کہ ظل و صورت لہذا معلوم اس کا نفس شے ہے۔
۳	۲۸	۳۸۲	۱۲۲	۲۵۵	۱۳۹۲	۳	علم حصولی کو ذات و صفات واجب سبحانہ میں راہ نہیں۔
۳	۲۸	۳۸۲	۱۲۳	۲۵۶	۱۳۹۳	۳	علم حضوری میں اتحاد عالم معلوم ہے لہذا اس علم کا زوال عالم سے روا نہیں۔ مع وجود
۳	۲۸	۳۸۲	۱۲۳	۲۵۶	۱۳۹۳	۳	علم حضوری میں معلوم اس جگہ جیسا بھی ہے منکشف ہوتا ہے یعنی کما هو۔ مع وجود
۳	۲۸	۳۸۳	۱۲۳	۲۵۶	۱۳۹۳	۳	علم حصولی میں بھی انکشاف شے ہے اور ذرک شے بھی۔
۳	۲۸	۳۸۳	۱۲۳	۲۵۶	۱۳۹۳	۳	علم حضوری میں (صرف) انکشاف شے ہے مگر ذرک شے نہیں لہذا نہ معلوم منکشف ہوتی ہے مگر ذرک نہیں ہوتی۔

عنوانات (مضامین مسائل)

ردیف دفتر کتاب عدد نسخہ اصل نسخہ قدیم نسخہ جدید نسخہ کیفیت

۱۳۹۳	۲۵۶	۱۲۳	۳۸۳	۲۸	۳	۳	علم حضوری کا تعلق ذات حق سبحانہ سے مثل رویت کے ہے جسے نسبت بذات سبحانہ اثبات کیا گیا ہے۔
۱۳۹۵	۲۵۷	۱۲۳	۳۸۳	۲۹	۳	۳	علم حصولی کا تعلق آفاق سے ہے۔
۱۳۹۵	۲۵۷	۱۲۳	۳۸۳	۲۹	۳	۳	علم حضوری کا تعلق انفس سے ہے۔
۱۳۹۷	۲۵۹	۱۲۶	۳۸۶	۵۰	۳	۳	علم کی نہایت بر تقدیر صحت و بلیز مطلوب تک ہے اور محبت کی نہایت مطلوب کی معیت تک ہے۔
۱۴۰۰	۲۶۱	۱۲۸	۳۸۸	۵۲	۳	۳	علم حصولی فی الحقیقت ظل ہے جس کی اصل علم حضوری ہے۔
۱۳۳۹	۵۰۳	۱۷۰	۳۲۸	۷۳	۳	۳	علم جس طرح صفات زائدہ (حق سبحانہ) سے ہے شیون غیر زائدہ سے بھی ہے۔
۱۳۳۹	۵۰۴	۱۷۱	۳۲۹	۷۳	۳	۳	علم جو کہ زائدہ ہے (یعنی صفت زائدہ) اس کا تعلق مقصور ہے ماسوائے ذات سبحانہ سے
۱۳۳۹	۵۰۴	۱۷۱	۳۲۹	۷۳	۳	۳	علم جو کہ مرتبہ ذات سبحانہ میں منتفی ہے وہی علم زائدہ ہے جو کہ شایان مرتبہ مقدسہ نہیں۔
۱۳۳۹	۵۰۴	۱۷۱	۳۲۹	۷۳	۳	۳	علم جو کہ زائدہ نہیں اور مجرد اعتبار ہے اس کا تعلق مقصور ہے حضرت ذات سبحانہ سے
۲۳۶	۳۳۱	۳۳۱	۳۱۹	۲۰۱	۱	۱	"علوم بنام دو تین حرف میں مندرج ہیں کوئی مانے یا نہ" کسی کے اس قول پر سوال کا جواب
۶۷۹	۵۳۰	۵۳۰	۳۹۵	۲۶۸	۱	۱	علم وراثت انبیا یعنی علم احکام و علم اسرار کی تفصیل
۱۵۷۱	۶۲۵	۲۹۲	۵۳۷	۱۱۳	۳	۳	علم از قبیل حضوری :
۱۶۱۵	۶۶۷	۳۳۳	۵۷۳	۱۲۲	۳	۳	علوم اس قسم کے جو واجب سبحانہ و ممکن کے درمیان نسبت بیان کرتے ہوں دریاں حالیکہ شرع اس بائیں میں وارد نہ ہو تو وہ سب معارف سکریہ ہیں اور حقیقت معاملہ تک نارسانی کے سبب ہیں۔
۱۶۱۵	۶۶۷	۳۳۳	۵۷۷	۱۲۲	۳	۳	علوم اثبات نسبت واجب و ممکن کا تعلق معارف سکریہ سے ہے۔ — جواباً
۱۶۲۳	۶۷۸	۳۳۵	۵۸۲	۱۲۲	۳	۳	علوم و معارف کشفیہ صوفیہ
۱۳۱۵	۳۸۳	۵۰	۳۱۶	۲۱	۳	۳	علم حق سبحانہ بہ ذات سبحانہ کی کیفیت ؟ — جواباً
۳۸۳	۲۷۲	۲۷۲	۲۶۷	۱۶۰	۱	۱	علوم و معارف ہر مقام جلا ہیں اور ہر حال کے لئے قال علاحدہ
۲۸۳	۲۰۴	۲۰۴	۲۰۵	۱۰۰	۱	۱	علم غیب کی نفی حق تعالیٰ کے لئے کرنا خود قرآن کی تکذیب ہے اور اس قول کے معنی پہنانا قبیح و مکروہ ہے (ہر صورت میں)۔
۲۸۳	۲۰۵	۲۰۵	۲۰۶	۱۰۰	۱	۱	"علم غیب حق سبحانہ کو نہیں ہے" عبدالکبیر مثنیٰ کے اس قول پر سوال کا جواب
۸۹۲	۷۱۳	۷۱۳	۶۵۶	۳۱۰	۱	۱	علم غیب جو کہ مخصوص حق سبحانہ ہے اپنے خواص رسل کو اس کی اطلاع بخشا ہے بحکم آیت: عَالِمُ الْغَيْبِ... ان

اسی طرح سارے صفات زائدہ ہیں بعض فصل

اسی طرح علمائے حقین کے لئے تاویل متشابہات ہے۔

(سورۃ البجن)



عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد کتوب	صفحہ اصل	صفحہ مقدم	صفحہ تجدید	صفحہ تجزیہ	کیفیت
۳۶	علم ایقین کا مرتبہ توحید و جود ہے۔	۱	۳۳	۱۱۲	۱۰۴	۱۰۴	۱۶۶	
	علم ایقین ذات حق سبحانہ میں ....	۱	۲۷۷	۵۲۵	۵۷۶	۵۷۶	۷۴۳	
	علم ایقین میں داخل ہیں وہ تجلیات جو صور حسی و مثالی میں پردہ انوار میں ہوں۔	۱	۲۷۷	۵۲۶	۵۷۶	۵۷۶	۷۴۳	فناں خاک نہیں
	علم ایقین و عین ایقین و حق ایقین (تقسیم) صوفیا کا علم ایقین کے تین جز ہیں۔	۲	۴	۲۱	۲۰	۳۸	۹۵۳	تحقیق خاص مجدد
	علم ایقین عبارت ہے آیات کے ایسے شہود سے جس سے یقین علمی کا فائدہ حاصل ہو یہ	۲	۴	۲۱	۲۰	۳۸	۹۵۳	
	در حقیقت اثر سے موثر پر استدلال ہے .... معہ تفصیل و وجوہ							
	علم ایقین صوفیہ۔	۳	۳۹	۳۶۱	۱۰۰	۳۶۱	۱۳۶۶	معہ تفصیل و وجوہ و محاکمہ
۳۷	علوئے نسبت بزرگان نقشبندیہ	۱	۲۱	۴۸	۵۰	۵۰	۸۷	
	علوئے حال حضرت مجدد بعبارت موہم تنزل۔	۱	۲۸	۷۷	۶۵	۶۵	۱۰۱	
	علوئے شان مقام عبدیت	۱	۳۰	۸۱	۷۲	۷۲	۱۰۷	
۳۸	علائق صوریہ کے باوجود آزاد رہے اور اس کے وجود و عدم کو مساوی جانے۔	۱	۱۵۳	۲۵۸	۲۶۲	۲۶۲	۳۷۲	
۳۹	علت معنوی کا علاج ذکر کثیر ہے۔	۱	۱۶۶	۲۷۶	۲۸۲	۲۸۲	۳۹۳	
۴۰	علاج ظلمت کدورت دوران سبق باطن تضرع ہے بجناب باری توجہ برتی اور رعایت آداب مرشد	۱	۲۱۸	۳۵۳	۳۶۸	۳۶۸	۴۸۳	
	علاج محبت دنیا	۱	۲۳۲	۳۷۹	۳۹۹	۳۹۹	۵۳۵	
۴۱	علی کرم اللہ وجہہ حق پر اور مخالف غلطی پر تھے مگر یہ خطائے اجتہادی ہے جو حد فسق کو نہیں پہنچتی۔	۱	۵۳	۱۳۳	۱۲۸	۱۲۸	۱۹۲	
	علی کرم اللہ وجہہ کا قول بابتہ افضلیت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ	۱	۸۰	۱۷۹	۱۷۸	۱۷۸	۲۵۱	
	علی کرم اللہ وجہہ (حضرت امیر) کے بعض خصائص	۱	۲۵۱	۳۱۰	۳۲۳	۳۲۳	۵۷۲	
	علی کرم اللہ وجہہ کو ہر طرف یعنی مقام ولایت نبوت کی مناسبت حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہے معہ وجوہ	۱	۲۵۱	۳۱۰	۳۲۳	۳۲۳	۵۷۲	کشف حضرت مجدد
	علی کرم اللہ وجہہ بواسطہ مناسبت حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور غلبہ جانب ولایت جلال بار ولایت محمدی ہیں۔	۱	۲۵۱	۳۱۰	۳۲۳	۳۲۳	۵۷۲	"
	علی کرم اللہ وجہہ کے کمالات ولایت کے اکثر اور اولیائے عزلت کے کمالات ولایت کے ظہور کے	۱	۲۵۱	۳۱۱	۳۲۵	۳۲۵	۵۷۲	"
	زیادہ وقوع کا وجہ							
	"علی کرم اللہ وجہہ کا نام در بہشت پر ثبت ہے" یہ قول کسی کے نقل کرنے پر	۱	۲۵۱	۳۱۱	۳۲۵	۳۲۵	۵۷۲	کشف معانی شیعین
	کشف حضرت مجدد							

ردیف	عنوانات (مضامین مسائل)	صفحہ اول	صفحہ آخر	صفحہ اول	صفحہ آخر	کیفیت
۱	علی کریم اللہ وجہہ چونکہ حامل بار ولایت محمدی ہیں لہذا مقام اقطاب ابدال اوتاد جن اولیائے عزت میں حضرت علی کریم اللہ وجہہ کے کمالات ولایت غالب ہیں ان کی تربیت آپ ہی کی مدد و اعانت سے فیض یاب ہوتی ہے اور قطب مدار آپ ہی کے زیر قدم ہوتا ہے اور آپ کی حمایت میں ہم انجام دیتے ہیں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا و امین اس مقام میں شریک جناب میر ہیں۔	۲۵۱	۲۱۳	۲۳۸	۲۳۸	۵۷۹
۲	علی کریم اللہ وجہہ کا قول بابتہ محاربان خود:	۹۶	۲۵۰	۲۸۸	۳۰۶	۱۲۳۲
۳	عمل مبتدع اگر آج بوجہ ضعف بصارت تروتازہ دیکھتے کل جبکہ خدیوہ البصر ہو جائیں گے تو جان لیں گے کہ بجز خسارت و ندامت کے اس کا کوئی نتیجہ نہ تھا۔	۱۸۶	۲۹۹	۳۰۹	۳۲۰	۲۲۰
۴	عمل فرائض و سنن و واجبات کا تعلق عالم خلق سے ہے اور نوافل نصیب عالم امر ہے۔	۲۶۰	۲۳۳	۲۷۷	۲۷۷	۶۱۳
۵	عمل صوفیہ حلت و حرمت میں سند نہیں۔ اس میں قول ابو حنیفہ و محمد معتبر ہے نہ ابو بکر شیبلی و ابو حسن نوری۔ صوفیا کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ انھیں معذور رکھا جائے۔	۲۶۶	۲۹۳	۵۳۷	۵۳۷	۶۷۶
۶	عمل کی تکمیل و اجر کا فرق تفاوت عامل کے متفاوت ہو جاتا ہے بقول صدیق رضی اللہ عنہ: يَا لَيْتَنِي	۳۰۵	۲۷۷	۷۰۳	۷۰۳	۸۸۳
۷	عمل کوئی بھی ہو اس کا ایک مقام اور ایک سقم ہوتا ہے۔ اپنے موقع پر ہو تو مفید ہے ورنہ فضول	۲۵	۲۳۳	۶۷	۲۰۰	۱۲۳۳
۸	عمل کے وقت عیش کرنا اپنی ہری کھنتی کو کھا جانا ہے اور پھل سے محرومی ہے۔	۸۹	۲۲۷	۲۶۳	۲۸۲	۱۲۰۷
۹	عمر موجودہ کو امر موبہوم میں صرف کرنا اور موبہوم کو موجود کے مقابلے میں اختیار کرنا بڑا ہے۔	۱۳۳	۲۳۹	۲۳۳	۲۳۳	۳۵۱
۱۰	عمر ابن عبدالعزیز کا قول بابتہ محاربات و منازعات اصحاب کرام	۳۶	۸۰	۸۹	۱۰۷	۱۰۲۲
۱۱	عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا قول بابتہ طلب قرطاس بمرض الموت آنسو رولی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۳۶	۹۱	۱۰۲	۱۲۰	۱۰۳۶
۱۲	عہد حضرت مجدد کے ملحدوں کا دعوا	۳۹	۱۰۶	۹۸	۹۸	۱۳۲
۱۳	عہد حضرت مجدد میں توحید و جودی کا چرچا	۴۳	۱۱۲	۱۰۳	۱۰۳	۱۶۶
۱۴	عہد مجدد و ما قبل کی حالت اسلام حکومت مغلیہ ہند میں	۴۷	۱۲۳	۱۱۷	۱۱۷	۱۷۹
۱۵	عہد مجدد میں شہ بادشاہ کا اسلامی رجحان	۴۷	۱۲۳	۱۱۸	۱۱۸	۱۸۰
۱۶	عہد مجدد میں زلونی اسلام بہ حکومت مسلم	۸۱	۱۸۰	۱۷۹	۱۷۹	۲۵۲
۱۷	عہد مجدد میں زلونی اسلام از قسم اختلاط و صاحبیت موانست اہل کفر در اجرائے رسوا کفریہ و منع جزیہ اور محرمات و مشتبہات سے اجتناب میں کمی۔	۱۶۳	۲۷۳	۲۷۶	۲۷۶	۳۸۸

بطور جزو حدیث قرطاس

غالباً دور اکبر غالباً دور جہانگیر



عنوان	عدد دفتر	عدد کتب	سنی اصل	سنی قديم	سنی جديد	کیفیت
عہد مجدد میں طلوع ستونِ نورانی و ستارہٴ دمدار مع طلوعِ درقرنہائے ماضیہ	۲	۶۸	۱۹۵	۲۲۶	۲۲۳	۱۱۷۳
عہد مجدد میں مدعیان کے مخترعات و محدثات گمراہ کن	۲	۷۷	۲۱۶	۲۵۰	۲۶۸	۱۱۹۵
عین القضاء کا جواب ابوسعید ابوالخیرؓ کو ابوعلی سینا کے قول کی تعریف کے رد میں	۱	۲۳۵	۲۰۳	۲۲۶	۲۲۶	۵۶۳
عین الیقین و علم الیقین	۱	۲۷۷	۵۲۵	۵۷۶	۵۷۶	۷۳۳
عین الیقین کا مرتبہ مقام حیرت ہے۔ یہی توحید شہودی ہے۔	۱	۲۳	۱۱۲	۱۰۳	۱۰۳	۱۶۶
عین الیقین عبارت ہے شہود حق سبحانہ سے یہ شہود مستلزم فنا ہے۔۔۔۔	۱	۲۷۷	۵۲۶	۵۷۷	۵۷۷	۷۳۵
عین الیقین و حق الیقین کے معارف سے ارباب ولایت و علمائے ظواہر عاجز و قاصر ہیں۔ یہ علوم و معارف انوار نبوت سے مقتبس ہیں جو حضرت مجددؓ کو بطور بیعت وراثت الف ثانی میں ظاہر ہوئے۔	۲	۴	۲۲	۲۰	۳۸	۹۳۸
عین الیقین	۲	۳۵	۷۲	۸۳	۱۰۱	۱۰۱۸
عین رہتا ہے نہ اثر بقول ابوسعید ابوالخیرؓ	۱	۱۱	۲۷	۲۶	۲۶	۶۳
عین کا نظریہ اکثر صوفیہ کے لئے باعث عقیدہ ہمہ دوست ہو گیا۔ اس مذہب کشفی کا مویذ استدلال شرعی نہیں ہے لہذا غلط ہے۔	۲	۱	۷	۵	۲۳	۹۳۹
عینیت و اتحاد ممکن و واجب سبحانہ	۲	۲۵	۱۲۵	۱۳۳	۱۶۲	۱۰۷۶
عیسیٰ علیہ السلام بعد نزول شریعت سنت محمدی کا اتباع کریں گے۔ ان کا اجتہاد امام اعظمؒ کے موافق ہوگا۔	۲	۵۵	۵۳	۷۷	۱۹۵	۱۱۲۷
عیسیٰ علیہ السلام کی مناسبت عالم امر سے ہے اور ان کی بشارت اسم احمد سے حقیقت احمدی کی وجہ سے یہ کیوں کر؟	۱	۲۰۹	۳۳۱	۳۳۵	۳۳۵	۳۵۹
_____ جواباً						
<b>غ</b>						
غیبت انبیا بعض افراد امت کے فضل جزئی پر	۱	۱۲۲	۵۷۶	۳۳۷	۶۷۰	۱۱۶۱
غذا کا ظاہر انسان کے ظاہر کا مبد ہے اور غذا کا باطن انسان کے باطن کا مبد ہے (خاص کر تمر)	۱	۱۶۲	۲۷۰	۲۷۳	۲۷۳	۳۸۷
غذا (خاص کر تمر) کے فوائد و برکات صرف اسی وقت مترتب ہو سکتے ہیں جب تجویز شرعی کے مطابق ہو۔	۱	۱۶۲	۲۶۹	۲۷۵	۲۷۵	۳۸۷



ردیف	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد صفحات	صفحہ اول	صفحہ آخر	مجموعہ صفحات	مجموعہ صفحات	مجموعہ صفحات	کیفیت
۳	غربتِ اسلام اور اعزازِ ترویج	۱	۱۹۳	۳۰۷	۳۱۸	۳۱۸	۳۱۸	۳۱۸	
۴	غزہ ماہِ جمادی الاول جمعے کے روز (مجدد) حضرت دہلی تشریف لے گئے۔	۱	۱۵۵	۲۵۸	۲۶۳	۲۶۳	۲۶۳	۲۶۳	
۵	”غرض ہم کو نص سے ہے نہ کہ نص سے فتوحاتِ مدینہ نے فتوحاتِ مکہ سے مستغنی کر دیا ہے۔“	۱	۱۰۰	۲۰۵	۲۰۴	۲۰۴	۲۰۴	۲۰۴	قول حضرت مجددؒ
۶	غزالیؒ کا قول بابت رویتِ الہی در معراج آنسرور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۱	۲۷۲	۵۱۰	۵۵۸	۵۵۸	۵۵۸	۵۵۸	
۷	غضبِ الہی صورتاً مہمان کے لئے عینِ رحمت ہے اور دشمنانِ حق کے لئے زحمت	۳	۱۵	۲۹۵	۲۵	۲۹۵	۲۹۵	۲۹۵	
۸	غلطی منتسبین پر اگر شیخ نہ ٹوٹے اور حق کو باطل سے جدا نہ کرے تو ذمہ داری سے بری نہیں ہو سکتا۔	۱	۲۲۲	۳۷۰	۳۸۷	۳۸۷	۳۸۷	۳۸۷	
۹	غلطتِ برکفار و منافقین داخلِ خلقِ عظیم ہے۔	۱	۱۴۳	۲۷۰	۲۷۶	۲۷۶	۲۷۶	۲۷۶	
۱۰	غنا (نغمہ و سرود) سے اجتنابِ ضروری ہے جو کہ داخلِ لہو و لعب ہے اور حرامِ محکمِ حدیث	۳	۲۱	۳۶۸	۱۰۸	۳۶۸	۳۶۸	۳۶۸	
	غنا لہو الحدیث سے ہے بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ اور لہو الحدیث ممنوع ہے بحکم	۳	۲۱	۳۶۸	۱۰۸	۳۶۸	۳۶۸	۳۶۸	
	آیت: وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ ... مُہینؑ								
۱۱	غوث کے منصب کے تعین میں ابنِ عربیؒ اور حضرت مجددؒ کے نظریے کا فرق	۱	۲۵۶	۲۲۲	۲۵۰	۲۵۰	۲۵۰	۲۵۰	
۱۲	غیبِ مقابلِ شہور ہے۔ چونکہ غیب میں ظلیت کا شائبہ نہیں اس لئے (آں سرور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معاملہ خاص کے علاوہ) صاحبِ معاملہ کے لئے غیب زیادہ اکمل ہے بہ نسبتِ شہود کے اور اگر کچھ امتی کو حاصل تو تبعیت و وراثتہ ممکن ہے۔	۳	۸	۲۸۷	۱۸	۲۸۷	۲۸۷	۲۸۷	
۱۳	غیریت کی نفی اور چیز ہے اور انتقائے غیریت شے دیگر ہے اس کا سر جان لینا چاہیے۔	۲	۲۲	۱۱۰	۱۲۶	۱۲۶	۱۲۶	۱۲۶	نیز ماثیہ مکتوب ہذا
	غیر محتاط (یعنی کھانے پینے میں محرمات کے عادتاً مرتکب) کو داخلِ سلسلہ طریقت کرنا اور ان کو طریقہ بتانا درست ہے البتہ ان کو اجتنابِ محرمات کی ترغیب دیں ممکن ہے برکتِ طریقہ سے محتاط ہو جائیں۔	۲	۷۷	۲۱۷	۲۵۲	۲۵۲	۲۵۲	۲۵۲	
<b>ف</b>									
۱	فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ کو بہ طفیلِ صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ آنسرور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فضیلتِ افضلیت ہم خانگی حاصل ہے۔	۱	۲۵۱	۲۱۲	۲۳۶	۲۳۶	۲۳۶	۲۳۶	
۲	فائدے ارسالِ رسل کے	۱	۲۵۹	۲۲۷	۲۵۶	۲۵۶	۲۵۶	۲۵۶	
۳	فاتحہ و دعا کرنا (اپنے لئے) بحالتِ حیات	۱	۲۷۲	۵۱۹	۵۶۸	۵۶۸	۵۶۸	۵۶۸	التماسِ حضرت مجددؒ بمکتوب الیہ

ردیف	عنوان	صفحہ اول	صفحہ آخر	تعداد صفحات	تعداد جلدیں	تعداد نسخے	کیفیت
۱	فاتحہ میت حضرت مجددؒ نے پڑھا اور اثر قبولیت محسوس کیا ہے۔	۳۰	۴۰	۱۱	۱	۱۰۱۲	۱۰۱۲
۲	فاتحہ و دعا سے میت کے ممد و معاون ہوں اور قضائے حق سبحانہ سے راضی رہیں۔	۳۲	۴۱	۱۰	۱	۱۰۱۲	۱۰۱۲
۳	فاتحہ (دعا) سلامت و عافیت از حضرت مجددؒ برائے متوسل خود	۴۵	۲۱۱	۱۶۶	۱	۱۱۸۹	۱۱۸۹
۴	فاتحہ کھانا پکا کر بہ روحانیت آل عبا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ایصال ثواب کو حضرت مجددؒ کرتے تھے۔	۳۶	۸۴	۴۸	۱	۱۰۳۳	۱۰۳۳
۵	فاقد اعتقاد کی نجات نہیں۔ اسے آخرت میں دائمی عذاب ہے۔	۱۴	۲۹۹	۲۸۵	۱	۱۲۹۵	۱۲۹۵
۶	فاقد عمل کے لئے امید نجات ہے حق تعالیٰ چاہے بالکل معاف کر دے یا بقدر گناہ معذب کر کے بخش دے۔ اسے عذاب آخرت دائمی نہیں۔	۱۴	۲۹۹	۲۸۵	۱	۱۲۹۵	۱۲۹۵
۷	فتوایں علمائے بخارا در جواز تعدد پیر بہ استفتاء خواجہ نقشبندؒ	۲۲۱	۳۶۵	۱۴۴	۱	۵۱۸	۳۸۲
۸	فتح و نصرت دو قسم ہے: ۱۔ وابستہ بہ اسباب یعنی لشکر غزا کے ذریعے ۲۔ منجانب مسبب الاسباب جس میں اشارہ ہے لشکر دعا یعنی ارباب فقر سے۔	۴۷	۳۸۰	۳۳۳	۱	۱۳۸۹	۲۵۲
۹	فرق و وصل	۱۰	۲۲	۱۲	۱	۶۰	۲۱
۱۰	فرق درمیان اولیائے مستہلک اور راجع بمقام دعوت	۲۲	۵۳	۳۱	۱	۹۰	۵۳
۱۱	فرق شریعت و طریقت و حقیقت بہ مثال	۴۱	۱۰۸	۶۷	۱	۱۶۲	۱۰۰
۱۲	فرق طریقت و شریعت میں اجمال و تفصیل اور استدلال و کشف کا ہے۔	۴۳	۱۱۲	۶۹	۱	۱۶۹	۱۰۶
۱۳	فرق وحی ملک و اخبار ملک	۲۱۴	۳۵۰	۱۳۶	۱	۲۸۰	۳۶۵
۱۴	فرق تجلیات ذاتی و صفاتی	۲۲۱	۳۶۱	۱۴۰	۱	۵۱۳	۳۲۲
۱۵	فرق حصول و وصول	۲۳۱	۳۲۸	۹۷	۱	۵۳۳	۳۹۴
۱۶	فرق سنت و بدعت	۲۳۱	۳۲۹	۹۸	۱	۵۳۳	۳۹۸
۱۷	فرق اسمائے مبادی تعینات انبیا و اولیا	۲۳۱	۳۲۸	۹۷	۱	۵۳۳	۳۹۴
۱۸	فرق تاویل و تفسیر	۲۳۳	۳۸۸	۱۵۵	۱	۵۴۵	۴۰۴
۱۹	فرق اقوال علامہ ابن العربیؒ و حضرت مجددؒ	۲۳۳	۳۸۲	۱۴۹	۱	۵۴۱	۴۰۴
۲۰	فرق طریق نقشبندیہ و طرق سلاسل دیگر	۲۶۰	۴۵۰	۱۹۰	۱	۶۱۲	۴۲۵

وزیر ہرد مطابق و موافق ہیں۔

عنوان	عدد	عدد دفتر	عدد کتب	صفحہ اول	صفحہ قديم	صفحہ جديد	صفحہ ترجمہ	کیفیت
فرق مابین فرض و سنت و نفل	۱	۱	۲۶۰	۲۳۳	۲۴۴	۲۴۴	۶۱۳	
فرق درمیان تجلی صوری و حق الیقین جبکہ دونوں میں سالک خود کو حق پاتا ہے۔	۱	۱	۲۴۴	۵۲۴	۵۴۸	۵۴۸	۴۳۶	
فرق نور روح و نور الہی	۱	۱	۲۸۵	۵۳۱	۵۹۳	۵۹۳	۴۶۳	
فرق جذبہ و سلوک	۱	۱	۲۸۴	۵۵۱	۶۰۴	۶۰۴	۴۴۶	بعض مقصد اول
فرق مابین صفات و شیونات	۱	۱	۲۸۴	۵۵۴	۶۱۵	۶۱۵	۴۸۳	بعض مقصد دوم
فرق مابین بقا بجہت جذبہ و بقا بجہت بعد از فنا مطلق و نہایت سلوک	۱	۱	۲۹۰	۶۰۱	۶۵۳	۶۵۳	۸۳۰	بعض فصل اخیراً
فرق مابین تجلی و شہود انبیا و اولیا	۱	۱	۲۹۳	۶۲۱	۶۴۳	۶۴۳	۸۵۳	
فرق مابین ولایات سہ گانہ یعنی ۱۔ ولایت اولیا ۲۔ ولایت انبیا ۳۔ ولایت ملائکہ	۱	۱	۳۰۲	۶۳۹	۶۳۳	۶۳۳	۸۴۳	بالتفصیل
فرق حصول و وصول	۱	۱	۳۰۲	۶۳۰	۶۹۳	۶۹۳	۸۴۳	
فرق نظریہ حضرت مجددؑ و شیخ ابن العربیؒ بابتہ حقائق ممکنات	۲	۱	۱۰	۱۰	۶	۶	۹۳۹	
فرق نظریہ حضرت مجددؑ و دیگر صوفیہ بابتہ علم الیقین و عین الیقین و حق الیقین	۲	۲	۲۱	۲۱	۲۰	۲۰	۹۵۳	
فرق ایمان بہ غیبِ اخصِ خواصِ ایمانِ عوامِ مومنان و ایمانِ متوسطان	۲	۲	۸	۲۸	۲۸	۲۸	۹۶۲	
فرق کے وجوہ سہ بابتہ اطلاقِ دو حیثیاتِ قلب یعنی حقیقت جامعہ و مضغہ	۲	۲	۲۱	۵۲	۵۵	۵۵	۹۹۱	
فرق مذاہبِ سوفسطائیہ و صوفیہ وجودیہ و علمائے کلامی	۲	۲	۲۲	۱۱۹	۱۳۴	۱۳۴	۱۰۴۰	
فرق توحید وجودی (ابن العربیؒ) اور توحید شہودی (حضرت مجددؑ) کا	۲	۲	۲۵	۱۲۵	۱۳۳	۱۳۳	۱۰۴۶	
فرق مابین صورتِ شریعت و حقیقتِ شریعت از راہ نفس واقع ہوا ہے ....	۲	۲	۵۰	۱۳۸	۱۵۸	۱۵۸	۱۰۸۸	
فرق کمون و بروز و تنازع	۲	۲	۵۸	۱۶۵	۱۹۱	۱۹۱	۱۱۲۰	
فرق وحدت و واحدیت و احدیت کا	۲	۲	۴۳	۲۰۶	۲۳۹	۲۳۹	۱۱۸۳	
فرق انطباقِ انائے عارف نزد حضرت مجددؑ و دیگران	۲	۲	۴۳	۲۰۴	۲۳۹	۲۳۹	۱۱۸۵	
فرق ظہور صفاتِ بشریت در عارف و عامی	۲	۲	۹۳	۲۳۹	۲۴۶	۲۴۶	۱۲۱۸	
فرق درمیان تمتع و انتفاع از جانب اصاغر اور تمتع و انتفاع از جانب اعلیٰ	۲	۲	۹۴	۲۵۱	۲۹۰	۲۹۰	۱۲۳۳	
فرق تصور عارف و فلسفی و سوفسطائی بابتہ عالم کے مہیوم و متخیل ہونے کے	۲	۲	۹۸	۲۵۳	۲۹۳	۲۹۳	۱۲۳۵	
فرق تصور وجود مابین صوفی یا عارف اور متکلم یا فلسفی	۲	۲	۹۸	۲۵۵	۲۹۳	۲۹۳	۱۲۳۵	

ردیف	عنوان	ردیف	دفعہ	ردیف	دفعہ	ردیف	دفعہ	ردیف	دفعہ	کیفیت		
۱۰	۲۹۰	۲۰	۲۵۲	۱۲۸۵	۳	۱۰	۲۹۰	۲۰	۲۵۲	۱۲۸۵	۳	فرق قربیت و اقربیت حق سبحانہ
۲۶	۳۳۵	۶۸	۳۰۱	۱۳۲۵	۳	۲۶	۳۳۵	۶۸	۳۰۱	۱۳۲۵	۳	فرق قدرت و تکوین
۲۶	۳۳۵	۶۹	۳۰۲	۱۳۳۵	۳	۲۶	۳۳۵	۶۹	۳۰۲	۱۳۳۵	۳	فرق قدرت و ارادت
۳۰	۳۳۵	۸۰	۳۱۳	۱۳۳۲	۳	۳۰	۳۳۵	۸۰	۳۱۳	۱۳۳۲	۳	فرق درمیان انسانِ کامل اور سائر افراد انسان
۲۷	۳۳۰	۷۲	۳۰۷	۱۳۳۱	۳	۲۷	۳۳۰	۷۲	۳۰۷	۱۳۳۱	۳	فرق و تمیز مرض ذاتی یا داخلی اور مرض عارضی یا خارجی کا سمجھنا کارمشکل ہے۔
۳۰	۳۳۵	۸۰	۳۱۲	۱۳۳۲	۳	۳۰	۳۳۵	۸۰	۳۱۲	۱۳۳۲	۳	فرق درمیان انسانِ کامل و ناقص
۳۹	۳۶۱	۹۹	۳۳۲	۱۳۶۲	۳	۳۹	۳۶۱	۹۹	۳۳۲	۱۳۶۲	۳	فرق درمیان علمِ ایقین صوفیا اور علمِ ایقین ارباب معقول
۵۰	۳۸۵	۱۲۵	۳۵۸	۱۳۹۶	۳	۵۰	۳۸۵	۱۲۵	۳۵۸	۱۳۹۶	۳	فرق درمیان استدلالِ علمائے راہِ سخن و استدلالِ اربابِ ظاہر بابتہ اثر بہ موثر
۵۱	۳۸۶	۱۲۷	۳۶۰	۱۳۹۷	۳	۵۱	۳۸۶	۱۲۷	۳۶۰	۱۳۹۷	۳	فرق درمیان تصدیقِ قلب اور یقینِ قلب
۵۸	۴۰۲	۱۴۱	۳۷۶	۱۴۱۶	۳	۵۸	۴۰۲	۱۴۱	۳۷۶	۱۴۱۶	۳	فرق نظریات ابنِ عربیؒ اور حضرت مجددؒ بابتہ تکوینِ عالم
۶۰	۴۰۷	۱۴۶	۳۷۹	۱۴۲۰	۳	۶۰	۴۰۷	۱۴۶	۳۷۹	۱۴۲۰	۳	فرق درمیان زوالِ نفسِ اربابِ وجودی اور زوالِ نفسِ اصحابِ شہودی
۶۱	۴۰۸	۱۴۷	۳۸۰	۱۴۲۱	۳	۶۱	۴۰۸	۱۴۷	۳۸۰	۱۴۲۱	۳	فرق درمیان عروجِ اہلِ کرامت و اہلِ استدراج
۶۲	۴۱۲	۱۵۲	۳۸۵	۱۴۲۶	۳	۶۲	۴۱۲	۱۵۲	۳۸۵	۱۴۲۶	۳	فرق وجوبِ ذاتِ سبحانہ اور شائبہٴ امکانِ صفاتِ سبحانہ کے درمیان
۶۳	۴۱۳	۱۵۳	۳۸۶	۱۴۲۶	۳	۶۳	۴۱۳	۱۵۳	۳۸۶	۱۴۲۶	۳	فرق درمیان قیامِ عارفِ بذاتِ واجب الوجود سبحانہ اور قیامِ صفاتِ بذاتِ سبحانہ
۶۷	۴۱۹	۱۵۹	۳۹۲	۱۴۳۲	۳	۶۷	۴۱۹	۱۵۹	۳۹۲	۱۴۳۲	۳	فرق درمیان کشفِ حضرت مجددؒ اور صاحبِ فتوحات (ابنِ عربیؒ)
۷۳	۴۲۷	۱۶۹	۴۰۲	۱۴۳۸	۳	۷۳	۴۲۷	۱۶۹	۴۰۲	۱۴۳۸	۳	فرق نظریہٴ شیخِ ابنِ عربیؒ اور نظریہٴ حضرت مجددؒ بابتہ صفات و تعینات
۷۷	۴۳۶	۱۸۵	۴۱۸	۱۴۳۹	۳	۷۷	۴۳۶	۱۸۵	۴۱۸	۱۴۳۹	۳	فرق نظریہٴ ابنِ عربیؒ اور نظریہٴ حضرت مجددؒ بابتہ عجزِ معرفت و عدمِ معرفت
۸۶	۴۶۵	۲۰۸	۴۳۱	۱۴۹۹	۳	۸۶	۴۶۵	۲۰۸	۴۳۱	۱۴۹۹	۳	فرق مریدان و مرادان
۸۸	۴۶۸	۲۱۳	۴۳۶	۱۵۰۲	۳	۸۸	۴۶۸	۲۱۳	۴۳۶	۱۵۰۲	۳	فرق معانیِ خلقت و محبت
۸۸	۴۶۸	۲۱۲	۴۳۵	۱۵۰۲	۳	۸۸	۴۶۸	۲۱۲	۴۳۵	۱۵۰۲	۳	فرق تمتنا و ارادت
۹۱	۴۸۲	۲۲۸	۴۵۱	۱۵۱۷	۳	۹۱	۴۸۲	۲۲۸	۴۵۱	۱۵۱۷	۳	فرق درمیان معرفت اور ایمانِ حقیقی
۹۶	۴۹۷	۲۳۵	۴۷۸	۱۵۳۳	۳	۹۶	۴۹۷	۲۳۵	۴۷۸	۱۵۳۳	۳	فرق ولایتِ محمدی اور ولایتِ احمدی
۱۰۰	۵۰۳	۲۵۱	۴۸۳	۱۵۳۹	۳	۱۰۰	۵۰۳	۲۵۱	۴۸۳	۱۵۳۹	۳	فرق درمیان حُسن و جمالِ دُنیاوی اور حُسن و جمالِ حیاتِ اُخروی



ردیف	عنوان	عدد دفتر	عدد کتب	صفحہ اول	صفحہ اول قدیم	صفحہ اول جدید	صفحہ اول	کیفیت
۳	فرق نظریہ ابن العربیؒ اور نظریہ حضرت مجددؒ بابت حقیقت محمدی	۱۰۰	۵۱۹	۲۶۶	۵۹۹	۱۵۵۳	۳	
۳	فرق نظریہ صوفیاء متاخرین (وجودیہ) اور حضرت مجددؒ بابت صورت علمیہ یعنی اعیان ثابت و حقائق ممکنات	۱۱۳	۵۳۹	۲۹۵	۶۲۸	۱۵۴۹	۳	
۳	فرق نظریہ ارباب معقول اور صوفیہ وجودیہ	۱۱۳	۵۳۹	۲۹۳	۶۲۶	۱۵۴۴	۳	
۳	فرق نظریہ تعین ذات مابین ابن العربیؒ صاحب فصوص اور حضرت مجددؒ	۱۲۲	۵۴۳	۳۲۸	۶۶۱	۱۶۰۹	۳	
۳	فرق درمیان فرد اُمت اور دیگر انبیا	۸۸	۴۶۷	۲۱۶	۵۴۹	۱۵۰۷	۳	جواباً
۳	فرق تعین اول وجودی اور تعین اول علمی و جملی (درمیان حضرت مجددؒ و دیگران)	۸۸	۴۶۷	۲۱۸	۵۵۱	۱۵۰۸	۳	
۸	” فراست دو نوع ہے... الخ“ بحوالہ عبارت منازل السائرین	۹۲	۲۳۰	۲۶۷	۲۸۵	۱۲۱۰	۲	تصنیف: بلدیہ انصاری ہمدانی
۹	فراق و اشتیاق دنیاوی زندگی طرفین (طالب و مطلوب) سے ثابت ہے وصال بعد الموت میسر ہے۔	۳۶	۳۷۹	۱۱۸	۲۵۱	۱۳۸۸	۳	
۱۰	فرضیت حج بہ زمانہ بدامنی کی بابت سوال کا جواب	۲۵۰	۳۰۹	۲۲۳	۲۲۳	۵۷۱	۱	
۱۱	فرقہ ناجیہ اہل سنت و جماعت کے ہونے کی دلیل قرآن و حدیث سے	۸۰	۱۷۶	۱۷۲	۱۷۲	۲۲۶	۱	
۱	فرقہ ناجیہ اہل سنت و جماعت اور ان کے متبعین ہیں جو نبی و اصحاب نبی کے طریقے پر ہیں۔	۱۹۳	۳۰۷	۳۱۸	۳۱۸	۴۲۳	۱	
۳	فرقہ ہائے مبتدع چونکہ اہل قبلہ ہیں ان کی تکفیر میں جرأت نہ کی جائے جب تک ضروریات دینی کا انکار اور تردید متواترات احکام شرعیہ نہ کیا ہو۔ مع وجہ	۳۸	۳۶۰	۹۸	۲۳۱	۱۳۶۲	۳	
۳	فرقوں کے لئے جو خبر شریف میں ہے کہ ایک ناجی ہوگا اور بہتر دوزخی ہوں گے۔ اس سے مراد دخول نار ہے نہ کہ خلود نار۔ مع وجہ	۳۸	۳۶۰	۹۸	۲۳۱	۱۳۶۵	۳	
۱۲	فردیت کا تمام تر بُخ نسبت حق سبحانہ کی طرف ہوتا ہے۔ اس کو شیخی و دعوت سے سروکار نہیں۔	۲۹۰	۶۰۰	۶۵۲	۶۵۲	۸۲۹	۱	
۱	فردیت کی نسبت اگر قطب ارشاد یعنی صاحب دعوت ہونے کے ساتھ جمع اور فردیت غالب ہو تو یہ جمع نسبتیں حد اعتدال میں ہوتی ہے یعنی ظاہر بتمامہ بہ خلق اور باطن کلیتہً بہ حق ہوتا ہے جو اعلا مرتبہ ہے۔	۲۹۰	۶۰۰	۶۵۲	۶۵۲	۸۲۹	۱	
۳	فرد کی حیثیت مرتبہ ولایت میں اور کمالات فرد کی تفصیل و توضیح	۹۲	۴۹۲	۲۳۹	۴۵۲	۱۵۲۷	۳	
۳	فرد پر حضرت مجددؒ کا خاص حل اسرار	۹۲	۴۹۲	۲۳۹	۴۵۲	۱۵۲۸	۳	

ردیف	عنوان	صفحہ اول	صفحہ آخر	صفحہ جدید	صفحہ کتب	صفحہ اول	صفحہ آخر	صفحہ جدید	صفحہ کتب	کیفیت
۱۳	فساد جس کا منشا نفس امارہ ہے وہ مرض ذاتی زہر قاتل منافی بندگی ہے اور جو فساد خارج سے آتا ہے اگرچہ القائے شیطانی ہو وہ مرض عارض ہے جو سہل علاج سے زوال پذیر ہے بحکم آیتہ: <b>إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفًا</b>	۲۷	۳۳	۴۳	۲۷	۱۳۳۱	۲۰۷۱	۱۳۳۱	۲۰۷۱	سورہ نسا
۱۲	فساد صحبت مُبتدع زیادہ ہے فساد صحبت کافر سے فسق تک جو چیز بھی پہنچاتی ہے وہ قبیح ہے اور ممنوع لہذا مقدمات مبادی محرکات احتیاط چاہیے۔	۲۱	۳۶	۱۰۶	۲۱	۱۳۲۲	۲۳۹	۱۳۲۲	۲۳۹	
۱۵	فضیلت نسبت نقشبندیہ بر سائر طرق فضائل نبوی کا بیان و سیدہ نجات اُخروی ہے۔	۲۱	۲۸	۵۰	۲۱	۸۷	۵۰	۵۰	۲۸	
	فضیلت صحبت نبوی تمام فضیلتوں سے بالاتر ہے۔۔۔۔	۲۲	۱۱۵	۱۰۹	۲۲	۱۷۱	۱۰۹	۱۰۹	۱۱۵	محدث مولود
	فضیلت صحبت نبوی کی وجہ	۵۹	۱۳۰	۱۳۲	۵۹	۱۹۸	۱۳۲	۱۳۲	۱۳۰	
	فضیلت صحو بر سکر معوجہ	۹۵	۱۹۲	۱۹۲	۹۵	۲۶۹	۱۹۲	۱۹۲	۱۹۲	
	فضیلت موقوف ہے متابعت سنت اور عمل بر شریعت پر۔۔۔۔	۱۱۳	۲۲۳	۲۲۳	۱۱۳	۳۰۵	۲۲۳	۲۲۳	۲۲۳	
	فضیلت طریق نقشبندیہ کے اسباب و خصوصیات	۱۳۱	۲۳۷	۲۳۰	۱۳۱	۳۲۸	۲۳۰	۲۳۰	۲۳۷	
	فضیلت ولایت بر نبوت یا ولایت نبی کے قول پر سوال کا جواب	۱۰۸	۲۱۷	۲۱۸	۱۰۸	۲۹۹	۲۱۸	۲۱۸	۲۱۷	
	فضیلت ماہ رمضان اور اس کی مناسبت قرآن مجید سے	۱۶۲	۲۶۸	۲۷۳	۱۶۲	۳۸۵	۲۷۳	۲۷۳	۲۶۸	
	فضیلت تمر (کھجور) اس کی برکت ماہ صیام میں افطار و سحور میں نیز جامعیت و اعدلیت	۱۶۲	۲۶۹	۲۷۳	۱۶۲	۳۸۶	۲۷۳	۲۷۳	۲۶۹	
	فضیلت و علوئے طریقہ نقشبندیہ	۱۶۸	۲۷۹	۲۸۵	۱۶۸	۳۹۷	۲۸۵	۲۸۵	۲۷۹	
	فضیلت طریقہ علیہ تہ تفضیل و توجیہ و تفریق از دیگر طرق	۲۱۰	۳۳۹	۳۵۲	۲۱۰	۴۶۸	۳۵۲	۳۵۲	۳۳۹	
	فضل صحبت فوق جمیع کمالات و فضائل ہے۔	۲۱۰	۳۳۹	۳۵۲	۲۱۰	۴۶۸	۳۵۲	۳۵۲	۳۳۹	
	فضل جزئی خارج اباحت ہے معتبر فضل (فضیلت) کلی ہے۔	۲۲۰	۳۵۸	۳۷۳	۲۲۰	۴۸۸	۳۷۳	۳۷۳	۳۵۸	
	فضائل و ثمرات متابعت سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۲۳۹	۳۰۸	۳۳۱	۲۳۹	۵۷۰	۳۳۱	۳۳۱	۳۰۸	
	فضائل خلفاء راشدین و شیخین	۲۵۱	۳۰۹	۳۲۳	۲۵۱	۵۷۲	۳۲۳	۳۲۳	۳۰۹	
	فضیلت بشر بر ملائکہ کی وجہ	۲۶۰	۳۳۶	۳۶۷	۲۶۰	۶۰۵	۳۶۷	۳۶۷	۳۳۶	
	فضائل صلواتیہ	۲۶۰	۳۳۵	۳۷۸	۲۶۰	۶۱۳	۳۷۸	۳۷۸	۳۳۵	

ردیف	عنوان	صفحہ اول	صفحہ آخر	صفحہ کل	تعداد کتب	کیفیت
۱	فضائل صلواتیہ	۲۵۳	۲۸۶	۲۶۱	۱	
۱	"	۲۵۶	۲۹۲	۲۶۳	۱	
۱	فضائل و ارکان صلاۃ جو کہ عماد دین ہے بمطابق سنت بروجہ طہانیت و خشوع	۲۸۹	۵۳۳	۲۶۲	۱	نیز مکتوب ۲۲۱-۲۲۲
۲	فضیلت دعوت و تبلیغ	۱۶۱	۱۸۶	۵۷	۲	
۳	فضل کئی انبیاء میں نصیب دو حضرات ہے یعنی حضرت خلیل و حضرت صیب علیہما السلام	۲۱۵	۵۳۸	۸۸	۳	بہ اختلاف وجوہ
۳	فضل کئی و فضل جزئی	۵۷۶	۳۲۷	۱۲۲	۳	
۳	فضل جزئی افراد امت میں جس پر انبیاء بھی غبطہ کریں بحکم حدیث	۵۷۶	۳۲۷	۱۲۲	۳	
۳	فضل کئی بر کلمہ مخصوص ہے آنسور صلی اللہ علیہ وسلم سے تاہم کوئی کمال جزئی کسی فرد امت کے ساتھ مخصوص ہو سکتا ہے اور اس سے کسی نبی کے فضل کئی میں قصور متصور نہیں۔	۵۷۶	۳۲۷	۱۲۲	۳	
۳	فضل زہاد	۳۱۶	۳۹	۲۱	۳	جواباً
۳	فضائل و خصائص خلیل و صیب علیہما السلام	۲۶۷	۲۱۳	۸۸	۳	جواباً
۳	فضائل اورادِ آخر شب و بہ وقت خواب شب	۳۱۰	۲۱	۱۷	۳	
۳	فضائل نبوت	۳۲۷	۶۱	۲۲	۳	
۱۲	فضولیات دین سے منہ موڑ کر ضروریات دین میں لگنا چاہیے۔	۱۷۰	۱۹۸	۲۱۶	۲	
۱۷	فقرا کی خدمت کے ساتھ ہی آداب خدمت کی رعایت بھی ضروری ہے۔	۱۵۳	۱۳۹	۲۱۶	۱	
۱	فقرا کی محبت اور توجہ درویشانِ سرمایہ سعادت ہے۔	۱۶۵	۱۶۳	۲۳۲	۱	
۱	فقرا اس زمانے (عہدِ مجددی) کے جو مقامی و اکتفائیں ٹھہرے ہیں ان کی صحبت زہر ہے۔	۲۲۹	۲۳۱	۳۱۵	۱	
۱	فقرا کے ساتھ عمر چند روزہ گزارنا چاہیے۔	۲۵۹	۲۶۳	۳۷۳	۱	
۱	فقرا کا عطا کردہ کپڑا پہننا کثیر البرکات ہے اور بڑے ثمرات کی امید ہے۔	۲۷۷	۲۸۳	۳۹۵	۱	
۱	فقرا کے لئے لازماًت ....	۲۸۳	۲۹۰	۳۰۱	۱	تفضیل
۱	فقرا کی یاد باوجود گرفتاری ہائے لاطائل۔ ان کے ساتھ مناسبت کی بات ہے اور سبب افادہ و استفادہ	۳۰۲	۳۱۲	۳۲۶	۱	
۱	فقرائے اسلام کے کام میں بڑی تنگی و تاریکی ہو جاتی ہے اگر بادشاہ کو ترویج شرع کی فکر نہ ہو اور ان کے مقربین بھی خود کو اس سے معاف رکھیں۔	۳۱۲	۳۲۳	۳۲۸	۱	

ردیف	عنوانات (مضامین مسائل)	ردیف	صفحہ اول	صفحہ جدید	صفحہ زبرجدا	صفحہ زبرجدا	کیفیت
۱	فقرو نامرادی جمال طائفہ (فقرا) ہے اور اقتدا ہے سید کونین کی۔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۲۲۲	۳۶۹	۳۸۴	۳۸۴	۵۲۳	
۱	فقیر (حضرت مجددؒ) کے نزدیک علما و صوفیہ جس مسئلے میں مختلف ہیں اس میں حق بجانب علما ہیں جو وجہ	۲۶۶	۳۸۰	۵۲۰	۵۲۰	۶۵۹	
۱	فقیر (حضرت مجددؒ) نے کہنے لکھنے میں تحریف صحت نیک میں تقصیر نہیں کی اور مصاحب سور سے اجتناب میں مبالغے سے خود کو معاف نہیں رکھا کیونکہ اسے اصل عظیم جانتا ہے۔	۲۱۳	۳۳۳	۳۵۴	۳۵۴	۲۴۳	
۱	فقرا کی آشنائی انکیا کے ساتھ اس زمانے (عہد حضرت مجددؒ) میں بہت دشوار ہے۔۔۔۔	۱۹۸	۳۱۲	۳۲۶	۳۲۶	۲۳۱	
۲	فقرا کے ساتھ نیاز مندی خدمتگاری و محبت اخلاص بشارت ہے سعادت مندی اور ان کی معیت کی	۷۸	۲۱۸	۲۵۳	۲۵۳	۱۱۹۶	
۳	فقیر سے مراد فقیر صابر ہے جو التزام احکام شرعیہ کرے اور مخطورات شرعیہ سے اجتناب کرے۔	۳۸	۳۶۰	۹۹	۹۹	۱۳۶۶	
۳	فقیر کے درجات و مراتب ہیں۔ بعض فوق ہیں بعض سے۔ ان میں اعلا مرتبہ مقام فنا میں ہے۔	۳۸	۳۶۰	۹۹	۹۹	۱۳۶۶	
۳	فقیر ظاہر بھی فقر فنا کے ساتھ رکھنے والا افضل ہے اس سے جو فنا کے ساتھ فقر ظاہر نہیں رکھتا ہے۔	۳۸	۳۶۱	۹۹	۹۹	۱۳۶۶	
۱	فقہ (اہل سنت و جماعت) کا علم بعد تصحیح عہد اور اس پر عمل ضروری ہے۔	۱۹۳	۳۰۸	۳۱۸	۳۱۸	۲۲۳	
۱	فقہی مسئلہ بابتہ جماعت نافذ	۱۶۸	۲۸۰	۲۸۴	۲۸۴	۳۹۸	
۱	فقہی اصول: الزیادہ نسخ و التسخیخ رفع — سے استنباط حکم بدعت	۱۸۶	۳۰۰	۳۱۰	۳۱۰	۲۲۳	
۱	فقہی اصول کہ: ”جزئیات میں اگر کسی جزئی میں غیر نبی کو نبی پر فضل متحقق ہو تو کوئی باک نہیں“ — بریں تقدیر اگر غیر نبی اس جزئی کے کمالات میں واقع ہو اور خود کو اس مقام میں بلند تر پائے تو جائز ہے اگرچہ اس مقام کا حصول نبی کی متابعت ہی میں ہو۔	۱۹۲	۳۰۶	۳۱۴	۳۱۴	۲۳۳	اصول فقہی سے اصول تصوف
۱	فقہ کے ضروری مسائل یعنی حرام و حلال و فرائض سنت واجب و مستحب کا بیان مجلس میں کریں۔	۱۹۳	۳۰۸	۳۱۸	۳۱۸	۲۳۳	
۱	فقہی احکام کی ادائیگی میں حصول یسر ہے۔ (شریعت پر عمل میں)	۲۰۴	۳۲۴	۳۳۰	۳۳۰	۲۵۳	
۱	فقہی حکم فریضت حج۔ بحواب استفسار	۲۵۰	۳۰۹	۳۳۲	۳۳۲	۵۴۱	
۱	فقہی اصل مقرر اہل سنت یہ ہے کہ شخص معین اگرچہ کافر ہو اس کے لئے تجویز لعنت نہ کریں سوائے اس کے کہ جس کا فاتمہ کفر پر ہونا معلوم ہو۔	۲۵۱	۳۱۴	۳۳۳	۳۳۳	۵۸۲	اس کی رد زبرد پر لعنت اصراف جائز ہے
۱	فقہی مسائل قبول دعوت طعام و عیادت مریض و نماز جنازہ و متابعت جنازہ	۲۶۵	۳۶۱	۳۹۶	۳۹۶	۶۳۳	
۱	فقہی احکام و مسائل بابتہ نماز	۲۶۶	۳۸۹	۵۳۳	۵۳۳	۶۴۲	
۱	فقہی مسئلہ بابت نماز جنازہ و عدم تکفیر مسلمان باوجود ایمان مرکب مراسم کفریہ کا	۲۶۶	۳۸۳	۵۲۳	۵۲۳	۶۶۳	



عنوان	عدد	دفترا	عدد	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	کیفیت
عنوان	دفترا	عدد	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	کیفیت	
فقہی مسئلہ بابت جماعت نوافل	۱	۲۸۸	۵۶۸	۶۲۸	۶۲۸	۷۹۷	۷۹۷	۷۹۷
فقہی مسائل بابت تکفین و ایصال ثواب بہ میت	۲	۱۶	۲۵	۳۸	۶۶	۹۸۳	۹۸۳	۹۸۳
فلاح اخروی مربوط بہ ذکر کثیر ہے حکم نص : وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا .	۱۹	۲۰۶	۳۲۵	۳۳۸	۳۳۸	۴۵۲	۴۵۲	۴۵۲
فلاسفہ اسلامیین اپنے اصول فاسدہ کو قوانین شرعیہ کے مطابق بناتے ہیں۔	۲۰	۳۱	۸۹	۷۷	۷۷	۱۱۲	۱۱۲	۱۱۲
فلاسفہ میں دو چیزیں جمع فرق ضلالت و بلاہت سے زیادہ ہیں ...	۱	۲۶۶	۳۶۸	۵۶	۵۶	۶۲۳	۶۲۳	۶۲۳
فلاسفہ کے علوم متسق و منتظم میں علم ہندسہ ہے جو مالا یعنی محض دلائل صرف ہے۔	۱	۲۶۶	۳۶۹	۵۶	۵۶	۶۲۳	۶۲۳	۶۲۳
فلاسفہ و اہل بت میں فرق	۱	۲۶۶	۳۶۹	۵۶	۵۶	۶۲۳	۶۲۳	۶۲۳
فلاسفہ کے جو اہر خمسہ کے نظریے کا رد	۱	۳۳	۹۷	۸۸	۸۸	۱۲۲	۱۲۲	۱۲۲
فلاسفہ کی بے خریدی معہ وجوہ	۲	۶۷	۱۸۱	۲۱۱	۲۱۱	۱۱۵۷	۱۱۵۷	۱۱۵۷
فلاسفہ (یونان) جنہوں نے اپنا مقتدا عقل کو بنایا وہ تیرہ ضلالت میں ماہے نہ پھرتے	۳	۲۳	۳۲۲	۵۲	۳۸۷	۱۳۲۰	۱۳۲۰	۱۳۲۰
اگر عقل امر دین و معرفت حق میں کفایت کرتی۔								
فلاسفہ جاہل ترین مرد ہیں۔ معہ وجوہ	۳	۲۳	۳۲۲	۵۵	۳۸۸	۱۳۲۰	۱۳۲۰	۱۳۲۰
فلاسفہ نے عقل فعال کو خود ہی تراش لیا ہے اور حوادث کو خالق کائنات کے بجائے عقل فعال سے منسوب کر رکھا ہے اثر کو موثر حقیقی سے نہیں سمجھتے کیونکہ ان کے نزدیک معلول اثر علت قریبہ ہے اور علت بعیدہ کی تاثیر حصول معلول میں نہیں مانتے۔	۳	۲۳	۳۲۲	۵۵	۳۸۸	۱۳۲۰	۱۳۲۰	۱۳۲۰
فلاسفہ نادان کو بزم خود حضرت حق سے کوئی حاجت نہیں۔ بے شک اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ	۳	۲۳	۳۲۳	۵۵	۳۸۸	۱۳۲۱	۱۳۲۱	۱۳۲۱
فلاسفہ ملاحدین سے تو مقابلہ کفار دارالحرب ہی بہتر ہیں۔ معہ وجوہ	۳	۲۳	۳۲۳	۵۶	۳۸۹	۱۳۲۱	۱۳۲۱	۱۳۲۱
فلاسفہ سفہا کو لوگوں نے حکمت سے غلط منسوب کر دیا ہے۔ معہ وجوہ	۳	۲۳	۳۲۳	۵۶	۳۸۹	۱۳۲۱	۱۳۲۱	۱۳۲۱
فلاسفہ سفہا کے ریاضت و مجاہدہ اور ان کے صفائے نفس کی حقیقت	۳	۲۳	۳۲۳	۵۶	۳۸۹	۱۳۲۱	۱۳۲۱	۱۳۲۱
فلاسفہ کے اقوال و خیالات کی مفصل تردید	۳	۲۳	۳۲۳	۵۶	۳۸۹	۱۳۲۱	۱۳۲۱	۱۳۲۱
فلاسفہ ناقص العقل طریق نبوت کے ہر طرح خلاف گئے ہیں مبدا میں بھی معاد میں بھی	۳	۲۳	۳۲۳	۵۷	۳۹۰	۱۳۲۲	۱۳۲۲	۱۳۲۲
فلاسفہ متاخرین جو خود کو زمرہ اہل اسلام میں داخل کرتے ہیں اصول فلسفی	۳	۲۳	۳۲۳	۵۷	۳۹۰	۱۳۲۲	۱۳۲۲	۱۳۲۲
ہی پر راسخ ہیں۔								

مثلاً خزانہ الصفا

نیز اجتماع اہل ملت کے بھی خلاف ہیں۔

ردیف	موضوع	صفحہ	تعداد	موضوع	صفحہ	تعداد	موضوع	صفحہ	تعداد	موضوع	صفحہ	تعداد	موضوع	صفحہ	تعداد
۱	فنا و بقا متعلقات	۱۳	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۲	فنائے ارادت	۲۹	۱۱	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲
۳	فنائے مطلق	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۴	فنائے خصوصیات صفات اور فنائے اصل صفات	۳۰	۱۱	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹
۵	فنائے جسدی و روحی	۵۳	۲۲	۵۲	۵۲	۵۲	۵۲	۵۲	۵۲	۵۲	۵۲	۵۲	۵۲	۵۲	۵۲
۶	فنا اگرچہ محض وہی ہے مگر اس کے مبادی و مقدمات کا تعلق اکتساب سے ہے۔	۱۰۵	۳۸	۹۷	۹۷	۹۷	۹۷	۹۷	۹۷	۹۷	۹۷	۹۷	۹۷	۹۷	۹۷
۷	فنا و بقا جو زوال پذیر ہوں منجملہ احوال و تلونیات ہیں۔	۸۳	۳۰	۷۱	۷۱	۷۱	۷۱	۷۱	۷۱	۷۱	۷۱	۷۱	۷۱	۷۱	۷۱
۸	فنائے اول فنا فی الشیخ ہے جو وسیلہ فنا فی اللہ ہے۔	۱۳۲	۶۱	۱۳۲	۱۳۲	۱۳۲	۱۳۲	۱۳۲	۱۳۲	۱۳۲	۱۳۲	۱۳۲	۱۳۲	۱۳۲	۱۳۲
۹	فنا و بقا کے صحیح و غلط معانی	۱۹۵	۹۷	۱۹۵	۱۹۵	۱۹۵	۱۹۵	۱۹۵	۱۹۵	۱۹۵	۱۹۵	۱۹۵	۱۹۵	۱۹۵	۱۹۵
۱۰	فنا و بقائے روح و نفس و بہ نفس	۲۰۳	۹۹	۲۰۱	۲۰۱	۲۰۱	۲۰۱	۲۰۱	۲۰۱	۲۰۱	۲۰۱	۲۰۱	۲۰۱	۲۰۱	۲۰۱
۱۱	فنا فی اللہ و بقا باللہ سے یہ گمان نہ کرے کہ ممکن واجب ہو گیا یہ محال ہے اور مستلزم قلب حقیقت	۲۳۳	۱۲۶	۲۳۵	۲۳۵	۲۳۵	۲۳۵	۲۳۵	۲۳۵	۲۳۵	۲۳۵	۲۳۵	۲۳۵	۲۳۵	۲۳۵
۱۲	فنا کی تعبیر	۲۶۲	۱۵۹	۲۶۷	۲۶۷	۲۶۷	۲۶۷	۲۶۷	۲۶۷	۲۶۷	۲۶۷	۲۶۷	۲۶۷	۲۶۷	۲۶۷
۱۳	فنا و بقا کا حصول سلوک کے گام ہفت گانہ طے کرنے کے بعد ہے اور پھر مقام ولایت	۳۱۳	۱۹۶	۳۲۲	۳۲۲	۳۲۲	۳۲۲	۳۲۲	۳۲۲	۳۲۲	۳۲۲	۳۲۲	۳۲۲	۳۲۲	۳۲۲
۱۴	خاصہ محمدی ہے۔	۳۲۲	۱۹۶	۳۲۲	۳۲۲	۳۲۲	۳۲۲	۳۲۲	۳۲۲	۳۲۲	۳۲۲	۳۲۲	۳۲۲	۳۲۲	۳۲۲
۱۵	فنا کا کمال	۲۷۲	۱۷۱	۲۷۲	۲۷۲	۲۷۲	۲۷۲	۲۷۲	۲۷۲	۲۷۲	۲۷۲	۲۷۲	۲۷۲	۲۷۲	۲۷۲

عنوان	عدد دفتر	عدد کتب	صفحہ اول	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	صفحہ زینیا	کیفیت
فنائینِ ماسوا ہے نہ کہ اطلاع ماسوا۔ دید ماسوا مفقود ہونا چاہیے نہ کہ ماسوا کا معدوم ہو۔ یہ بات باوجود ظہور کے اکثر خواص سے بھی پوشیدہ رہی ہے۔	۱	۲۴۲	۵۰۶	۵۵۲	۵۵۲	۴۱۶	بعض تہنہ
فنائے قلب عبارت ہے قلب کو سلامت رکھنا گرفتاری مادون سے اس طور پر کہ غیر حق کا خیال بھی دل میں نہ گزرے یعنی نسیان ماسوا حاصل ہو۔	۱	۲۴۸	۵۲۸	۵۴۹	۵۴۹	۴۴۷	
فنا و بقائے محمدیان کے اکمل و اتم ہونے کی وجہ	۱	۲۸۷	۵۶۱	۶۱۸	۶۱۸	۴۸۴	بعض مقصد دوم
فنا کا مفہوم و مقصود	۱	۳۰۶	۶۵۰	۷۰۶	۷۰۶	۸۸۶	
فنائے اخفی کے مخصوص بر ولایت محمدی ہونے کا مطلب	۱	۲۹۳	۶۲۱	۶۷۶	۶۷۶	۸۵۵	
فنا ابتوائے ظہور توحید کے موطن میں متحقق نہیں۔ معہ وجوہ	۲	۳۵	۷۵	۸۲	۱۰۰	۱۰۱۸	
فنا کی حقیقت کا تحقق	۲	۳۵	۷۵	۸۲	۱۰۰	۱۰۱۸	
فنائی الشیخ راہ (سلوک) کا زینہ اول ہے اور وسیلہ فنا فی اللہ و بقا باللہ و ولایت خاصہ	۲	۷۸	۲۱۸	۲۵۳	۲۷۱	۱۱۹۷	
فنا و بقا شہودی ہے نہ کہ وجودی۔ معہ وجوہ	۲	۹۹	۲۶۹	۳۱۱	۳۲۹	۱۲۵۰	
فنا عبارت ہے نسیان ماسوائے حق سے۔ ماسوا دو قسم ہے: ۱۔ آفاقی ۲۔ انفسی	۳	۵۲	۳۸۷	۴۲۸	۴۶۱	۱۳۹۹	
فنائے قلب۔ نسیان ماسوائے آفاقی ہے یعنی زوال علم حصولی	۳	۵۲	۳۸۷	۴۲۸	۴۶۱	۱۴۰۰	
فنائے نفس نسیان ماسوائے انفسی ہے یعنی زوال علم حضوری	۳	۵۲	۳۸۷	۴۲۸	۴۶۱	۱۳۹۹	
فنائے نفس کے حصول کے بعد نفس انانیتِ ابلیسی کو صالح بناتا ہے اور اوصافِ ذمیرہ کو اعتدال پر لاتا ہے اس حسن تربیت سے بدترین لطیفہ بہترین بن جاتا ہے بحکم حدیث: خیارکم فی الجاہلیۃ خیارکم فی الإسلام اذا فقهوا۔	۳	۵۲	۳۸۸	۴۲۹	۴۶۲	۱۴۰۰	
فنا و زوال وجودی اور بقا باللہ کی غلط تعبیر اور صحیح معانی	۳	۵۳	۳۹۳	۴۳۳	۴۶۶	۱۴۰۵	
فنا و بقا صفات باطن سے ہیں ظاہر کو ان سے اصالت کوئی تعلق متحقق نہیں۔	۳	۵۳	۳۹۳	۴۳۳	۴۶۵	۱۴۰۵	بعض تہنہ اول بحواب سوال دوم
فنائے نفس و قلب اور زوال علم حضوری و حصولی	۳	۶۰	۴۰۵	۴۳۶	۴۷۹	۱۴۲۱	
فنائے قلب نسیان ماسوائے آفاقی ہے جو زوال علم حصولی ہے۔	۳	۶۰	۴۰۶	۴۳۶	۴۷۹	۱۴۲۰	
فنائے نفس نسیان ماسوائے انفسی ہے یہ موقوف ہے فنائے نفس آہرہ پر جو زوال علم حضوری ہے۔	۳	۶۰	۴۰۶	۴۳۶	۴۷۹	۱۴۲۰	
فنائے اتم کا متحقق ہونا	۳	۶۲	۴۱۱	۴۵۱	۴۸۳	۱۴۲۶	





ردیف	عنوانات (مضامین مسائل)	ردیف	عدد کتب	صفحہ اول	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	صفحہ آخر	کیفیت
۲	قابست ظہور انوار قدم بغیر شائبہ ظلمیت کے مخصوص ہے عرش مجید سے اور اس کے علاوہ صرف قلب عارف کامل کو بواوسطہ علاقہ جامعیت برزخیت ظہور انوار قدم سے کچھ ملتا ہے۔	۱۰	۳۲	۳۲	۵۰	۹۶۶		
۲	قَاب قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰی کی تفسیر میں دو قول ہیں: ۱۔ قَرَبِ جَبْرِيْلِ ۲۔ قَرَبِ حَقِّ سَجَانِهٖ۔ قول راجح دوسرا ہے حسب امام بغوی بروایت ابن عباس و انس رضی اللہ عنہما اور کشف بھی اس کا موید ہے۔ (حاشیہ)	۲۶۰	۲۳۶	۲۶۶	۲۶۶	۶۰۵	سورۃ النجم پ ۲۰	
۱	قَاب قَوْسَيْنِ کے ہر کا ظہور کنایہ ہے حصول نسبت مجہولہ سے	۳۰۰	۲۳۵	۲۸۸	۲۸۸	۸۶۸	نیر بیان اسرار و روز و عروج انا	
۲	قَاب قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰی میں ایک قوس ذات ہے ایک قوس صفات۔	۹۱	۲۲۸	۲۶۵	۲۸۳	۱۲۰۸		
۳	قبولیت کا اثر محسوس کیا حضرت مجددؑ نے فاتحہ میت پر پڑھنے کے بعد	۳۰	۶۰	۶۶	۹۵	۱۰۱۲		
۴	قبلہ توجہ ایک ہونا چاہیے۔ متعدد قبلہ توجہ بنانا خود کو تفرقہ میں ڈالنا ہے۔	۴۵	۱۶۶	۱۶۵	۱۶۵	۲۳۳	قبلہ سے مراد ہر طرفیت	
۱	قبلہ توجہ ذات واحد سبحانہ کا مصداق یہ ہے کہ ایلام و انعام کو اسی کی طرف سے جانے۔	۶۶	۱۶۱	۱۶۸	۱۶۸	۲۳۹	یہ مقام محبت ذاتی ہے	
۱	قبلہ توجہ کے لئے وحدت شرط ہے۔ توجہ کا ہر اگندہ رکھنا باعث خسران ہے۔	۱۳۸	۲۵۲	۲۵۶	۲۵۶	۲۶۶		
۵	قیح میں کوئی وجہ حسن بھی کائن ہوتی ہے ہر چند اس قیح میں حسن مطلق پیدا نہیں۔	۸۸	۳۶۶	۲۱۰	۵۳۳	۱۵۰۱		
۶	قبر میں ترقی درجات۔ قبر میں میت کا نماز پڑھنا۔ قبر میں عجائب کشفی و شبری — جواباً	۱۶	۲۵	۲۸	۶۶	۹۸۳		
۷	قدم انبیا کی بابتہ جواب سوال	۶۶	۱۶۱	۱۶۹	۱۶۹	۲۳۰		
۱	قدم دلالت زیر قدم انبیا ہے۔	۲۱	۵۰	۵۰	۵۰	۸۶		
۱	قدم صحابہ کرام پر بعض سالک کی تربیت	۳۲	۹۲	۸۱	۸۱	۱۱۶		
۱	قدم یعنی منزل سیر و سلوک سات ہیں بہ حسب لطائف سبعہ	۵۸	۱۳۶	۱۳۱	۱۳۱	۱۹۵		
۱	قدم اول جو عالم امر میں ہے اس میں تجلی افعالی ہے۔ قدم دوم میں تجلی صفات۔ قدم سوم میں شروع تجلی ذات ہے۔	۵۸	۱۳۶	۱۳۱	۱۳۱	۱۹۵		
۱	قدم اول عالم امر میں ہے جس میں تجلی افعالی ہے۔	۱۱۵	۲۲۵	۲۲۵	۲۲۵	۳۰۶		
۱	قدم سبعہ میں سے ہر قدم پر سالک خود سے دُور اور حق سبحانہ سے قریب تر ہوتا جاتا ہے۔	۵۸	۱۳۶	۱۳۱	۱۳۱	۱۹۵		
۱	قدم دوم و سوم کی تجلیات	۱۱۳	۲۲۳	۲۲۳	۲۲۳	۳۰۵		
۱	قدم انبیا علیہم السلام میں، تفاوت کا سبب	۲۶۰	۲۳۶	۲۴۳	۲۴۳	۶۱۱		

ردیف	عنوانات (مضامین مسائل)	رد دفتر	رد کتب	صفحہ اول	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	صفحہ زبرج	صفحہ زبرج	کیفیت
۱	قدم ولایت کا تفاضل بہ اعتبار تقدم و تاخر نہیں بلکہ بہ اعتبار قرب و بعد ہے اصل سے اور طے منازل درجات ظلال سے کثرت و قلت	۱	۲۶۰	۳۳۱	۲۴۲	۲۴۲	۶۰۹		
۲	قدم غوث الاعظم برگردن ہر ولی سے کیا مراد ہے آیا معصران یا ما قبل و ما بعد حضرت — جواباً	۱	۲۹۳	۶۱۲	۶۶۷	۶۶۷	۸۳۶		
۳	قدم (قدیم ہونا) ذاتی و زمانی ثابت ہے حق سبحانہ کے لئے اس کا منکر خلاف ہے نص قرآنی کے بہ اجماع اہل سنت۔	۳	۵۷	۳۹۹	۱۳۸	۲۷۱	۱۳۱۱		
۸	قدرت کو (اللہ تعالیٰ نے) حکمت کی اوت میں مستور کر رکھا ہے۔	۱	۲۱۶	۳۳۷	۳۶۲	۳۷۷			
	قدرت۔ صحت فعل و ترک ہے۔	۳	۲۶	۳۳۵	۶۸	۲۰۱	۱۳۳۳		
۹	قدر و قضا کا مستند	۱	۲۸۹	۵۷۲	۶۳۱	۶۳۱	۸۰۲	قضا کا	
۱۰	قرب ابدان کو قرب قلوب میں ہونا تاثیر عظیم ہے (یعنی صحبت مؤثر ہے)	۱	۲۰۷	۳۲۶	۳۳۹	۳۳۹	۲۵۲		
	قرب قلوب (رابطہ یا تصور شیخ) پر اتکا کر سکتے ہیں مگر قرب ابدان (صحبت پیر) کی خواہش قائم رہے۔	۱	۲۲۲	۳۶۸	۳۸۵	۳۸۵	۵۲۱		
	قرب نبوت و قرب ولایت اور قرب نبوت سے موقبل راہیں	۱	۳۰۱	۶۳۶	۶۹۰	۶۹۰	۸۶۹		
	قرب اصلی ادائے فرائض ہے اور قرب نوافل ظلی ہے۔	۱	۲۶۰	۳۳۵	۳۷۷	۳۷۷	۶۱۲		
	قرب و معیت حق سبحانہ کی ذات حق سبحانہ کی طرح بے مثال و بے کیف ہے۔	۲	۸	۲۸	۲۸	۳۶	۹۶۲		
	قرب صحبت کا اثر (علامت) ہے حرارت طلب اور جمعیت	۲	۲۷	۳۳	۱۵۵	۱۷۳	۱۰۸۶		
	قرب سبحانہ ہر چند بے چون و بے چگون ہے تاہم اس تک وہم کی رسائی ہے جبکہ اقربیت احاطہ وہم و خیال سے خارج ہے۔	۳	۱۰	۲۹۰	۱۹	۳۵۲	۱۲۸۵		
	قرب شناس (قرب داں) بیشتر ہیں اقربیت شناس کمتر	۳	۱۰	۲۹۰	۲۰	۳۵۳	۱۲۸۵		
	قرب کی نہایت تا حصول اتحاد ہے جبکہ اقربیت گذشت اتحاد سے ہے۔	۳	۱۰	۲۹۰	۲۰	۳۵۲	۱۲۸۵		
	قرب و معیت و احاطہ و سریان و صل و اتصال و توحید و اتحاد وغیرہ حق سبحانہ کے لئے از قسم شطیحات و متشابہات ہیں۔	۳	۶۳	۳۱۰	۱۳۹	۲۸۲	۱۳۲۳		
	قرب احمد بہ احد کے اسرار کشفی مدعو توجیہ	۳	۱۰۰	۵۱۶	۳۶۷	۶۰۰	۱۵۵۵		
	قرب و احاطہ	۲	۹۸	۲۵۲	۲۹۲	۳۱۰	۱۳۳۳		

ردیف	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد صفحات	سنی اصل	سنی ترجمہ جدید	سنی ترجمہ قديم	سنی	کیفیت
۱۱	قرن سابق (از عہد مجدد) اور قرن ماضی میں اسلام پر کیا گزری نیز ہر دو کا فرق	۲۷	۱۲۳	۱۱۷	۱۱۷	۱۷۹	نیز بادشاہت
۱	قرن اصحاب کرام از جمیع وجوہ خیر ہے اس میں گفتگو کرنا فضول ہے۔	۲۹	۲۳۳	۲۳۷	۲۳۷	۲۶۳	
۱	قرن سابق (از عہد مجدد) میں جو بھی فساد ہوا علمائے سور کی شومی سے ظاہر ہوا۔	۱۹۳	۳۱۱	۳۲۲	۳۲۲	۳۳۶	
۱۲	قرآن کے معنی تاویلی و تفسیری کا فرق	۲۳۳	۲۸۸	۲۰۷	۲۰۷	۵۲۵	
۱	قرآن کو اللہ تعالیٰ نے دو قسموں پر بنایا ہے: ۱۔ ٹحکات ۲۔ متشابہات۔ قسم اول کا منشاء علم شرائع احکام ہے۔ قسم دوم مخزن علم حقائق و اسرار ہے۔	۲۷۶	۵۲۱	۵۷۱	۵۷۱	۷۳۸	
۲	قرآن مجید جامع جمیع احکام شرعیہ ہے بلکہ جامع جمیع شرائع ما تقدم	۵۵	۱۵۱	۱۷۲	۱۷۲	۱۱۲۳	
۲	قرآن کے احکام کے تین اقسام: ۱۔ نص ۲۔ اجتہاد ۳۔ اعلام۔ معہ تفصیل و توجیہ	۵۵	۱۵۱	۱۷۲	۱۷۲	۱۱۲۳	
۳	قرآن و قصائد نعت و منقبت کے صوت حسن سے پڑھنے میں کیا مضائقہ ہے۔ جواباً	۷۲	۲۲۶	۱۶۹	۱۶۹	۱۲۳۵	
۳	قرآن مجید کی تلاوت افضل عبادات ہونے کے وجوہ مع دیگر فضائل	۱۰۰	۵۱۱	۲۶۲	۲۶۲	۱۵۳۹	
۳	قرآن مجید حق سبحانہ کا کلام نفسی و کلام قدیم ہے۔ معہ مزید اسرار	۱۰۰	۵۱۱	۲۶۲	۲۶۲	۱۵۳۹	
۱	”قرآن بہ حقیقت مرتبہ عین جمع سے ہے“ قول خواجہ احرار متذکرہ رسالہ مبدا و معاد کی وضاحت	۲۵۳	۲۲۰	۲۳۷	۲۳۷	۵۸۵	
۱	قرآن کی حقیقت ناشی ہے صفت کلام سبحانہ سے جو بجز صفت ثمانیہ ہے۔	۲۵۳	۲۲۰	۲۳۷	۲۳۷	۵۸۵	
۳	قرآن مجید ہی فقط کلام نفسی ہے یا کُل کتب منزلہ اور تمام کلام الہی۔ جواباً	۱۰۰	۵۰۳	۲۶۱	۲۶۱	۱۵۳۹	
۱۳	قرطاس کا طلب کرنا آنسو و صلی اللہ علیہ وسلم کا مرض الموت میں اور اختلاف صحابہ کے مسئلے کی نوعیت	۳۶	۹۰	۱۰۲	۱۰۲	۱۰۳۶	
۱۴	قضائے معلق اور قضائے مبرم کیا ہے۔	۲۱۷	۲۳۹	۲۶۵	۲۶۵	۲۸۰	
۱	قضا و قدر کے مسئلے میں اختیار و جبر عبد کی راہ اقتصاد و صراط مستقیم میں ہے۔	۲۸۹	۵۷۲	۶۳۱	۶۳۱	۸۰۲	
۳	قضائے الہی پر صابر و راضی رہے۔	۱۹	۳۱۵	۲۷	۲۷	۱۳۱۲	
۱۵	قطعی و شایان اعتماد صرف کتاب و سنت ہے اور اجماع علماء و مجتہدین راجع بہ دو اصل مذکورہ۔ ان چاروں کے مطابق جو ہے وہ مقبول ہے ورنہ رد۔ اگرچہ کشف و الہام و معارف صوفیاء ہو۔	۲۱۷	۲۵۲	۲۶۷	۲۶۷	۲۸۲	
۱۶	قطب ارشاد کا منصب کمالات ظلیہ میں مناسب منصب امامت ہے۔	۲۵۶	۲۲۲	۲۳۹	۲۳۹	۵۸۸	یعنی امامت اس کے ارشاد ظل ہے
۱	قطب مدار کا منصب کمالات ظلیہ میں مناسب منصب خلافت ہے۔	۲۵۶	۲۲۲	۲۳۹	۲۳۹	۵۸۸	یعنی خلافت اس کے مدار ظل ہے

ردیف	عنوانات (مضامین مسائل)	ردیف	عدد	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	کیفیت
			مکتوب	اصل	قدیم	جدید	تجزیہ	
۱	قطب کو اس کے اعوان و انصار کے لحاظ سے قطب اقطاب بھی کہتے ہیں کیونکہ اس کے اعوان و انصار قطب حکمی ہیں۔	۲۵۶	۲۲۲	۲۲۹	۲۲۹	۵۸۸	نزد ابن العربیؒ یہی غوث ہے	
۱	قطب ارشاد کے متعلق عبارت رسالہ مبداء و معاد در باب افادہ و استفادہ	۲۶۰	۲۵۱	۲۸۵	۲۸۵	۶۲۲		
۱	قطب ارشاد جو جامع کمالاتِ فردیت بھی ہو بہت کمیاب ہے۔ یہ قرونوں کے بعد ظاہر ہوتا ہے۔	۲۶۰	۲۵۲	۲۸۵	۲۸۵	۶۲۲	موضوعیات قطب ارشاد	
۱	قطب ارشاد کو مذہبِ حنفی سے مناسبت ہے۔	۲۸۲	۲۳۳	۵۸۵	۵۸۵	۴۵۳		
۱	قطب مدار مذہبِ شافعی پر ہوتا ہے بقولِ خضر علیہ السلام بملاقاتِ حضرت مجددؒ	۲۸۲	۲۳۳	۵۸۵	۵۸۵	۴۵۳	کیونکہ کمالاتِ لایت فقہ شافعی سے مناسبت ہے	
۱	قطب ارشاد اور فرد الا فراد یا قطب الاقطاب ....	۲۸۵	۲۳۹	۵۹۱	۵۹۱	۴۶۰		
۱	قطب ارشاد محمدی المشرب ہوتا ہے۔	۲۸۴	۲۶۵	۶۲۳	۶۲۳	۴۹۳		
۱	قطب ابدال بر قدمِ اسرائیل علیہ السلام ہوتا ہے۔	۲۸۴	۲۶۵	۶۲۳	۶۲۳	۴۹۳		
۱	قطب الاقطاب کی بشارات از عالمِ غیب	۲۵۶	۲۲۱	۲۲۹	۲۲۹	۵۸۸	جواباً	
۱۴	قطع منازل کا حصول جہتِ جذبہ میں شیخِ تعلیم و مجذوبِ متکلم کے ذریعے	۲۸۴	۲۵۶	۶۱۳	۶۱۳	۴۸۲		
۱	قطع منازل کے حصول کے لئے جہتِ سلوک میں شیخِ مقتدا و مُنتہی مرجوع چاہئے۔	۲۸۴	۲۵۶	۶۱۳	۶۱۳	۴۸۲		
۱۸	قلۃِ مبالاّت و ادائے نافلہ در جنبِ فرائض کی بابتہ حضرت مجددؒ کی رائے۔	۲۹	۴۸	۶۶	۶۶	۱۰۲	یعنی نجاست کے دھوون کا استعمال	
۱۹	قلب کی سلامتی بغیر نسیانِ ماسوا کے پیدا نہیں ہوتی ....	۸۲	۱۸۱	۱۸۰	۱۸۰	۲۵۳		
۱	قلب کی سلامتی کے بغیر ایمانِ حقیقی حاصل نہیں ہوتا جس سے نجات وابستہ ہے۔	۹۱	۱۸۸	۱۸۴	۱۸۴	۲۶۳		
۱	قلب کی سلامتی تب ہی میسر ہوتی ہے جب وہ خطراتِ ماسوا سے خالی ہو ....	۹۱	۱۸۸	۱۸۴	۱۸۴	۲۶۳		
۱	قلب کی راہِ اطمینان ذکر اللہ ہے نہ کہ نظر و استدلال	۹۲	۱۸۹	۱۸۸	۱۸۸	۲۶۳		
۱	قلبِ انسانِ کلّیتِ انسان کا جامع ہے جیسے انسان جامع ہے کل موجودات کا	۹۵	۱۹۰	۱۹۰	۱۹۰	۲۶۵		
۱	قلب کی سلامتی محال ہے جب تک ماسوا اللہ کی گرفتاری سے تمامہ آزاد نہ ہو۔	۱۰۹	۲۱۸	۲۱۹	۲۱۹	۳۰۰	موعلاتِ آزادی	
۱	قلب کی سلامتی ہی فنائے قلبی ہے۔	۱۱۶	۲۲۵	۲۲۶	۲۲۶	۳۰۸		
۱	قلب (ابتدائے کار سلوک میں) کچھ وقت تک تابع جس ہوتا ہے۔	۱۱۴	۲۲۵	۲۲۴	۲۲۴	۳۰۸	لہذا ماورائے جس ماورائے قلب ہوتا ہے	
۱	قلب (انتہائے سلوک میں) تابع جس نہیں رہتا لہذا بعد جسی قرب قلبی کو مانع نہیں۔	۱۱۴	۲۲۵	۲۲۴	۲۲۴	۳۰۹		
۱	قلبی مرض عبارت ہے عدم یقین سے۔	۱۹۱	۳۰۶	۳۱۶	۳۱۶	۴۳۱		





ردیف	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	عنوانات (مضامین مسائل)	ردیف
۱	۹۹۶	۷۸	۶۰	۵۶	۲۱	۲	قلب مضغہ کی حقیقت جسے عبارت میں ادا کر سکیں "انسان کامل" کی تشکیل ہے۔	۲
۲	۹۹۶	۷۸	۶۰	۵۶	۲۱	۲	قلب مضغہ کے کمالات کا تعلق قاب قوسین سے ہے (یعنی ہیئت و مدانی کا حصول) اور جب اس سے قرب سبحانہ کی طرف اور ترقی کرتا ہے تو مقام اذ ادنیٰ پر فائز ہو جاتا ہے یہاں قوسین مفقود ہو جاتا ہے۔	۲
۳	۱۲۸۲	۳۵۲	۲۱	۲۹۱	۱۱	۳	قلب انسان کامل کو عرش سے مناسبت کے ساتھ تجلی عرش کئی سے حظ وافر حاصل ہے۔	۳
۴	۱۲۸۲	۳۵۲	۲۱	۲۹۱	۱۱	۳	قلب کی ترقی بوجہ شعور و گرفتاری مقصود کے ممکن بلکہ واقعی حاصل ہے۔	۳
۵	۱۳۸۲	۳۵۰	۱۱۷	۳۷۵	۲۵	۳	قلب جبار اللہ (ہمسایہ خدا) ہے اور حضرت حق سبحانہ سے اقرب بجز قلب کے اور کوئی شے نہیں لہذا مطلقاً اسے آزار نہ پہنچاؤ خواہ مُطیع ہو یا عاصی۔	۳
۶	۱۳۸۷	۳۵۰	۱۱۷	۳۷۷	۲۵	۳	قلب برزخ ہے درمیان عالم خلق و عالم امر کے اور عروج قلب براہ راست اصل الاصول یعنی حق سبحانہ کی طرف ہے۔	۳
۷	۱۳۸۷	۳۵۰	۱۱۷	۳۷۷	۲۵	۳	قلب کے طریق سے وصول تنہا بغیر اتمام مراتب تفصیل کے متعسر ہے۔ مراد قلب جامع ہے۔	۳
۸	۱۳۹۸	۳۶۰	۱۲۷	۳۸۶	۵۱	۳	قلب کی گرویدگی و رائے یقین دل ہے۔ ہر چند ورائے تصدیق نہیں مگر یقین اسی پر متفرع ہے۔	۳
۹	۱۳۹۸	۳۶۰	۱۲۷	۳۸۶	۵۱	۳	قلب بعد از حصول یقین دو حالت سے خالی نہیں: ۱۔ انقیاد و تسلیم بہ مومن بہ ۲۔ محمود و انکار۔	۳
۱۰	۲۲۳	۳۲۸	۳۲۸	۳۱۷	۲۰۰	۱	قوائے جسدی مکتسب ہے قوائے روحانی سے	۲۰
۱۱	۳۶۸	۲۵۹	۲۵۹	۲۵۵	۱۵۲	۱	قول ابوالحسن خرقانی "بابتہ اطاعت خدا و اطاعت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بحجاب و کیل محمود غزنوی۔"	۲۱
۱۲	۸۰۳	۶۳۲	۶۳۲	۵۷۳	۲۸۹	۱	قول امام جعفر رضی اللہ عنہ بہ استفسار امام ابوحنیفہ "در مسئلہ قضا و قدر"	۱
۱۳	۸۱۸	۶۳۵	۶۳۵	۵۹۳	۲۹۰	۱	قول حضرت احرار "بابتہ اعضا و لطائف"	۱
۱۴	۸۳۶	۶۶۷	۶۶۷	۶۱۳	۲۹۳	۱	قول غوث اعظم جیلانی "کہ: میرا قدم ہر دلی کی گردن پر ہے۔" معنی توجیح و محاکمہ حضرت مجدد	۱
۱۵	۸۷۶	۶۹۷	۶۹۷	۶۳۲	۳۰۲	۱	قول امام داؤد طائی "بابتہ ارادت سلامت و کرامت"	۱

تفصیل  
معززید

ردیف	عنوان	جلد	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	کیفیت
۱	قول حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بابتہ محاسبہ نفس	۳۰۹	۶۵۲	۷۱۱	۷۱۱	۸۹۲	بہترین کتاب
۱	قول شیخ ابن العربیؒ بابتہ محاسبہ	۳۰۹	۶۵۲	۷۱۱	۷۱۱	۸۹۲	
۱	قول شیخ مذکور بابتہ صفات واجبی سبحانہ — مع ایراد حضرت مجددؒ	۳۱۰	۶۵۶	۷۱۲	۷۱۲	۸۹۵	
۱	قول امام اعظمؒ: "اگر کوئی حدیث میرے قول کے مخالف پاؤ تو میرا قول ترک کر دو اور حدیث پر عمل کرو۔ اس پر حضرت مجددؒ کی رائے کہ اس میں مراد وہ حدیث ہے جو حضرت امام اعظمؒ کو نہیں پہنچی نہ کہ ہر حدیث یا تعبیر حدیث۔	۳۱۲	۶۶۱	۷۲۰	۷۲۰	۹۰۱	بہترین اشارہ کتاب در تشہد
۱	قول مشہور: "اگر نخواستے داد۔ ندادے خواست"۔ یعنی اگر اللہ تعالیٰ دینا نہ چاہتا تو خواہش ہی نہ پیدا کرتا۔	۶۱	۱۳۳	۱۳۷	۱۳۷	۲۰۲	
۱	قول مشہور: "التَّكْبُرُ مَعَ الْمُتَكَبِّرِينَ صَدَقَةٌ"	۶۸	۱۵۲	۱۳۹	۱۳۹	۲۱۶	
۱	قول معروف بحديث: "التَّعْظِيمُ لِأَمْرِ اللَّهِ وَالشَّفَقَةُ عَلَى خَلْقِ اللَّهِ"	۱۷۰	۲۸۲	۲۸۹	۲۸۹	۲۰۰	بابتہ عبودیت
۱	قول بعض صوفیا: "الْوِلَايَةُ أَفْضَلُ مِنَ السُّبُوتِ" نزد حضرت مجددؒ قول سُکر ہے۔	۲۵۱	۲۱۳	۲۳۷	۲۳۷	۵۷۶	
۱	قول بعض صوفیا: "إِيَّاكُمْ وَالْمُؤْمِنِينَ فِيهِمْ لَوْنًا كَلُونِ اللَّهِ" میں نزد حضرت مجددؒ لوگوں نے مفہوم خلاف مراد لیا ہے جو غلط ہے یعنی کلمہ تحذیر منع کے لئے ہے نہ کہ اباحت کے لئے۔	۲۳۲	۲۳۲	۲۸۹	۲۸۹	۵۲۶	
۱	قول بعض صوفیا کہ: "او تعالیٰ در ظہور کمالات اسمائی و صفاتی بما محتاج است۔" حضرت مجددؒ کو یہ عبارت بہت گراں گزری ہے کیونکہ وہ سبحانہ غنی مطلق ہے۔	۲۶۶	۲۶۷	۵۰۳	۵۰۳	۶۳۱	بہترین عقیدہ
۱	قول بعض مشائخ کہ: "عرش و مافیہ سب وسعت قلب کے اندر ہے۔" اس پر حضرت مجددؒ کا قول ہے کہ: "مگر مشائخ اہل صحو قول مذکور کو بینی بر سُکر سمجھتے ہیں۔" اگرچہ حضرت جنیدؒ نے قول مشہور کی تائید کی ہے جس پر حضرت مجددؒ کو سخت تعجب ہے۔	۹۵	۱۹۰	۱۹۰	۱۹۰	۲۶۶	بہ قول بازرگان کا ہے منسوب ہے حسب کتابت ملتان
۲۲	قیامت میں شریعت کی بازپرس ہوگی نہ کہ تصوف کی	۳۸	۱۱۶	۱۱۹	۱۱۹	۱۸۲	
۳	قیامت کی بابتہ حدیث: "مَنْ مَاتَ فَقَدْ قَامَتْ قِيَامَةٌ"	۱۷	۳۱۲	۳۳	۳۷	۱۳۰	رواہ ذہبی وغیرہ
۲۳	قیاس و اجتہاد اصول شرعیہ کی ایک اصل ہے اس کی تقلید پر ہم مامور ہیں مگر کشف الہام غیر ہر حجت نہیں نہ اس کی تقلید پر کسی کو مامور کیا گیا ہے۔	۲۷۲	۵۰۹	۵۵۶	۵۵۶	۷۲۱	

ردیف	عنوانات (مضامین مسائل)	ردیف	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	کیفیت
۲۲	قیام صفات بہ ذات واجبہ سبحانہ بہ اعتبار وجود خارجی ہے۔	۳	۶۴	۳۱۳	۱۵۳	۲۸۴	۱۳۲۹	
	قیام عارف بذات واجبہ بہ اعتبار وجود وہمی ہے اگرچہ سے اثبات واستقرار ہے۔	۳	۶۴	۳۱۳	۱۵۳	۲۸۴	۱۳۲۹	
	قیام ممکن بہ ذات واجبہ متمنع ہے بوجہ قیام حادث بقدم	۲	۴۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۶۳	۱۰۷۷	جواباً
	قیام اسما و صفات	۳	۷۹	۲۵۱	۱۹۱	۵۲۳	۱۳۸۳	جواباً
<b>ک-گ</b>								
۱	کافر میں ایک نورانیت ہوتی ہے۔ اس کے عالم خلق و عالم امر کے امتزاج کے واسطے سے	۱	۲۲۲	۲۶۸	۳۸۵	۳۸۵	۵۲۱	
	کافر طریقت و کافر شریعت	۲	۹۵	۲۳۰	۲۷۸	۲۹۶	۱۲۲۰	اسلام طریقت
	کافر طریقت عارف ہے مگر عارف مطلق نہیں۔ مدد وجوہ	۳	۹۱	۲۸۵	۳۳۲	۵۶۳	۱۵۲۰	جواباً
۲	کامل ترین تابعان نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۱	۲۵۶	۲۲۲	۲۲۹	۲۲۹	۵۸۸	
	کامل ترین تابعان کمالات ولایت نبوت	۱	۲۵۶	۲۲۲	۲۲۹	۲۲۹	۵۸۸	
	کامل کا باطن ہمہ وقت موقد ہوتا ہے یعنی متوجہ بہ حق اور بظاہر مشرک ہوتا ہے یعنی متوجہ بہ خلق	۲	۷۷	۲۱۶	۲۵۰	۲۶۸	۱۱۹۳	
۳	کائنات ایک نقطہ ہے جو مرکز عالم ظلی ہے اور وہ نقطہ اجمال ہے تمام عالم کا	۳	۴۶	۳۷۸	۱۱۸	۲۵۱	۱۳۸۸	
	کائنات کا نقطہ مرکزی واقع ہے محاذات میں نقطہ غیب ہوتی ہے اور وہ نقطہ کائن ہے مرتبہ نزول میں۔	۳	۴۶	۳۷۸	۱۱۸	۲۵۱	۱۳۸۸	تفصیل
۴	کار و گیر (سلوک) کار تصنیف سے اہم تر ہے۔	۱	۱۸۳	۲۹۸	۳۰۷	۳۰۷	۲۱۹	
	"کار آنت کہ باوجود خاطر کردہ شود" کام وہی جو خطرات میں کیا جائے۔	۱	۸۵	۱۸۳	۱۸۳	۱۸۳	۲۵۷	قول مجدد
	"کار در میان تفویض و جبر ہے۔ بالکلیہ نہ جبر ہے نہ تفویض نہ اگر اہ نہ تسلط"	۱	۲۸۹	۵۷۳	۶۳۲	۶۳۲	۸۰۳	قول امام جعفر
۵	کثرت جوہر یقیناً صفا بخش ہے صفائے قلب والوں کو مگر نفس امارہ والے کو ظلمت افزا ہے۔	۱	۳۱۳	۲۶۶	۷۲۵	۷۲۵	۹۰۷	در مسئلہ قضا و قدر
	کثرت و تعدد ہر چند وہمی و اعتباری ہے مگر بوجہ صنع الہی یقینی و مستحکم و معاطہ دارین اس سے وابستہ ہے۔	۳	۳۲	۳۵۰	۸۶	۲۱۹	۱۳۵۳	نیز مزید توضیح
	کثرت و تعدد میں صوفیا و علما کا اختلاف لفظی ہے۔ تفصیل و توجیہ	۳	۳۲	۳۵۱	۸۶	۲۱۹	۱۳۵۳	
۶	کرامات و خوارق اور معجزات کے طلب گار منکرین ہوتے ہیں۔	۱	۲۹۲	۶۱۰	۶۶۳	۶۶۳	۸۴۲	
۷	کشف یقینی و متحقق ہی حضرت مجدد "تحریر فرماتے تھے۔	۱	۱۱	۲۹	۲۹	۲۹	۶۷	خوارق معجزہ شان اعیان حضرت







عنوانات (مضامین مسائل)

عنوان

رد دفتر	رد کتاب	صفحہ اول	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	صفحہ	کیفیت
۱	۲۶۳	۲۵۶	۲۹۱	۲۹۱	۶۲۹	کعبہ ربانی کے معارف
۲	۷۲	۲۰۵	۲۳۷	۲۵۵	۱۱۸۳	کعبہ معظمہ اور کعبہ انبیائے بنی اسرائیل میں نسبت مرکز دائرہ و اطراف کی ہے۔
۲	۷۰	۲۰۲	۲۳۳	۲۵۲	۱۱۷۹	کعبہ معظمہ کے اسرار و حقائق
۲	۷۲	۲۰۵	۲۳۸	۲۵۶	۱۱۸۳	کعبہ معظمہ کی صورت کی زیارت بصورت یعنی جسمانی طور پر
۳	۱۲۲	۵۸۶	۳۵۰	۶۸۳	۱۶۲۸	کعبہ حقیقت کعبہ و صورت کعبہ کی عظمت و فضائل و اسرار و معارف
۳	۱۲۲	۵۸۷	۳۵۰	۶۸۳	۱۶۲۸	کعبہ۔ بیت اللہ ہے اور مسجد الیہ خلّاق حتیٰ کہ خود آنسرور صلی اللہ علیہ وسلم نے باوجود اپنی علوئے شان کے اپنی طرف تجویز سجدہ نہ فرمایا بلکہ خود آپ کا مسجد الیہ کعبہ معظمہ ہی ہے۔
۱	۲۳	۶۳	۵۷	۵۷	۹۳	کفریہ الفاظ و اقوال مغلوب التکرر کے لئے لائق تاویل ہیں مگر صاحب بحث معذور نہیں اگرچہ تقلید ہو۔
۱	۱۶۳	۲۷۰	۲۷۵	۲۷۵	۳۸۷	کفر و اسلام باہم ضدین ہیں اور اجتماع ضدین محال ہے۔ ایک کلمات دوسرے کا رفع ہے۔ کفر کی توفیر کفار کی تعظیم ان سے مصاحبت وغیرہ ممنوع ہے حکم: لَا تَتَّخِذُوا... <sup>۱</sup>
۱	۱۶۳	۲۷۱	۲۷۶	۲۷۶	۳۸۸	کفار سے اگر اغراض دنیوی ناگزیر ہو تو صرف بقدر ضرورت و برعایت بے اعتباری
۱	۱۶۳	۲۷۱	۲۷۶	۲۷۶	۳۸۸	کفار کی مصاحبت و موانست کا ضرر
۱	۱۶۳	۲۷۲	۲۷۷	۲۷۷	۳۸۹	کفار سے دعا کرنا گمراہی ہے حکم: مَا دُعَاءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا ضَلٰلٌ
۱	۱۹۲	۳۰۹	۳۲۰	۳۲۰	۴۳۵	کفار کو جتنی عزت حاصل ہوگی اسی قدر اسلام کی ذلت ہے یہ نکتہ دھیان میں رکھیں۔
۱	۲۶۶	۲۸۲	۵۲۳	۵۲۳	۶۶۲	کفار کی خوشحالی دنیائے اسدراج ہے نہ کہ رحمت الہی حکم: سَتَسْتَدْرِجُهُمْ... <sup>۲</sup>
۱	۲۳۵	۲۰۳	۲۲۶	۲۲۶	۵۶۳	کفر حقیقی عبارت سے رفع اثینیت (دوئی) سے کلینت اور استتار کثرت ہے تمامہ
۱	۲۳۵	۲۰۳	۲۲۶	۲۲۶	۵۶۳	کفر حقیقی سے فوق تر مقام اسلام حقیقی ہے۔
۲	۹۵	۲۳۰	۲۷۷	۲۹۵	۱۲۱۹	کفر و اسلام جس طرح شریعت میں ہے اسی طرح طریقت میں بھی ہے بلحاظ نقص و شروخیر و کمال
۲	۹۵	۲۳۰	۲۷۷	۲۹۵	۱۲۱۹	کفر طریقت عبارت ہے مقام جمع یعنی محل استتار سے اس موطن میں تمیز حق و باطل مفقود ہے۔
۲	۹۵	۲۳۰	۲۷۷	۲۹۵	۱۲۱۹	کفر طریقت کے موطن میں سالک کا مشہود
۲	۹۵	۲۳۰	۲۷۸	۲۹۶	۱۲۱۹	کفر طریقت کو کفر شریعت کے ساتھ مناسبت تمام ہے ہر چند کافر شریعت مردود و مستحق عذاب ہے اور کافر طریقت مقبول و لائق درجات
۳	۳۳	۳۵۲	۸۸	۲۲۱	۱۲۵۵	کفر طریقت (جو بعض مشائخ مثلاً شرف الدین عینی منیری کی ارشاد السالکین) سے مراد

بعض عنوان  
کیونکہ ان میں خدا و  
رسول اسلام  
سے ہیں

ما قبل فائدہ جلیلہ

ہی مقام فنا ہے

ہی موطن بقا ہے

عنوانات (مضامین مسائل)

رد  
نمبر

رد نمبر	عنوانات (مضامین مسائل)	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	کیفیت
۳	کفر ہے طلب حوائج سنگھائے تراشیدہ (صنم) اور ناتراشیدہ (وثن) سے اور انکار ہے واجب الوجود سبحانہ سے حکم: بِرِیْدُوْنَ ... بَعِیْدًا	۳۱	۳۶۳	۱۰۲	۱۳۷۰۳۳۵	سورہ نسا پ
۳	کفار کے اطعمہ و اشربہ کی حرمت حلت میں نزد حضرت مجدد اولیٰ و انسب ہے کہ فتویٰ اسہل و ایسر امور پر دیا جائے اگرچہ اپنے مذہب فقہی پر نہ ہو حکم آیات یسر و تخفیف کفار کو بواسطہ کفر موقت عذاب مغلدہ کیوں ہوگا۔	۲۲	۳۱۹	۵۱	۱۳۱۷۳۸۲	
۱	کفار کو بواسطہ کفر موقت عذاب مغلدہ کیوں ہوگا۔	۲۱۳	۲۳۳	۳۵۹	۲۷۴۳۵۹	
۲	کفن میں دستار رکھنا۔ جواب نامہ یعنی عہد نامہ لکھنا۔ پیراہن تبرکی رکھنا۔ کفن شہداء اور وصیت صدیق اکبر رضی اللہ عنہما بابتہ دو کپڑے کفن کے۔ ہر سوالات کے جوابات کفن میں بجائے قمیص اگر پیراہن تبرکی دیں تو گنجائش ہے۔	۱۶	۲۵	۲۸	۹۸۳	
۱	کلامی بحث علم غیب سبحانہ	۱۰۰	۲۰۵	۲۰۴	۲۸۲۲۰۴	
۲	کلام حق سبحانہ کا بشر کے ساتھ بالمشافہہ ممکن ہے اور یہ مخصوص ہے انبیاء کے لئے	۵۱	۱۳۳	۱۶۴	۱۱۱۳۱۸۲	ایسے آدمی کو محدث کہتے ہیں
۲	کلام حق سبحانہ کا بالمشافہہ انبیاء کے علاوہ بعض کامل ترین متابعان کو بھی بطور بیعت وراثت میسر ہو جاتا ہے۔ یہ نعمت جس غیر نبی کو بکثرت میسر ہو اسے محدث بفتح الدال کہتے ہیں جیسے حضرت عمر رضی اللہ عنہ	۵۱	۱۳۳	۱۶۴	۱۱۱۳۱۸۲	
۲	کلام حق بالمشافہہ مختلف ہے کلام الہام سے اور القائے روعی و کلام ملائکہ سے	۵۱	۱۳۳	۱۶۵	۱۱۱۳۱۸۳	
۲	کلام بالمشافہہ کے ساتھ اس انسان کامل کو خطاب کرتے ہیں جو عالم خلق و امر و روح و نفس و عقل و خیال کا جامع ہوتا ہے۔	۵۱	۱۳۳	۱۶۵	۱۱۱۳۱۸۳	
۲	کلام بالمشافہہ کے لئے لازمی نہیں کہ منکلم (حق سبحانہ) مرئی بھی ہو۔ معہ وجوہ	۵۱	۱۳۳	۱۶۵	۱۱۱۳۱۸۳	
۲	کلام بالمشافہہ خرق حجب شہودی ہے نہ کہ وجودی	۵۱	۱۳۳	۱۶۵	۱۱۱۵۱۸۳	
۲	کلام بالمشافہہ کا بیان از معارف مخصوصہ حضرت مجدد ہے قبلاً کسی نے نہیں کیا۔	۵۱	۱۳۳	۱۶۵	۱۱۱۵۱۸۳	
۳	کلام الہی پر جتنا ایمان نہ سمجھنے میں ہے اتنا سمجھنے میں نہیں۔ معہ توجیہ	۲۹	۲۳۳	۷۹	۱۳۱۵۲۱۲	
۳	کلام حق سبحانہ مثل ذات و صفات حق سبحانہ کے بے چون و بے چگون ہے معہ سماعت کے	۹۲	۲۸۵	۲۳۲	۱۵۲۰۶۶۵	
۱	کلمہ طیبہ ترکیب نفس کے لئے نفع و انسب ہے۔	۵۲	۱۳۰	۱۲۵	۱۸۸۱۲۵	
۱	کلمہ طیبہ نفسی آلہ باطلہ و اثبات معبودیت حق سبحانہ ہے۔	۶۳	۱۲۷	۱۳۱	۲۰۶۱۳۱	

۹-۱۰







ردیف	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	عنوانات (مضامین مسائل)	صفحہ نمبر
۱	۶۳۷	۶۹۰	۶۹۰	۸۷۰	۳۰۱	کمالات نبوت کا حصول امتیوں میں جسے بھی بطریق تبعیت وراثت ہے یہ نافی ختم نبوت نہیں۔	
۱	۶۳۸	۶۹۲	۶۹۲	۸۷۱	۳۰۱	کمالات نبوت انبیاء علیہم السلام کو بطور مہریت بے توسط حاصل ہے۔	
۱	۶۳۷	۶۹۰	۶۹۰	۸۷۰	۳۰۱	کمالات نبوت کی موصول دو ہیں۔	
۱	۶۳۹	۶۹۳	۶۹۳	۸۷۲	۳۰۱	کمالات نبوت حضرت مجددؑ کے خیال میں بابتہ صحابہ و تابعین و تبع تابعین — معظہور الف ثانی	
۲	۱۲۱	۱۲۹	۱۲۹	۱۰۸۰	۲۶	کمالات ولایت بمقابلہ کمالات نبوت	
۲	۱۳۷	۱۶۱	۱۶۱	۱۰۹۲	۵۰	کمالات ولایت نتیجہ صورت شریعت ہے اور کمالات نبوت ثمرات حقیقت شریعت	
۳	۲۸۹	۲۳۶	۲۳۶	۱۵۲۵	۹۳	کمال جو کہ جز میں بطریق اصالت پیدا ہو وہ کمال کُل میں بطور تبعیت و وساطت ہوگا۔	
۳	۵۳۷	۲۹۲	۲۹۲	۱۵۷۱	۱۱۲	کمال یہ ہے کہ باوجود اثبات لاکھو کے اثبات لاغیرہ کیا جائے اور باوجود زیادتی کے سلب غیریت کریں۔ یہ موافق مذاق علوم انبیاء و مطابق رائے صاحبہ اہل سنت و جماعت ہے۔	
۳	۵۲۹	۳۸۳	۳۸۳	۱۵۲۹	۱۰۹	کمالات نقل و اصل	
۱	۶۶۲	۷۲۲	۷۲۲	۹۰۳	۳۱۳	کمالات اصحاب کرام فنا و بقا جذبہ و سلوک سے متعلق ہے کہ نہیں؟	
۱	۲۹۲	۶۷۱	۶۷۱	۷۲۵	۲۹۲	”کمالات نبی کمال تابعان نبی کو حاصل ہونے سے لازم آتا ہے کہ تابعان کو بھی مثل نبی کے وصل غریاں حاصل ہو“ — اس اشکال کا جواب	
۲	۱۶۵	۱۹۱	۱۹۱	۱۱۲۰	۵۸	کمون و بروز و تناخ	۱۲
۳	۳۸۳	۱۲۳	۱۲۳	۱۳۹۲	۲۸	گنہ شے عبارت ہے نفس شے سے اور جبکہ علم حضوری میں جمیع وجوہ اعتبارات ساقط ہو گئے تو نفس ذات ہی باقی رہی جو کہ حاضر مدبر کہ ہے تو گنہ اس کی معلوم و منکشف ہے۔	۱۵
۳	۲۵۰	۱۹۰	۱۹۰	۱۳۸۳	۷۹	گنہ عبارت ہے اسی ذات مجرد سے جو بذات خود مطلوب ہے۔ یہی ذات شے ہے۔	
۳	۳۹۸	۱۳۶	۱۳۶	۱۲۰۹	۵۶	سُخ و زاویہ اہل ستر (عورتوں) کو اور ارباب ضعف کے مناسب ہے اور کار مردان اقویا مبارزت و معرکہ کبریٰ ہے۔	۱۶
۲	۸۷	۹۸	۹۸	۱۰۳۲	۳۶	کھانا پکا کر مخصوص بہ روحانیت مطہرہ آل عبا بطور عادت حضرت مجددؑ کیا کرتے تھے حتیٰ کہ واقعہ خواب کے اشارے پر پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بھی ایصال ثواب میں شامل کرنے لگے۔	۱۷
۱	۳۱۳	۳۲۲	۳۲۲	۳۳۹	۱۹۶	گاہ بے ہفت گانہ طے کرنے کے بعد فنائے اتم ہے۔	۱۸
۱	۳۰۹	۳۲۰	۳۲۰	۳۲۵	۱۹۳	گوبندا کے قتل پر اظہار خیال و رویائے حضرت مجددؑ (بزمانہ حیات مجددؑ)	۱۹

عنوانات (مضامین مسائل)

رد نمبر	عنوانات (مضامین مسائل)	صفحہ نمبر	تعداد	مجموعہ	مجموعہ	مجموعہ	مجموعہ	کیفیت
۲۰	گر ویدن قلب بہ مومن بہ کے معنی	۱۲۴	۵۱	۱۲۹۸	۲۶۰	۱۲۴	۲۸۶	۵۱
۲۱	گرفتاری آخرت و گرفتاری دنیا کا فرق اور غلط قیاس کی تردید	۱۵۳۲	۱۰۰	۱۵۳۲	۵۸۴	۲۵۲	۵۰۵	۱۰۰
۲۲	گسستن و بیوسستن کے متعلق مختلف اقوال مشائخ	۱۵۲۰	۱۰۰	۱۵۲۰	۵۸۵	۲۵۲	۵۰۳	۱۰۰
۲۳	گسستن و بیوسستن نزد حضرت مجددؑ بہ یک وقت متحقق ہیں ہر دو کا جدا ہونا جائز نہیں۔	۳۶۵	۱	۳۶۵	۲۵۵	۲۵۵	۲۵۱	۱۲۴
۲۴	گسستن و بیوسستن میں بظاہر اور اس کی توجیہ	۳۶۵	۱	۳۶۵	۲۵۵	۲۵۵	۲۵۲	۱۲۴
۲۵	گسستن و بیوسستن کا بہر حال مظہر ہونا چاہیے کیونکہ مراتب ولایت دونوں پر منحصر ہے۔	۳۶۵	۱	۳۶۵	۲۵۵	۲۵۵	۲۵۲	۱۲۴
۲۶	گناہ پر ندامت محسوس ہونا باعث شکر ہے۔	۱۱۱۶	۲	۱۱۱۶	۱۸۲	۱۶۶	۱۶۴	۵۳
۲۷	گناہ سے محفوظ و متلذذ ہونا باعث اصرار گناہ ہے اور اصرار صغیرہ منتهی برکبیرہ ہے۔	۱۱۱۶	۲	۱۱۱۶	۱۸۲	۱۶۶	۱۶۴	۵۳

ل

۱	لا معبود الا اللہ اور لا موجود الا اللہ میں تین فرق ہے۔	۲۲۰	۱۱۱	۲۲۱	۲۲۱	۲۲۰	۲۲۰	۱۱۱
۲	لباس مثل فرجی و شال و سراویل وغیرہ خلاف سنت۔ عادت و عرف میں بدعت منکر نہیں۔	۲۳۱	۱	۲۳۱	۳۹۸	۳۹۸	۳۹۸	۲۳۱
۳	لباس ممنوع میں (وجہ خاص) تشبیہ ہے لہذا جہاں کوئی خاص لباس مردوں کا ہو وہ عورتوں کو ممنوع ہو گا یوں ہی بالعکس۔	۳۱۲	۱	۳۱۲	۴۲۹	۴۲۹	۴۲۸	۳۱۲
۴	لحوق جزئیات باگئی خود	۲۹۳	۱	۲۹۳	۶۲۳	۶۲۳	۶۱۹	۲۹۳
۵	لشکر ہر چند دریائے ظلمات ہے مگر متضمن آب حیات ہے	۱۳۰۹	۳	۱۳۰۹	۲۶۹	۱۳۶	۳۹۸	۵۶
۶	لشکر کا ذکر	۱۹۳	۱	۱۹۳	۳۲۲	۳۲۲	۳۱۱	۱۹۳
۷	لشکر کی ہمراہی سے خلاصی حضرت مجددؑ	۱۰۵	۳	۱۰۵	۶۱۲	۲۴۹	۵۲۵	۱۰۵
۸	لطائف عالم امر جتنے بالاتر جاتے ہیں عالم خلق سے بے مناسب تر ہوتے ہیں۔	۲۲۲	۱	۲۲۲	۳۸۵	۳۸۵	۳۶۴	۲۲۲
۹	لطائف عالم خلق میں جتنے پایاں تر آتے ہیں سائب کو بے حلاوت تر بناتے ہیں۔	۲۲۲	۱	۲۲۲	۳۸۵	۳۸۵	۳۶۴	۲۲۲
۱۰	لطائف عشرہ انسانی	۲۶۰	۱	۲۶۰	۴۶۱	۴۶۱	۴۶۱	۲۶۰



موضوعات (مضامین مسائل)

ردیف	رد	صفحہ اول	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	صفحہ آخر	کیفیت
۱	۲۶۰	۲۳۶	۲۶۷	۲۶۷	۶۰۵	لطائف انسانی میں سے لطیفہ عنصر خاکی کو کمالات مقام نبوت سے حفظ وافر ملا ہے۔
۲	۴۲	۱۰۳	۱۱۶	۱۳۳	۱۰۵۰	لطائف سبعہ کے لئے بعض مشائخ نے بطور احتیاط ہر لطیفہ کے مناسب ایک رنگ قرار دیا ہے
۳	۷۹	۲۵۱	۱۹۱	۵۲۳	۱۲۸۳	لطائف سبعہ جامع ترین ممکنات ہیں اور ہر تو اسما و اعتبارات ذات
۳	۹۱	۲۸۱	۲۳۰	۵۶۳	۱۵۱۹	لطائف کے بارے میں ارباب معقول و فلاسفہ در ماندہ ہیں جبکہ صوفیا لطائف کے دقائق کو پہنچے اور ہر ایک کو متمیز کیا ہے۔
۶	۳۱۳	۶۶۶	۷۲۶	۷۲۶	۹۰۷	لطیفہ قلب بذاتہ پاکیزہ و نورانی ہے مگر نفس ظلمانی کی مجاورت سے گندلا ہو جاتا ہے جو معمولی تصفیے سے حالت اصلی کو رجوع ہو جاتا ہے۔ بخلاف لطیفہ نفس کے جس کا جنت و ظلمت ذاتی ہے جو بغیر سیاست شریعت کے مزکی نہیں ہوتا۔
۲	۹۳	۲۲۵	۲۷۲	۳۹۰	۱۲۱۵	لطیفہ کوئی بھی ہو نہ خلق کا یہ عالم امر کا ہر ایک کی صورت بھی ہے حقیقت بھی۔
۳	۶۵	۴۱۷	۱۵۷	۳۹۰	۱۲۳۲	عیفہ قلب کا انصبغ
۷	۲۵۱	۲۱۷	۲۲۳	۲۲۳	۵۸۲	لعنت کے متعلق نص قرآنی۔ اللہ ورسول کو ایذا پہنچانے والوں کے لئے ہے۔
۸	۱۳۸	۲۲۵	۲۲۸	۲۲۸	۳۵۶	لقمہ چرب ملوک مرض قلبی کو بڑھاتا ہے۔
۹	۲۹۳	۶۱۲	۶۶۷	۶۶۷	۸۲۶	لی مع اللہ وقت (حدیث) کی تشریح
۱	۲۸۷	۵۶۳	۶۲۲	۶۲۲	۷۹۱	لی مع اللہ وقت (حدیث) کی تفصیلی تشریح
م						
۱	۱۱	۲۹	۲۹	۲۹	۶۷	ماورائے وحدت نظر ہے نہ کوئی نسبت
۲	۱۲۳	۲۲۹	۲۳۱	۲۳۱	۳۳۹	مالا یعنی ہر وہ عمل ہے جس کے اشتغال سے اعراض فرض ہوتا ہو خواہ عبادت نافذ ہی ہو۔
۱	۱۵۷	۲۶۰	۲۶۵	۲۶۵	۳۷۶	مالا یعنی کے دائرے میں ہر وہ چیز ہے جو کہ ان چار ارکان سے خارج ہو: ۱۔ تصبیح عقائد ۲۔ بحسب علمائے اہل سنت و جماعت ۳۔ علم بہ احکام شرعیہ ۴۔ عمل بمقتضائے علم شرع ۵۔ طریق تصفیہ و تزکیہ مخصوص صوفیہ کرام۔
۳	۲۳۲	۲۸۲	۲۰۳	۲۰۳	۵۲۰	ماہیت شے
۲	۱	۸	۱۳	۳۱	۹۳۶	ماہیت شے



ردیف	عنوانات (مضامین مسائل)	صفحہ اول	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	صفحہ آخر	کیفیت
۷	مبتدع و ضال ہر ایک اپنے احکام باطلہ کتاب و سنت ہی سے سمجھتا اور اخذ کرتا ہے مگر اس لئے ساقط الاعتبار ہے کہ وہ علمائے حق کے بیج پر نہیں۔	۱۵۷	۲۶۵	۲۶۵	۳۷۵	
۸	مبتدع و مضل سب اپنے غلط معتقدات کتاب سنت سے اپنے طور پر اخذ کرتے ہیں لہذا ضرور ہے کہ صرف وہ معانی مفہومہ حق مانے جائیں جو علمائے سنت و جماعت نے کتاب سنت و آثار سے بخوبی سمجھ بوجھ کراختیار کیا ہے جس پر جمہور اہل حق کا اجماع ہے۔	۲۸۶	۵۳۳	۵۹۸	۷۶۷	
۹	مبتدع کی صحبت سے اجتناب لازم ہے کیونکہ وہ صحبت کافر سے مُضر تر ہے۔	۵۴	۱۳۲	۱۲۷	۱۹۰	
۱۰	مبتدعہ فرقوں میں شیعہ (شنیعہ) ہیں جو اصحاب نبی سے بغض رکھتے ہیں۔	۵۴	۱۳۲	۱۲۷	۱۹۰	بعض عنوان
۱۱	مباحات کا دائرہ حق تعالیٰ نے بہت وسیع کر رکھا ہے ان سے عیش و لذت کہیں زیادہ حاصل کر سکتے ہیں بمقابلہ تمتع محرمات کے۔	۱۶۳	۲۷۳	۲۷۸	۳۹۰	
۱۲	مبدء تعین حضرت نوح و ابراہیم و محمد علیہم السلام صفت العلم ہے حسب مراتب۔ جواباً	۲۵۲	۴۱۸	۴۴۳	۵۸۳	
۱۳	مبادی تعینات جمع انبیاء مقام اصل سے ہوتے ہیں۔	۲۴۸	۴۰۶	۴۲۹	۵۶۸	
۱۴	مبادی تعینات امتیان انبیاء کی اصل کے ظلال سے ہوتے ہیں۔	۲۴۸	۴۰۶	۴۲۹	۵۶۸	
۱۵	مبدء تعین شخص ہر اسم کا ظل ہوتا ہے۔	۲۶۰	۴۳۷	۴۶۲	۶۰۰	
۱۶	مبادی تعینات خلایق ظلال اسمائے و جوبی ہیں یعنی تفصیل یا جزئیات	۲۶۰	۴۳۲	۴۶۲	۶۰۰	
۱۷	مبادی تعینات انبیاء و ملائکہ اسما و صفات و جوبی ہیں یعنی اجمال یا کلیات	۲۶۰	۴۳۲	۴۶۲	۶۰۰	
۱۸	مبادی تعینات ملائکہ و ولایت علیا جو کہ ولایت ملار اعلیٰ ہے۔	۲۶۰	۴۳۲	۴۶۲	۶۰۲	
۱۹	مبادی تعینات کہتے ہیں صفات ثنائیہ میں سے صفت الحیاء کو چھوڑ کر باقی سات صفات حقیقہ کو۔ معہ وجوہ	۲۹۳	۶۱۹	۶۷۲	۸۵۲	
۲۰	مبدء تعین آنسور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا صفت العلم ہے۔	۲۹۳	۶۱۹	۶۷۲	۸۵۳	
۲۱	مبدء تعین دیگر تمام مخلوقات کے حسب مناسبت صفت القدرت یا ارادہ یا سمع یا بصر یا کلام یا تکوین ہوتا ہے۔ یہ صفات متعلق بہ عالم ہیں۔	۲۹۳	۶۱۹	۶۷۲	۸۵۲	
۲۲	مبدء تعین جس شخص کا صفت کئی ہے اس کے زیر قدم یا تابعیت میں وہ ہوں گے جن کا مبدء تعین جزئی ہو۔ (مذکورہ شخص کی صفت کئی کا)	۲۹۳	۶۲۰	۶۷۲	۸۵۲	جیسے کہ قرآن مجید قدم موسیٰ علیہ السلام

عنوان	عدد دفتر	عدد مکتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ جدید	صفحہ ترجمہ سنہ	کیفیت
عنوانات (مضامین مسائل)						
مبدا تعین جزئی والے شخص کی ترقی جب بطریق سلوک ہوئی ہے تو وہ اپنے کئی سے ملحق ہو جاتا ہے۔	۱	۲۹۳	۶۲۰	۶۴۲	۸۵۱	بضمن عنوان
مبادی تعینات انبیاء و سائر خلائق کی تحقیق	۱	۲۹۳	۲۱۹	۶۴۲	۸۵۱	بضمن عنوان
مبادی تعینات انبیائے اولوالعزم مع مراجع یا معاد و حرف مرتبی و اسم رب	۱	۳۱۱	۶۵۷	۷۱۵	۸۹۶	
مبدا تعین و مرجع و حرف مرتبی و اسم رب حضرت مجدد	۱	۳۱۱	۶۵۷	۷۱۵	۸۹۶	ربانی حضرت مجدد
مبدا تعین جس کا اسم جامع (الہی) برزخیل اعتدال ہو اس کو جمیع اعتبارات ذات سبحانہ نصیب ہے	۳	۱۰۰	۵۰۸	۲۵۸	۱۵۳۳	مذہبہ تفصیل
مبدا تعین حضرت خلیل علیہ السلام بالاصالة تعین اول یعنی تعین وجودی ہے۔	۳	۱۱۳	۵۳۱	۲۹۶	۱۵۸۰	
مبدا تعین حضرت خاتم الرسل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بالاصالة تعین اول وجود کے دائرے کا مرکز ہے اور جزو اشرف۔	۳	۱۱۳	۵۳۱	۲۹۶	۱۵۸۰	
مبدا تعین ثانی میں صفات ثمانیہ حقیقیہ میں سے ہر صفت مبدا تعین ہر پیغمبر بزرگ کا ہوتا ہے	۳	۱۱۳	۵۳۲	۲۹۷	۱۵۸۱	
مبدا تعین خاتم الرسل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا علم ہے۔	۳	۱۱۳	۵۳۲	۲۹۷	۱۵۸۱	
مبدا تعین حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا قدرت ہے۔	۳	۱۱۳	۵۳۲	۲۹۷	۱۵۸۱	
مبدا تعین حضرت آدم علیہ السلام کا التکوین ہے۔	۳	۱۱۳	۵۳۲	۲۹۷	۱۵۸۱	
مبدا تعین پیغمبر بزرگ مقتدا کے اسم کلیہ مقدسہ کے جزئیات دیگر انبیاء کے مبادی تعینات ہوتے ہیں	۳	۱۱۳	۵۳۲	۲۹۷	۱۵۸۱	
مبادی تعینات اولیائے کرام کے یوں ہیں کہ جو ولی جس نبی مقتدا کے قدم پر ہو اس نبی کے مبدا تعین کے اسم کلیہ مقدسہ کا جزو اس خاص ولی کا مبدا تعین ہوتا ہے۔	۳	۱۱۳	۵۳۲	۲۹۷	۱۵۸۱	
مبادی تعینات مومنین یوں ہیں کہ جو مومن جس نبی کے زیر قدم ہو اس نبی کے مبدا تعین کے اسم کلیہ کا جزو اس مومن کا مبدا تعین ہوتا ہے۔	۳	۱۱۳	۵۳۲	۲۹۷	۱۵۸۱	
مبادی تعینات کفار کا تعلق اسم الہی المفضل سے ہے۔ یہ مذکورہ مبادی سے الگ ہے۔	۳	۱۱۳	۵۳۲	۲۹۷	۱۵۸۱	
مبادی موجودات ممکنہ۔ وہ سارے مبادی تعین مذکورہ ہیں جن کا تعلق اسی دنیاوی زندگی سے ہے	۳	۱۱۳	۵۳۳	۲۹۸	۱۵۸۱	
مبادی تعینات عالم اخروی مبادی دنیاوی سے مختلف ہیں۔ وہ ظلیت سے پاک ہیں۔ ان کا اندراج عالم قدس میں ہے۔	۳	۱۱۳	۵۳۳	۲۹۹	۱۵۸۳	بضمن خاتمہ
ممتحن یا خلاق اللہ کا مفہوم	۱	۹	۲۱	۲۰	۵۸	
ممتحنان اخلاق نبویہ کو حاجت نہیں کہ کوئی احسان و حسن معاشرت کی ان کو رہ نمائی کرے۔	۱	۱۷۸	۲۹۱	۳۰۰	۲۱۲	



عنوان	عدد دفتر	عدد کتب	صفحہ اول	صفحہ اول	صفحہ اول	صفحہ اول	کیفیت
۱۱	۱	۱۶۵	۲۴۵	۲۸۱	۲۸۱	۳۹۳	متابعت سید کوین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حصول ترک کئی دنیاوی پر موقوف نہیں بلکہ اگر فرائض شریعت کو بخوبی ادا کر لے تو حکم ترک کئی رکھتا ہے۔
	۱	۲۳۹	۲۰۸	۲۳۱	۲۳۱	۵۷۰	متابعت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مقام محبوبیت حق سبحانہ میں رسائی ہے۔۔۔۔
	۲	۵۲	۱۲۵	۱۶۸	۱۸۶	۱۱۱۷	متابعت آنسرور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مراتب و درجات سات ہیں۔
	۳	۱۳	۲۹۳	۲۳	۳۵۲	۱۲۸۹	متابعت صاحب شریعت اور اعتقاد و محبت پیر طریقت میں رسوخ ہے تو کچھ غم نہیں۔
	۱	۲۲۸	۲۰۶	۲۲۹	۲۲۹	۵۶۷	متابعت انبیاء میں جو کامل ہوتے ہیں ان میں کمالات انبیاء منجذب ہوتے ہیں۔ معدومہ و استراک
۱۲	۱	۳۸	۱۰۳	۹۲	۹۲	۱۲۸	مستکملین کی تعبیر صفات لَاهُوَ وَلَا غَيْرُهُ کا رد
۱۳	۱	۲۱۶	۲۲۸	۳۶۲	۳۶۲	۲۷۸	مستوسطان (سلوک) سے جتنا زیادہ افادہ طالبوں کو ہوتا ہے اکثر منتہیوں سے نہیں ہوتا۔
۱۴	۱	۲۷۶	۲۵۲	۵۷۱	۵۷۱	۷۳۸	مشابہات قرآنی (بشمول حدیث) کی خصوصیات - مفصلاً
	۱	۳۱۰	۲۵۶	۷۱۳	۷۱۳	۸۹۴	مشابہات قرآنی مصروف از ظاہر اور محمول بر تاویل ہیں۔
	۱	۳۱۰	۲۵۶	۷۱۳	۷۱۳	۸۹۴	مشابہات کا علم اللہ کو ہے اور کچھ را سخیں فی العلم کو بھی عطا ہوا ہے حکم مَا يَعْلَمُ الْخ...
	۲	۳۵	۷۵	۸۳	۱۰۱	۱۰۱۹	مشابہات قرآنی کی تاویل کا علم — جواباً
۱۵	۱	۲۷۶	۲۷۳	۵۷۲	۵۷۲	۷۴۰	متصوفان خام اور ملحدان بے سرا انجام۔۔۔۔
۱۶	۱	۱۵	۳۶	۳۶	۳۶	۷۴	مجذوبان سلوک ناکردہ ارباب قلوب ہیں۔ معدومہ
	۱	۲۸۷	۲۸۷	۶۲۱	۶۲۱	۷۹۰	مجذوب ابتر وہ ہے جو انجام کار سلوک تک نہ پہنچے (یعنی گروہ مجذوبان سے نہیں)
	۱	۲۸۷	۲۸۷	۶۱۱	۶۱۱	۷۸۰	مجذوبان ارباب قلوب و مجذوبان منمنکن
۱۷	۱	۱۸	۲۶	۲۷	۲۷	۸۴	مجذوب قدس بترہ کا قول کہ ذوات صفات افعال مخلوقات سب جماد محض اموات صرف ہیں۔
	۱	۲۳	۶۳	۵۷	۵۷	۹۲	مجذوب کا قول کہ: "اہل سکر کی غیر اہل سکر تقلید کریں تو معذور نہ ہوں گے"
	۱	۲۴	۱۱۸	۱۱۱	۱۱۱	۱۷۳	مجذوب کا قول کہ: "ہجرت ظاہر اگر میسر نہ ہو تو باطن کو بکمال مرعی رکھنا چاہیے"
	۱	۵۲	۱۳۳	۱۲۸	۱۲۸	۱۹۲	مجذوب کا قول بابتہ مضرت صحبت مبتدع
	۱	۲۵۱	۲۱۷	۲۲۲	۲۲۲	۵۸۲	مجذوب کا قول کہ "اگر مدار گفت و شنود پر ہے تو دست سخن چیناں سے خلاص متصور ہے نہ اخلاص متوقع"
	۱	۲۵۱	۲۱۷	۲۲۲	۲۲۲	۵۸۲	مجذوب کا قول: "مدار کار افسانہ نئے دروغ کو بنانا خود کو ضائع کرنا ہے۔"
	۱	۲۵۶	۲۲۳	۲۵۰	۲۵۰	۵۸۹	مجذوب کی تحقیق میں: معاملہ عارف یہاں تک پہنچ سکتا ہے کہ لمحہ بھر میں تحصیل کمالات زیادہ ہوتی ہے جمیع کمالات مانعہ سے۔



عنوانات (مضامین مسائل)

ردیف	عدد	صفحہ اول	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	صفحہ آخر	کیفیت
۲	۵۵	۱۵۳	۱۴۸	۱۹۲	۱۱۲۹	مجدد کا قول کشفی بابتہ فضیلت امام اعظم کو فی
۲	۲۶	۱۳۲	۱۵۳	۱۷۱	۱۰۸۳	مجدد کا تصور زمان و مکان
۲	۵۸	۱۶۶	۱۹۱	۲۰۹	۱۱۳۰	مجدد کا قول بابتہ کون و بروز
۲	۵۸	۱۶۶	۱۹۲	۲۱۰	۱۱۳۱	مجدد کا قول بابتہ نقل روح
۳	۵۸	۲۰۲	۱۳۰	۲۴۳	۱۳۱۳	مجدد کی تحقیق خاص بابتہ ثبوت عالم در مرتبہ حس و وہم بمقابلہ مقدمات شیخ ابن العربی
۳	۷۷	۲۳۵	۱۸۵	۵۱۸	۱۳۷۹	مجدد کا قول بابتہ عجز از معرفت
۳	۷۹	۲۵۵	۱۹۷	۵۳۰	۱۳۸۹	مجدد کا قول بابتہ شیخ ابن العربی بہ لحاظ فضائل و زلات
۳	۷۷	۲۳۷	۱۸۶	۵۱۹	۱۳۸۰	مجدد کا قول بابتہ شیخ ابن العربی بعد ذکر مباحثات
۳	۸۰	۲۵۷	۱۹۹	۵۳۲	۱۳۹۱	مجدد کا قول فیصل بابتہ اعراض بے جوہر نظریہ نظام معتزلی اور اعراض مجتہدہ کا نظریہ شیخ ابن العربی
۳	۸۹	۲۷۷	۲۲۳	۵۵۷	۱۵۱۳	مجدد کا قول ہمہ از دست نیز توجیہ ہمہ از دست صوفیا
۳	۸۹	۲۷۹	۲۲۰	۵۵۳	۱۵۱۰	مجدد کا قول بابتہ عبارات شطیحات توحیدی
۳	۸۹	۲۷۸	۲۲۳	۵۵۷	۱۵۱۳	مجدد کا قول بابتہ الفاظ غیر وارد فی الشرع
۳	۹۰	۲۷۹	۲۲۵	۵۵۸	۱۵۱۳	مجدد کا قول فیصل بابتہ بصر القلب در میان قولین شیخ سہروردی و ابواسحاق کلابادی
۳	۱۰۰	۵۱۲	۲۶۳	۵۹۶	۱۵۵۰	مجدد کا قول بابتہ درجات سہ گانہ یقین
۳	۱۰۰	۵۱۳	۲۶۴	۵۹۷	۱۵۵۱	مجدد کا قول بابتہ اختلاف کشف حقیقت رویت و سیر آفاقی و انفسی و درجات یقین
۱	۶۸	۱۵۳	۱۳۹	۱۳۹	۲۱۶	مجدد کی باریک بینی اور نگاہ گرفت لغزش
۱	۶۸	۱۵۳	۱۳۹	۱۳۹	۲۱۶	مجدد کا بے تکلف اظہار امر حق امر سے
۱	۱۷۳	۲۸۸	۲۹۶	۲۹۶	۲۰۵	مجدد کے احوال
۱	۱۸۸	۳۰۱	۳۱۲	۳۱۲	۳۲۶	مجدد کے اپنے قول کی تشریح (بابتہ مکتوب دفتر اول بنام پیر بانی)
۱	۱۸۱	۲۹۵	۳۰۵	۳۰۵	۲۱۶	مجدد کے احوال پیش از رجوع
۱	۲۲۰	۳۵۸	۳۷۳	۳۷۳	۳۸۹	مجدد کا ذکر اشتباہات خود جو دوران سیر و سلوک مقامات عروج میں واقع ہوئے اور بفضلہ بخیر گزر گئے
۱	۲۲۰	۳۵۸	۳۷۳	۳۷۳	۳۸۹	مجدد کا کشف غیر مشروع کے ظاہر ہونے سے توبہ و استغفار و تضرع و بے قراری
۱	۲۳۳	۳۸۱	۳۰۰	۳۰۰	۵۳۷	مجدد کا ارادہ سفر دہلی و حرمین شریفین

مکتوب بنام خانان

بنام پیر بانی





ردیف	عنوان	عدد	دفتر	عدد	صفحہ اول	صفحہ اول	صفحہ اول	صفحہ اول	صفحہ اول	کیفیت
۱	مجددؒ نے فرمایا کہ نسبت نقشبندی ڈھائی ماہ کی صحبت باقی میں حاصل ہو گئی تھی۔	۲۶۶	۲۶۶	۲۶۶	۲۶۶	۲۶۶	۲۶۶	۲۶۶	۲۶۶	۲۶۶
۱	مجددؒ کے اپنے اوپر علوم و معارف جو بتوفیق الہی فائز ہوئے اکثر تو تحریر میں آئے اور لوگوں تک پہنچے مگر وہ اسرارِ دقائق جو امتیازی ہیں ان کو ظاہر نہیں کیا جاسکا۔	۲۶۷	۲۶۷	۲۶۷	۲۶۷	۲۶۷	۲۶۷	۲۶۷	۲۶۷	۲۶۷
۱	مجددؒ کی ترغیب دیگران و تمنائے خود برائے اہانت اعدائے خدا و رسول و تخریب آلہٴ باطلہ کیونکہ یہ عمل مرضی حق ہے اور اہم مہام اسلام ہے۔	۲۶۹	۲۶۹	۲۶۹	۲۶۹	۲۶۹	۲۶۹	۲۶۹	۲۶۹	۲۶۹
۱	مجددؒ نے فرمایا کہ "معرفت جو اوائل میں حاصل ہوئی تھی اس سے ندامت و استغفار ہے۔"	۲۷۲	۲۷۲	۲۷۲	۲۷۲	۲۷۲	۲۷۲	۲۷۲	۲۷۲	۲۷۲
۱	مجددؒ نے فرمایا کہ مجھے خواجہ نقشبندؒ کے قول: ہرچہ دیدہ شد... نے وجودیوں والے مشہود سے نکالا اور گرفتاری مشاہدہ سے نجات بخشی۔ شاید ہی کسی دلی نے ایسی عبارت سے کلام کیا ہوگا۔	۲۷۲	۲۷۲	۲۷۲	۲۷۲	۲۷۲	۲۷۲	۲۷۲	۲۷۲	۲۷۲
۱	مجددؒ کا ردیہ مخدوم زادگان (باقی) کو نصیحت پر بطور آخر الکلام بابتہ منع سماع وغیرہ	۲۷۳	۲۷۳	۲۷۳	۲۷۳	۲۷۳	۲۷۳	۲۷۳	۲۷۳	۲۷۳
۱	مجددؒ کا دوسروں سے "التماس دعا و فاتحہ" کرنا	۲۷۴	۲۷۴	۲۷۴	۲۷۴	۲۷۴	۲۷۴	۲۷۴	۲۷۴	۲۷۴
۱	مجددؒ کا اظہارِ شکر ملا حسن کشمیری سے جنھوں نے اخذ طریقہ نقشبندیہ کی بحضرت باقیؒ رہنمائی کی۔	۲۷۹	۲۷۹	۲۷۹	۲۷۹	۲۷۹	۲۷۹	۲۷۹	۲۷۹	۲۷۹
۱	مجددؒ نے فرمایا کہ پہلے میں تاویل متشابہات کا قائل نہ تھا۔	۲۷۹	۲۷۹	۲۷۹	۲۷۹	۲۷۹	۲۷۹	۲۷۹	۲۷۹	۲۷۹
۱	مجددؒ کا فرمانا کہ "پھر وہ تاویل متشابہات کے قائل ہو گئے۔"	۲۷۹	۲۷۹	۲۷۹	۲۷۹	۲۷۹	۲۷۹	۲۷۹	۲۷۹	۲۷۹
۱	مجددؒ کی حضرت خضر و حضرت الیاس علیہما السلام کی صورت روحانی میں ملاقات کا واقعہ صبح میں	۲۸۲	۲۸۲	۲۸۲	۲۸۲	۲۸۲	۲۸۲	۲۸۲	۲۸۲	۲۸۲
۱	مجددؒ کا اظہارِ اضیاء بیانِ معارف میں	۲۸۷	۲۸۷	۲۸۷	۲۸۷	۲۸۷	۲۸۷	۲۸۷	۲۸۷	۲۸۷
۱	مجددؒ نے فرمایا کہ طریق نقشبندیہ میں بہ تربیت حضرت باقیؒ مقامات عالیہ دو ماہ چند یوم میں حاصل ہوئے	۲۹۰	۲۹۰	۲۹۰	۲۹۰	۲۹۰	۲۹۰	۲۹۰	۲۹۰	۲۹۰
۱	مجددؒ کا مقصد اظہارِ احوال خود سے یہ ہے کہ معلوم ہو جائے کہ اس سلسلے میں جو کچھ لکھا ہے وہ از روئے کشف ہے نہ کہ ظن و تقلید میں۔	۲۹۱	۲۹۱	۲۹۱	۲۹۱	۲۹۱	۲۹۱	۲۹۱	۲۹۱	۲۹۱
۱	مجددؒ کا بیان بابتہ احوال خود	۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸
۲	مجددؒ نے فرمایا کہ میں نے تحقیقات کلامی و فلسفی سے سیر و سلوک معارف الہی میں مدد لی ہے۔	۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸
۲	مجددؒ کا بیان بابتہ مقصود آفرینش خود	۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸
۲	مجددؒ کا بیان اپنی تربیت و ولایات و موطن و مقام اور نسبت کی بابتہ	۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸
۲	مجددؒ نے فرمایا کہ میں اپنی تحقیق کو اس وقت تک بیان نہیں کرتا جب تک وہ مکشوف نہ ہو جائے۔	۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸

عنوانات (مضامین مسائل)

عدد عنوان	عدد دفتر	عدد کتب	صفحہ اصل	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	صفحہ زبیر	صفحہ زبیر	کیفیت
	۲	۱۶	۴۶	۴۹	۶۷	۹۸۳	غالباً آخر عمر میں	
	۲	۲۶	۶۳	۷۰	۸۸	۱۰۰۵	مجددؒ اور خانقاہ حضرت باقیؒ دہلی یعنی مجددؒ زادگان و شیخ الہدٰی دادؒ و مرزا حسامؒ کے درمیان کشیدگی کے اشارات اور ان کی نوعیت۔	
	۲	۳۲	۷۱	۷۹	۹۷	۱۰۱۳	مجددؒ بوجہ اثر ضعف مرزا قلیچ اللہؒ کو تفصیلی خط نہ لکھ سکے۔	
	۲	۳۶	۷۶	۸۳	۱۰۲	۱۰۲۰	مجددؒ کا طریق کار یعنی بر اصلاح و رسوخِ اُمراء و عمائد سلطنت ہونے کا اشارہ	
	۲	۴۲	۱۰۶	۱۱۹	۱۳۷	۱۰۵۳	مجددؒ کا حفظ مراتب و اعتراف و ادب در اختلاف از اکابر و احساس ادائے فرض	
	۲	۴۲	۱۰۷	۱۲۰	۱۳۸	۱۰۵۳	مجددؒ کا اپنے اظہار مکشوفات و معلومات کی بابتہ	
	۲	۵۵	۱۵۵	۱۷۹	۱۹۷	۱۱۳۰	مجددؒ کا بیان بابتہ اپنے مذہب فقہی و عمل تقلید	
	۲	۹۳	۲۳۸	۲۷۵	۲۹۳	۱۲۱۷	مجددؒ کے احوال مقام فنا	
	۳	۲	۲۷۷	۹	۳۳۲	۱۲۷۳	مجددؒ کا بیان بابتہ اپنے زمانہ ابتلا متضمن نصیحت و وصیت بہ اہل و عیال	
	۳	۱۰۶	۵۲۶	۲۷۹	۶۱۲	۱۵۶۵	مجددؒ کا ذکر مجلس سلطانی	
	۳	۵	۲۸۳	۱۵	۳۳۸	۱۲۸۰	مجددؒ کا بیان اپنے بعض احوال و اذواق خاصہ بزمانہٴ محبوبی در قلعہٴ گوالیار	
	۳	۱۸	۳۱۳	۴۶	۳۷۹	۱۳۱۱	مجددؒ کا اشارہ بہ حالات زمانہٴ حبس در قلعہٴ گوالیار و بیان تمکین موصوف	
	۳	۲۸	۳۳۱	۷۶	۴۰۹	۱۳۳۳	مجددؒ کا طریقہ ایصالِ ثواب صدقہ بہ اموات مع محسوسات کشفی	
	۳	۴۲	۳۷۰	۱۱۰	۴۳۳	۱۳۷۹	مجددؒ نے فرمایا کہ "قریب دو ماہ سے ضعف ہے۔ نیز دوستوں سے التماس دعا و فاتحہ	
	۳	۴۳	۳۷۱	۱۱۰	۴۳۳	۱۳۸۰	مجددؒ کا بیان بابتہ موضوعات گفتگو در مجلس سلطانی شبانہٴ مورخہ سترہ رمضان	
	۳	۴۳	۳۷۱	۱۱۱	۴۳۳	۱۳۸۰	مجددؒ نے فرمایا کہ "سلطان وقت کی محفلوں میں حاضری کے زمانے میں قرآن حفظ کیا۔"	
	۳	۵۶	۳۹۹	۱۳۷	۴۷۰	۱۴۰۹	مجددؒ نے فرمایا کہ "جرگہ ملا متیہ و قلندریہ میں ہونے کے باوجود دونوں سے جدا و کاروبار علاحدہ ہے۔"	
	۳	۶۷	۴۲۰	۱۶۰	۴۹۳	۱۴۲۷	مجددؒ نے فرمایا کہ "ہم ایک زمانے تک مکشوف و صدمت و جودی کے معتقد رہے اور فوائد حاصل رہے۔"	
	۳	۸۷	۴۶۶	۲۰۹	۵۳۲	۱۵۰۰	مجددؒ کا بیان اپنے اسرار مریدی و مرادی کی بابتہ (اس پر دفع اعتراض اسی دفتر کے مکتوب ۱۳۱ میں ہے)	
	۳	۸۷	۴۶۶	۲۱۰	۵۳۲	۱۵۰۰	مجددؒ کا بیان اپنے وسائل سلسلہ ہائے طریقت کی بابت ۱۔ نقشبندی میں کیس ۲۔ قادریہ میں پچیس ۳۔ چشتیہ میں ستائیس وسائل ہیں نیز دیگر تفصیل و معلومات۔	
	۳	۸۸	۴۷۳	۲۱۶	۵۳۹	۱۵۰۷	مجددؒ کا بیان اپنے معارف خاص کی بابتہ	

عدد	عنوان	عدد دفتر	عدد کتب	صفحہ اول	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	صفحہ ترجیح	کیفیت
۳	مجدد کو فردیت کا مرتبہ زمانہ الف ثانی میں حاصل ہوا۔	۹۳	۲۹۳	۲۳۹	۵۴۲	۱۵۲۷		
۳	مجدد کے مخصوص اسرار و ولایت	۹۵	۲۹۳	۲۳۲	۵۴۵	۱۵۳۱		
۱	مجدد کی خواہش بادشاہ اسلام کو دینی مدد دینے کی نیز کوشش	۲۷	۱۲۲	۱۱۷	۱۱۷	۱۷۹		
۳	مجدد کے حالات خود نوشت	۱۰۵	۵۲۵	۲۷۹	۶۱۲	۱۵۶۵		
۳	مجدد کا مجلس سلطانی میں جانا شب شنبہ کو	۱۰۶	۵۲۶	۲۷۹	۶۱۲	۱۵۶۵		
۳	مجدد کے معاملہ عمر کے نزدیک ہونے کا ظاہر ہونا واقعہ منام و بشارت آنسو ر صلی اللہ علیہ وسلم سے	۱۰۶	۵۲۷	۲۸۱	۶۱۲	۱۵۶۶		
۳	مجدد کا اختیار عزلت در آخر عمر	۱۲۰	۵۵۶	۳۱۳	۶۳۷	۱۵۹۷		
۳	مجدد نے فرمایا کہ "حضرت خواجہ باقی" نے آپ کے لئے اوائل سیر میں سیر مرادی مقرر فرمادی۔"	۱۲۱	۵۵۷	۳۱۵	۶۳۸	۱۵۹۷		
۳	مجدد کے معارف خاصہ لدنیہ	۱۲۱	۵۶۳	۳۲۲	۶۵۵	۱۶۰۲		
۳	مجدد نے صاحب العوارف اور دیگر صاحب صحو مشائخ عظام کے سگریات جمع کئے تھے۔	۱۲۱	۵۶۵	۳۲۳	۶۵۷	۱۶۰۶		
۳	مجدد کا بیان بابہ تعلقات مولانا حسن کشمیری دہلوی اور اعتراف احسان رہنمائی بطرف حضرت باقی	۱۲۲	۵۷۵	۳۳۵	۶۶۸	۱۶۱۵		
۱	مجدد الف بطور نظریہ حضرت مجدد قدس سرہ — مفصل و توجیہ	۲۰۹	۳۳۳	۳۲۶	۳۲۶	۳۶۲		
۱	مجدد الف و مجدد مائة (صدی) کے نعتین پر اشارات — مفصلاً	۲۳۳	۳۹۰	۲۱۱	۲۱۱	۵۲۸		
۲	مجدد ہر مائة (سوسال) پر ہوتا ہے رہتا ہے اور مجدد الف دیگر ہے (جو ہزار سال پر ہوتا ہے)۔	۲	۲۲	۲۱	۳۹	۹۵۳	بحکم حدیث	
۲	مجدد وہ ہے کہ اس کی صدی میں جو کچھ امت کو فیض پہنچتا ہے اسی کے توسط سے پہنچتا ہے	۲	۲۳	۲۱	۳۹	۹۵۳		
۳	اگرچہ اقطاب و اوتاد وقت ہوں یا ابدال و نجبا	۱۲۳	۵۸۰	۳۳۷	۶۸۰	۱۶۲۶		
۳	مجدد الف کا مرکز فیوض ہونا جبکہ شیخ جیلانی اپنے زمانے اور زمانہ مابعد میں بالکلیہ مرکز فیوض اقطاب و اوتاد مانے گئے ہیں۔	۱۲۳	۵۸۰	۳۳۸	۶۸۱	۱۶۲۷		
۳	مجدد الف کے جو معانی مکتوب ملا دفتر دوم میں مذکور ہیں اس کے مد نظر نزول حضرت عیسیٰ و ظہور حضرت مہدی علیہما السلام پر کیا اثر ہو سکتا ہے۔	۲۲	۲۱۹	۵۱	۳۸۳	۱۳۱۷		
۱۸	مجتہد پر کیا جائے اعتراض ہے جبکہ اس کی خطا پر بھی ایک درجہ ثواب کا ہے اور اس کی تقلید اگرچہ خطا کرے موجب نجات ہے۔	۲۲	۲۱۹	۵۱	۳۸۳	۱۳۱۷		
۱۹	مجدد تنفہہ بر کلمہ شہادت اسلام میں کافی نہیں بلکہ تصدیق پورے دین کی ضروری ہے۔	۲۶۶	۲۷۸	۵۱۸	۵۱۸	۶۵۶		

۱۷

۱۸

۱۹

عنوانات (مضامین مسائل)

عدد دفترو	عدد کتوب	صفحہ اہل	صفحہ قدیم	صفحہ ترجمہ جدید	صفحہ ترجمہ نئی	کیفیت
۱	۲۶۲	۲۹۲	۵۳۵	۵۳۵	۶۷۴	۲۰ مجلس طعام حضرت باقی میں شیخ کمال کے ذکر جہر پر تہنید سدا حضرت مجدد نے نقل کیا ہے۔
۳	۱۰۶	۵۲۶	۲۷۹	۶۱۲	۱۵۶۵	۲۱ مجلس سلطانی میں حضرت مجدد قدس سرہ کا جانا شب شنبہ میں
۳	۲۶	۲۱۷	۱۵۷	۲۹۰	۱۲۳۳	مجاز ظل حقیقت ہے اور ظل سے حق کی طرف راہ کھلتی ہے یہی المجاز قنطرة الحقیقتہ ہے۔
۱	۳	۱۰	۶	۶	۴۷	۲۲ مجوسی یاران طریق (حضرت مجدد کے زیر تربیت) بہ مقام خاص
۳	۵	۲۸۴	۱۵	۳۳۸	۱۲۸۹	مجوسی حضرت مجدد در قلعہ گوالیار کے حالات و مکتوبات دفتر سوم میں ہیں۔
۱	۳۱	۸۸	۷۷	۷۷	۱۱۲	۲۳ محبت کے استیلا سے کبھی غیر محبوب بھی محبوب معلوم ہونے لگتا ہے۔
۱	۳۲	۹۳	۸۳	۸۳	۱۱۸	محبت و نسبت ہم پیشگی ایسی نہیں کہ عارضی امور سے یہ تعلق ٹوٹ جائے۔
۱	۱۰۶	۲۱۲	۲۱۲	۲۱۲	۲۹۲	محبت اس طائفہ (اہل معرفت) کی اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے۔
۱	۱۶۵	۲۷۳	۲۸۰	۲۸۰	۳۹۲	محبت میں (دشمنان محبوب سے) مداہنت کی گنجائش نہیں۔ معدودہ
۱	۲۳۵	۳۹۳	۴۱۳	۴۱۳	۶۷۴	محبت طائفہ فقرا سرمایہ سعادت دارین ہے و باعث توفیق ادائے احکام شرعیہ اور سبب جمعیت معنویہ ہے۔
۱	۲۸۰	۵۳۱	۲۸۲	۲۸۲	۷۵۰	محبت فقر سرمایہ سعادت دنیویہ و اخرویہ ہے۔
۲	۷	۲۶	۲۶	۲۶	۹۵۹	محبت ذاتی یعنی یہ کہ حضرت ذات سبحانہ کو خود سے محبت و دوستی تین اعتبار سے ہے : ۱۔ محبوبیت ۲۔ محبتیت ۳۔ محبت
۲	۷	۲۶	۲۶	۲۶	۹۵۹	محبت یعنی اعتبار سوم کے کمالات کا ظہور اولاً نصیب ابوالبشر آدم ثانیاً نصیب حضرت ابراہیم اور ثالثاً نصیب حضرت نوح علیہم السلام ہوا۔
۲	۷	۲۶	۲۶	۲۶	۹۵۹	محبت اسمائی و صفاتی و افعال حضرت ذات سبحانہ نصیب حضرت خلیل علیہ السلام ہے۔
۳	۸۸	۴۶۸	۲۱۱	۵۴۳	۱۵۰۲	محبت چونکہ منشأ درد و حزن ہے لہذا جس میں محبت زیادہ ہوگی اسے درد و حزن زیادہ ہوگا۔
۲	۷۸	۲۱۸	۲۵۳	۲۷۱	۱۱۹۷	محبت کے لئے اطاعت محبوب اور اس کے اخلاق سے متصف ہونا لازمی ہے۔
۳	۸۸	۴۶۸	۲۱۱	۵۴۳	۱۵۰۲	محبت افراط و انس و الفت ہے جو باعث گرفتاری و بے قراری ہے لہذا دیگر افراد خلقت سے متمیز ہے گویا جنس دیگر ہوگی۔
۳	۸۸	۴۶۸	۲۱۱	۵۴۳	۱۵۰۲	محبت کا کمال رفیع اثنینیت ہے اور اتحاد محب و محبوب کا متمنی ہوتا ہے۔

تفصیل محبوبیت  
۲۲۔ محبت



عنوانات (مضامین مسائل)

عنوان	عدد	دفعہ	صفحہ اول	صفحہ قدیم	صفحہ زجرا جدید	صفحہ زجرا	کیفیت
مجت کی دو قسمیں : ۱۔ وہ مجت جو ذاتِ محب سے متعلق ہو یعنی مجت ذاتی	۳	۱۰۰	۵۱۷	۲۶۸	۶۰۱	۱۵۵۵	مقام مجت ۱۰
۲۔ وہ مجت جو محب کو اپنی ذات کے ماسوا سے ہو یعنی عرضی	۲	۷	۲۶	۲۶	۲۲	۹۵۹	
محبوبیت ذاتیہ کے ظہور کمالات خاتم الرسل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے مسلم ہیں۔	۲	۷	۲۶	۲۶	۲۲	۹۵۹	
محبوبیت کے دو کمال ہیں : ۱۔ فعلی ۲۔ انفعالی	۲	۷	۲۶	۲۶	۲۲	۹۵۹	
محبوبیت اسمائی و صفائی و افعالی ذات حق سبحانہ کی نصیبِ خلیل علیہ السلام ہے۔	۲	۷	۲۶	۲۶	۲۲	۹۵۹	
محبوبیت کے ظلال چونکہ اسما و صفات و افعال ہیں لہذا ان ظلال کے اصول کے توسط سے محبوبیتِ ظلی اسما و صفات و افعال کی نصیب اولیا و مرادان و محبوبان ہے۔	۲	۷	۲۶	۲۶	۲۲	۹۵۹	
محبوب کے ایلام میں دولتِ مندان (معنوی) کو جتنی لذت محسوس ہوتی ہے انعام میں متصور نہیں۔	۲	۲۹	۶۹	۷۶	۹۳	۱۰۱۱	
محبوب حقیقی کی محبت و انجذاب اگر کسی توسط کے بغیر میسر ہو تو دولتِ عظیم ہے۔	۲	۷۸	۲۱۸	۲۵۳	۲۷۱	۱۱۹۷	
محبوب میں تمنائے اتحاد بالاصالۃ کائن ہوتی ہے۔	۳	۸۸	۲۶۸	۲۱۲	۲۵۲	۱۵۰۲	
محبوبیتِ محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا راز	۳	۱۰۰	۵۱۷	۲۶۸	۶۰۱	۱۵۵۵	ضمنی خاتر حسنہ
محبوب مطلق ذاتِ مطلق کے آنسور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں — معہ تفصیل	۳	۱۰۰	۵۱۷	۲۶۸	۶۰۱	۱۵۵۵	
محبوبیت کے کمالات کا ظہور نصیبِ حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام ہے۔	۲	۷	۲۶	۲۶	۲۲	۹۵۹	
محبوب کی نظر میں ایلامِ محبوب بمقابلہ انعام کے زیبا تر ہے۔	۳	۱۵	۲۹۲	۲۵	۳۵۸	۱۲۹۱	
محبوب حق سبحانہ کے لئے آزار و ایذا خلاق کے ہاتھوں محبوب ہے۔ معہ وجوہ	۳	۱۵	۲۹۵	۲۵	۳۵۸	۱۲۹۱	اشارہ طرف ایلام میں بعض عنوان
محب جتنا کامل تر ہوگا اتنا ہی زیادہ وہ گرفتارِ حسن و جمالِ آخری ہوگا اور مرضی مولیٰ سبحانہ میں پیش قدم ہوگا۔	۳	۱۰۰	۵۰۵	۲۵۲	۵۸۷	۱۵۲۲	
محدثاتِ امور (بدعت) کی تفصیلات و احکام و تاکیدات وغیرہ	۱	۱۸۶	۲۹۹	۳۰۸	۳۰۸	۳۲۰	
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جامع جمیع کمالاتِ اسمائی و صفائی ہیں اور اس کے مظہر ہیں۔	۱	۷۹	۱۷۲	۱۷۲	۱۷۲	۲۲۲	
محمدتِ محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سعادت نامہ ہے اور وسیلہ نجاتِ اخروی	۱	۲۲	۱۱۵	۱۰۹	۱۰۹	۱۷۱	
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بندے ہیں محدود و متناہی اور حق سبحانہ غیر محدود و نامتناہی ہے۔	۱	۹۵	۱۹۱	۱۹۱	۱۹۱	۲۶۸	
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اتباع کے بغیر ادائے وظیفہ عبودیت اور اقبالِ بحق تعالیٰ میسر نہیں۔	۱	۱۱۰	۲۱۹	۲۲۰	۲۲۰	۳۰۱	
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم برنگِ کافہ انامِ مرکب ہیں عالمِ خلق و امر سے	۱	۲۰۹	۳۳۱	۳۳۳	۳۳۳	۳۵۹	

ردیف	عنوانات (مضامین مسائل)	ردیف	معد	سنی	سنی	سنی	سنی	کیفیت
دفت	کتب	اصل	قدیم	جدید	زیرجا	زیرجا	زیرجا	
۱	محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عالم خلق کا رب اسم الہی شان العظیم ہے اور آپ کے عالم امر کا جو مرتی ہے وہ معنی ہے جو اس شان کے وجود اعتباری کا مبداء ہے۔	۲۰۹	۳۳۱	۳۳۳	۳۳۳	۳۵۹		
۱	محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مرسل برائے کافہ انام ہونے کی وجہ	۲۱۶	۳۳۸	۳۶۲	۳۶۲	۳۷۸		
۱	محمدی المشرب - غیر محمدی المشرب معہ تعداد اصناف	۲۶۰	۳۳۰	۳۷۱	۳۷۱	۶۰۸		
۱	محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خصوصی اوصاف: یا محبوب رب العالمین یا بہترین موجودات اولین و آخرین یا معراج بدن سے مشرف ہوئے عرش کرسی سے گزرے مکان لامکاں سے اوپر گئے۔	۲۷۲	۵۱۰	۵۵۷	۵۵۷	۷۲۳		
۱	محمدی المشرب رجوع صفات بشریت سے ایمن اور خوف رد (غود) سے محفوظ ہوتا ہے۔	۲۸۷	۵۶۱	۶۱۹	۶۱۹	۷۸۷	معد وجود۔ بعض مفسد روای	
۱	محمدی المشرب عین اثر دونوں کو گم کر دیتا ہے (بخلاف غیر محمدی المشرب کے)۔ معد وجوہ و تفصیل	۲۸۷	۵۶۱	۶۱۹	۶۱۹	۷۸۸		
۱	محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مبداء کار و بار فوق حقیقت الف ہے اجمالاً — مرجع و معاد بطرف حقیقت حرف الف ہے۔ مرنی حرف الف ہے۔ اسم رب آپ کا اللہ ہے۔	۳۱۱	۶۵۷	۷۱۵	۷۱۵	۸۹۶	اسرار مقطعات	
۲	محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منطوقات و معقولات (باتیں اور امور):	۹۶	۲۳۳	۲۸۱	۲۹۹	۱۲۲۳	محوالہ آیات و احادیث مقدمہ ثانی	
۲	محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کرام کو احکام اجتہادیہ امور عقلیہ میں گنجائش گفتگو رہی ہے۔	۹۶	۲۳۳	۲۸۲	۳۰۰	۱۲۲۳		
۳	محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیگر انسانوں کی طرح ان لوگوں نے بشر سمجھا جو محبوب تھے۔	۶۳	۲۱۵	۱۵۵	۲۸۸	۱۳۳۹	جن کی آنکھوں پر پردے پڑے تھے	
۱	محمی الدین ابن العربی کا قول فتوحات مکتبہ میں: "جمع محمد جمع ہے جمع الہی سے"۔	۲۲۰	۳۵۷	۳۷۳	۳۷۳	۴۸۸	نیزہ توجیسکر ابن عربی	
۱	محمی الدین ابن العربی نے حقیقت شرارۃ و نقص و فساد پر نظر نہیں دوڑائی لہذا حقائق ممکنات کو صور علمیہ حتی سجاد قرار دینے کے سبب لامحالہ وحدۃ الوجودہ کے نتیجے پر پہنچ گئے۔	۲۳۳	۳۸۹	۴۰۹	۴۰۹	۵۲۷		
۱	محمی الدین ابن العربی کا قول "اطفال مقبول بعہد موسیٰ علیہ السلام بقول مجتہد اصیل ہے"۔	۲۵۶	۳۲۳	۳۵۱	۳۵۱	۵۸۹		
۱	محمی الدین ابن العربی و متابعین کا قول "بابۃ کفر و معاصی مرضی امراضی مخالف اہل حق ہے"۔	۲۶۶	۳۷۲	۵۱۱	۵۱۱	۶۳۸		
۱	محمی الدین ابن العربی کی عبارات میں بھی نظریہ ایجاب ہے اور معنی قدرت میں موافقت فلاسفہ ہے۔	۲۶۶	۳۷۰	۵۰۷	۵۰۷	۶۳۵		
۱	محمی الدین ابن العربی کی رائے میں رویت آخرت بہ تجلی صوری ہے۔	۲۶۶	۳۷۲	۵۱۲	۵۱۲	۶۵۰		
۱	محمی الدین ابن العربی صاحب فصوص کا قول "بابۃ رحمت عام عذاب کفار موقتی" صواب سے دور ہے۔	۲۶۶	۳۷۹	۵۱۸	۵۱۸	۶۵۶		
۱	محمی الدین ابن العربی کے اکثر معارف کشفیہ جو مخالف علوم اہل سنت میں صواب سے دور ہیں ان کی متابعت مریض قلبی یا مقلد صرف ہی کرے گا۔	۲۶۶	۳۸۸	۵۳۱	۵۳۱	۶۷۰	بعض فاکرہ جلیلہ	

ردیف	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد کتب	صفحہ اول	صفحہ جدید	صفحہ زبرجیا	صفحہ زبرجیا	کیفیت
۱	محی الدین ابن العربی کا قول: "سبب و ترتیب خلافتہم مدت اعمارہم" اور اسی قسم کی دوسری باتیں ان کی شطیحات ہیں لائق تمسک نہیں۔	۱	۲۶۶	۲۸۸	۵۳۱	۵۳۱	۲۴۰	
۱	محی الدین ابن العربی صاحب فتوحات نے (خواب میں) عدم تمثیل شیطان کو مخصوص بتایا ہے آنسو و صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس صورت خاصہ سے جو مدینے میں مدفون ہے۔	۱	۲۴۳	۵۱۵	۵۶۲	۵۶۲	۴۳۰	
۲	محی الدین ابن العربی کے نظریے پر سوالات کا حضرت مجدد کا تحقیقی جواب	۲	۱	۸	۵	۲۳	۹۳۹	
۳	محی الدین ابن العربی کا قول بابتہ ہمت (دعا) عارف	۳	۱۵	۲۹۶	۲۶	۳۵۹	۱۲۹۱	
۳	محی الدین ابن العربی کا قول بابتہ تجلی ذاتی	۳	۴۵	۲۳۹	۱۴۸	۵۱۱	۱۲۵۴	
۳	محی الدین ابن العربی کا قول بابتہ عمر معرفت: فَمِمَّا مَن عَلِمَ...	۳	۴۴	۲۳۶	۱۸۶	۵۱۸	۱۲۴۹	
۲۷	محاسبہ اکثر مشائخ کا اختیار کردہ یہ ہے کہ شب میں سونے سے قبل اپنے روزانہ اقوال و افعال و حرکات و سکناات کو ملاحظہ کر کے ہر ایک کی حقیقت پر تفصیلاً غور کرے اور تقصیرات کا تدارک توبہ و استغفار سے کرے۔	۱	۳۰۹	۶۵۳	۴۱۱	۴۱۱	۸۹۲	
۱	محاسبہ کا کام نزد حضرت مجدد اس سے انجام پا جاتا ہے کہ حکم حدیث تسبیح و تحمید و تکبیر ۳۳، ۳۳، ۳۳ بار پڑھا کرے۔	۱	۳۰۹	۶۵۳	۴۱۱	۴۱۱	۸۹۲	رواہ ترمذی و مسلم نیز مزید معارف
۳	محاربات و مشاجرات صحابہ میں حق بجانب میر تھا مخالفان کی خطائے اجتہادی تھی مگر محل لعن نہیں۔	۳	۱۴	۳۰۸	۴۰	۳۴۳	۱۳۳	عقیدہ ۱۴
۱	محکمات و متشابہات قرآن بطور اہتہات و ثمرات۔ قشر و لب۔ ذرائع و مقاصد۔ صورت و حقیقت کے ہیں۔	۱	۲۶۶	۵۱۹	۵۴۱	۵۴۱	۴۳۸	
۲	محکمات و متشابہات قرآن	۲	۱۸	۲۸	۵۱	۴۹	۹۸۶	
۱	مخالفت طریقت و شریعت بقول بعض صوفیا بوجہ سہو یا سکر ہے۔	۱	۱۳	۳۱	۳۱	۳۱	۶۹	
۱	مخالفت نفس اجتناب از محرّمات و فضول ہے — معہ توجیہ و تفصیل	۱	۲۸۶	۵۲۸	۶۰۳	۶۰۳	۴۸۲	
۳	مخدوم زادگان حضرت مجدد کے مقامات عالیہ کے بشارات	۳	۱۰۴	۵۲۲	۲۶۶	۶۰۹	۱۵۶۲	
۱	مخدوم زادگان حضرت باقی کو حضرت مجدد کی نصیحت بطور آخر الکلام یا	۱	۲۴۳	۵۱۸	۵۶۴	۵۶۴	۴۳۳	بابتہ منہج سلخ وغیرہ
۱	مخدوم زادگان حضرت باقی کو حضرت مجدد نے فرمایا کہ شب جمعہ میں مجلس سرود و قصید خوانی کا میلان صریحاً خلاف شریعت و خلاف طریقت ہے اور اپنے پیروں کے عمل کا بہانہ بھی نہیں۔	۱	۲۶۶	۲۹۳	۵۳۴	۵۳۴	۶۶۶	

ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	عنوانات (مضامین مسائل)	ردیف
۳۳	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	مخلوق حق ہر ماسوائے خالق ہے خواہ اپنے ہاتھوں کا مٹوت (تراشیدہ صنم) ہو یا عقل و دہم کا	۲
۳۴	۲۸	۲۹	۲۹	۲۸	۲۸	۲۸	مداحی طریقہ نقشبندیہ	۱
۳۵	۹۸	۹۸	۹۸	۱۰۶	۳۹	۳۹	مدار کا رقبہ پر ہے اور سلامتی قلب کے بغیر اعمال صالحہ بدنیہ کے ممکن نہیں۔	۱
۳۶	۱۵۶۹	۶۱۴	۲۸۳	۵۳۰	۱۰۹	۱۰۹	مدار سلوک اس راہ کا توہم و تخیل پر ہے — مفصلاً	۳
۳۷	۳۲۳	۳۲۸	۳۲۸	۳۱۴	۲۰۰	۲۰۰	مدبر جسد روح ہے اور مرتب قالب قلب ہے۔	۱
۳۸	۱۱۵۴	۲۲۸	۲۱۰	۱۸۰	۶۴	۶۴	مدہانت مسابقت عمل میں ہو تو امتیاد مغفرت ہے مگر اعتقاد میں ہو تو گنجائش مغفرت نہیں۔	۲
۳۹	۵۵۴	۴۱۹	۴۱۹	۳۹۴	۲۳۹	۲۳۹	مدد ہائے اکابر کا رزق و عمل دربارہ ہلاک اعدا و نصرت احباب بوجہ مختلف	۱
۴۰	۲۴۴	۱۴۵	۱۴۵	۱۴۴	۸۰	۸۰	مذہب محدث	۱
۴۱	۳۹۶	۲۸۲	۲۸۲	۲۴۸	۱۶۴	۱۶۴	مذہب باطلہ کے آلہ (معبود)	۱
۴۲	۹۳۹	۲۳	۵	۸	۱	۱	مذہب محی الدین ابن العربیؒ بابتہ توحید و جود و مذہب توحید شہودی مجددؒ	۲
۴۳	۹۰	۵۴	۵۴	۵۸	۲۲	۲۲	مرجوین	۱
۴۴	۲۸۵	۳۴۰	۳۴۰	۳۵۴	۲۱۹	۲۱۹	مرض ظاہر جس طرح موجب تعسر احکام شرعیہ ہے مرض باطنی سے بھی وہی تعسر لازمی ہے۔	۱
۴۵	۸۰۹	۶۳۴	۶۳۴	۵۸۳	۲۸۹	۲۸۹	مرض ظاہر جس طرح معتبر ہے ادائے احکام ظاہر شرع میں ویسے ہی غیر مرض باطن موجب عسر ہے	۱
۴۶	۴۳۱	۳۱۶	۳۱۶	۳۰۶	۱۹۱	۱۹۱	مرض قلبی عبارت ہے عدم یقین سے	۱
۴۷	۳۴۱	۲۶۱	۲۶۱	۲۵۴	۱۵۳	۱۵۳	مرضی حق پر نظر رکھے اہل عالم راضی ہوں یا نہ ہوں۔	۱
۴۸	۴۱۱	۲۹۹	۲۹۹	۲۹۱	۱۴۴	۱۴۴	مرضیات حق میں زندگی بسر کرنا یعنی ۱۔ تصحیح عقائد حسب اہل سنت و جماعت ۲۔ عمل بموجب احکام شرعیہ فقہیہ ۳۔ سلوک طریقہ علیہ صوفیا	۱
۴۹	۱۳۶۲	۴۲۴	۹۴	۳۵۴	۳۵	۳۵	مرضی حضرت رحمان علم و عمل سے بہ مقتضائے شرع ہے اور مرضی اعدائے الہی ہوا و ہوس یعنی نفس شیطانی ہے۔ لہذا بعید از عقل ہے کہ اعداء اللہ کو راضی رکھے اور ولی نعمت مولا کو ناراض کرے۔	۳
۵۰	۴۳	۲	۲	۴	۱	۱	مراتب عروج (اول و دوم)	۱
۵۱	۴۰	۳۲	۳۲	۳۲	۱۴	۱۴	مرتبہ وجوب جامع صفات کلیہ ہے	۱
۵۲	۴۸	۴۱	۴۱	۴۰	۱۸	۱۸	مراتب بہ گانہ ولایت	۱
۵۳	۴۴	۹۰	۹۰	۹۹	۳۴	۳۴	مراتب بہ گانہ (یعنی ستر خفی اخفی) کو تجلیات ذاتیہ کہتے ہیں۔	۱



عنوان	عدد	دفترا	عدد کتب	سنی اصل	سنی قدیم	سنی جدید	سنی عربی	کیفیت
مراتب و ترتیب لطائف خمسہ	۱		۳۳	۹۸	۸۸	۸۸	۱۲۲	
مراتب کمال متفاوت ہیں حسب تفاوت استعداد	۱		۱۵۸	۲۶۰	۲۶۵	۲۶۵	۳۷۷	
مراتب کمال کا تفاوت کبھی بحسب کمیت کبھی بحسب کیفیت اور کبھی بحسب ہر دو معاً ہوتا ہے۔	۱		۱۵۸	۲۶۱	۲۶۶	۲۶۶	۳۷۷	
مرتبہ کمال مثلاً بعض تجلی صفاتی میں ہوتا ہے اور بعض دوسروں کا تجلی ذاتی میں	۱		۱۵۸	۲۶۱	۲۶۶	۲۶۶	۳۷۷	
مراتب کمال لطائف خمسہ عالم امر کے چار قسم ہیں :	۱		۱۵۸	۲۶۱	۲۶۶	۲۶۶	۳۷۸	
مراتب کمال چہارگانہ کے حصول کے بعد رجعت قہقری ہے یا اثبات و استقرار اسی موطن میں	۱		۱۵۸	۲۶۱	۲۶۶	۲۶۶	۳۷۸	
مرتبہ اعیان ثابتہ جامع تعینات حقائق امکانی ہے۔	۱		۲۰۰	۳۱۷	۳۲۹	۳۲۹	۴۴۳	
مرتبہ صفت اسم الہی شخص ہے نسبت حق سبحانہ جو کہ وجود زائد ہے وجود ذات پر اس اسم کی۔	۱		۲۰۹	۳۳۰	۳۳۳	۳۳۳	۴۵۸	
مرتبہ شان کہ زیادتی اس کی ذات پر مجرد اعتبار ہے نیز یہ اسم صادق بھی آتا ہے۔	۱		۲۰۹	۳۳۰	۳۳۳	۳۳۳	۴۵۸	
مرتبہ زائد — معہ تفصیل	۱		۲۰۹	۳۳۰	۳۳۳	۳۳۳	۴۵۸	
مرتبہ زائد دیگر — تفصیل	۱		۲۰۹	۳۳۰	۳۳۳	۳۳۳	۴۵۸	
مرتبہ قلب میں کسی لطیفے کا اختفا مقصود ہے ان لطائف پر قلب جن کا متضمن ہے۔	۱		۱۸۸	۳۰۱	۳۱۲	۳۱۲	۴۲۶	
مرتبہ وہ کون سا ہے جہاں انھی بھی حکم نفس امارہ رکھتا ہے۔ — جواباً	۱		۲۱۲	۳۲۱	۳۵۵	۳۵۵	۴۷۱	
مراتب قرب الہی میں بعض مشائخ ادنیٰ درجہ کے باوجود مقامات زہد و توکل میں	۱		۱۸۱	۲۹۳	۳۰۳	۳۰۳	۴۱۵	
اعلیٰ مقام رکھتے ہیں جبکہ بعض دیگر مشائخ میں اس کے برعکس ملتا ہے — جواباً	۱		۲۳۲	۳۸۲	۳۰۲	۳۰۲	۵۳۹	یہ مرتبہ اولی مرتبہ ذات ہے۔
مرتبہ اصالت میں اللہ تعالیٰ کو "وجود" کہہ سکتے ہیں موجود نہیں کہہ سکتے — معہ وجوہ	۱		۲۳۲	۳۸۲	۳۰۲	۳۰۲	۵۳۹	یہ مرتبہ ثانیہ مرتبہ صفات ہے۔
مرتبہ ظلیت میں "اللہ تعالیٰ موجود" صادق ہے نہ کہ "اللہ تعالیٰ وجود" —	۱		۲۳۲	۳۸۲	۳۰۲	۳۰۲	۵۳۹	
مرتبہ اصالت موطن اجمال و غیب الغیب ہے۔	۱		۲۳۲	۳۸۳	۳۰۳	۳۰۳	۵۴۰	بمازکہ بعضہ
مرتبہ ظلیت موطن تفصیل ہے۔	۱		۲۳۲	۳۸۳	۳۰۳	۳۰۳	۵۴۰	جو فائدہ علم میں وجود علمی ہے
مرتبہ اصالت یا اجمال یا مرتبہ ذات جو کہ مرتبہ اولیٰ ہے اس میں کمالات اجمالیہ ذاتہ	۱		۲۳۲	۳۸۳	۳۰۳	۳۰۳	۵۴۰	یہ مرتبہ اجمال وجود
حضرت ذات عین ذات سبحانہ ہے۔	۱		۲۳۲	۳۸۳	۳۰۳	۳۰۳	۵۴۰	
مرتبہ ظلیت یا تفصیل یا مرتبہ صفات جو کہ مرتبہ ثانیہ ہے اس میں کمالات صفات مفصلہ ہے۔	۱		۲۳۲	۳۸۳	۳۰۳	۳۰۳	۵۴۰	
مرتبہ اجمال میں وجود حق سبحانہ عین ہر خیر و کمال ہے جو کہ وجود محض یعنی مطلق ہے۔	۱		۲۳۲	۳۸۳	۳۰۳	۳۰۳	۵۴۰	

ردیف	رد	صفحہ اول	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	صفحہ ترتیب	کیفیت	عنوان
۱	۲۲۳	۳۸۳	۲۰۳	۲۰۳	۵۳۰	یہ مرتبہ اجمال ۶۴	مرتبہ اجمال میں عدم بھی عین ہر شے و نقص ہے۔
۱	۲۸۷	۵۵۸	۶۱۶	۶۱۶	۷۸۵		مرتبہ اول اصل ہے۔ مرتبہ دوم نقل ہے۔ یعنی اصل کا ظہور اگرچہ بطور شبہ و مثال ہو۔
۱	۲۹۱	۶۰۲	۶۵۵	۶۵۵	۸۳۱	بعض عنوان	مراتب توحید و جود و شہودی — معہ معارف متعلقہ
۱	۲۹۷	۶۳۱	۶۸۳	۶۸۳	۸۶۳	ایک مرتبے کے اس واظاں دوسرے پر جاری نہیں ہو سکتے ۲۳۲	مرتبہ وجوب ذاتی و استغنائی (یعنی مرتبہ اولی جو مرتبہ ربوبیت و خالقیت ہے) یہ مخصوص ہے مرتبہ جمع کے لئے۔ اور اکوہیت و امکان ذاتی و افتقار ذاتی مخصوص ہے مرتبہ کون و فرق کے لئے جو مرتبہ عبودیت و مخلوقیت یعنی مرتبہ ثانیہ ہے۔
۲	۲	۱۳	۱۲	۳۰	۹۲۵		مرتبہ ذات و مرتبہ صفات حق سبحانہ مافوق اعتبار وجود و وجوب ہے۔
۲	۷	۲۶	۲۵	۲۳	۹۵۸		مراتب پنجگانہ محبوبیت و محبت و رضا و مرتبہ فوق معہ خصوصیات
۲	۳۱	۱۰۲	۱۱۲	۱۳۲	۱۰۳۹		مراتب نہایت نہایت میں بوقت عروج ایک مرتبہ ایسا بھی آتا ہے کہ اس موطن میں ہر ذرہ تمام دائرہ امکان سے کتنے ہی گنا زیادہ ہے۔
۳	۱۰۰	۵۰۹	۲۵۹	۵۹۲	۱۵۳۶		مرتبہ وہم سے مرتبہ نفس امر میں جانا کیا فضیلت رکھتا ہے۔ — جواباً
۲	۹۹	۲۷۰	۳۱۲	۳۳۰	۱۳۵۱		مراتب عروج میں جبکہ ایک دوسرے سے متمیز ہیں جب ایک اصل سے دوسری اصل کو جایا جاتا ہے۔ یہ تمام کمالات داخل دائرہ ولایات ہیں (یعنی ولایت اولیا ولایت انبیا ولایت ملائکہ)
۲	۹۹	۲۷۰	۳۱۲	۳۳۰	۱۳۵۱		مراتب عروج میں جب باہمی تمیز برطرف ہو جائے و تفصیل کم ہو جائے اور معاملہ اجمال بساطت صرف کو پہنچ جائے تو اس وقت ابتدا ہوتی ہے کمالات نبوت کے مرتبے میں جو بے انتہا ہے۔
۳	۶۸	۲۲۱	۱۶۱	۲۹۳	۱۲۳۸		مرتبہ موہوم و مرتبہ وہم
۳	۷۶	۲۳۳	۱۸۳	۵۱۶	۱۲۷۷		(مرتبہ فوق شان العلم کے معارف) و مرتبہ نور صرف و مرتبہ حقیقت کعبہ ربانی کے معارف درائے طور نظر و فکر ہیں اور درائے طور کشف و شہود بھی — بجز نور فراست نبوت بدولت متابعت انبیا۔
۳	۷۷	۲۲۵	۱۸۳	۵۱۷	۱۳۷۷		مرتبہ علیائے نور صرف (جسے حضرت مجدد نے کشف میں حقیقت کعبہ ربانی پایا) سے فوق تر ایک اور مرتبہ ہے یعنی حقیقت قرآنی۔
۳	۷۹	۲۵۰	۱۹۰	۵۲۳	۱۳۸۳		مرتبہ ذات میں کسی بھی امر کے اثبات کی گنجائش نہیں — تفصیل

رد دفتر	رد کتاب	صفحہ اول	صفحہ جدید	صفحہ زحمہ	صفحہ زحمہ	کیفیت	عنوانات (مضامین مسائل)
۳	۹۲	۲۹۰	۲۳۷	۵۷۰	۱۵۲۵	تفصیل	مراتب ذات حضرت حق سبحانہ
۳	۹۲	۲۹۰	۲۳۷	۵۷۰	۱۵۲۶		مرتبہ اقدس کا ایک سر اور ایک کیفیت
۳	۹۲	۲۹۲	۲۲۰	۵۷۳	۱۵۲۷	فردیت	مرتبہ فردیت
۳	۱۰۰	۵۰۹	۲۵۹	۵۹۲	۱۵۲۶		مرتبہ خارج میں (حقیقتاً): بحر ذات سبحانہ اور اس کی صفات ثمانیہ حقیقت کے اور کچھ نہیں۔
۳	۱۰۰	۵۰۹	۲۵۹	۵۹۲	۱۵۲۶	مع تفصیل	مراتب سے گانہ موجودات ۱۔ مرتبہ وہم ۲۔ مرتبہ نفس امر ۳۔ مرتبہ خارج
۳	۱۰۰	۵۱۰	۲۶۰	۵۹۳	۱۵۲۷	کشف محوس	مرتبہ نفس امر کا نہایت مقام
۳	۱۰۰	۵۱۰	۲۶۱	۵۹۳	۱۵۲۸	حضرت مجددؒ	مرتبہ نفس امر میں حروف و کلمات قرآنی کا شہود
۳	۱۰۹	۵۲۹	۲۸۲	۶۱۵	۱۵۲۸		مرتبہ وہم عبارت ہے ایسے مرتبے سے جس میں نمود بے بود ہوتی ہے جیسے صورت میں
۳	۱۰۹	۵۲۹	۲۸۲	۶۱۵	۱۵۲۸		مرتبہ وہم و رائے مرتبہ علم و مرتبہ خارج ہے .... مع بیان کشف صریح
۳	۱۰۹	۵۲۹	۲۸۳	۶۱۶	۱۵۲۹		مرتبہ وہم میں ظل مرتبہ خارج ہے لہذا خارج نفس امر و صحت ہوا اور ظل خارج نفس امر کثرت ہوا اور ہر ایک کا اعتبار علاحدہ ہے۔
۳	۱۰۹	۵۳۰	۲۸۲	۶۱۷	۱۵۲۹	مع وجود	مرتبہ توہم و تخیل میں چونکہ وجود ساک تخلیق ہوا ہے لہذا افنائے تخیلی ہی اسے کافی ہے۔
۳	۱۱۲	۵۳۷	۲۹۲	۶۲۵	۱۵۷۱		مرتبہ اجمال و تفصیل
۳	۱۱۲	۵۳۰	۲۹۲	۶۲۹	۱۵۸۰		مرتبہ اجمال تعین اول ہے جو جامع جمع کمالات ہے (تعین اسبق)
۳	۱۱۲	۵۳۰	۲۹۲	۶۲۹	۱۵۸۰		مرتبہ اجمال کی تفصیل تعین ثانی ہے۔
۳	۱۲۲	۵۸۳	۳۳۵	۶۷۹	۱۶۲۲	مع وجود تفصیل اختلاف بعض جواب آخر	مراتب سے گانہ صوفیہ یعنی علم یقین عین یقین حق یقین نزد حضرت مجددؒ
۱	۲۲۵	۲۰۳	۲۲۶	۲۲۶	۵۶۲		۲۴۲ مراسلت شیخ ابوسعید ابوالخیر و بوعلی سینا نیز مراسلت ابوسعید ابوالخیر و عین القضاة — جواباً
۱	۲۲۳	۳۶۸	۳۸۶	۳۸۶	۵۲۲		۲۴۵ مرید کو ضروری ہے کہ اپنے احوال و واقعات کی اطلاع پیر کو کرتا رہے۔
۱	۲۲۲	۳۷۰	۳۸۷	۳۸۷	۵۲۳		مرید کی بد نصیبی ہے کہ وہ شیخ کی نصیحت پر یا غلطی پر ٹوکنے کو برا مانے۔
۱	۲۲۷	۳۷۲	۳۹۱	۳۹۱	۵۲۸		مرید (نیز پیر) کوئی عمل (خلاف شرع) ایسا نہ کرے کہ جہاں اکابر طریقت پر لعن میں مبتلا ہوں۔
۱	۲۳۸	۳۹۶	۴۱۷	۴۱۷	۵۵۵		مرید سے اگر کوئی خطا ہوگئی اور اس نے توبہ کر لی تو پیر اس کی مدد کرے تاکہ استقامت پائے۔
۱	۲۳۸	۳۹۶	۴۱۷	۴۱۷	۵۵۵		مرید کو صرف ایک ہی طریقے کی تعلیم کی جائے تاکہ خلط در طریقہ نہ ہو جائے۔
۱	۲۵۲	۲۲۳	۲۵۱	۲۵۱	۵۸۹	تائید حضرت مجددؒ بقول ابن عربیؒ	مرید بھی سبب کمالات پیر ہوتے ہیں۔

ردیف	عنوان	صفحہ اول	صفحہ آخر	صفحہ جدید	صفحہ کتب	دفعہ	کیفیت
۱	مرید صادق کے لئے ہزار وقائع کی بھی باوجود پیر کے کوئی وقعت نہیں۔ منامات صرف خواب ہیں۔	۲۴۳	۵۱۵	۵۶۳	۵۶۳	۱	
۱	مرید کو چاہیے کہ خود کو اپنے پیر مقتدا کے اختیار میں گم کر دے ....	۲۸۶	۵۳۷	۶۰۲	۶۰۲	۱	
۱	مرید کی استعداد کے مطابق شیخ مقتدا ذکر یا مراقبہ یا صرف صحبت جو سمجھے گا بتائے گا۔	۲۸۶	۵۳۷	۶۰۲	۶۰۲	۱	
۱	مرید کن امور کشفیہ میں اپنے پیر مقتدا سے اختلاف رائے کر سکتا ہے ؟	۲۹۲	۶۱۱	۶۶۵	۶۶۵	۱	
۲	مرید کو اپنے احوال کی اطلاع شیخ مقتدا سے بیان کرنا چاہیے۔ (تقریراً یا تحریراً)	۷۷	۲۱۶	۲۵۱	۲۶۹	۱۱۹۳	
۳	مرید لوگ مشقت کر کے اپنے پاؤں چل کر مطلوب تک جاتے ہیں۔	۸۶	۲۶۵	۲۰۸	۵۳۱	۱۳۹۹	۳۷
۱	مرید وہ سالک ہے جس کا کام بغیر توسط پیر کامل و مکمل دشوار ہے یہ طالب و محب ہے۔	۲۹۲	۶۰۸	۶۶۲	۶۶۲	۸۳۹	
۱	مراسم کفریہ کا اختیار کرنا باوجود ایمان ؟	۲۶۶	۳۸۲	۵۲۳	۵۲۳	۶۶۲	۳۶
۳	مراد و مطلوب بندہ اپنے مولا سبحانہ سے کچھ بھی نہ رہے یہ وابستہ ہے ولایت خاصہ سے	۲۷	۳۳۹	۷۳	۱۳۳	۱۳۳	۳۷
۳	مراد ان کو ناز و نعمت کے ساتھ درجات قرب تک لاتے ہیں۔	۸۶	۲۶۵	۲۰۸	۵۳۱	۱۳۹۹	
۳	مرادی و مریدی حضرت مجددؑ کے اسرار۔ بہ تفصیل	۸۷	۳۶۶	۲۰۹	۵۳۲	۱۵۰۰	بضمن عنوان
۳	مراد ان میں سے جو بھی واصل ہو راہ اجتناب سے گیا ہے۔	۱۳۱	۵۵۸	۳۱۵	۶۳۹	۱۵۹۸	صاحب عوارف بھی اس کے نوید ہیں
۱	مراد وہ سالک ہے جسے فضل الہی براہ انجذاب و محبت مطلب اعلا پر پہنچا دیتا ہے جو تفصیل خصوصیات	۲۹۲	۶۰۸	۶۶۱	۶۶۱	۸۳۹	
۱	مراعات اسباب کے ساتھ توکل انبیائی طریقہ راہ اعتدال عمل اور صراط مستقیم ہے۔	۲۶۶	۳۷۱	۵۰۹	۶۳۶	۶۳۶	۳۸
۱	مراقبات کی کثرت سے کبھی صورت مراقبہ متخیلہ میں نقش ہو جاتی ہے۔	۳۱	۸۸	۷۷	۱۱۲	۱۱۲	۳۹
۲	مراقبہ اخص خواص کا طریقہ	۳۵	۱۲۳	۱۳۳	۱۶۱	۱۰۷۵	
۱	مرآتیت و مظہریت عالم اسما و صفات کے لئے ہونے سے مراد	۲۸۷	۵۶۷	۶۲۶	۶۲۶	۷۹۶	۵۰
۱	مرزت اقدام سالکان کا مقام	۲۰۸	۳۲۸	۳۳۱	۳۳۱	۳۵۶	۵۱
۱	مستہلکین	۲۲	۵۸	۵۲	۹۰	۹۰	۵۲
۱	مستقیم الاحوال اکابر صالح سبحانہ کے ساتھ کسی نسبت کا اثبات نہیں کرتے اور معیت وغیرہ	۱۲۵	۲۳۱	۲۳۳	۲۳۳	۳۳۱	۵۳
۱	مستقیم الاحوال مشائخ سکری اقوال سے تنترہ فرماتے ہیں اور جمیع مراتب شریعت و طریقت و حقیقت میں اطاعت حق کو اطاعت رسول میں جانتے ہیں۔	۱۵۲	۲۵۵	۲۵۹	۲۵۹	۳۶۹	
۱	مسلمانوں کو لازم ہے کہ بادشاہ اسلام (بعہد مجددؑ) کو اہل کفر کی روم کی رشتی سے مطلع کریں اور رفع کی کوشش کریں۔	۱۹۳	۳۱۰	۳۲۱	۳۲۱	۳۳۵	۵۴



## عنوانات (مضامین مسائل)

سوال نمبر	سوال نمبر	سوال نمبر	سوال نمبر	سوال نمبر	سوال نمبر	سوال نمبر	عنوانات (مضامین مسائل)	سوال نمبر
				۱۲۹	۱	۱	سبب الاسباب نے ہر چند اشیا کو اسباب پر مرتب فرمایا ہے مگر کیوں نہ کار (سلوک) میں نظر سبب پر رکھی جائے۔	۵۵
				۲۰۹	۱	۱	مسیح علیہ السلام کے نزول کی توجیہ	۵۶
				۲۶۶	۱	۱	مسائل میں جہاں علما و صوفیا میں اختلاف ہو حق بجانب علما نکلے گا — معہ رمز	۵۷
				۲۶۶	۱	۱	مستحبات نماز کو معمولی نہ سمجھیں کیونکہ یہ پسندیدہ حق سبحانہ ہیں۔	۵۸
				۶۷	۲	۲	مساہلت و مداہنت عمل میں ہو تو اتید مغفرت ہے مگر اعتقاد میں ہو تو گنجائش مغفرت نہیں۔	۵۹
				۲۷۳	۱	۱	”مشرّب قوی العذب“ کا اشارہ جو حضرت باقیؑ سے منسوب ہے اس پر حضرت مجددؑ کی توضیح	۶۰
				۱۶۰	۱	۱	مشائخ طریقت کے تین طائفے ہیں۔ ہر ایک کی شرح احوال و کمال و نقصان	۶۱
				۲۸۲	۱	۱	مشیخت کے شاہان وہ (سالک) بھی ہیں جو اگرچہ صاحب علم نہیں یعنی صاحب حال ہیں اور حصول حال کا انھیں علم نہیں مگر تلوئیات احوال سے بانہر ہیں تشخیص احوال نہیں کر سکتے۔	
				۳۲	۲	۲	مشائخ کے مسلمات جو علمائے ظاہر کے خلاف ہیں۔ — جواباً	
				۵۸	۲	۲	مشائخ مستقیم الاحوال عبارت کمون و بروز (اگرچہ یہ تنازع نہیں) پر بھی لب کشائی نہیں فرماتے تاکہ نا فہم بلا و فتنے میں نہ پڑ جائیں۔	
				۲۱۰	۱	۱	مشاہدہ صور و اشکال غیبی اور انوار و ألوان اگر سالک کا مقصود ہے تو داخل لہو و لعب ہے۔	۶۲
				۲۶۰	۱	۱	مشاہدہ ثمرہ ولایت ہے اور رویت ثمرہ نبوت	
				۱۷۳	۱	۱	مشہور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۶۳
				۳۲	۳	۳	مشہور بجز واحد حقیقی کچھ نہ رہ جائے اور نظر باطن میں کثرت و شہود کثرت کا نام و نشان مٹ جائے تاکہ فنا میسر ہو جو قدم اول ہے (سلوک نقشبندیہ کا)	
				۲۵۱	۱	۱	مشاجرات اصحاب پیغمبر کے ذکر میں سکوت اختیار کرنا ہی طریقِ اسلم ہے بحکم حدیث:	۶۴
				۲۵۹	۱	۱	مشرکان زمانہ فترت رسل کا حکم (مثلاً شاہق جبل کے لئے)	۶۵
				۷۷	۲	۲	مشرک و موجدیہ عالم کبیر میں ہوتا ہے ویسے ہی عالم صغیر میں بھی جمع ہے۔	
				۲۲	۳	۳	مشرکین کے نجس العین ہونے سے مراد — معہ وجوہ و تفصیل	
				۲۲	۳	۳	مشرکین اگر نجس العین (بطور شخص بجائے جُست باطن کے) ہیں تو بعد ایمان بھی پاک نہ ہوں۔	

ردیف	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد کتب	صفحہ اول	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	صفحہ تجدید	کیفیت
۳	مشرک وہ بھی ہے جو مثبت ہو مجموع احکام اسلام و کفر کا	۳	۴۱	۳۶۳	۱۰۲	۳۳۵	۱۳۷۰	
۳	مشرکین میں سے وہ شخص جو مصدق دینین ہو (یعنی کفر و اسلام ہر دو کو سچا جانے)۔ مع وجود	۳	۴۱	۳۶۳	۱۰۲	۳۳۵	۱۳۷۰	
۲	مشغولی میں فتور یعنی ذوق و علاوت کا نہ ہونا۔	۲	۳۰	۶۹	۷۷	۹۵	۱۰۱۲	جواباً
۱	مصدق حسن و فح اشیا	۱	۲۳۲	۳۸۸	۲۰۸	۲۰۸	۵۲۵	
۱	مصدق کشف و محک الہام معانی کتاب و سنت بیان کردہ علماء حق ہے۔	۱	۲۸۶	۵۳۳	۵۹۷	۵۹۷	۷۶۶	درز سا قاطا اعتبار ہے اور رد۔
۲	مصدق امتیاز محی و مبطل در میان کفر طریقت حقیقی و برحق و مقبول :	۲	۹۵	۲۳۲	۲۷۹	۲۹۷	۱۲۲۱	
۳	مصدق احوال استقامت ہے شریعت پر	۳	۲۰	۳۱۶	۲۸	۳۸۱	۱۳۱۳	
۱	مصائب پر صبر و تحمل کرنا چاہیے اور راضی بہ قضا	۱	۲۹۹	۶۳۳	۶۸۶	۶۸۶	۸۶۵	
۲	مصائب دنیاوی بظاہر جرات ہیں اور فی الحقیقت ترقیات و مراہم ہیں۔	۲	۱۷	۲۶	۳۹	۶۷	۹۸۲	
۱	مبطل و مبتدع سب ہی اپنے غلط معتقدات کتاب سنت سے اپنے طور پر اخذ کرتے ہیں۔	۱	۲۸۶	۵۳۳	۵۹۸	۵۹۸	۷۶۷	
۱	لہذا حق صرف وہ معانی مفہوم مانے جائیں جو علمائے اہل سنت و جماعت نے کتاب سنت و آثار سے سمجھ بوجھ کر اختیار کیا اور اس پر اجماع جمہور اہل حق ہے۔	۱	۲۸۶	۵۳۳	۵۹۸	۵۹۸	۷۶۷	
۱	مطابقت علوم طریقت با علوم شریعت	۱	۱۳	۳۱	۳۱	۳۱	۶۹	
۱	مطالعہ مکتوبات کو لازم کرنا مفید ہے۔	۱	۲۳۷	۳۹۵	۲۱۶	۲۱۶	۵۵۳	
۱	معقولیہ کے اشکالات — مع جواب	۱	۲۳۳	۳۸۶	۲۰۶	۲۰۶	۵۲۳	بعض تنبیہ
۳	معقولات میں معارضہ وہم سے امن حاصل نہیں مگر محسوسات اس معارضے سے وابستہ ہیں۔	۳	۳۳	۳۷۳	۱۱۳	۳۳۷	۱۲۸۳	
۳	معلوم درحقیقت وہ ہے کہ ذہن میں کائنات موجود ہو اور چونکہ ذہن میں صورت شے کائن ہے لہذا معلوم بھی وہی صورت ہوتی۔ (یہی علم حصولی ہے)	۳	۳۸	۳۸۲	۱۲۲	۳۵۵	۱۳۹۲	
۱	معارف حضرت مجدد اکثر تفصیل معارف شرعیہ ہیں۔	۱	۲	۹	۶	۶	۲۶	
۱	معارف غیر متعارف حضرت مجدد (مخصوصہ حضرت جسے کسی نے بیان نہیں کیا)	۱	۸	۱۸	۱۵	۱۵	۵۳	
۱	معرفت بغیر فنا کے نہیں ہوتی۔	۱	۳۸	۱۰۳	۹۵	۹۵	۱۲۹	
۱	معرفت و علم میں فرق	۱	۳۸	۱۰۳	۹۵	۹۵	۱۲۹	
۱	معرفت خطرات سوز در کالین و ناقصین — بہ توجیہ و تفصیل	۱	۱۸۲	۲۹۶	۳۰۵	۳۰۵	۲۱۷	

عنوانات (مضامین مسائل)

عدد دفتر	عدد کتاب	صفحہ اصل	صفحہ زیریا قدیم	صفحہ زیریا جدید	صفحہ ترجمہ	کیفیت
۱	۲۳۳	۳۸۲	۳۰۱	۳۰۱	۵۳۸	معارف خیر و کمال و شر و نقص
۱	۲۳۷	۳۰۵	۳۲۸	۳۲۸	۵۶۶	معارف ممتاز حضرت مجددؒ بابت قول مشہور: عَرَفْتُ رَبِّي...!
۱	۲۶۰	۳۳۹	۳۸۱	۳۸۱	۶۱۸	معارف انبیا کتاب و سنت ہے اور معارف اولیا فصوص و فتوحات مکہ
۱	۲۶۰	۳۳۸	۳۶۹	۳۶۹	۶۰۷	معارف خاص حضرت مجددؒ جو کسی نے بیان نہیں کئے۔
۱	۲۶۰	۳۳۸	۳۸۱	۳۸۱	۶۱۸	معارف و علوم کے اقسام و خصوصیات
۱	۲۸۷	۵۵۱	۶۰۷	۶۰۷	۷۷۶	معارف جذبہ
۱	۲۸۷	۵۵۷	۶۱۳	۶۱۳	۷۸۳	معارف سلوک
۲	۲۷	۶۷	۷۳	۹۱	۱۰۰۸	معارف جو کہ بے کشف و ابہام گفتگو و تحریر میں آتے ہیں اور بغیر شہود و مشاہدے کے ان کو کچھ کہا جاتا ہے وہ بہتان و افتراء ہے خصوصاً جب مخالف قوم بھی ہو۔
۲	۵۳	۱۳۷	۱۶۹	۱۸۷	۱۱۱۹	معرفة مخصوصہ حضرت مجددؒ بابتہ عالم راسخ یا متابعت کے درجہ ہفتم میں نسبت
۲	۷۳	۲۰۶	۲۳۹	۲۵۷	۱۱۸۳	معرفة خاصہ حضرت مجددؒ درموت جمع بین التوجہین — مع وجہ و تفصیل
۲	۷۷	۲۱۷	۲۵۲	۲۷۰	۱۱۹۶	معارف شریعت یعنی احکام شرعیہ کا موقبل یہ مقصود ہونا معرفت اصلی و عالی ہے۔
۳	۷۹	۲۵۰	۱۹۱	۵۲۳	۱۳۸۳	معرفة کتبہ ذات کو جو محال کہتے ہیں وہ معرفت متعارف ہوگی جو کہ عالم کیف و چون سے ہے۔
۳	۹۱	۲۸۲	۲۲۸	۵۶۱	۱۵۱۷	معرفة کی بھی ایمان ہی کی طرح دو قسمیں ہیں: یا صورت یا حقیقت — مع تفصیل
۳	۹۱	۲۸۳	۲۲۸	۵۶۱	۱۵۱۷	معرفة (بہ اصطلاح منطق) تصور ہے اور ایمان تصدیق ہے یعنی معرفت بہ کا اذعان
۳	۱۰۸	۵۲۸	۲۸۱	۶۱۳	۱۵۶۷	معرفة معاملات جن کا تعلق اصل الاصل سے ہے۔ (یہ معرفت منقول بالمعنی ہے)
۳	۱۲۳	۵۸۲	۳۳۳	۶۷۷	۱۶۲۳	معرفة کی صورت و حقیقت
۳	۱۲۱	۵۶۳	۳۲۳	۶۵۶	۱۶۰۵	معرفة میں کبھی بمقتضائے حال کچھ دریافت ہو ابعده کبھی بعینیت الہی اس کا تصور واضح ہوا تو اس سے گزر کر مقام فوق میں عارف جا پہنچتا ہے۔
۱	۱۰	۲۲	۲۱	۲۱	۶۰	معانی غیر متعارفہ حضرت مجددؒ
۱	۲۵۶	۳۲۱	۳۳۹	۳۳۹	۵۸۷	معنی قطب الاقطاب وغیرہ
۱	۲۸۶	۵۳۳	۵۹۷	۵۹۷	۷۶۶	معانی مفہومہ علمائے حق اہل سنت و جماعت کے حق اور ضمانت فلاح اخروی کی وجہ
۱	۲۸۷	۵۵۳	۶۱۰	۶۱۰	۷۷۶	معنی عبارت خواجہ نقشبند: "ما نہایت را در بدایت درج می کنیم" — یہ تفصیل و توجیہ

ردیف	رد	صفحہ اول	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	صفحہ آخر	کیفیت	عنوانات (مضامین مسائل)	ردیف
۲	۳۲	۱۳۳	۱۳۲	۱۴۰	۱۰۴۳	جواباً	معنی قول مشہور کہ: "إِنَّ أَحَبَّ اللَّهِ عَبْدًا لَأَيُّضًا كَأَذَنٍ"	۲
۳	۱	۲۷۶	۶	۳۳۹	۱۲۷۱	معذوہ	معنی مشہور ماہیت کے نظر کشفی میں مفقود ہے۔	۳
۳	۸۸	۲۶۸	۲۱۱	۵۳۳	۱۵۰۲		معنی قلت و محبت اور نسبت درمیان ہر دو	۳
۱	۲۱	۲۹	۲۹	۳۹	۸۶		معبودات باطلہ آفاقی و آلہ ہوائی انفسی	۴۲
۱	۸۰	۱۷۷	۱۷۵	۱۷۵	۱۱۱		معتزلہ (مثل شیعو و خوارج) اتباع اصحاب پیغمبر سے محروم ہیں۔ خود مذہب محدث رکھتے ہیں ان کا رئیس و اصل بن عطاء شاگرد امام حسن بصری اثبات واسطہ درمیان ایمان و کفر پر ایمان سے جدا ہو گیا۔	۴۲
۱	۲۶۶	۲۷۲	۵۱۱	۵۱۱	۶۳۸	عقیدہ	معتزلہ عبد کو اپنے افعال کا خالق کہتے ہیں اور ایجاد کفر و معاصی کو عبد سے منسوب کرتے ہیں۔	۴۳
۲	۶۷	۱۸۱	۲۱۱	۲۲۹	۱۱۵۷		معتزلہ فلاسفہ یونان کی طرح بوجہ کوری کے حدوث متعلق سے حدوث متعلق کا سراغ لگاتے ہیں لہذا نفی صفات کاملہ حق سبحانہ کرنے لگے۔	۴۳
۱	۲۱۶	۳۳۷	۳۶۳	۳۶۲	۴۷۷		معاملہ تکمیل و ارشاد بر عکس معاملہ ظہور خوارج ہے۔ — معذوہ	۴۵
۱	۲۲۰	۳۵۸	۳۷۲	۳۷۲	۴۸۹		معاملہ اضطراب و بے قراری حضرت مجدد برکشف غیر مشروع جس میں تسلی پائی طلب امداد ہزار بزرگ (نام مذکور نہیں) اور بشارت روحانیت محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد۔	۴۵
۱	۲۶۳	۳۵۸	۳۹۳	۳۹۳	۶۳۱	معذکرہ واقعات	معاملہ (سلوک کو) اپنی جہالت حیرت کے سپرد رکھے اور اپنے احوال و کشوف کا اعتبار نہ کرے۔	۴۵
۱	۲۶۳	۳۵۸	۳۹۳	۳۹۳	۶۳۱		معاملہ سلوک کے جہالت و حیرت تک پہنچنے کے لئے ذکر اسم ذات بے ملاحظہ اسما و صفات کرتا ہے	۴۵
۱	۲۷۵	۵۲۰	۵۶۹	۵۶۹	۷۳۶		معاملہ توجہ میں دو طرح کی باتوں کا ظہور ہوتا ہے: ۱۔ واقعات (ان میں ریب اشتباہ ممکن ہے) ۲۔ محسوسات و مشاہدات (یہ قابل یقین ہوتا ہے)	۴۵
۲	۲۸	۶۷	۷۳	۹۱	۱۰۰۸		معاملہ درایت	۴۵
۲	۳۶	۱۳۰	۱۵۱	۱۶۹	۱۰۷۹	معذوہ تفصیل	معاملہ بہ گانہ طریقت و حقیقت و شریعت سے ماورا معاملہ دیگر ہے۔ — معذوہ تفصیل	۴۵
۲	۵۶	۱۵۸	۱۸۳	۲۰۱	۱۱۳۲		معاملہ درویش (عارف) یہاں تک پہنچ سکتا ہے کہ دوسروں کے سیناات اس کے حسناات ہو جائیں اور دوسروں کے رذیلہ اس کے حمیدہ ہو جائیں۔ — معذوہ مثال و توضیح و توجیہ	۴۵
۳	۶۱	۲۰۸	۱۳۷	۲۸۰	۱۳۲۱		معاملہ عارف صرف ذات سبحانہ تک پہنچنا۔ — معذوہ تفصیل کیفیت	۴۵
۳	۱۰۸	۵۲۸	۲۸۱	۶۱۳	۱۵۶۷		معاملات متعلقہ بہ اصل الاصل دو طرح کے ہیں۔ — معذوہ تفصیل کیفیت	۴۵
۳	۱۱۱	۵۳۳	۲۸۷	۶۲۰	۱۵۷۲		معاملہ قاب قوسین میں ظاہر کچھ رنگ مظہریت پیدا ہے جس میں عین و اثر زائل نہیں ہوتا۔	۴۵



عنوان	عدد	دفت	عدد	کتوب	اصل	مصحح	مصحح	مصحح	مصحح	کیفیت
معاملہ اودنی میں (بخلاف معاملہ قاب قوسین کے) مظہر کچھ بھی حکم و اثر نہیں رہتا۔	۳	۱۱۱	۵۳۳	۲۸۴	۲۲۰	۱۵۴۲				
معاملہ اودنی میں عارف کے اپنے کاتب شمال کو نہ پانے کا ستر	۳	۱۱۱	۵۳۳	۲۸۸	۲۲۱	۱۵۴۲				
۷۶ معاویہ رضی اللہ عنہ کے لئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا اور دیگر احادیث متعلقہ	۱	۲۵۱	۲۱۵	۲۲۱	۲۲۱	۵۴۹				
معاویہ رضی اللہ عنہ کے حق میں بعض فقہاء کے لفظ جو استعمال کرنے کی تاویل	۱	۲۵۱	۲۱۵	۲۲۰	۲۲۰	۵۴۹				
۷۷ معاویہ رضی اللہ عنہ اپنے اجتہاد میں تنہا نہیں بلکہ اس زمانے کے تقریباً نصف صحابہ ان کے شریک تھے لہذا اگر محاربان امیر رضی اللہ عنہ کافر و فاسق گردانے جائیں تو تقریباً آدھا دین سا قضا الاعتبار ہوا جو ان کے ذریعے ہمیں پہنچا ہے۔	۱	۲۵۱	۲۱۶	۲۲۱	۲۲۱	۵۸۰				
۷۸ معالجات امراض (باطنی) نماز کے بجائے دیگر اعمال و اشغال میں تلاش کرنا حقیقت صلوة سے ناواقفیت ہے مثلاً احوال و مواجید و غنا نیر اور ادو نواقل وغیرہ۔	۱	۲۶۱	۲۵۳	۲۸۸	۲۸۸	۶۲۵				
۷۹ معجزے کا ظہور کسی نبی سے شرائط مقام نبوت سے ہے۔	۱	۱۰۴	۲۱۳	۲۱۳	۲۱۳	۲۹۳				
معجزہ و کرامات و خوارق کے طلبگار منکرین ہوتے ہیں۔	۱	۲۹۲	۲۱۰	۲۶۳	۲۶۳	۸۳۲				
۸۰ معجزہ درخت کی استناد احادیث بہ استدلال منع سجدہ ما سوا اللہ	۲	۹۲	۲۳۳	۲۴۱	۲۸۹	۱۲۱۳				نیز حاشیہ صفحہ ۹۲ پر
۸۱ معیت کے اوصاف و درجات و اقسام: ۱۔ معیت خاصہ ۲۔ معیت عامہ	۳	۲۶	۳۳۴	۴۱	۲۰۲	۱۳۳۲				
۸۰ مقبولیت اہل ذکر کی بابت حدیث طویل کا مفہوم بعبارت فارسی	۱	۲۰۳	۳۲۲	۳۳۳	۳۳۳	۳۳۹				عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ
۸۱ مقامات انبیا و مشائخ بہ کشف حضرت مجددؑ	۱	۱	۴	۳	۳	۳۳				
مقام جذبہ	۱	۲	۹	۶	۶	۳۶				
مقام قطبیت و مرتبہ فردیت	۱	۲	۱۲	۹	۹	۳۹				
مقام تکمیل تام	۱	۴	۱۶	۱۲	۱۲	۵۳				
مقام عبودیت کی وجہ فوقیت	۱	۹	۲۱	۱۹	۱۹	۵۸				
مقام محبوبیت کی خصوصیات	۱	۹	۲۱	۱۹	۱۹	۵۸				
مقام محبوبیت متابعت و توسل نبی پر موقوف ہے۔	۱	۹	۲۱	۲۰	۲۰	۵۹				
مقام حضرت رسالت	۱	۱۱	۲۶	۲۵	۲۵	۶۳				
مقام محبوبیت رنگین و منقش ہے۔	۱	۱۱	۲۶	۲۵	۲۵	۶۳				

ردیف	ردیف دفتر	ردیف کتب	صفحہ اصل	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	ردیف	کیفیت
۱	۱۱	۲۶	۲۵	۲۵	۲۳	۱	مقام رضا میں شرط و قبول
۱	۱۵	۳۶	۳۶	۳۶	۴۳	۱	مقام قلب بہ حالت خروج و بہوٹ
۱	۱۵	۳۶	۳۶	۳۶	۴۳	۱	مقام جذبہ مناسب و منافی سلوک
۱	۱۶	۳۸	۳۹	۳۹	۴۴	۱	مقام نزول بہ قلب مقام تکمیل و ارشاد ہے۔
۱	۱۶	۳۹	۴۰	۴۰	۴۴	۱	مقام فرق و جمع
۱	۱۸	۴۱	۴۲	۴۲	۴۹	۱	مقام صدیقیت و نبوت بہ کشف صحیح
۱	۱۸	۴۲	۴۳	۴۳	۸۰	۱	مقام صدیقیت مقامات بقا سے ہے جس کا رخ عالم کی طرف ہے۔
۱	۱۸	۴۲	۴۳	۴۳	۸۰	۱	مقام نبوت مقام صحو و بقا ہے اس سے بلند کوئی مقام نہیں۔
۱	۱۸	۴۲	۴۳	۴۳	۸۰	۱	مقام قربت میں مقام صدیقیت و نبوت کے درمیان برزخ ہونے کی صلاحیت نہیں۔
۱	۲۲	۵۳	۵۱	۵۱	۸۸	۱	مقام دعوت
۱	۲۶	۷۲	۷۲	۷۲	۹۹	۱	مقام یاس و عجز کی توضیح بہ نقل قول شیخ خود حضرت باقی
۱	۳۱	۱۰۹	۱۰۱	۱۰۱	۱۶۳	۱	مقام صدیقیت و نبوت میں فرق وحی و الہام کا ہے۔ صدیقیت و ولایت میں صحو و سکر کا
۱	۳۲	۹۲	۸۱	۸۱	۱۱۵	۱	مقامات مختلفہ کی خصوصیات مختلف ہیں:
۱	۳۲	۹۲	۸۱	۸۱	۱۱۶	۱	مقام ہدی علیہ السلام کی۔ خبر کشفی طبقہ سلاسل میں کم ہی کسی اور نے دی ہے۔
۱	۳۵	۹۸	۹۰	۹۰	۱۳۵	۱	مقام محبت ذاتی میں ایلام و انعام برابر ہے۔
۱	۳۶	۱۰۱	۹۲	۹۲	۱۲۶	۱	مقام اخلاص و مرتبہ رضا کے معاون و مبارکیات
۱	۳۸	۱۰۵	۹۴	۹۴	۱۳۱	۱	مقامات عشرہ (توبہ وغیرہ) مقدمات فنا ہیں
۱	۴۰	۱۰۷	۹۸	۹۸	۱۲۳	۱	مقام اخلاص سیر و سلوک کا مقصود ہے۔
۱	۴۱	۱۰۹	۱۰۱	۱۰۱	۱۶۳	۱	مقام صدیقیت فوق مقام ولایت ہے۔
۱	۴۱	۱۰۹	۱۰۱	۱۰۱	۱۶۳	۱	مقام صدیقیت سے فوق تر صرف مقام نبوت ہے۔
۱	۱۵۲	۲۵۶	۲۶۰	۲۶۰	۳۶۰	۱	مقام کمال میں محبت حق سبحانہ کا غلبہ ہوتا ہے۔
۱	۱۵۲	۲۵۶	۲۶۰	۲۶۰	۳۶۰	۱	مقام تکمیل میں محبت رسول کا غلبہ ہوتا ہے۔
۱	۱۵۲	۲۵۶	۲۶۲	۲۶۲	۳۶۲	۱	مقام خودگزاری و خودیابی میں تحقیق سے پہلے تفکر ممنوع ہے۔

ردیف	عنوان	عدد دفتر	عدد کتب	صفحہ اول	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	صفحہ ترجیح	کیفیت
۱	مقام ارشاد میں (سالک) ہر چند نازل تر ہوتا ہے کامل تر ہوتا ہے۔	۲۱۶	۲۳۲	۳۶۲	۳۶۲	۳۶۲	۳۶۲	
۱	مقام عبدیت کے فوق جمیع کمالات ہونے کی توجیہ	۲۳۳	۳۸۶	۴۰۵	۴۰۵	۴۰۵	۴۰۵	
۱	مقامات لطائف عالم امر کو علاحدہ علاحدہ طے کرنا چاہیے۔	۲۵۳	۴۱۹	۴۲۵	۴۲۵	۴۲۵	۴۲۵	
۱	مقام نہایت ولایت صغریٰ جو کہ ولایت اولیا ہے۔	۲۶۰	۴۳۲	۴۶۲	۴۶۲	۴۶۲	۴۶۲	
۱	مقام اطمینان (نفس) و شرح صدر و اسلام حقیقی و مقام رضا	۲۶۰	۴۳۲	۴۶۲	۴۶۲	۴۶۲	۴۶۲	
۱	مقام نہایت ولایت گبری جو ولایت انبیا ہے۔	۲۶۰	۴۳۲	۴۶۲	۴۶۲	۴۶۲	۴۶۲	
تذیل	مقامات امام و قطب و خلیفہ و غوث	۲۶۰	۴۳۸	۴۸۱	۴۸۱	۴۸۱	۴۸۱	
۱	مقام شہود تنزیہی کے اوصاف و علامات	۲۶۳	۵۱۹	۵۶۸	۵۶۸	۵۶۸	۵۶۸	
فصل	مقام جذبہ بعد از طے نہایت سیرالی اللہ ہے۔ . . . .	۲۹۰	۵۹۳	۶۳۶	۶۳۶	۶۳۶	۶۳۶	
۱	مقام اقطاب اشاعشر (بارہ) سے تائید دین مربوط ہے۔	۲۹۰	۶۰۱	۶۵۲	۶۵۲	۶۵۲	۶۵۲	
۱	مقام قَابِ قَوْسَیْنِ میں نہایت عروج	۳۰۰	۶۳۵	۶۸۸	۶۸۸	۶۸۸	۶۸۸	
۱	مقام اَوَادِنِیٰ کی تعبیر و تفصیل	۳۰۰	۶۳۶	۶۸۹	۶۸۹	۶۸۹	۶۸۹	
۲	مقام مجدد الف صلۃ بین البحرین و مصالحتا بین الفتنین ہے۔	۶	۲۵	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	بعبارت عربی
۲	مقام و با و میدان غزا سے بھاگنا	۱۶	۲۵	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	جواباً
۲	مقام محبت ذاتیہ سے فوق مقام حُب ہے جو جامع اعتبارات ثلاثہ ہے۔	۷	۲۷	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	
۲	مقام حُب سے فوق تر مقام رضا ہے۔	۷	۲۷	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	
۲	مقام رضا سے فوق تر مقام خاص لِي مَعَ اللّٰهِ یعنی انائے الہی و انائے محمدی ہے۔	۷	۲۷	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	حسابہ احادیث حوالہ
۲	مقام قَابِ قَوْسَیْنِ	۲۱	۵۶	۶۰	۶۰	۶۰	۶۰	تفصیل و توضیح
۲	مقام اَوَادِنِیٰ	۲۱	۵۶	۶۱	۶۱	۶۱	۶۱	" "
۲	مقام محبت ذاتی فوق مقام رضا ہے۔	۳۳	۷۲	۷۹	۷۹	۷۹	۷۹	تفصیل مع وجوہ و حوالہ
۲	مقام محبت ذاتی کی خصوصیت	۳۳	۷۲	۸۰	۸۰	۸۰	۸۰	
۲	مقام رضا ہر چند رغبت و سرور کی خبر دیتا ہے مگر مرتبہ التذاذ امر دیگر ہے۔	۳۸	۱۳۵	۱۵۶	۱۵۶	۱۵۶	۱۵۶	
۲	مقام ولایت ظل ہے مقام نبوت کا اور کمالات و ولایت ظل کمالات نبوت	۷۱	۲۰۲	۲۳۶	۲۳۶	۲۳۶	۲۳۶	

ردیف	عنوان	صفحہ اول	صفحہ آخر	صفحہ جدید	صفحہ زبرجست	کیفیت
۲	مقام سُکریں جو کچھ کہیں معذور ہیں۔	۲۰۴	۲۳۶	۲۵۲	۱۱۸۲	
۲	مقام قَابِ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰی ۰	۲۲۸	۲۶۵	۲۸۳	۱۲۰۷	یہ تعبیر و تفصیل
۲	مقامات عروج و صعود اور بسوٹ و نزول کی ریاضیاتی تمثیل	۲۲۹	۲۶۶	۲۸۳	۱۲۰۸	
۲	مقام فنا	۲۲۸	۲۷۵	۲۹۳	۱۲۱۷	یہ تعبیر و تشریح
۳	مقام دعوت و تکمیل توجہ سالک	۳۷۹	۱۱۹	۲۵۲	۱۳۸۸	
۳	مقام کفر و انکار از حق سبحانہ و انبیائے الہی و آیات الہی	۳۷۹	۱۱۹	۲۵۲	۱۳۸۸	
۳	مقام انبیا علیہم السلام	۳۸۰	۱۱۹	۲۵۲	۱۳۸۸	
۳	مقام کفر کا نقطہ جو مرکز دائرہ نہایت ظلمت ہے۔	۳۸۰	۱۱۹	۲۵۲	۱۳۸۸	
۳	مقام اسلام کا نقطہ	۳۸۰	۱۱۹	۲۵۲	۱۳۸۸	
۳	مقام قَابِ قَوْسَيْنِ	۲۱۳	۱۵۳	۲۸۶	۱۲۲۸	
۳	مقام اَوْ اَدْنٰی	۲۱۳	۱۵۳	۲۸۶	۱۲۲۸	
۳	مقام معبودیت صرف فوق تر ہے مقام حقیقت صلوٰۃ سے ....	۲۳۸	۱۸۸	۵۲۱	۱۲۸۱	
۳	مقام عبادت و عبودیت	۲۳۸	۱۸۸	۵۲۱	۱۲۸۱	
۳	مقام حقیقت صلوٰۃ سے تفوق پیدا کرنے کے بعد معاملہ عارف کی توجہ و متوجہ	۲۳۹	۱۹۰	۵۲۳	۱۲۸۳	
۳	مقام ظلیت	۵۳۱	۲۸۵	۶۱۸	۱۵۷۰	
۳	مقام اصل الاصل	۵۳۱	۲۸۶	۶۱۹	۱۵۷۰	
۳	مقام اصل الاصل میں عارف کے لئے مشاہیر	۵۳۲	۲۸۶	۶۱۹	۱۵۷۱	
۳	مقام ظلیت میں عارف جمیع اشیا کا آئینہ و مرآع ہوتا ہے یہاں اس کا ہر فعل برائے خود ہے۔	۵۳۲	۲۸۶	۶۱۹	۱۵۷۱	
۳	مقام اصل الاصل میں عارف خود کو مرآتیت ظلیت سے باز رکھتا ہے۔ یہاں اس کا ہر فعل برائے حق ہے۔	۵۳۲	۲۸۶	۶۱۹	۱۵۷۱	
۳	مقام اصل الاصل کی نسبت جو اصحاب اہل بیت کو حاصل ہے آنسور و صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ	۵۳۲	۲۸۶	۶۱۹	۱۵۷۲	
۳	مقام اَوْ اَدْنٰی میں بقائے احکام کے معنی	۵۷۷	۳۳۸	۶۷۱	۱۶۱۸	جواباً
۱	مقصود از اعمال شریعت احوال طریقت و حقیقت تزکیہ نفس و تصفیہ قلب ہے۔	۱۸۸	۱۸۷	۱۸۷	۲۶۳	
۱	مقصود خلقت انسان ذل و انکسار و عجز و افتقار ہے جو حقیقت بندگی ہے۔	۲۲۵	۳۳۷	۳۳۷	۲۵۲	



عدد عنوان	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر کتوب	عدد صفحہ اصل	صفحہ زجریا قدیم	صفحہ زجریا جدید	صفحہ زجریا	کیفیت
۲	مقصود سیر و سلوک و جذبہ و تصفیہ سے تطہیر نفس ہے اخلاق رذیہ و اوصاف رذیلہ سے	۲۲	۱۱۲	۱۲۴	۱۲۵	۱۰۶۱	تفصیل معدہ و جوہ و دہل
۳	مقصودیت غیر حق سبحانہ کی نفی شریعت و طریقت میں — معد فرق	۳	۲۸۲	۱۳	۳۳۶	۱۲۰۸	
۳	مقصود فنا — جواباً	۱۰۹	۵۳۰	۲۸۳	۶۱۴	۱۵۶۹	
۸۳	مقطعات قرآنی	۲۴۶	۵۲۲	۵۴۱	۵۴۱	۴۳۸	
۸۲	مقولہ مولوی معنوی: "نازینے کہ در کنار من بودہ حق بودہ است" — پرسوال کا جواب	۲۱۱	۳۳۰	۳۵۳	۳۵۳	۳۶۹	
۸۵	مقلد کے لئے درست نہیں کہ خلاف رائے مجتہد خود ہی اخذ احکام کر کے عمل کرے۔	۲۸۶	۵۲۶	۶۰۱	۶۰۱	۴۴۰	
۸۶	مقدماتِ مبحثِ حسن و جمال در ممکن اور حسن و جمال حضرت و جوہ سبحانہ	۱۰۰	۵۰۳	۲۵۲	۵۸۵	۱۵۳۹	
۸۷	مکتوبات شریف میں تفاوت علوم و معارف تفاوت حصول مقامات متفاوتہ سے ہے۔	۱۶۰	۲۶۴	۲۴۲	۲۴۲	۳۸۲	
	مکتوبات و رسائل حضرت مجددؒ کی خصوصیات	۲۲۹	۳۲۵	۳۹۳	۳۹۳	۵۳۱	
۳	مکتوبات دفتر سوم کو مرتب کرنے کی اجازت میر محمد نعمان بدخشیؒ کو	۱۲	۲۹۲	۲۲	۳۵۵	۱۲۸۷	
۱	مکتوب شریف میں ہے کہ طالب کو ولایت موسوی سے ولایت محمدی میں بتصرف نہیں لے جاسکتے اور پھر مکتوب میں ہے کہ تم (مکتوب الیہ) کو ولایت موسوی سے ولایت محمدی میں لئے۔	۳۱۳	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	۹۰۹	
۳	مکتوبات دفتر سوم کے متعلق حضرت مجددؒ کی رائے	۱	۲۴۶	۷	۳۳۰	۱۲۴۲	
۳	مکتوبات زمانہ جس حضرت مجددؒ در قلعہ گوالیار بعد جہانگیر بادشاہ دہلی	—	—	—	—	—	۱۰۲۴ ۱۹۱۷ ۱۰۳۹ ۱۹۲۰
	۲۔ ۵۔ ۶۔ ۱۵۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۳۷۔						
۳	مکتوبات بابتہ احوال جس (واردات) ۴۲۔ ۴۸۔ ۸۳	—	—	—	—	—	
۳	مکتوب شریف بنام سلطان وقت بعد ربانی از جس	۲۷	۳۸۰	—	—	—	
۱	مکتوبات بلحاظ زبان = عربی	۱۳	—	—	—	—	
۱	فارسی	۲۹۲	—	—	—	—	
۱	مشترکہ یعنی عربی و فارسی میں	۸	—	—	—	—	
۲	عربی	۳	—	—	—	—	
۲	فارسی	۹۵	—	—	—	—	
۲	مشترکہ	۱	—	—	—	—	
۳	عربی	۸	—	—	—	—	
۳	فارسی	۱۱۶	—	—	—	—	

ردیف	عنوانات (مضامین مسائل)	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ
۱	مکتوبات بہ لحاظ اصل و الحاق بمعنی اضافہ و تکرار	۳۱۳	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—
۲	" " "	۹۹	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—
۳	" " "	۱۱۴	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—
۴	مکتوبات عہدوار در حیات پیر باقی " تا ۲۶ - ۲۷ - ۲۸	۲۶	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—
۵	بنام پیر زادگان ۲۶۶ - ۲۶۹ - ۲۹۰ - ۲۹۱	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—
۶	بعد وفات پیر	۵۰۰	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—
۷	مکتوبات بہ لحاظ جامع دفتر — یار محمد جدید بدینی " خلیفہ مجدد "	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—
۸	" " — عبدالحی حصاری " خلیفہ مجدد "	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—
۹	" " — محمد ہاشم کشمی " خلیفہ مجدد "	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—
۱۰	مکتوبات کی تقسیم تاریخی مع نام تاریخی	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—
۱۱	" " "	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—
۱۲	مکتوبات بہ لحاظ نقل بالمعنی کے	۲۵	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—
۱۳	" " "	۲۶	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—
۱۴	" " "	۱۰۸	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—
۱۵	" " "	۱۱۰	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—
۱۶	" " "	۱۱۱	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—
۱۷	مکتوب نگاری حضرت مجددؑ: حالت قبض و بے دماغی کی تحریر پر معذرت	۲۳۱	۳۹۴	۳۹۴	۳۲۷	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—
۱۸	" " ہر روز تازہ واقعات مسودہ و بیاض میں لکھے جاتے ہیں۔	۸۲	۱۲۹۵	۵۳۶	۲۰۳	۲۶۱	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—
۱۹	" " ادقات مختلف ہوتے ہیں کبھی لکھنے کی بے اختیار رغبت کبھی سخت نفرت	۱۰۵	۱۵۶۵	۶۱۲	۲۷۹	۵۲۵	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—
۲۰	" " جو کچھ لکھا جا رہا ہے از روئے کشف و ذوق ہے نہ از روئے ظن و تقلید	۲۹۱	۸۳۳	۶۵۷	۶۵۷	۶۰۳	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—
۲۱	" " بعد صوری میں دوستوں کو علوم و معارف سے آگاہی کے لئے	۲۱۶	۴۷۶	۳۶۰	۳۶۰	۳۳۶	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—
۲۲	" " جواب سوال و استفسار و حال اشکال کے طور پر	۳۱۳	۹۰۳	۷۲۲	۷۲۲	۶۶۲	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—
۲۳	" " یہ معارف مکتوبہ امید ہے رحمانی الہامات سے ہوں گے۔ مع توجیہ	۲۳۳	۵۵۰	۴۱۲	۴۱۲	۳۹۲	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—
۲۴	" " مکتوبات کے دفتر میں ہر بات صحیحاً لکھی نہیں سکر بھی ہے۔	۱۲۱	۱۶۰	۶۵۷	۳۲۳	۵۶۵	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—
۲۵	" " مکتوبات کے کشفیات موید بہ بشارت انبیا صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔	۲۲۰	۴۸۹	۳۷۳	۳۷۳	۳۵۸	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—

عنوانات (مضامین مسائل)

ردیف	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد کتب	صفحہ اول	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	صفحہ ترجمہ	کیفیت
۸۸	مَلَكِدَانِ بِمَعْنَى حَضْرَتِ مَجْدِدِ كَا يَهْدِي بَاطِلَ هُوَ كَمَا يَهْدِي سَلَامَتِي قَلْبَ بَعْضِ اَعْمَالِ صَالِحِ بَدَنِ كَمَا يَهْدِي	۱	۳۹	۱۰۶	۹۸	۹۸	۱۳۲	
۸۹	مُلَاقَاتِ كَمَا مَقْصِدُ افَادَهٗ هِيَ يَاسْتَفَادَهٗ هِيَ وَرَنَهٗ مَجْلِسِ فَارِجِ الِاعْتِبَارِ هِيَ۔	۱	۱۵۷	۲۶۹	۲۶۲	۲۶۲	۳۷۳	
۹۰	مِلاخظہ اسماء و صفات (ذکر اسم ذات میں) اکثر باعث احوال و مواجید ہوتا ہے۔	۱	۲۶۲	۲۵۸	۲۹۲	۲۹۲	۶۳۱	مخطوطات کے علاوہ بھی ہیں
۹۱	ملائکہ میں سے بعض کو رسالت سے نوازا ہے جیسے بعض انسانوں کو رسول بنایا۔ بحوالہ آیت	۱	۲۶۶	۲۸۰	۵۲۰	۵۲۰	۶۵۹	سورۃ الحج۔ عقیدہ
	ملائکہ کے لئے قرآن میں ضمیر مذکر ہے بہ اعتبار شرف ذکر برائے انات مثلاً لَا يَعْصُونَ اللّٰهَ	۱	۲۶۶	۲۸۰	۵۲۰	۵۲۰	۶۵۸	
	ملائکہ مشاہد و متوجہ اصل ہیں وہ گرفتار اصل ہیں۔ ان کے لئے شائبہ ظلمت نہیں۔	۲	۱۲	۳۸	۲۰	۵۸	۹۷۲	متذکرہ تفصیل
۹۲	ملاحت محمدی و صباحت ابراہیمی ہر دو حسن ذات سبحانہ کی خبر دیتے ہیں۔	۲	۶	۲۲	۲۲	۲۲	۹۵۷	
۹۲	ملت محمدی کاملت ابراہیمی ہونا اور قبلہ ابراہیمی کے قبلہ محمدی ہونے کی توجیہ	۱	۲۶۰	۲۲۱	۲۷۲	۲۷۲	۶۰۹	
۹۳	ممکن بیچارہ کبھی مغلوب سلطان صفات جلالیہ ہے کبھی محکوم صفات جمالیہ کبھی محل قبض ہے	۱	۶۷	۱۵۳	۱۳۸	۱۳۸	۲۱۵	
	کبھی موطن بسط۔ ہر موسم کے احکام جدا ہیں۔							
	ممکن (مخلوقات) کے نصیب عدم ہے۔ عدم منشأ ہر شے نقص زوال ہے اور ہر شے راجع بہ ممکن ہے	۲	۱	۶	۲	۲۲	۹۳۸	
	ممکن کو وجود ثابت کرنا اور خیر و کمال کو اس کی طرف راجع کرنا حقیقتاً شرک ہے۔	۲	۱	۷	۲	۲۲	۹۳۸	
	ممکن کو عین واجب کہنا۔ اس کے صفات و افعال کو عین صفات و افعال وجود سبحانہ بتانا سورۃ ادب الحدیث							بکلم آیتہ و ما اصابک سورہ نثار
	ممکن اگر تمامہ عرض ہے تو لازم ہے کہ اس کا محل ہو۔	۲	۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۶۳	۱۰۷۶	
	ممکنات کی قیوم ذات واجب سبحانہ ہے فقط لہذا کوئی بھی ممکن ذات نہیں ہو سکتا کہ صفات اس کے قائم ہوں	۲	۲۵	۱۲۵	۱۲۶	۱۶۳	۱۰۷۶	
	ممکن چونکہ بصورت اسما و صفات سبحانہ مخلوق ہے لہذا تمامہ عرض ہے۔ جو ہریت ممکن کے لئے ثابت نہیں۔	۲	۲۵	۱۲۲	۱۲۳	۱۶۱	۱۰۷۵	مقولہ کی تقسیم جوہر و عرض ظاہر و باطنی ہے
	ممکن کا حسن و جمال جبکہ مستفاد و مستعار ہے حضرت جوہ سبحانہ سے تو دونوں موطنوں میں تفاوت کیوں ہے؟	۳	۱۰۰	۵۰۳	۲۵۲	۵۸۵	۱۵۲۰	جواباً
	ممکن اپنی ذات میں عدم ہی ہے خواہ حالت فنا ہو یا بقا اور اگر کچھ کہا جائے تو محض تشبیہاً ہو سکتا ہے۔	۳	۵۳	۳۹۳	۱۳۲	۳۶۶	۱۳۰۵	بضم تشبیہ
	ممکن کا جانب عدم	۳	۱۰۰	۵۰۲	۲۵۲	۵۸۲	۱۵۲۱	
	ممکن کا جانب وجود	۳	۱۰۰	۵۰۲	۲۵۲	۵۸۵	۱۵۲۰	
	ممکن بہ اجزائے خود ممکن ہے اور بصورت و حقیقت خود ممکن ہی ہے۔	۳	۱۲۲	۵۷۲	۳۲۲	۲۶۷	۱۶۱۵	بحواب علی
۹۴	ممانت جزا کسی خاص عمل کے لئے مفوض علم واجب سبحانہ ہے علم ممکن اس کے ادراک سے قاصر ہے۔	۱	۲۱۲	۳۲۲	۳۵۸	۳۵۸	۲۷۳	

عنوانات (مضامین مسائل)

ردیف	صفحہ اول	صفحہ آخر	صفحہ اول	صفحہ آخر	صفحہ اول	صفحہ آخر	کیفیت
۹۵	۲۹	۴۸	۶۴	۶۴	۱۰۳	۱۰۳	منع از ادائے عشا نصف آخر شب میں
	۲۹	۴۸	۶۴	۶۴	۱۰۳	۱۰۳	منع از آب مستعملہ وضو کے پینے سے
	۲۹	۴۸	۶۸	۶۸	۱۰۳	۱۰۳	منع مریداں پیر کو سجدہ کرنے سے
	۶۰	۱۳۲	۱۳۵	۱۳۵	۲۰۰	۲۰۰	منع خواطر و دفع وساوس طریقہ خواجگان نقشبندیہ میں بدرجہ اتم ہے۔
	۲۶۶	۲۹۲	۵۳۵	۵۳۵	۶۴۳	۶۴۳	منع ذکر جہر میں واقعہ خواجہ نقشبند و امیر کلال و علمائے بخارا کا متفقہ فتویٰ۔ نقل از حضرت باقیؒ
	۲۴۳	۵۱۴	۵۶۶	۵۶۶	۷۳۲	۷۳۲	منع میں مبالغہ فقیر (مجددؒ) اپنی طریقت کی مخالفت کے واسطے سے ہے۔ مخالفت طریق خواہ سماع و رقص سے ہو چاہے مولود و شعر خوانی سے۔
	۲۸۸	۵۶۸	۶۲۹	۶۲۹	۷۹۸	۷۹۸	منع ادائے نوافل بہ جماعت از قسم نماز عاشورہ و شب قدر و نماز شب معراج وغیرہ
	۲۸۸	۵۴۱	۶۳۱	۶۳۱	۸۰۱	۸۰۱	منع اجتماع نوافل ولات و قضات و اہل احتساب پر لازم ہے تاکہ اس فتنے و بدعت کا اتصال ہو جائے
۹۶	۲۵۶	۳۲۱	۳۵۲	۳۵۲	۵۹۰	۵۹۰	منہی و منحوس ایام کی بابتہ سوال کا جواب
	۸۱	۲۲۱	۲۵۴	۲۵۴	۱۲۰۰	۱۲۰۰	منہیات شرعیہ کو زہر قاتل سمجھے۔ خبردار کہ شیطان مباح سے مشتبہ اور مشتبہ سے محترم کی طرف رہ نمائی کرتا ہے۔
۹۷	۳۸	۱۰۳	۹۵	۹۵	۱۳۲	۱۳۲	منتہی کو (حقیقت کی) معرفت حاصل ہوتی ہے اور معرفت بغیر فنا کے نہیں ہے۔
	۲۴۳	۵۱۵	۵۶۲	۵۶۲	۷۳۰	۷۳۰	منتہی اگرچہ کید شیطانی سے ڈرتے رہتے ہیں سلطان شیطان سے محفوظ نہیں۔
	۲۸۵	۵۳۹	۵۹۲	۵۹۲	۷۶۰	۷۶۰	منتہی وہ ہے جو فانی فی اللہ و باقی باللہ ہو اور یہی اصل کامل ہوتا ہے۔
	۲۸۴	۵۵۵	۶۱۱	۶۱۱	۷۸۱	۷۸۱	منتہی غیر مرجوع بعالم تکمیل و افادے کا مرتبہ نہیں رکھتا۔ معدوہ
	۲۸۴	۵۵۴	۶۱۲	۶۱۲	۷۸۳	۷۸۳	منتہی مرجوع سے ہر شخص بقدر اپنی استعداد و مناسبت کے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ معدوہ
	۲۸۴	۵۶۳	۶۲۳	۶۲۳	۷۹۲	۷۹۲	منتہیان ارباب صفات علوم و معارف و شہود میں مجذوبان سے نزدیک تر ہیں۔ ہر دو ارباب قلوب سے ہیں البتہ ارباب صفات تفصیل پر مطلع ہوتے ہیں بخلاف مجذوبان کے۔
	۲۹۰	۵۹۳	۶۳۶	۶۳۶	۸۱۹	۸۱۹	منتہائے سلوک تا نہایت سیرالی اللہ ہے جو عبارت ہے فناے مطلق سے۔
	۲۳	۱۱۵	۱۳۱	۱۳۱	۱۰۶۵	۱۰۶۵	منتہی کی یافت مطلوب کی صورت میں ذوق یافت کیوں مفقود ہو سکتا ہے؟ — جواباً
۹۸	۶۳	۱۳۴	۱۳۱	۱۳۱	۲۰۰	۲۰۰	منکرین نبوت خود مدعیان الوہیت ہیں اسی سے اپنی بات بزعم خود صواب جانتے ہیں۔
۹۹	۷۳	۱۶۰	۱۵۴	۱۵۴	۲۲۵	۲۲۵	منطق و نجوم و محاسبات کی اباحت صرف معرفت احکام و ادلہ کلامیہ تک محدود ہے اور بقدر ضرورت و رز جائز نہیں۔



عنوانات (مضامین مسائل)

ردیف	عنوان	عدد دفتر	عدد کتب	صفحہ اول	صفحہ آخر	صفحہ اخیر	صفحہ اول	صفحہ آخر	صفحہ اخیر	کیفیت
۱۰۰	منصور علاج کے قول اَنَا الْحَقُّ کی توجیہ	۱	۲۳	۱۰۵	۱۰۵	۱۰۵	۱۰۵	۱۰۵	۱۶۷	
۱۰۱	منصور نے اگر اَنَا الْحَقُّ یا بسطامی نے سُبْحَانِی کہا تو وہ معذرت تھے۔	۱	۱۰۰	۲۰۵	۲۰۲	۲۰۲	۲۰۲	۲۸۳		
۱۰۱	منامات و واقعات شایانِ اعتماد نہیں۔	۱	۱۹۰	۳۰۲	۳۱۲	۳۱۲	۳۱۲	۳۳۹		
۱۰۱	مناسبت (طالب و مطلوب) سبب افادہ و استفادہ ہے۔	۱	۲۰۹	۳۳۲	۳۲۵	۳۲۵	۳۲۵	۳۶۰		
۱۰۲	منازعات و محاربات اصحاب کرام	۱	۵۹	۱۳۰	۱۳۲	۱۳۲	۱۳۲	۱۹۹		
۱۰۲	منازعات و مشاجرات صحابہ کرام نیک پر صرف کریں ہوا و تعصب سے دور رہیں۔	۱	۲۶۶	۲۸۸	۵۳۱	۵۳۱	۵۳۱	۶۷۰	در فائدہ جلیلہ	
۱۰۳	منصب امامت کامل تابعان بہ جمیع کمالات مقام نبوت کو ملتا ہے بطور اصلیت کے	۱	۲۵۶	۲۲۲	۲۲۹	۲۲۹	۲۲۹	۳۳۹	۵۸۸	
۱۰۳	منصب خلافت " کمالات مقام ولایت نبوت کو " " " "	۱	۲۵۶	۲۲۲	۲۲۹	۲۲۹	۲۲۹	۳۳۹	۵۸۸	
۱۰۳	منصب قطب ارشاد مناسب ہے منصب امامت کے کمالات ظلیہ میں	۱	۲۵۶	۲۲۲	۲۲۹	۲۲۹	۲۲۹	۳۳۹	۵۸۸	
۱۰۳	منصب قطب مدار " خلافت " " " "	۱	۲۵۶	۲۲۲	۲۲۹	۲۲۹	۲۲۹	۳۳۹	۵۸۸	
۱۰۳	منصب نبوت ختم ہو چکا مگر کمالات نبوت معہ خصائص بطریق تبعیت و وراثت کامل ترین تابعان انبیاء کو نصیب ہیں۔	۲	۶	۲۶	۲۵	۲۳	۲۳	۹۵۸		
۱۰۳	موطن بہ معنی مقام	۱	۶	۱۲	۱۱	۱۱	۱۱	۵۱		
۱۰۳	موطن خاص جو کہ فوق مقام رضا ہے جائز ہے کہ اس میں کسی خادم طفیلی کو بطور تبعیت و وراثت بار حاصل ہو مگر یہ امر مستلزم مزیت غیر نبوی بر انبیاء کو نہیں کیونکہ خادم ہمسرخندوم نہیں ہو سکتا۔	۲	۷	۲۷	۲۶	۲۶	۲۶	۹۵۹		
۱۰۳	موطن نزول و بہو ط میں تصدیق بھی ہے تمکین قلب بھی۔ اطمینانِ نفس بھی ہے اور اعتدال اجزائے قالب بھی یعنی متابعت کا یہ درجہ ہفتم جامع جمیع درجات ہے۔	۲	۵۲	۱۳۹	۱۴۲	۱۴۲	۱۴۲	۱۹۰	۱۱۲۲	
۱۰۳	موطن کاتبین مستلزم ہے تباہی احکام کو خاص کر جب موطن میں فاصلہ بعید ہو۔	۳	۲۲	۳۷۲	۱۱۵	۱۱۵	۱۱۵	۳۳۸	۱۲۸۳	
۱۰۳	موطن حقیقت کلمہ طیبہ میں ترقی در نظر و تیزی در بصر وابستہ ہے عبادتِ صلوة سے	۳	۷۷	۳۳۸	۱۸۸	۱۸۸	۱۸۸	۵۲۱	۱۲۸۱	
۱۰۵	موافقت معارف باطن بعلم شرعیہ ظاہر مقام صدیقیت میں ہوتی ہے۔	۱	۳۱	۱۰۹	۱۰۱	۱۰۱	۱۰۱	۱۶۳		
۱۰۶	موت قبل الموت عبارت ہے فنا سے	۱	۲۱	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۸۶		
۱۰۶	موت سے مشتاقوں کو تسلی دیتے ہیں اور دوست کو دوست تک پہنچنے کا وسیلہ بناتے ہیں۔	۱	۸۹	۱۸۶	۱۸۵	۱۸۵	۱۸۵	۲۶۰		
۱۰۷	موجب جرم ان ابدی ہے اس طائفہ (معرفت) پر تعین کرنا اور ان سے بغض سم قائل ہے۔	۱	۱۰۶	۲۱۲	۲۱۲	۲۱۲	۲۱۲	۲۹۳		

ردیف	عنوانات (مضامین مسائل)	ردیف	صفحہ اول	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	صفحہ زبرج	کیفیت
۱۰۸	مولانا اہل بیت کے لئے مقولہ: "توئی بے تبری نیست ممکن" کا اطلاق دشمنی اصحاب کرام پر غلط ہے استدلال عقلی و نقلی سے۔	۱	۲۶۶	۳۸۱	۵۲۱	۵۲۱	۶۶۰
۱۰۹	مومن کے نزدیک ہر شے سے عزیز ترین و محبوب ترین حق سبحانہ ہے اس لئے اس کا ہر فعل بھی	۲	۴۸	۱۳۳	۱۵۶	۱۴۳	۱۰۸۷
۱۱۰	موجودات کے تین مرتبے ہیں: ۱۔ مرتبہ دیم ۲۔ مرتبہ نفس امر ۳۔ مرتبہ خارج	۳	۱۰۰	۵۰۹	۲۵۹	۵۹۲	۱۵۳۶
	موجود در خارج بالذات وبالاستقلال صرف حضرت ذات سبحانہ ہے نیز صفات ثمانیہ حقیقہ حق سبحانہ	۳	۱۲۳	۵۷۳	۳۳۵	۶۶۸	۱۶۱۵
	باقی جو بھی ماہر ہے حق سبحانہ کی ایجاد سے موجود ہوا اور ممکن و مخلوق ہے۔						
۱۱۰	مواجید و احوال جو اسباب نامشروعہ پر مرتب ہوں استدراج ہے۔	۱	۲۶۶	۴۹۲	۵۳۵	۵۳۵	۶۷۳
۱۱۱	مہدی علیہ السلام پر جواب سوال	۱	۳۲	۹۱	۸۰	۸۰	۱۱۵
	مہدی و مسیح علیہما السلام کے ظہور و نزول کی توجیہ و فرق مراتب و فرق زمانی	۱	۲۰۹	۳۳۳	۳۳۶	۳۳۶	۴۶۲
	مہدی علیہ السلام اور عالم مدینہ کے متعلق نقل حکایت بابتہ احیائے سنت و رفع بدعت	۱	۲۵۵	۴۲۱	۴۲۸	۴۲۸	۵۸۷
	مہدی علیہ السلام کے ظہور کا اشارہ کشفی (حضرت مجددؑ)	۱	۲۶۰	۴۳۸	۴۳۱	۴۳۱	۶۱۸
۱۱۲	"مولود کے معرکے سے واقع میں آنسو در صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خوش ہوتے دیکھا گیا ہے لہذا	۱	۲۷۳	۵۱۵	۵۶۳	۵۶۳	۷۲۹
	مولود سنا ترک کرنا مشکل ہے" — اس پر جواباً						
	مولود کہ عبارت ہے قصائد نعت و غیر نعت پڑھنے سے	۱	۲۷۳	۵۱۵	۵۶۳	۵۶۳	۷۲۹
	مولود خوانی و قصائد خوانی و قرأت قرآن بہ التزام شرائط ممنوعیت کا جواز	۳	۷۲	۴۲۷	۱۶۸	۵۰۱	۱۳۳۷
۱۱۳	میت کی امداد و اعانت یاران و دوستان سے مأمول و مسئول ہے۔	۲	۶۱	۱۷۱	۱۹۹	۲۱۷	۱۱۳۷
	میت کے احسان کا بدلہ احسان کے طور پر یہ ہے کہ اس کے لئے دعا و صدقہ وقتاً فوقتاً	۱	۸۹	۱۸۶	۱۸۵	۱۸۵	۲۶۰
	کرتا رہے۔						
	میت کو دعا و استغفار اور صدقات سے مدد پہنچانا چاہیے۔	۱	۱۰۴	۲۱۱	۲۱۰	۲۱۰	۲۹۰
	موتی کو بڑی احتیاج ہے امداد احیاء کی جو صدقہ و دعا و استغفار ہے حکم حدیث	۱	۱۵۹	۲۶۲	۲۶۷	۲۶۷	۳۷۹
	میت کی امداد و اعانت دعا و فاتحہ و صدقہ و استغفار سے کریں۔	۱	۲۷۸	۵۲۹	۵۸۰	۵۸۰	۷۲۸
	موتائے غیر مدفون	۳	۳۶	۳۵۸	۹۵	۴۲۸	۱۳۶۲
۱۱۴	میراث صوری آنسو در صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تعلق عالم خلق سے ہے اور معنوی کا عالم امر سے	۱	۱۶۵	۲۷۳	۲۸۰	۲۸۰	۳۹۲

ردیف	عنوانات (مضامین مسائل)	صفحہ اول	صفحہ اول	صفحہ اول	صفحہ اول	صفحہ اول
۱	میراث صوری نبوی کی نعمت کا شکر یہ ہے کہ میراث معنوی سے متخلی ہو جائے جو بغیر اتباع سنت کے میسر نہیں۔	۲۶۲	۲۸۰	۲۸۰	۲۶۲	۱۶۵
<b>ن</b>						
۱	نامناسبان مقام فنا کی دو قسمیں	۲۲	۲۲	۲۲	۲۵	۱۱
۲	نام رکھنا جو مشابہ کفر ہو اس سے احتراز واجب ہے۔	۹۳	۵۶	۵۶	۶۳	۲۳
۳	نبوت نبوی اس کی ولایت سے افضل ہے (بخلاف قول بعض جو حالت شکر ہے)	۲۹۹	۲۱۸	۲۱۸	۲۱۸	۱۰۸
	نبوت احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت مخصوص ہے عالم امر سے تربیت روحانیاں کے لئے	۲۵۹	۳۲۳	۳۲۳	۳۲۱	۲۰۹
	نبوت محمدی کی دعوت تم ہے جو متعلق ہے عالم خلق و امر سے اور مشتمل ہے تربیت اجساد و ارواح پر۔	۲۵۹	۳۲۵	۳۲۵	۳۲۲	۲۰۹
۱	نبوت عبارت ہے قرب الہی سے بغیر شائبہ ظلمیت کے۔ معرر عروج و خصوصیت منصب	۸۶۹	۶۹۰	۶۹۰	۶۳۶	۳۰۱
۲	نبی اولوالعزم کی شریعت کے متابع نبی پر اتباع احکام . . . .	۱۱۲۵	۱۹۳	۱۷۵	۱۵۲	۵۵
۲	نبوت اگرچہ مناسب ہے کلمہ طیبہ کے جزو ثانیہ کے تاہم عبارت ہے کلمہ کے ہر دو جزو کے حصول سے۔	۱۱۸۱	۲۵۲	۲۳۶	۲۰۴	۷۱
۲	نبی سے سہو و نسیان کا امکان جائز ہے بلکہ واقع ہے ہونا ثابت ہے حدیث ذوالیڈین سے	۱۲۲۳	۳۰۰	۲۸۲	۲۳۳	۹۶
۲	نبی کا سہو و نسیان فی نفسہ موجب رفع اعتماد برائے احکام شرعیہ نہیں بلکہ تقریر نبی بابتہ احکام شرعیہ میں سہو و نسیان موجب رفع اعتماد ہے اور اس پر حق سبحانہ نبی کو مطلع کر دیتا ہے۔	۱۲۲۵	۳۰۰	۲۸۲	۲۳۵	۹۶
۳	نبی کوئی بھی ہو اس نے کبھی ایسے امر کا ارتکاب نہیں کیا جو آخر کار اس کی یاد دوسرے نبی کی شریعت میں حرام کر دیا گیا ہو اگرچہ بوقت ارتکاب مباح رہا ہو۔ مثلاً خمر وغیرہ	۱۳۱۶	۳۸۳	۵۱	۳۱۸	۲۲
۴	نجوم کے لئے جو اوقات نماز کے لئے کارآمد کہا گیا ہے اس کا مطلب یہ نہیں کہ معرفت اوقات نماز بے علم نجوم کے حاصل نہیں بلکہ مراد یہ ہے کہ معرفت اوقات نماز کا ایک طریقہ یہ بھی ہے۔	۲۲۵	۱۵۷	۱۵۷	۱۶۰	۷۳
۵	نجات کا مدار دو چیزوں پر ہے: ۱۔ امتثالِ اوامر ۲۔ انتہا از نوای	۲۳۵	۱۶۶	۱۶۶	۱۶۸	۷۶

ردیف	عنوانات (مضامین مسائل)	صفحہ اول	صفحہ دوم	صفحہ سوم	صفحہ چوتھ	صفحہ پنجم	صفحہ ششم	صفحہ ہفتم	صفحہ ہشتم	صفحہ نواں	صفحہ دہم	صفحہ اسیں	صفحہ سو	صفحہ سو و نو	صفحہ سو و آٹھ	صفحہ سو و سات	صفحہ سو و چھ	صفحہ سو و پانچ	صفحہ سو و چار	صفحہ سو و تین	صفحہ سو و دو	صفحہ سو	صفحہ سو و ایک	صفحہ سو	
۱	نجات کا طریقہ یہ ہے کہ فرائض کی بخوبی ادائیگی۔ محرمات و مُشْتَبِہَات سے بچنا۔ خلق پر مہربانی	۳۰۲	۳۱۳	۳۱۳	۳۱۳	۳۱۳	۳۱۳	۳۱۳	۳۱۳	۳۱۳	۳۱۳	۳۱۳	۳۱۳	۳۱۳	۳۱۳	۳۱۳	۳۱۳	۳۱۳	۳۱۳	۳۱۳	۳۱۳	۳۱۳	۳۱۳	۳۱۳	
۱	نجات اُخروی وابستہ ہے اتباع عقائد اہل سنت و جماعت سے	۳۰۴	۳۱۸	۳۱۸	۳۱۸	۳۱۸	۳۱۸	۳۱۸	۳۱۸	۳۱۸	۳۱۸	۳۱۸	۳۱۸	۳۱۸	۳۱۸	۳۱۸	۳۱۸	۳۱۸	۳۱۸	۳۱۸	۳۱۸	۳۱۸	۳۱۸	۳۱۸	
۲	نجم الدین کبیری کے قول: "زیر قدم موسیٰ علیہ السلام" کی توجیہ	۲۵۲	۲۵۱	۲۵۱	۲۵۱	۲۵۱	۲۵۱	۲۵۱	۲۵۱	۲۵۱	۲۵۱	۲۵۱	۲۵۱	۲۵۱	۲۵۱	۲۵۱	۲۵۱	۲۵۱	۲۵۱	۲۵۱	۲۵۱	۲۵۱	۲۵۱	۲۵۱	
۳	نجاستِ شرک و مُشْرَکِین — تفصیلی بحث مع توجیہ و محاکمہ	۲۲	۳۱۸	۳۱۸	۳۱۸	۳۱۸	۳۱۸	۳۱۸	۳۱۸	۳۱۸	۳۱۸	۳۱۸	۳۱۸	۳۱۸	۳۱۸	۳۱۸	۳۱۸	۳۱۸	۳۱۸	۳۱۸	۳۱۸	۳۱۸	۳۱۸	۳۱۸	
۳	نحس العین ہمہ وقت نحس العین ہے اس میں اباحت سابق و لاحق کی گنجائش نہیں۔	۲۲	۳۱۹	۳۱۹	۳۱۹	۳۱۹	۳۱۹	۳۱۹	۳۱۹	۳۱۹	۳۱۹	۳۱۹	۳۱۹	۳۱۹	۳۱۹	۳۱۹	۳۱۹	۳۱۹	۳۱۹	۳۱۹	۳۱۹	۳۱۹	۳۱۹	۳۱۹	
۶	ندامت کا احساس گناہ و لغزش شرعی پر نعمتِ الہی ہے اس کا شکر کریں۔	۵۳	۱۲۴	۱۲۴	۱۲۴	۱۲۴	۱۲۴	۱۲۴	۱۲۴	۱۲۴	۱۲۴	۱۲۴	۱۲۴	۱۲۴	۱۲۴	۱۲۴	۱۲۴	۱۲۴	۱۲۴	۱۲۴	۱۲۴	۱۲۴	۱۲۴	۱۲۴	
۸	نذرِ مبلغ (نقدی) کو حضرت محمدؐ نے قبول فرمایا اور ہدیہ کے لئے لفظ نذر لکھا ہے۔	۲۵	۶۳	۶۳	۶۳	۶۳	۶۳	۶۳	۶۳	۶۳	۶۳	۶۳	۶۳	۶۳	۶۳	۶۳	۶۳	۶۳	۶۳	۶۳	۶۳	۶۳	۶۳	۶۳	
۳	نذرِ مشائخ کرنا حیوانات کا اور ان کی قبر پر ان کو ذبح کرنا داخلِ شرک ہے۔	۴۱	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	
۳	نذر کے وجوہ بہت ہیں کیا ضرورت کہ نذر ذبحِ حیوان کریں۔	۴۱	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	
۳	نذر کی ایسی ہی قسم (ممنوع) عورتوں کا روزہ ہے جو پیروں اور بی بیوں کے لئے رکھتی ہیں جن کے اکثر نام خود تراشیدہ ہیں۔ اس روزے کی نیت ان ہی کے نام سے کرتی ہیں اور طعام و وضع و یوم کی تخصیص کرتی اور اس کے وسیلے سے طلبِ حاجات کرتی اور اپنی حاجت روائی جانتی ہیں۔ یہ شرکِ عبادت ہے۔	۴۱	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	
۹	نسبتِ نقشبندیہ فوقِ جمیع نسب ہے — مع تفصیل	۲۱	۵۱	۵۱	۵۱	۵۱	۵۱	۵۱	۵۱	۵۱	۵۱	۵۱	۵۱	۵۱	۵۱	۵۱	۵۱	۵۱	۵۱	۵۱	۵۱	۵۱	۵۱	۵۱	
۱	نسبت سے مراد حضور و آگاہی ہے۔	۲۷	۷۶	۷۶	۷۶	۷۶	۷۶	۷۶	۷۶	۷۶	۷۶	۷۶	۷۶	۷۶	۷۶	۷۶	۷۶	۷۶	۷۶	۷۶	۷۶	۷۶	۷۶	۷۶	
۱	نسبت بزرگانِ نقشبندیہ تمام نسبتوں سے فوق تر ہے۔	۱۳۱	۲۳۷	۲۳۷	۲۳۷	۲۳۷	۲۳۷	۲۳۷	۲۳۷	۲۳۷	۲۳۷	۲۳۷	۲۳۷	۲۳۷	۲۳۷	۲۳۷	۲۳۷	۲۳۷	۲۳۷	۲۳۷	۲۳۷	۲۳۷	۲۳۷	۲۳۷	
۱	نسبت بزرگواران (نقشبندیہ) تھوڑی بھی حاصل ہو تو کم نہ جانے — مع وجوہ	۱۳۲	۲۴۷	۲۴۷	۲۴۷	۲۴۷	۲۴۷	۲۴۷	۲۴۷	۲۴۷	۲۴۷	۲۴۷	۲۴۷	۲۴۷	۲۴۷	۲۴۷	۲۴۷	۲۴۷	۲۴۷	۲۴۷	۲۴۷	۲۴۷	۲۴۷	۲۴۷	۲۴۷
۱	نسبتِ ماہینِ متقدمینِ نقشبندیہ و متاخرینِ نقشبندیہ کے فرق کا مفہوم	۲۷	۷۶	۷۶	۷۶	۷۶	۷۶	۷۶	۷۶	۷۶	۷۶	۷۶	۷۶	۷۶	۷۶	۷۶	۷۶	۷۶	۷۶	۷۶	۷۶	۷۶	۷۶	۷۶	۷۶
۱	نسبتِ نقشبندیہ کی فوقیت بر جمیع نسب اور ان کی بدایت کا نہایت دیگران میں اندراج بوجہ التزامِ شریعت و متابعتِ سنت و اجتناب از بدعت ہے۔	۱۶۸	۲۷۹	۲۷۹	۲۷۹	۲۷۹	۲۷۹	۲۷۹	۲۷۹	۲۷۹	۲۷۹	۲۷۹	۲۷۹	۲۷۹	۲۷۹	۲۷۹	۲۷۹	۲۷۹	۲۷۹	۲۷۹	۲۷۹	۲۷۹	۲۷۹	۲۷۹	۲۷۹
۱	نسبتِ باطن کی محافظت خود اہم ترین ہے ہر چند بجانبِ جہل و صیرت کھینچے زیادہ بہتر ہے۔	۲۱۷	۳۳۹	۳۳۹	۳۳۹	۳۳۹	۳۳۹	۳۳۹	۳۳۹	۳۳۹	۳۳۹	۳۳۹	۳۳۹	۳۳۹	۳۳۹	۳۳۹	۳۳۹	۳۳۹	۳۳۹	۳۳۹	۳۳۹	۳۳۹	۳۳۹	۳۳۹	۳۳۹
۱	نسبتِ عبارت ہے حضور و آگاہی سے	۲۲۱	۳۶۰	۳۶۰	۳۶۰	۳۶۰	۳۶۰	۳۶۰	۳۶۰	۳۶۰	۳۶۰	۳۶۰	۳۶۰	۳۶۰	۳۶۰	۳۶۰	۳۶۰	۳۶۰	۳۶۰	۳۶۰	۳۶۰	۳۶۰	۳۶۰	۳۶۰	۳۶۰
۱	"نسبتِ مافوق ہمہ نسبتہا است" قول مشہور بزرگانِ نقشبندیہ کی وضاحت۔ مع وجوہ	۲۲۱	۳۶۰	۳۶۰	۳۶۰	۳۶۰	۳۶۰	۳۶۰	۳۶۰	۳۶۰	۳۶۰	۳۶۰	۳۶۰	۳۶۰	۳۶۰	۳۶۰	۳۶۰	۳۶۰	۳۶۰	۳۶۰	۳۶۰	۳۶۰	۳۶۰	۳۶۰	۳۶۰



عنوان	عدد دفتر	عدد کتب	صفحہ اول	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	صفحہ جمع	کیفیت
نسبت کی کمی بیشی پر سوال کا جواب	۱	۲۵۰	۲۰۹	۲۳۲	۲۳۲	۵۷۱	
نسبت مہدی موعود علیہ السلام، نخیال حضرت مجددؑ نسبت نقشبندی ہوگی اور ان سے اس سلسلے کی تکمیل و تتمیم ہوگی۔	۱	۲۵۱	۲۱۳	۲۳۸	۲۳۸	۵۷۶	
نسبت نقشبندی انعکاسی و انصافی ہے اور ارتباط مجتبیٰ لہذا قرب بعد مکانی سے (استفادہ و افادہ میں) کوئی فرق نہیں پڑتا البتہ تیزی و سستی تاثیر کا فرق ممکن ہے۔	۱	۲۶۲	۲۵۶	۲۹۱	۲۹۱	۶۲۸	
نسبت نقشبند پر حضور بے غیبت ہے اس میں اندراج نہایت در بدایت ہے۔	۱	۲۹۰	۵۸۷	۶۳۹	۶۳۹	۸۱۲	
نسبت عبارت ہے آگاہی سے اور نہایت مراتب آگاہی یہ ہے کہ بے پردہ و دائمی ہو۔	۱	۲۹۰	۵۹۶	۶۳۸	۶۳۸	۸۲۲	
نسبت نقشبندیہ یعنی حصول کمال حضور ولایت گیزی سے پیوستہ ہے۔	۲	۳	۱۵	۱۵	۳۳	۹۲۸	اس طرح کلمات نبوت سے پرہیز مند ہے۔
نسبت رابطہ (تصور شیخ) ہمیشہ مرید کو صاحب رابطہ (شیخ) کے ساتھ رکھتی ہے اور وسیلہ ہے فیوض انعکاسی کا۔	۲	۲۳	۶۳	۶۸	۸۶	۱۰۰۲	
نسبت کی دولت قلیل التصیب ہے۔ ہر چند لوگ کشف و شہود پیدا کر لیں اور توحید و اتحاد سے مزین ہو جائیں مگر یہ دولت اور کار و بار اور ہی ہے۔	۲	۶۱	۱۷۲	۲۰۰	۲۱۸	۱۱۲۷	
نسبت مجاورۃ عدمات و عکوس	۲	۹۲	۲۳۹	۲۷۲	۲۹۲	۱۲۱۶	بعض عنوان
نسبت موجود حقیقی بعالم کہ وہ نہ داخل ہے نہ خارج نہ متصل نہ منفصل بعالم	۲	۹۸	۲۵۲	۲۹۱	۳۰۹	۱۲۳۳	
نسبت قرب و احاطہ حق سبحانہ کی عالم کے ساتھ ثابت ہے مگر مجہول کیفیت معلوم الائنہتہ	۲	۹۸	۲۵۳	۲۹۲	۳۱۰	۱۲۳۳	جواب
_____ مع حوالہ آیات و مزید تفصیل							
نسبت معیت حق سبحانہ کو اشیا سے حاصل ہے۔	۳	۲۶	۳۳۷	۷۱	۲۰۲	۱۳۳۷	
نسبت درمیان قلت و محبت عموم و خصوص کی ہے۔	۳	۸۸	۲۶۸	۲۱۱	۵۲۳	۱۵۰۲	
نسبت رابطہ و التذاذ طاعات میں فتور آجانے کا سبب	۳	۱۰۷	۵۲۷	۲۸۱	۶۱۳	۱۵۶۷	
نسبت رابطہ کے فتور کا جو سبب ہوتا ہے وہی سبب مانع التذاذ طاعات ہے۔	۳	۱۰۷	۵۲۷	۲۸۱	۶۱۳	۱۵۶۷	
نسبت کے فتور کے عموماً دو سبب ہیں: ۱۔ حالت قبض جو مذموم نہیں بلکہ لوازم سلوک سے ہے۔ ۲۔ کدورت کا طاری ہونا جو بوز از کاب زلات۔	۳	۱۰۷	۵۲۸	۲۸۱	۶۱۳	۱۵۶۷	
نسب لازم	۲	۵۵	۱۵۳	۱۷۶	۱۹۳	۱۱۲۶	

۱۰ نسخ لازم

عنوانات (مضامین مسائل)

رد نمبر	عنوان	صفحہ	رد نمبر	صفحہ	رد نمبر	صفحہ	رد نمبر	صفحہ	کیفیت
۲	نسخ معتبر	۵۵	۱۵۳	۱۴۶	۱۹۳	۱۱۲۶			
۱۱	نسیان مابہوا (حصول فنا) کے بعد ذکر تلاوت قرآن باعث ترقی ہے ورنہ تلاوت داخل اعمال ابرار ہے اور بعد فنا تلاوت اعمال مقربین سے ہے۔	۲	۲۸۲	۱۳	۳۳۷	۱۲۷۹			
۱۲	نشأۃ عنصری پر (بعد ارتحال آنسور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) جانب روحانیت غالب ہوئی تو مناسبت بشریت کم ہوگئی۔ اس وجہ سے اصحاب کا ایمان شہودی مبدل بہ ایمان نبوی ہو گیا اور پھر خبر قرنا بعد قرن کم ہوتا گیا بحکم حدیث۔	۱	۲۰۹	۳۳۲	۳۳۵	۳۵۹			
	نشأۃ دنیا مرکب ہے صورت و حقیقت سے جس میں انفکاک نہیں۔	۱	۲۷۶	۵۲۲	۵۷۲	۷۳۹			
	نشأۃ آخرت چونکہ جہان ظہور حقائق ہے وہاں صورت و حقیقت میں انفکاک حاصل ہے۔	۱	۲۷۶	۵۲۲	۵۷۲	۷۳۹			
	نشأۃ میں سے ہر نشأۃ کا حکم علاحدہ ہے۔ ان میں خلط و ملط وہی کرتا ہے جو جاہل ہے یا زندقہ جس کا مقصد ہی ابطال شراعی ہے۔	۱	۲۷۶	۵۲۲	۵۷۲	۷۳۹			
۱۳	نصائح حضرت مجددؑ بہ طلب ملائکہ کی اصفہانی	۱	۲۱۰	۳۳۷	۳۵۱	۳۶۷			
	نصائح حضرت مجددؑ بہ برادر حقیقی خود یعنی محمد مودودؑ	۱	۲۲۶	۳۷۲	۳۹۰	۵۲۶			
	نصائح متعلق بہ شیخی و تکمیل (سلوک)	۱	۲۲۷	۳۷۳	۳۹۱	۵۲۸			
	نصیحت دین ہے اور اتباع سنت و اجتناب از بدعت	۲	۱۹	۲۹	۵۲	۹۸۸			
	نصیحت خواجہ شرف الدین حسینؑ بہ عبارت اقتصار و ایجاز	۲	۳۱	۷۰	۷۸	۱۰۱۳			
	نصیحت دوستان سعادت مند کے لئے یہی ہے کہ اتباع سنت و اجتناب از بدعت کریں۔	۲	۸۷	۲۲۶	۲۶۲	۱۲۰۵			
	نصیحت در تصحیح عقائد و عمل بر احکام فقہیہ و ترغیب ذکر و مشغولی	۳	۳۳	۳۵۶	۹۳	۱۳۶۰			
	نصیحت و اعتناء شباب	۳	۳۵	۳۵۷	۹۳	۱۳۶۰			بناؤ اللہ محمد امین بنام مرزا سونچیر
	نصیحت	۲	۱۳	۳۰	۳۲	۹۷۶			
۱۴	نصیب علماء ظاہر دین ہے اور متابعت سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بعد از تصحیح عقائد علم شراعی و احکام اور عمل بہ مقتضای علم مذکور۔	۲	۱۳	۳۰	۳۲	۹۷۶			
	" " " "	۲	۱۸	۳۷	۵۱	۹۸۶			
	نصیب صوفیا جو کچھ علماء ظاہر کو ہے وہ اور احوال و مواجید و علوم و معارف	۲	۱۳	۳۰	۳۳	۹۷۷			

عنوان	عدد دفتر	عدد کتب	صفحہ اول	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	صفحہ زجریا	صفحہ زجریا	کیفیت
نصیب اہل باطن جو حقیقت شریعت سے ناواقف ہیں۔	۲	۱۸	۳۷	۵۱	۶۸	۹۸۶		
نصیب علماء را سخنین وہ سب جو نصیب علماء ظاہر و صوفیا ہے اور بطور امتیاز متشابہات قرآنی کے اسرار و دقائق ہیں یعنی ان کو دولت تاویل بخشی گئی لہذا وہ تبعیثہ و وراثتہ شریک دولت انبیا ہیں۔	۲	۱۳	۳۰	۴۲	۶۰	۹۷۶		
نصیب علماء ظاہر صورت شریعت ہے جس کا تعلق محکمت کتاب و سنت سے ہے۔	۲	۱۸	۳۷	۵۱	۶۸	۹۸۶		
نصیب علماء را سخنین حقیقت شریعت ہے جو متعلق ہے متشابہات کتاب و سنت سے	۲	۱۸	۳۷	۵۲	۶۹	۹۸۶		
نصیب ہر مرتبہ اس مرتبے کے مناسب ہوتا ہے — معہ مثال و وجوہ	۳	۷۵	۲۳۹	۱۷۹	۵۱۲	۱۳۵۸		
نص قطعہ کے مقابلے میں مقدمات موہومہ و تشکیکیہ کا اعتبار کرنا منافی ایمان ہے۔	۳	۱۷	۳۶	۳۷	۳۷	۱۳۰۲		۱۵
نظر در مظاہر جمیلہ و نعمات مستحسنہ کو بعض جو ذات واجب کا حسن مستعار سمجھتے ہیں۔	۱	۲۳۲	۳۸۸	۳۰۸	۳۰۸	۵۳۶		۱۶
درست ثابت نہیں ہے۔								
نظر عقل اپنے نزدیک تر کا تصور نہیں کر سکتی اس لئے معرفت اقریبیت اس کا مدار ہے۔	۱	۲۵۸	۲۲۶	۲۰۸	۲۰۸	۵۹۳		
نظر بر قدم کے درست مفہوم دو ہیں۔	۱	۲۹۵	۲۲۵	۶۸۰	۶۸۰	۸۶۰		
نظریہ (تصور) زمان و مکان حضرت مجددؑ	۲	۲۶	۱۳۲	۱۵۳	۱۷۱	۱۰۸۳		
نظرۃ الاولیٰ نافع ہے اگر بے اختیار نہ پڑ جائے اور اگر بے اختیار پڑے تو نظرۃ الثانیہ ہے اور مفسر ہے بحکم حدیث۔	۳	۶۶	۲۱۷	۱۵۷	۲۹۰	۱۲۳۳		
نظریہ محی الدین ابن العربیؒ کی وضاحت معہ فرق اختلاف کثوف حضرت مجددؑ بابت کائنات	۳	۶۷	۲۱۹	۱۵۹	۲۹۲	۱۲۳۶		
نظریہ عینیت ابن العربیؒ اور نظریہ ظلیت حضرت مجددؑ کا فرق — تفصیل و توجیہ	۳	۷۳	۲۲۸	۱۶۹	۵۰۲	۱۲۳۸		
نعمت الہی کی محافظت کا بڑا سبب قیام بہ شکر ہے۔	۱	۶۱	۱۳۳	۱۳۷	۱۳۷	۲۰۳		۱۷
نفس مجمل ہے اور حواس وغیرہ تفصیل ہیں۔	۱	۲۲	۵۷	۵۳	۵۳	۹۰		۱۸
نفس امارہ بالذات منکر احکام شرعیہ اور بالطبع حاکم نقض	۱	۳۶	۱۱۳	۱۱۶	۱۱۶	۱۷۸		
نفس امارہ طبعی طور پر حُب جاہ اور اپنی بڑائی کا خواہش مند ہے یہ از قسم دعوائے	۱	۵۲	۱۲۹	۱۲۳	۱۲۳	۱۸۶		
الوہیت و شرکت کبریائی ہے۔								
نفس جب تک مُزکی نہ ہو نجات محال ہے۔	۱	۵۲	۱۳۰	۱۳۳	۱۳۳	۱۸۷		

ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	عنوانات (مضامین مسائل)	ردیف
۱	۵۲	۱۳۱	۱۲۵	۱۲۵	۱۸۸	نفس جب بھی سرکشی کرے کلمہ طیبہ کی تکرار سے تجدید ایمان کرے۔	
۱	۱۰۱	۲۰۷	۲۰۶	۲۰۶	۲۸۵	نفس مطمئنہ کو جاہل لوگ (صوفیا) امارگی میں تصور کر کے احکام امارگی اس پر جاری کرتے ہیں	
۱	۹۱	۱۸۷	۱۸۷	۱۸۷	۲۶۳	نفس کا جب تک تزکیہ نہ ہو سلامتی قلب پیدا نہیں ہو سکتی۔	
۱	۱۰۱	۲۰۷	۲۰۶	۲۰۶	۲۸۵	نفس ہر ہر وہ اعتراض جو زمانہ امارگی میں ہو مسلم ہے مگر مطمئنہ ہو جانے کے بعد مجال اعتراض نہیں	معدہ وجود
۱	۱۶۱	۲۶۷	۲۶۲	۲۶۲	۳۸۳	نفس جب تک مطمئنہ نہ ہو نجات متصور نہیں اور مطمئنہ کے مرتبے کو نہیں پہنچتا جب تک اس پر سیاست قلب نہ ہو۔	
۱	۲۸۶	۵۳۸	۶۰۳	۶۰۳	۷۷۲	نفس کی مخالفت اجتناب از محرّمات کے علاوہ امتثال اوامر سے بھی ہے۔	
۱	۲۶۰	۴۴۷	۴۴۹	۴۴۹	۶۱۶	نفس کے مطمئنہ ہونے کے بعد اس کے اوصاف عروج اور ارتقائی حالات و خواص	
۱	۲۶۰	۴۴۷	۴۴۹	۴۴۹	۶۱۷	نفس امارہ کے مطمئنہ ہو چکنے کے بعد اگر سرکشی سرزد نہ ہو تو وہ قلب کے اجزای یعنی عناصر مختلفہ اربعہ کی طبعی خاصیت سے ہے۔	
۲	۵۰	۱۳۶	۱۵۸	۱۷۶	۱۰۸۸	نفس وجود انسانی میں سب سے عمدہ ہے جو کہ ہر شخص کا مشارک الیہ کلمہ انا ہے۔	
۲	۵۰	۱۳۶	۱۵۸	۱۷۶	۱۰۸۸	نفس امارہ باوجود ایمان لے آنے کے کفر و انکار پر تیار رہتا ہے لہذا یہ محض فضل الہی ہے کہ اتنے ایمان ہی پر نجات اخروی کی بشارت دے دی ہے۔	
۲	۵۳	۱۳۶	۱۶۹	۱۸۷	۱۱۷۸	نفس مبتدی بوجہ امارگی بالذات سرکش و منکر احکام الہی ہے لہذا احکام شرعیہ پر اس کا عمل صورتہ ہے۔	مناہت کادریہ
۲	۵۳	۱۳۶	۱۶۹	۱۸۷	۱۱۷۸	نفس منتہی چونکہ مطمئنہ ہو چکتا ہے اور احکام شرعیہ کو برضا و رغبت قبول کر کے عمل کرتا ہے جو حقیقتہً ہوتا ہے۔	مناہت کادریہ
۳	۳۳	۳۵۳	۹۰	۲۲۳	۱۳۵۷	نفس امارہ ہی راہ کاروڑا ہے لہذا انسان کو اسی پر قابو حاصل کرنا ہے۔	معدہ وجود
۳	۴۴	۴۷۳	۱۱۵	۲۴۸	۱۳۸۵	نفس امر میں اکثر چیزیں ایسی بھی صادق ہو سکتی ہیں جو عقل ناقص سے بعید ہوں۔	
۳	۱۰۹	۵۲۸	۲۸۳	۶۱۶	۱۵۶۸	نفس امری وحدت بھی ہے اور کثرت بھی — یہ تفصیل و توجیہ	
۱	۳۸	۱۰۳	۹۴	۹۴	۱۲۸	نفسی اثبات کا ذکر	۱۹
۱	۵۲	۱۳۰	۱۲۵	۱۲۵	۱۸۸	نفسی آریہ آفاقی و انفسی کے لئے کلمہ طیبہ وضع ہوا جو تزکیہ نفس کے لئے نافع ہے۔	
۱	۳۱۳	۶۶۳	۷۳۰	۷۳۰	۹۱۱	نفسی اثبات (کے ذکر میں) جبکہ دل سے کیا جاتا ہے تو کلام کو اور اور الہ کو دائیں شانے پر کیوں لے جاتے ہیں؟	جواباً



عدد	عنوان	عدد دفتر	عدد کتب	صفحہ اول	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	صفحہ زبرج	صفحہ زبرج	کیفیت
۱	نفی اثبات کے شغل کی نہایت	۱	۲۴۲	۳۹۹	۳۲۱	۳۲۱	۵۵۹	۲۴۲	جواباً
۲۰	نفرین اہل شرک و کفار (حسب تمسک بہ کتاب و سنت)	۱	۱۹۳	۳۰۹	۳۲۰	۳۲۰	۲۳۵	۱۹۳	
۱	نفرت خلق مناسب حال ملامتہ ہو سکتی ہے جن کو شیخی و دعوت سے سروکار نہیں۔	۱	۲۲۷	۲۷۳	۳۹۱	۳۹۱	۵۲۸	۲۲۷	
۲۱	نقشبندی بزرگوں نے عمل بعزیمت اختیار کیا اور رخصت سے اجتناب	۱	۷۳	۱۶۱	۱۵۸	۱۵۸	۲۲۶	۷۳	
۱	نقشبند (حضرت خواجہ) کا قول: "اول نیاز خستہ بعد ازاں توجہ خاطر شکستہ"	۱	۱۵۷	۲۵۹	۲۶۳	۲۶۳	۳۷۳	۱۵۷	
۱	نقشبندی کے طبقہ علیہ کی ایک صحبت سے دولت باطن	۱	۹۰	۱۸۷	۱۸۶	۱۸۶	۲۶۲	۹۰	
۱	نقشبندی بزرگوں کو جیسے عطاءے نسبت کی قدرت کاملہ ہے سلب کی بھی ہے۔	۱	۲۲۱	۳۵۹	۳۷۵	۳۷۵	۵۱۱	۲۲۱	بعض عنوان
۱	نقشبند (حضرت خواجہ) کا قول: "ما نہایت را در بدایت درج می کنیم"	۱	۲۲۱	۳۶۰	۳۸۳	۳۸۳	۵۱۱	۲۲۱	
۱	"طریق ما اقرب طرق است وابستہ موصل شود"	۱	۲۲۱	۳۶۲	۳۸۰	۳۸۰	۵۱۶	۲۲۱	
۱	"ہرچہ دیدہ و شنیدہ دانستہ شد غیر حق سبحانہ است تحت کلمہ کا باید آورد"	۱	۲۳۰	۳۷۷	۳۹۶	۳۹۶	۵۲۳	۲۳۰	
۱	نقشبندی اکابر کے طریق میں التزام سنت و عمل بعزیمت ہے۔ اس کے ساتھ اگر احوال و مواجید ہوں تو فیہا ورنہ پسند نہیں کرتے۔	۱	۲۳۷	۳۹۳	۴۱۵	۴۱۵	۵۵۳	۲۳۷	وجہ افضلیت طرق
۱	نقشبندی اکابر کا طریقہ متابعت سنت کے التزام اور ادائے احکام شرعیہ و اجتناب از بدعت ہے نیز عمل بعزیمت میں دوسروں سے زیادہ ہے۔	۱	۲۳۳	۴۰۰	۴۲۳	۴۲۳	۵۶۱	۲۳۳	وجہ افضلیت طرق
۱	نقشبندی سلسلہ بوجہ متناسب ہونے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے زیادہ غالب ہے صحو میں ان کی دعوت اتم اور ان کی نسبت فوق جمیع نسب سلاسل ہے۔	۱	۲۵۱	۴۱۳	۴۳۷	۴۳۷	۵۷۶	۲۵۱	
۱	نقشبندیوں میں بعض نے طریقہ علیہ میں تبدیلیاں کر لی ہیں نہیں جانتے کہ الحاق و اختراع کا ہر بے سرو سامان نہیں۔	۱	۲۶۰	۴۵۱	۴۸۳	۴۸۳	۶۳۱	۲۶۰	نیز مزید تفصیل
۱	نقشبند (حضرت خواجہ) کا قول: "طریق ما صحبت است کہ در خلوت شہرت است و در شہرت آفت"	۱	۲۶۵	۴۶۱	۴۹۷	۴۹۷	۶۳۳	۲۶۵	توضیح حضرت مجدد
۱	"معرفت خدا بر بہار الدین خرام اگر ابتدائے او انتہائے بایزید نباشد"	۱	۲۷۲	۵۰۷	۵۵۲	۵۵۲	۷۱۹	۲۷۲	تنبیہ
۲	نقشبندی بزرگوں کا سرمایہ محبت ہے جس کے لئے اطاعت محبوب لازم ہے اور جو وابستہ ہے (اطاعت) شریعت پر عمل درآمد سے..... مع مزید توضیح و توجیہ	۲	۳۲	۱۱۱	۱۲۷	۱۲۷	۱۰۶۰	۳۲	
۲	نقشبند کا قول بابت: "مولانا زین الدین تاناہاوی" راہ علم سے خدا تک پہنچے تھے۔ اس کی توضیح و توجیہ	۲	۳۶	۱۳۰	۱۵۱	۱۵۱	۱۰۸۲	۳۶	

ردیف	عنوانات (مضامین مسائل)	ردیف	صفحوں کی تعداد	صفحوں کی تعداد	صفحوں کی تعداد	صفحوں کی تعداد	کیفیت
۳	نقشبند کا قول بابتہ طریق علیہ: "طریقہ ما صحبت است واصحاب کرام بدولت صحبت خیر البشر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم از اولیائے امت افضل آمدند ...."	۶۹	۴۲۳	۱۶۲	۴۹۷	۱۳۴	
۱	نقشبند کا قول بابتہ سماع و سرود و رقص و مجلس مولود و ذکر جہر وغیرہ	۲۷۳	۵۱۸	۵۶۶	۵۶۶	۷۳۳	ابن کارمی کتبہ و خانکارمی کتبہ
۲۲	نقد و جرح روایات از حضرت مجددؒ بہ ذکر وسائل پیران نقشبندیہ	۱۸۰	۲۹۳	۳۰۱	۳۰۱	۴۱۳	
۲۳	نقل روح و تبدل ابدان	۵۸	۱۶۶	۱۹۲	۲۱۰	۱۱۴۱	
۲۴	نگرانی فوق باوجود رجوع کے علامت نقص ہے اور انجام کار سے عدم وصول ہے۔	۲۷۲	۵۰۰	۵۳۶	۵۳۶	۷۱۰	تحقیق حضرت مجددؒ
۲۵	نماز فرض کی ادائیگی وقت پر	۲۹	۷۸	۶۷	۶۷	۱۰۳	
۱	نماز پنجگانہ اول وقت ادا کرنے کی پابندی کی تاکید بجز عشاءے سرما حسب حدیث نماز کی برابر پابندی سے ادائیگی کی جسے توفیق ہوا سے فحشا و منکر سے باز رکھتے ہیں۔	۳۷	۱۰۲	۹۲	۹۲	۱۲۸	
۱	نماز میں خشوع سبب فلاح ہے حکم: قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ...	۸۵	۱۸۳	۱۸۳	۱۸۳	۲۵۷	مدیر توضح
۱	نماز کا رتبہ دنیا میں رویت آخرت کا ہے۔	۱۳۷	۲۲۲	۲۲۷	۲۲۷	۳۵۵	
۱	نماز مبتدی (سالک) اور منتهی و عام مومن کے درمیان فرق	۳۰۵	۶۲۷	۷۰۲	۷۰۲	۸۸۲	جواباً
۱	نماز کی اہمیت اور اس کے فوائد و ثمرات	۲۶۰	۳۲۵	۳۷۷	۳۷۷	۶۱۳	ما قبل تنبیہ
۱	نماز کے فضائل اور کمالات مخصوصہ معہ معارف و حقائق	۲۶۱	۳۵۳	۳۸۷	۳۸۷	۶۲۳	
۱	نماز کو ابن العربی صاحب فتوحات نے صوم سے کم درجہ غلط (یا بہ لحاظ معارف کشفیہ و حدیث) نماز کے فضائل	۲۶۱	۳۵۳	۳۸۸	۳۸۸	۶۲۵	
۱	نماز کی مستحبات میں بصورت انفراد باوجود قوت و وقت استطاعت اقتضار لائق شرم ہے۔	۲۶۶	۳۹۰	۵۲۳	۵۳۳	۶۷۲	
۱	نماز میں خشوع و جمعیت کے حصول میں ترتیب اور مقرر جگہوں پر نظر رکھنے کا بڑا دخل ہے۔	۲۶۶	۳۹۰	۵۳۳	۵۳۳	۶۷۳	
۱	نماز کا فائدہ طریق ادائیگی میں صاحب شرع کی کامل متابعت پر موقوف ہے اور پر حکمت	۲۶۶	۳۹۰	۵۳۳	۵۳۳	۶۷۳	
۱	نماز جو خایان قبول ہو سکے وہی ہے کہ شرائط و آداب کے ساتھ ہو بعدہ تسبیح و تہلیل و تمجید و تکبیر ہو۔	۳۰۳	۶۳۶	۷۰۲	۷۰۲	۸۸۲	حکم حدیث ۲۲۳۳۳۳
۱	نماز کی تکمیل خشوع و خضوع عبارت ہے، فرائض واجبات و سنن و مستحبات کے ساتھ ادائیگی ہے جو کہ شرائط اربعہ میں	۳۰۵	۶۳۷	۷۰۳	۷۰۳	۸۸۳	
۲	نماز میں ورزش نسبت رابطہ (تصور شیخ) کے سوال کا جواب	۳۰	۶۹	۷۶	۹۲	۱۰۱۲	
۲	نماز کی تحریریں اور شرائط و آداب و تعدیل و طمانیت سے ادائیگی کی تاکید	۲۰	۵۰	۵۳	۷۱	۹۸۹	

عدد موضوع	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد کتوب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ قدیم	صفحہ ترجمہ جدید	صفحہ ترجمہ مجدد	کیفیت
۲	نماز کی کیفیت ادائیگی کی بابتہ استناد احادیث	۲	۶۹	۱۹۸	۲۳۰	۲۳۸	۱۱۷۶	
۳	نماز بہترین عبادات ہے اور مثل ایمان کے حسن لذاتہ بخلاف دیگر عبادات کے	۳	۱۷	۳۰۸	۳۱	۳۷۳	۱۴۰۳	
۲۶	نمونہ شے و حقیقت شے میں اشتباہ سے اکثر صوفیا کے اغلاط شکر واقع ہوئے ہیں۔	۱	۲۲۰	۳۵۷	۳۷۲	۳۷۲	۲۸۶	
۲۷	نور لامکانی سے مراد روح ہے نیز باطن بھی مراد ہے۔	۱	۲۲	۵۶	۵۳	۵۳	۸۹	
۱	نور روح فوق العرش اور نور اٹھی میں فرق ہے۔	۱	۲۸۵	۵۳۱	۵۹۳	۵۹۳	۷۶۳	
۲۸	نور مسلم کو عقائد کلامیہ (اہل سنت) کی پھر احکام فقہیہ کی تعلیم کریں تاکہ معرفت فرض و واجب و سنت و مندوب و حلال و حرام و مکروہ و مشتبہ پیدا کرے۔	۱	۲۷۸	۵۲۹	۵۸۱	۵۸۱	۷۷۸	
۲۹	نوکری (شاہی) اگر اختیار ہی کرنی تو نیت صحیح و التزام شریعت و استقامت پر قائم رہیں۔	۳	۵۵	۳۹۷	۱۳۵	۲۶۸	۱۲۰۵	اگرچہ کار شکر ہے
۳۰	نہایت قرب دنیا میں نماز ہے اور نہایت قرب آخرت رویت ہے۔	۱	۱۳۷	۲۳۳	۲۳۷	۲۳۷	۳۵۵	
۱	نہایت طریقہ نقشبندیہ اگر میسر آجائے تو وصل عرباں ہے — کشف امتیازی حضرت مجددؒ	۱	۲۲۱	۳۶۰	۳۷۶	۳۷۶	۵۱۲	
۱	نہایت کی خبر مشائخ نقشبندیہ نے نہیں دی صرف ابتدائے طریقت نے دی ہے۔	۱	۲۲۱	۳۶۲	۳۷۸	۳۷۸	۵۱۲	جو کہ نہایت دیگران ہے
۱	نہایت عروج ولایت کبریٰ	۱	۲۶۰	۳۳۲	۳۶۲	۳۶۲	۶۰۰	
۱	نہایت سے مراد نہایت سیرالی اللہ ہے۔ یہ سیر اس اسم تک ہے سالک جس کا مظہر ہے۔	۱	۲۸۵	۵۳۰	۵۹۳	۵۹۳	۷۶۳	
۱	نہایت التہایت اور غایت الغایت کا بیان و اسرار و معارف	۱	۳۰۰	۶۳۶	۶۸۹	۶۸۹	۸۶۸	
۳۱	نیت (نماز) زبان سے کہنا بدعت ہے کسی صحیح یا ضعیف روایت سے ثابت نہیں۔	۱	۱۸۶	۳۰۰	۳۱۰	۳۱۰	۲۲۵	
<b>واو</b>								
۱	واقعہ حضرت مجددؒ بہ حضرت امیر کرم اللہ وجہہ	۱	۷	۱۶	۱۳	۱۳	۵۳	
۱	واقعہ کا وقوع (طالب) کو اگر ظہور جن یا تصرف باطل سے ہو تو دفعیہ کلمہ تمجید سے کریں۔	۱	۱۷۳	۲۸۹	۲۹۷	۲۹۷	۳۰۸	
۱	واقعات میں جو بھی پیش آئے صحیح یا سقیم اس سے پیر کو مطلع کرے۔	۱	۱۹۲	۳۰۶	۳۱۷	۳۱۷	۴۳۲	
۱	واقعہ منقول از حضرت باقیؒ بابتہ ظہور صور مثالی موصوف بمقامات مختلفہ	۱	۲۱۶	۳۳۸	۳۶۳	۳۶۳	۴۷۸	
۱	واقعات و منامات شایان اعتبار نہیں (مبتدیوں کے لئے)	۱	۱۹۰	۳۰۳	۳۱۳	۳۱۳	۴۲۹	
۱	واقعہ مولانا محمد صدیق بخشیؒ کا حل یا تعبیر کہ: آج کنا پتہ از علم است دست درازاں کردن حصول قدرت	۱	۲۱۲	۳۳۲	۳۵۵	۳۵۵	۴۷۱	

ردیف	عنوانات (مضامین مسائل)	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	کیفیت
۱	واقعات و رویائے صادقہ کبھی محمول برظاہر ہوتے ہیں اور کبھی مصروف ازظاہر و محمول بر تعبیر اور ...	۲۷۳	۵۱۴	۵۲۵	۵۲۵	۷۳۲	
۲	واقعہ صادقہ کو محامل نیک پر محمول کرنا چاہیے نہ یہ کہ صاحب واقعہ کی تشنیع و تفسیح کرے۔	۹۹	۲۶۱	۳۰۱	۳۱۹	۱۲۳۱	
۳	واقعہ ہائے دور و دراز و موخش و مکرر پیش آئیں تو مثبتہ ہو اور توبہ استغفار کرے۔	۱۲	۲۹۲	۲۲	۳۵۵	۱۲۸۵	
۳	واقعہ خواب حضرت مجدد اور آنسور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بشارات بابت مخدوم زادگان موصوف۔	۱۰۶	۵۲۶	۲۷۹	۶۱۲	۱۵۲۵	
۱	واقعہ قتل گویندا سے حضرت نے خواب میں دیکھا کہ بادشاہ وقت نے کلمہ سرشکر توڑ دیا ہے۔	۱۹۳	۳۰۹	۳۲۰	۳۲۵	۱۹	گویندا ۱۹
۲	والدین کی خدمت حسنت سے ہے مگر مطلب حقیقی کے وصول کے بمقابلے بیکاری محض ہے	۱۲۷	۲۳۲	۲۳۶	۲۳۶	۳۳۵	
۱	والدین کی اجازت برائے صحبت طے سلوک	۲۷۱	۴۹۹	۵۴۵	۵۴۵	۸۰۹	
۳	واصل وہ ہے جس نے خود کو بے حاصل جانا	۱۳۸	۲۵۲	۲۵۶	۲۵۶	۳۶۶	
۴	واجب الوجود وجود محض ہے اور وجود عام مشترک ہے مابین واجب و ممکن	۲۳۲	۳۸۲	۴۰۱	۴۰۱	۵۳۹	
۲	واجب الوجود سبحانہ کی ذات کے صفات ثمانیہ	۱	۹	۷	۲۵	۹۳۱	تفصیل خواص
۲	واجب سبحانہ کی ذات پاک کے ہر اسم و صفت متمیزہ کا ایک نقیض و متقابل مرتبہ عدم میں ہے	۱	۱۰	۸	۲۶	۹۳۱	
۲	واجب الوجود سبحانہ کی ذات پاک کے اسما و صفات اس ذات سبحانہ سے متمیز ہیں۔	۱	۹	۷	۲۶	۹۳۱	حکم لیس کتبہ شنی
۲	واجب کا نقیض یا متقابل ممکن ہے اور وجود کا نقیض و متقابل عدم ہے۔ — مزید تفصیل و توجیہ	۱	۱۰	۹	۲۷	۹۳۲	
۲	واجب واحد کے اسما و صفات کثرت ہیں اس وحدت کی لہذا ذات واجب وجود وحدت کے متقابل عدمات و ممکنات کثیرہ ہوئے اس لئے کثرت عین وحدت نہیں ہو سکتی۔	۱	۱۰	۱۰	۲۸	۹۳۳	
۳	واجب سبحانہ کا ظل نہیں ہو سکتا — مع وجہ	۱۲۲	۵۷۲	۳۳۳	۶۶۷	۱۶۱۵	
۵	واردات ظہور توحید کے غلبہ حال — مع مراعات و دیگر تفصیل	۳۵	۷۵	۸۲	۱۰۰	۱۰۳۵	
۶	وبائے طاعون میں ہماری شومی اعمال سے پہلے جو ہے مرتے جن کا اختلاط ہم سے تھا پھر عورتیں۔	۲۹۹	۶۳۳	۶۸۶	۶۸۶	۸۶۶	
۷	وجد حقیقی	۲۱	۵۰	۵۰	۵۰	۸۷	
۱	وجد و حال اگر شرع کے مطابق نہ ہو تو اس کی کوئی قیمت نہیں — مع تفصیل و تفریق	۲۰۷	۳۲۲	۳۳۹	۳۳۹	۳۵۳	



عدد صفحہ	عدد صفحہ	عدد صفحہ	عدد صفحہ	عدد صفحہ	عدد صفحہ	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد صفحہ
۲۲۲	۲۲۳	۲۲۳	۲۲۲	۱۲۵	۱	وجودات فی الواقع متعدد ہیں۔ _____ موہ تفصیل و تفریق	۸
۲۳۳	۲۲۵	۲۳۵	۲۳۲	۱۲۶	۱	وجود واجب تعالیٰ زائد ہے ذات سبحانہ پر	
۵۳۹	۴۰۱	۴۰۱	۳۸۲	۲۳۳	۱	وجود کی دو قسمیں: ۱۔ وجود محض واجب سبحانہ ۲۔ وجود عام و مشترک	
۵۳۹	۴۰۲	۴۰۲	۳۸۲	۲۳۳	۱	وجود عام ایک ظل ہے ظلال وجود خاص تعالیٰ کا اس سے مراد ہے ظہور وجود تعالیٰ	
						مراتب تنزیلات ہیں۔	
۵۳۹	۴۰۲	۴۰۲	۳۸۳	۲۳۳	۱	وجود اصالت جس طرح مبداء آثار خارجیہ ہے اسی طرح وجود ظلی بھی ہے۔	
۵۴۰	۴۰۳	۴۰۳	۳۸۳	۲۳۳	۱	وجود مرتبہ اجمال میں عین ہر خیر و کمال ہے اور عدم اس کا مقابل و نقیض	
۷۲۵	۵۶۰	۵۶۰	۵۱۲	۲۷۲	۱	وجود ممکن کے لئے جدت نظر چاہیے تاکہ وجود واجب کی عین چمک دمک میں وجود	
						ممکن کو دیکھ سکے۔	
۷۱۶	۵۵۱	۵۵۱	۵۰۴	۲۷۲	۱	جو اباً	
۹۳۶	۲۲	۴	۶	۱	۲	وجود سبحانہ کا مبداء ہر خیر و کمال ہونا ذات واجب سبحانہ کے لئے ثابت ہونے کے	
						سبب ہر خیر و کمال اسی پر عائد ہوتا ہے (اور نقص و شر اس کے نقیض یعنی عدم	
						یا ممکن پر)	
۹۳۲	۲۶	۸	۱۰	۱	۲	وجود ممکن علم و خارج میں مثل صفات سبحانہ کے ایک ظل یا عکس ہے حضرت وجود سبحانہ	
						اور اس کمالات تابعہ کا _____ معہ مزید تفصیل و نتائج بحث کے۔	
۹۳۳	۲۹	۱۱	۱۲	۱	۲	وجود کا اطلاق ممکن پر بطور حقیقت ہے نہ کہ بطریق مجاز _____ معہ وجوہ	
۹۳۹	۳۰	۱۲	۱۳	۲	۲	وجود صفات والوں کے اشکال کا حل	
۱۲۳۶	۳۱۳	۲۹۵	۲۵۶	۹۸	۲	وجود حقیقی صرف ذات واجب سبحانہ وحدہ کے لئے ہے جو مبداء ہر خیر و کمال و حسن و جمال	
						ہے اور ہر ما سوا منشأ ہر نقص و قبح و شر و فساد یعنی وجود کے مقابل ہر ما سوا	
						عدم ہے لہذا ہر وبال و ضلال عدم سے ناشی ہے۔ (فائدہ)	
۱۲۹۶	۳۶۴	۳۱	۴۰۰	۱۷	۳	وجود صفات زائدہ سبحانہ کے قابل صرف علماء اہل سنت ہیں بلکہ اسی فرقہ ناجیہ کے	
						متاخرین صوفیائے فرقہ باطلہ کی طرح صفات کو عین ذات کہہ دیا ہے۔	
۱۲۹۶	۳۶۴	۳۱	۴۰۰	۱۷	۳	وجود صفات زائدہ سبحانہ کے مخالفین نفسی صفات کاملہ کو کمال سمجھے اپنی عقل سے	

بحکم: مَا أَصَابَتْ  
سورة نساء

عقیدہ دوم

تخلیف نص قرآن کے  
و سنہ ۱۲۹۶

ردیف	عنوانات (مضامین مسائل)	ردیف	صفحہ اول	صفحہ آخر	صفحہ اول	صفحہ آخر	کیفیت
۳	وجود کے ہر مرتبے کے احکام جدا ہیں۔	۳	۲۱	۳۱۴	۲۹	۳۸۲	۱۳۱۳
۳	وجود جس کے مقابل عدم ہو مظنۃ امکان ہے اور محتاج رفع عدم جو کہ نقیض ہے۔	۳	۶۴	۴۱۲	۱۵۱	۲۸۳	۱۴۲۶
۳	وجود در حق ممکن بطور مستعار ہے۔ وہ تخیل و توہم میں۔ اصالت ہرگز نہیں۔	۳	۶۴	۴۱۲	۱۵۲	۲۸۴	۱۴۳۰
۳	وجود ممکن جس طرح بہ اعتبار توہم ہے اسی طرح عدم ممکن بھی ہے۔ — مع وجوہ	۳	۷۵	۴۳۸	۱۷۷	۵۱۰	۱۴۵۶
۳	وجود کو عین ذات کہنے کی غلطی کے وجوہ	۳	۱۱۴	۵۴۰	۲۹۵	۶۲۸	۱۵۷۹
۳	وجود امکانی میں عدم ہے جو کہ امکان کی ایک جانب ہے — مع وجوہ و تفصیل	۳	۱۲۲	۵۷۷	۳۳۸	۶۷۱	۱۶۱۸
۳	وجود جو کہ طرف ممکن میں کائن ہے وہ ظن ہے اس وجود کا جو واجب میں ثابت ہے۔	۳	۱۲۲	۵۷۸	۳۳۹	۶۷۲	۱۶۱۹
۲	وجود وہی و نمود خیالی کا ثبوت اگر زوال جمع و ہم و اہمان کو فرض کر لیں۔ — جواباً	۲	۲۴	۱۲۰	۱۳۸	۱۵۶	۱۰۷۱
۳	۹ وجوب وجود عیسے از قسم منتزعات عقلیہ ہے اسی طرح عدم بھی حضرت حق کے لئے ہے۔	۳	۱۴	۲۹۴	۲۴	۳۵۷	۱۲۹۰
۳	وجوب مطلق خاص ذات سبحانہ کے لئے متحقق ہے جو مظنۃ نقص و تصور و احتیاج سے منزہ ہے۔	۳	۶۴	۴۱۲	۱۵۲	۲۸۵	۱۴۲۷
۳	وجوب معرفت صرف اس معنی میں (درست) ہے کہ معرفت ذات و صفات مطابق شرع ہو۔ — جواباً	۳	۱۲۲	۵۸۱	۳۳۳	۶۷۶	۱۶۲۲
۳	۱۰ وجوہ اسبقیت و اقربیت ولایت محمدی	۳	۹۳	۴۸۸	۲۳۵	۵۶۸	۱۵۲۳
۱۱	۱۱ وحدت الوجود	۱	۸	۱۸	۱۵	۱۵	۵۴
۱	وحدت الوجود پر بعض نقشبندیہ کے قول کی توجیہ	۱	۳۱	۸۹	۷۸	۷۸	۱۱۳
۱	وحدت الوجود پر حضرت مجدد کا قول کشفاً تھا نہ کہ تقلیداً اور انکار بھی الہامی ہے۔	۱	۳۱	۹۰	۷۹	۷۹	۱۱۳
۱	وحدت الوجود کے مسئلے کو ابن العربی نے تصریح کی اور مدد آن کیا اور بعض مباحث کو اپنے لئے مخصوص گردانا ہے مثلاً خاتم الولاہیت۔	۱	۲۷۲	۵۰۵	۵۵۲	۵۵۲	۷۱۶
۲	وحدت الوجود کے قائل صوفیاء کی مراد بابت حکم ہمد اوست اور اشیا کو عین حق سمجھنے سے	۲	۴۴	۱۱۸	۱۳۵	۱۵۳	۱۰۶۸
۱۲	۱۲ وحی قائل امیر حمزہ رضی اللہ عنہ (قبول اسلام سے قبل) کو بوجہ صحابیت اویس قرنیؓ تاہیٰ پر فضیلت	۱	۵۸	۱۳۷	۱۳۱	۱۳۱	۱۹۶
۱۳	۱۳ وحی قطعی ہے اور الہام ظنی ہے۔	۱	۴۱	۱۰۹	۱۰۱	۱۰۱	۱۶۳
۱۴	۱۴ وراثت معاملہ کی حد	۲	۲۸	۶۷	۷۳	۹۱	۱۰۰۸
۳	۱۵ ورائے طور عقل کی وضاحت معنی استعمال مکتوبات و رسائل میں	۳	۱۱۲	۵۳۳	۳۸۹	۶۲۲	۱۵۷۲
۲	۱۵ ورود بلا و ابتلائے دنیاوی محبوبان الہی و مومنین پر ہونے کے وجوہ	۲	۹۹	۲۶۱	۳۰۳	۳۲۱	۱۲۴۳

ردیف	عنوان	صفحہ اول	صفحہ آخر	صفحہ کل	صفحہ اول	صفحہ آخر	صفحہ کل	کیفیت
۱۶	ورع و توبہ و تقویٰ سے متعلق آیات و احادیث و اقوال	۱۴۷	۲۰۶	۱۱۵۳	۲۲۳	۱۱۵۳	۲۲۳	
۱۷	ورد بعد نماز پنجگانہ: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ۔	۳۱۰	۴۱	۱۳۰۶	۳۷۴	۱۳۰۶	۳۷۴	
۱۸	وسیلہ ہرنا پیر راہ بین و راہ نما کا اور اس کی طلب مامور شرعی ہے بحکم آیتہ:	۳۱۰	۴۲	۱۳۰۶	۳۷۴	۱۳۰۶	۳۷۴	
۱۹	وَابْتَغُوا اللّٰهَ الْوَسِیْلَةَ وسیلہ نجات اخروی ہے فضائل نبوی کا بیان	۱۱۵	۱۰۹	۱۰۸۹	۱۷۱	۱۰۸۹	۱۷۱	
۲۰	وسائل و اسباب اپنے وجود و ثبوت و قیام میں حق سبحانہ کے محتاج ہیں اور بذات خود جماد محض	۲۷۱	۵۰۹	۲۲۶	۵۰۹	۲۲۶	۵۰۹	کیونکہ حق سبحانہ قابلِ دوہود حقیقی ہے۔
۲۱	وصول بحجاب قدس بغیر حصول فنا کے محال ہے۔	۲۹	۲۹	۸۶	۲۹	۸۶	۲۹	بعبارت عربی
۲۲	وصول کے دو جزو ہیں: ۱۔ جذبہ یا تصفیہ ۲۔ سلوک یا تزکیہ	۱۳۵	۱۳۹	۲۰۴	۱۳۹	۲۰۴	۱۳۹	
۲۳	وصول بہ حقیقت حق الیقین — اس مقام کے علوم و معارف کی مطابقت ہے علوم و معارف شرعیہ سے۔	۱۸۳	۱۸۱	۲۵۵	۱۸۱	۲۵۵	۱۸۱	
۲۴	وصول بہ مطلب حقیقی بلند ہمتی رکھنے اور شیخ مقتدا کی توجہ سے وابستہ ہے۔	۲۳۵	۲۳۸	۳۲۶	۲۳۸	۳۲۶	۲۳۸	
۲۵	وصل مطلق اور بے وصل عریاں دیگر ہے۔	۲۶۱	۳۷۷	۵۱۳	۳۷۷	۵۱۳	۳۷۷	جواب ۲۔
۲۶	وصول بحضرت حق سبحانہ منحصر ہے طے اسما و صفات پر بر سبیل اجمال تو اس صورت میں تجلیات کی نہایت ہے۔	۳۶۱	۳۷۷	۵۱۳	۳۷۷	۵۱۳	۳۷۷	
۲۷	وصول نہایت سیر اسم جو مظہر سالک ہے آسان نہیں۔	۵۲۰	۵۹۳	۷۶۳	۵۹۳	۷۶۳	۵۹۳	
۲۸	وصول بہ نہایت کار بہ طریق اشارت و بعبارت لطیفہ: ”ذکر جنان ماخوذ از پیر راہ دان مداومت بر آن بازگشت بہ فضل حضرت رحمان۔ وصل عریاں باقی ہمہ حساب۔“	۲۹۸	۶۳۳	۸۶۵	۶۳۳	۸۶۵	۶۳۳	
۲۹	وصول اسافل بہ مقام عالی کی صورتیں: ۱۔ بطور محتاج برائے حاجت روائی — ۲۔ بطور تماشا و ملاحظہ — ۳۔ بہ حیثیت خادم —	۲۵۸	۲۹۸	۱۳۳۸	۳۱۶	۱۳۳۸	۳۱۶	ان صورتوں سے اسافل کا عالی کے ساتھ شریک و مبادی ہونا لازم نہیں نہ عادتاً ہے۔

ردیف	کتاب	صفحہ اول	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	صفحہ آخر	عنوانات (مضامین مسائل)	ردیف
۳۲	۳۵۰	۸۵	۲۱۸	۱۳۵۲	۳	وصل جو اکابر نقشبندیہ کے نزدیک معتبر ہے وہ مقام بقا باللہ میں حاصل ہے بعد حصول فنا۔	
۸۸	۲۷۰	۲۱۲	۵۲۷	۱۵۰۵	۳	وصول بہ ذات سبحانہ مثل تجلی ذات سبحانہ کے دو طرح ہے ۱۔ بہ اعتبار نظر یعنی نظر واصل ہوتی ہے ۲۔ بہ اعتبار قدم یعنی ناظر بہ نفس خود واصل ہے۔	
۸۸	۲۷۱	۲۱۲	۵۲۷	۱۵۰۵	۳	وصول نظری بالاصالت نصیب حضرت خلیل علیہ السلام ہے۔	
۸۸	۲۷۱	۲۱۲	۵۲۷	۱۵۰۵	۳	وصول قدمی بالاصالت نصیب حضرت حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔	
۸۸	۷۲	۲۱۸	۵۵۱	۱۵۰۹	۳	وصول نظری و قدمی بمعنی لفظی نہیں ہے بلکہ وصول مجہول الکیفیت ہے یعنی اگر صورت مثالی میں نظر سے مرسم ہو تو نظری ہے اور ارتسام بہ قدم تو قدمی۔ ورنہ ہر دو اس مقام قدس میں حیران ہیں۔	
۹۵	۲۹۶	۲۲۲	۵۷۷	۱۵۳۳	۳	وصول و قرب حضرت سبحانہ میں بطور وصل جسم بہ جسم یا وصل جو ہر بہ عرض ہے بلکہ بے چون و چوہن ہے	
۱۲۲	۵۷۱	۳۳۱	۶۶۲	۱۶۱۲	۳	وصول بہ حقیقت کی دو قسمیں : ۱۔ وصل بہ نقل اسم ۲۔ وصل بہ نفس حقیقت	
۱۲۲	۵۷۲	۳۳۱	۶۶۲	۱۶۱۲	۳	وصول و الحاق حقیقتہ الحقائق (حقیقت محمدی) کے ساتھ .....	
۲۹۴	۶۲۲	۶۷۵	۶۷۵	۵۸۳	۱	وصل عربان و تجلی ذات کی وجہ	
۲۹۴	۶۲۱	۶۷۲	۶۷۲	۸۵۳	۱	وصل عربان کے جواز کا اطلاق	
۲۹۴	۶۲۱	۶۷۲	۶۷۲	۸۵۳	۱	وصول انبیاء اصالت ہے نہ کہ بہ تبعیت جبکہ کمالات انبیاء طفیلی ہیں خاتم الرسل صلی اللہ علیہ وسلم کے۔	
۲۷۳	۵۱۷	۵۶۶	۵۶۶	۷۴۳	۱	وصول بہ مطلب خاص ہر طریق کا علاحدہ ہوتا ہے۔	
۲۶۰	۲۲۳	۲۷۳	۲۷۳	۶۱۱	۱	وضاحت عبارت مبداء و معاد: "کہ حقیقت محمدی۔۔۔۔۔ حقیقت ان کا رشتہ	
۳۰۶	۶۲۹	۷۰۵	۷۰۵	۸۸۵	۱	وفیات مخدوم زادگان خواجہ محمد صادق و محمد فرخ و محمد عیسیٰ رحمہم اللہ	
۲۴	۳۳۱	۶۵	۲۹۸	۱۳۳۱	۳	وفات آنسرور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد اکثر اصحاب پہلی حالت پر نہ رہے۔	
۲۷۳	۵۱۵	۵۶۳	۵۶۳	۷۳۰	۱	وقائع کا اگر اعتبار ہو اور مناسبات پر اعتماد تو مریدوں کو پیروں کی ضرورت نہ رہے۔	
۲۷۳	۵۱۵	۵۶۳	۵۶۳	۷۳۰	۱	وقائع کی مرید صادق کے لئے باوجود پیر کے کوئی قیمت نہیں۔	
۲۷۳	۵۱۷	۵۶۶	۵۶۶	۷۴۳	۱	وقائع میں حقیقت کے غیر واقعی یا تمثیل شیطانی کی وجہ	
۲۹۰	۵۹۸	۶۵۰	۶۵۰	۸۲۳	۱	وقوف عدوی کا طریقہ جذبے کی نوع اول کا مقرر کردہ ہے جو منسوب ہے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے۔	

تفصیل

حالات روحانیت

مزید تفصیل



نمبر	عنوانات (مضامین مسائل)	عدد دفتر	عدد کتب	صفحہ اول	صفحہ قدیم	صفحہ زنجیرا جدید	صفحہ زنجیرا	کیفیت
۲۴	وقت نادر حسب حدیث (بی مع اللہ وقت) حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ یا کسی اور امتی کو نصیب ہونا بہ طریق تبعیت و وراثت آنسرور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ممکن ہے۔	۱	۲۹۳	۶۳	۶۶	۶۶	۸۳۶	
۲۵	ولایت محمدی جیسے فوق ولایات انبیاء ہے ولایت نقشبندی فوق ولایات طرق ہے۔	۱	۲۱	۵۲	۵۱	۵۱	۸۸	
	ولایت خاصہ محمدی کا ظہور	۱	۷۷	۱۷۱	۱۶۹	۱۶۹	۲۳۹	
	ولایت نبی	۱	۷۷	۱۷۱	۱۶۹	۱۶۹	۲۳۹	
	ولایت کا انبیاء کے قدم پر ہونا	۱	۷۷	۱۷۱	۱۶۹	۱۶۹	۲۳۹	
	ولایت افضل ہے یا نبوت	۱	۹۵	۱۹۲	۱۹۱	۱۹۱	۲۶۸	
	ولایت نبی	۱	۱۰۸	۲۱۷	۲۱۸	۲۱۸	۲۹۹	
	ولایت عبارت ہے فنا و بقا سے	۱	۱۳۵	۲۳۰	۲۳۳	۲۳۳	۳۵۲	
	ولایت دو نوع ہے : ۱۔ عامہ ۲۔ خاصہ	۱	۱۳۵	۲۳۰	۲۳۳	۲۳۳	۳۵۲	
	ولایت خاصہ کی خصوصیات و ماہ الامتیاز	۱	۱۳۵	۲۳۱	۲۳۳	۲۳۳	۳۵۲	
	ولایت عبارت ہے فنا و بقا سے۔ خوارق و کشف اس کے لوازم ہیں کم ہوں یا زیادہ	۱	۲۱۶	۳۳۶	۳۶۰	۳۶۰	۴۷۶	
	”ولایت عامہ یا ولایت نبی افضل ہے نبوت سے“۔ یہ قول صوفیا غلط و سکر ہے۔	۱	۱۰۸	۲۱۷	۲۱۸	۲۱۸	۲۹۹	
	ولایت خاصہ سے مشرف ہو کر سالک اسم جزئی کے بعد اسم کلی سے ملحق ہوتا ہے پھر اس سے فوق تر جا کر رجوع کرتا ہے۔	۱	۲۳۱	۳۹۹	۴۲۱	۴۲۱	۵۵۹	
	ولی کسی نبی کے مرتبے کو نہیں پہنچ سکتا	۱	۲۴۸	۴۰۷	۴۳۰	۴۳۰	۵۶۷	
	ولایت موسوی واقع ہے جانب دائیں ولایت محمدی کے اور ولایت عیسوی بائیں کو	۱	۲۵۱	۴۱۱	۴۳۳	۴۳۳	۵۷۳	
	ولایات سہ گانہ : ۱۔ ولایت صفری ۲۔ ولایت گبری ۳۔ ولایت علیا	۱	۲۶۰	۴۳۱	۴۶۱	۴۶۱	۵۹۹	
بعبارت غربی	ولایت کو نبوت سے افضل کہنے کی غلطی کی وجہ	۱	۲۶۰	۴۳۸	۴۶۸	۴۶۸	۶۰۵	
	ولایت انبیاء و ولایت اولیا کی خصوصیات فارقہ	۱	۲۶۰	۴۳۹	۴۸۲	۴۸۲	۶۱۹	
	ولایت و نبوت ہر دو کو عروج بحق و ہیبت و رخصت ہے۔۔۔ مع فرق	۱	۲۶۰	۴۳۸	۴۶۹	۴۶۹	۶۰۶	
	ولایت کا نام صادق آنا کسی کے لئے	۱	۳۰۰	۶۳۵	۶۸۸	۶۸۸	۸۶۷	
	ولایت اس قرب الہی سے تعبیر ہے جس کا وقوع بغیر ظہور و بلا حجابات کے ممکن نہیں	۱	۳۰۲	۶۳۹	۶۹۳	۶۹۳	۸۷۳	

ردیف	عنوان	ردیف	صفحہ اول	صفحہ آخر	صفحہ اول	صفحہ آخر	کیفیت
۱	ولایت اولیا فلیت سے خالی نہیں۔ ولایت انبیا بغیر حجابات اسما و صفات متحقق نہیں۔ ولایت علیا کو بغیر حجابات شیون و اعتبارات کے چارہ نہیں۔	۳۰۲	۶۳۹	۶۹۳	۶۹۳	۸۶۳	
۲	ولایت کو شریعت کے بغیر چارہ نہیں (یعنی شرائط ہیں)	۳۶	۱۳۸	۱۳۹	۱۶۷	۱۰۸۰	
۲	ولایت عامہ صورت شریعت کو درست کر لینے سے حاصل ہو جاتی ہے بحکم اللہ ولی الذین آمنوا	۵۰	۱۳۶	۱۵۸	۱۶۷	۱۰۸۸	تفصیل
۲	ولایت خاصہ میں بھی طے منازل و وصول وابستہ ہے اعمال شریعت سے ....	۵۰	۱۳۶	۱۵۸	۱۶۷	۱۰۸۹	تفصیل
۲	ولایت کے مناسب اگرچہ کلمہ طیبہ کا پہلا جزو ہے حاصل مقام ولایت کلمہ طیبہ کے ہر دو جزو میں	۷۱	۲۰۳	۲۳۶	۲۵۳	۱۱۸۱	
۲	ولایت عبارت ہے قرب الہی سے جو اولیا کو کرامت کیا جاتا ہے نسیان ما سوا کے بعد	۹۲	۲۲۹	۲۶۶	۲۸۳	۱۲۰۹	
۲	ولی کی ولایت کا علم کچھ بھی درکار نہیں ....	۹۳	۲۳۱	۲۶۸	۲۸۶	۱۲۱۱	
۲	ولیوں میں بہتوں کو خود اپنی ولایت کی اطلاع نہیں ہوتی	۹۳	۲۳۲	۲۶۸	۲۸۶	۱۲۱۱	
۳	ولایت محمدی مرکز ولایت خلیلی ہے۔	۹۳	۲۸۸	۲۳۵	۵۶۸	۱۵۲۳	
۳	ولایت خلیلی باوجود اولیت کے ولایت محمدی اور حضرت ذات سبحانہ کے درمیان حائل نہیں	۹۳	۲۸۸	۲۳۵	۵۶۸	۱۵۲۳	
۳	ولایت محمدی ہر چند آپ کی محبوبیت سے ناشی ہے مگر اس میں کچھ امتزاج محبتیت بھی ہے۔	۹۶	۲۹۷	۲۳۵	۵۷۸	۱۵۲۳	تفصیل
۳	ولایت احمدی ناشی ہے محبوبیت صرف سے۔ اس میں شتمہ محبتیت نہیں	۹۶	۲۹۷	۲۳۶	۵۷۹	۱۵۳۳	
۳	ولایت محمدی میں دو تعین ہیں: ۱۔ تعین جسدی بشری ۲۔ تعین روحی ملکی	۹۶	۲۹۸	۲۳۷	۵۸۰	۱۵۳۵	
۳	ولایت احمدی میں صرف ایک تعین ہے یعنی تعین روحی ملکی	۹۶	۲۹۸	۲۳۷	۵۸۰	۱۵۳۵	
۳	وہم ہی ہے عبد و رب کے درمیان پچاس ہزار سالہ راہ بفضلہ کثرت میں قطع ہوتی درجات وصول تک پہنچتا ہے۔	۱۰۹	۵۳۰	۲۸۲	۶۱۷	۱۵۷۰	
۳	وہم ہی کی شرافت سے حضرت حق نے اس مرتبے میں خلق عالم اختیار فرمایا اور محل ظہور کمالات بنایا۔	۱۰۹	۵۳۰	۲۸۲	۶۱۷	۱۵۷۰	
۵							
۱	ہو الظاہر ہو الباطن کے معانی توحید و جود کے نہیں بلکہ موافق علمائے شریعت ہیں	۳۸	۱۰۵	۹۶	۹۶	۱۳۱	
۲	ہجرت ظاہری میسر نہ ہو تو ہجرت باطنی کو بکمال مرعی رکھے۔	۴۴	۱۱۸	۱۱۱	۱۱۱	۱۷۲	







اشخاص و اشیاء

الف

دفترا	عدد کتب	صفحو اصل	صفحو قديم	صفحو جديد	صفحو زير تصحيح	کیفیت
۱	۷۳	۱۶۲	۱۶۱	۱۶۱	۲۳۰	مذکور
۱	۲۶۶	۲۸۱	۵۲۲	۵۲۲	۶۶۱	"
۱	۶۹	۱۵۵	۱۵۱	۱۵۱	۲۱۸	"
۳	۳۸	۳۶۰	۹۸	۲۳۱	۱۳۶۵	مکتوب الیه
۳	۲۳	۳۲۰	۵۳	۳۸۶	۱۳۱۸	"
۱	۲۱۰	۲۳۶	۲۳۹	۲۳۹	۲۶۵	مذکور
۱	۲۵۱	۲۱۶	۲۲۲	۲۲۲	۵۸۰	"
۱	۲۹۹	۲۳۲	۶۸۷	۶۸۷	۸۶۶	کتاب عبارت محول
۱	۲۹۳	۶۱۳	۶۶۸	۶۶۸	۸۲۷	مذکور
۱	۲۶۶	۲۶۸	۵۰۵	۵۰۵	۶۲۲	"
۱	۳۱۲	۶۶۲	۷۲۰	۷۲۰	۹۰۲	مذکور محول
۱	۸۰	۱۸۰	۱۷۸	۱۷۸	۲۵۲	مذکور
۲	۹۶	۲۳۲	۲۸۰	۲۹۸	۱۳۲۳	مکتوب الیه
۱	۱۵۲	۲۵۵	۲۵۹	۲۵۹	۳۶۹	مذکور
۱	۱۹	۲۷	۲۸	۲۸	۸۵	"
۲	۶۸	۱۹۵	۲۲۶	۲۲۲	۱۱۷۲	"
۱	۲۵۰	۲۰۹	۲۲۲	۲۲۲	۵۷۱	"
۱	۱۸۰	۲۹۲	۳۰۱	۳۰۱	۲۱۳	مکتوب الیه
۱						"
۱	۲۶۶	۲۹۳	۵۳۷	۵۳۷	۶۷۶	مذکور
۱	۵۹	۱۳۸	۱۳۳	۱۳۳	۱۹۸	مذکور فضیلت

ابتره - میاں حاجی محمد

ابراہیم - خلیل - علیہ السلام

ابراہیم - سیادت مابی سید

ابراہیم - ملا

ابراہیم - قبادیانی خواجہ

ابن السکینہ - شیخ

ابن حجر (کوفی) شیخ

ابن حجر صاحب بذل الماعون فی فضل الطاعون

ابن سقا - عبداللہ

ابن سینا

ابن ہمام - شیخ

ابوالخیر میاں شیخ - بدر میاں سیدن

ابوالحسن بہادر بدخشی کشمی خواجہ

ابوالحسن خرقانی

ابوالحسن شیخ حافظ

ابوالحسن مولانا

ابواللیث - فقیہ

ابوالقاسم مخدوم زادہ امکنگی - خواجہ

ابوالکرام - صوفی - شیخ

ابوبکر شبلی

ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

اشخاص و اشیاء

ردیف	ردیف کتب	ردیف اصل	مجموعه قدیم	مجموعه جدید	تاریخ	کیفیت	اشخاص و اشیاء
۱	۲۸۲	۵۳۳	۵۸۵	۵۸۵	۴۵۳	مذکور	ابوحنیفہ (امام) قدس سرہ
۱	۲۶۶	۴۹۳	۵۳۲	۵۳۲	۶۷۶	"	ابوحسن نوری
۱	۲۹۳	۶۱۳	۶۶۷	۶۶۷	۸۳۶	"	ابوزرغفاری رضی اللہ عنہ
۱	۱	۷	۳	۳	۳۳	"	ابوسعید خراز
۱	۱۱	۲۶	۲۶	۲۶	۶۳	توضیح کلام شیخ	ابوسعید ابوالخیر - شیخ
۱	۲۱	۵۲	۵۱	۵۱	۸۸	مذکور	" " "
۱	۱۴۷	۲۵۱	۲۵۵	۲۵۵	۳۶۵	"	ابوسعید خراز
۱	۲۹۳	۶۱۳	۶۶۷	۶۶۷	۸۳۶	"	ابونجیب سہروردی - شیخ
۱	۲۵۱	۴۱۶	۴۳۲	۴۳۲	۵۸۱	"	ابوشکور سلمی - شیخ
۱	۲۶۶	۴۹۳	۵۳۲	۵۳۲	۶۷۶	مذکور فیہ افضلیت	ابویوسف امام
۱	۱۰۸	۲۱۷	۲۱۸	۲۱۸	۲۹۹	مکتوب الیہ	احمد بجواڑہ - سید
۱	۹۵	۱۹۰	۱۹۰	۱۹۰	۲۶۵	" "	" " "
۱	۲۳۹	۳۹۶	۴۱۸	۴۱۸	۵۵۶	" "	احمد برکی - ملا (متوفی ۱۰۲۶ھ)
۱	۲۵۰	۴۰۹	۴۳۲	۴۳۲	۵۷۰	" "	" " "
۱	۲۵۳	۴۲۰	۴۳۶	۴۳۶	۵۸۵	" "	" " "
۱	۲۷۳	۵۱۹	۵۶۸	۵۶۸	۷۳۵	مذکور	" " "
۱	۲۷۵	۵۲۰	۵۶۸	۵۶۸	۷۳۵	مکتوب الیہ	" " "
۲	۱۳	۴۱	۴۳	۴۱	۹۷۷	" "	" " "
۲	۶۱	۱۷۱	۱۹۹	۲۱۷	۱۱۴۶	" "	" " "
۲	۳۶	۸۶	۹۶	۱۱۳	۱۰۳۱	مذکور و محولہ	احمد تبتی (از اکابر شیعہ)
۳	۱۶	۲۹۶	۲۶	۳۵۹	۱۲۹۲	مکتوب الیہ	احمد ذہبی - مولانا
۱	۲۳۸	۳۹۶	۴۱۷	۴۱۷	۵۵۵	مذکور	احمد - سید
۱	۲۷۸	۵۲۹	۵۸۰	۵۸۰	۷۳۸	"	احمد - شیخ (نومسلم)

## اشخاص و اشیاء

عدد دفتر	عدد کتب	سنی اول	سنی قديم	سنی جديد	سنی زجرا	کیفیت
۱	۲۵۵	۲۲۱	۲۲۸	۲۲۸	۵۸۴	مذکور
۱	۸۲	۱۸۲	۱۸۱	۱۸۱	۲۵۳	مکتوب الیه
۱	۲۱۲	۲۲۵	۲۵۹	۲۵۹	۲۴۳	مذکور
۱	۵۶	۱۳۵	۱۲۹	۱۲۹	۱۹۳	حامل عریضه
۳	۱۰۵	۵۲۵	۲۴۹	۶۱۲	۱۵۶۳	مذکور
۱	۳۱	۸۹	۷۷	۷۷	۱۱۲	کتاب مذکور
۱	۲۵۳	۲۱۸	۲۲۵	۲۲۵	۵۸۳	مکتوب الیه
۳	۳۳	۳۵۲	۸۸	۲۲۱	۱۲۵۵	کتاب محول
۱	۹۶	۱۹۲	۱۹۲	۱۹۲	۲۷۱	مذکور
۳	۷۰	۲۲۳	۱۶۳	۲۹۷	۱۲۲۲	مکتوب الیه
۳	۱۱۲	۵۳۲	۲۸۸	۶۲۱	۱۵۷۳	" "
۱	۷۸	۱۷۲	۱۷۲	۱۷۲	۲۳۳	مذکور
۱	۲۲۹	۲۰۸	۲۳۲	۲۳۲	۵۷۰	"
۳	۸۹	۲۷۵	۲۱۹	۵۵۲	۱۵۰۹	مکتوب الیه
۱	۱۳۷	۲۵۱	۲۵۵	۲۵۵	۳۶۳	" "
۱	۱۷۳	۲۸۸	۲۵۷	۲۹۷	۲۰۷	" "
۱	۲۰۵	۲۲۲	۳۲۷	۳۳۷	۲۵۱	مکتوب الیه (العربی)
۱	۲۰۹	۳۳۰	۳۳۳	۳۳۳	۲۵۷	مذکور
۱	۲۲۲	۳۶۶	۳۸۲	۳۸۲	۵۲۰	مکتوب الیه
۱	۲۳۵	۲۹۲	۲۱۳	۲۱۳	۵۵۱	" "
۱	۲۵۱	۲۰۹	۲۳۳	۲۳۳	۵۷۱	" "
۱	۲۵۲	۲۱۸	۲۲۲	۲۲۲	۵۸۳	مذکور
۱	۲۵۶	۲۲۲	۲۵۲	۲۵۲	۵۹۱	"

احمد۔ فرہی۔ شیخ

احمد قادری۔ سید

احمد۔ میاں شیخ ولد مغفرت پناہی شیخ سلطان

احمد۔ میر سید (از سادات سامانہ قصہ سرہند)

احمد مولانا

اخوان الصفا

ادریس سامانی۔ شیخ

ارشاد التالکین از شیخ شرف الدین یحییٰ منیری

اسحاق۔ مولانا

" "

اسلم۔ قاضی

اسماعیل۔ شیخ

" "

اسماعیل فرید آبادی۔ قاضی

اشرف۔ کابل۔ خواجہ محمد

" "

" "

" "

" "

" "

" "

" "

" "

## اشخاص و اشیاء

کثرت	مذکور	مذکور	مذکور	مذکور	مذکور	مذکور	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۲۶۰	۲۳۲	۲۴۳	۲۴۳	۲۴۳	۲۴۳	۲۴۳	مذکور
۳۰	۲۹	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	مکتوب الیہ مشترکہ بمراہ طاجی محمد فرکی
۵۳	۳۹۷	۱۳۵	۱۳۵	۱۳۵	۱۳۵	۱۳۵	مذکور
۵۶	۳۹۸	۱۳۶	۱۳۶	۱۳۶	۱۳۶	۱۳۶	مذکور
۱۰۷	۵۲۷	۲۸۱	۲۸۱	۲۸۱	۲۸۱	۲۸۱	مکتوب الیہ
۲۷۳	۵۱۸	۵۶۶	۵۶۶	۵۶۶	۵۶۶	۵۶۶	مذکور
۲۸	۲۸	۹۲	۹۲	۹۲	۹۲	۹۲	مذکور
۱۱	۲۵	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	نقل قول
۱۵	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷	بیان جذبہ
۶۵	۱۵۱	۱۳۵	۱۳۵	۱۳۵	۱۳۵	۱۳۵	نقل قول
۲۱۰	۳۳۹	۳۵۲	۳۵۲	۳۵۲	۳۵۲	۳۵۲	مذکور نقل قولی
۲۳۳	۳۸۱	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	مذکور
۲۵۳	۳۲۰	۳۳۷	۳۳۷	۳۳۷	۳۳۷	۳۳۷	مذکور
۱۹۳	۳۰۸	۳۱۹	۳۱۹	۳۱۹	۳۱۹	۳۱۹	مذکور نقل قولی
۷۰	۲۲۳	۱۶۵	۱۶۵	۱۶۵	۱۶۵	۱۶۵	مذکور
۶۰	۱۳۲	۱۳۵	۱۳۵	۱۳۵	۱۳۵	۱۳۵	مذکور نقل قولی
۶۶	۱۵۲	۱۳۶	۱۳۶	۱۳۶	۱۳۶	۱۳۶	مذکور فیہ
۳۸	۱۰۳	۹۵	۹۵	۹۵	۹۵	۹۵	مذکور
۲۵۱	۳۱۵	۳۳۱	۳۳۱	۳۳۱	۳۳۱	۳۳۱	مذکور
۲۶۶	۳۸۶	۵۲۵	۵۲۵	۵۲۵	۵۲۵	۵۲۵	مذکور
۳۱۲	۶۶۱	۷۲۰	۷۲۰	۷۲۰	۷۲۰	۷۲۰	مذکور محولہ
۵۵	۱۵۳	۱۷۷	۱۷۷	۱۷۷	۱۷۷	۱۷۷	مذکور مناقب
۲۳	۱۱۳	۱۳۱	۱۳۱	۱۳۱	۱۳۱	۱۳۱	مکتوب الیہ

اشرف - کابلی - خواجہ محمد

اصرار عبید اللہ قدس سرہ

اصحاب کرام

اعظم - امام

افضل - مولانا محمد



اشخاص و اشیاء

ردیف	ردیف کتاب	صفحه اول	صفحه قدیم	صفحه جدید	تاریخ	کیفیت
۳	۵۶	۳۹۸	۱۳۶	۲۶۹	۱۳۰۵	مذکور
۱	۲۶۶	۲۶۹	۵۰۴	۵۰۴	۶۳۲	"
۱	۱۰۰	۲۰۵	۲۰۲	۲۰۲	۲۸۳	"
۱	۹۴	۱۹۵	۱۹۵	۱۹۵	۲۴۲	"
۱	۳۲	۹۳	۸۲	۸۲	۱۱۴	بیان حالت نیرا متناهی سیرت کبیری مقالم تخصیصیت
۱	۲۰۳	۳۲۳	۳۲۵	۳۲۵	۲۵۰	مذکور
۱	۲۰۴	۳۲۶	۳۲۹	۳۲۹	۲۵۳	"
۲	۲۶	۶۲	۴۰	۸۸	۱۰۰۵	"
۱	۲۰۴	۳۲۶	۳۲۹	۳۲۹	۲۵۳	"
۱	۱۰	۲۳	۲۲	۲۲	۶۱	"
۳	۹۰	۲۴۹	۲۲۵	۵۵۸	۱۵۱۵	مذکور و کتاب محول
۱	۲۸۲	۵۲۲	۵۸۲	۵۸۲	۴۵۱	مذکور
۱	۲۶۶	۲۸۰	۵۲۰	۵۲۰	۶۵۹	"
۱	۲۹۳	۶۱۶	۶۴۱	۶۴۱	۸۵۰	"
۱	۲۱۳	۳۲۳	۳۵۴	۳۵۴	۲۴۲	"
۱	۲۶۶	۲۹۳	۵۲۴	۵۲۴	۶۴۶	"
۱	۲۵۱	۲۱۲	۲۲۸	۲۳۸	۵۴۴	"
۱	۲۸۶	۵۲۳	۵۹۴	۵۹۴	۴۶۲	مکتوب الیه
۱	۳۰۱	۶۳۶	۶۹۰	۶۹۰	۸۶۹	"
۱	۳۱۳	۶۶۳	۴۲۳	۴۲۳	۹۰۴	مذکور
۳	۲۰	۳۶	۳۸	۳۸	۱۳۱۳	مکتوب الیه
۲	۱۳	۳۱	۴۲	۴۲	۹۴۴	مذکور
۱	۸۰	۱۴۸	۱۴۴	۱۴۴	۲۲۸	"

افضل - مولانا

افلاطون (احمق)

اکبر شامی

الابخش - میاں شیخ

الہ داد یا اللہ داد - شیخ

الہ داد - میاں شیخ

" "

" "

الہ دیا - میاں شیخ

اللہ بخش - شیخ

المعترف بملذہب التصوف از ابواسحاق کلابادی

الیاس علیہ السلام

امام الحرمین

امام انصاری

امام حافظ

امام محمد

امامین - حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہما

امان اللہ فقیہ

" "

امان اللہ - مولانا

" "

ام کلثوم - مخدوم زادی مرحومہ

امیر - حضرت علی کرم اللہ وجہہ

## اشخاص و اشیاء

کیفیت	مخطوطہ	مخطوطہ جدید	مخطوطہ قدیم	مخطوطہ اصل	عدد کتب	عدد دفتر	
مذکور	۶۷۳	۵۳۵	۵۳۵	۴۹۲	۲۶۶	۱	امیر کلال
مکتوب الیہ	۳۹۳	۲۸۲	۲۸۲	۲۷۶	۱۶۶	۱	امین - ملا محمد
" "	۳۳۱	۳۲۷	۳۲۷	۳۱۵	۱۹۹	۱	" "
مکتوب الیہ (عالم الدین صاحب کے نسخے میں نام غلط ہے)	۷۹۷	۶۲۸	۶۲۸	۵۶۸	۲۸۸	۱	انبیا - سارنگپوری - سید
مکتوب الیہ	۵۶۳	۴۲۵	۴۲۵	۴۰۲	۲۲۵	۱	انبیا - سید (یا ملا صالح)
صحابی کی افضلیت تابعی پر	۱۹۶	۱۳۱	۱۳۱	۱۳۷	۵۸	۱	اویس قرنی
مذکور	۱۹۸	۱۳۳	۱۳۳	۱۲۰	۵۹	۱	اویس قرنی برگزیدہ تابعین
مذکور فیہ	۲۱۳	۱۳۷	۱۳۷	۱۵۲	۶۶	۱	" "
مکتوب الیہ	۳۸۳	۳۶۹	۳۶۹	۳۵۳	۲۱۹	۱	ایرج - مرزا

## ب - پ

مذکور	۱۰۰۹	۹۱	۷۳	۶۷	۲۸	۲	بابا آب ریز (از اصحاب شیخ عمر یافستانی)
"	۱۱۹۸	۲۷۲	۲۵۳	۲۲۰	۷۹	۲	بابو - مولانا
"	۵۳۲	۳۹۵	۳۹۵	۳۷۷	۲۳۰	۱	بابو میاں
مراد جہانگیر (بیال جلوس)	۱۸۰	۱۱۸	۱۱۸	۱۲۳	۴۷	۱	بادشاہ اسلام
مکتوب الیہ	۶۳۰	۴۹۳	۴۹۳	۴۵۸	۲۶۳	۱	باقر سہارنپوری - میر سید
" "	۴۳	۲	۲	۶	۱	۱	باقی باللہ - خواجہ محمد - پیر مجدد
" "	۴۵	۵	۵	۸	۲	۱	" " "
" "	۴۷	۶	۶	۱۰	۳	۱	" " "
" "	۴۷	۷	۷	۱۰	۳	۱	" " "
" "	۵۰	۱۱	۱۱	۱۲	۶	۱	" " "
" "	۵۲	۱۳	۱۳	۱۵	۷	۱	" " "
" "	۵۳	۱۵	۱۵	۱۸	۸	۱	" " "

اشخاص و اشیاء

ردیف	عدد کتب	عدد اصل	مجموعه قدیم	مجموعه جدید	مجموعه	کیفیت
۱	۹	۲۰	۱۸	۱۸	۵۴	مکتوب الیه
"	۱۰	۲۱	۲۱	۲۱	۶۰	"
"	۱۱	۲۲	۲۳	۲۳	۶۱	"
"	۱۲	۳۰	۳۰	۳۰	۶۸	"
"	۱۳	۳۱	۳۱	۳۱	۶۸	"
"	۱۴	۳۲	۳۲	۳۲	۷۱	"
"	۱۵	۳۵	۳۵	۳۵	۷۳	"
"	۱۶	۳۶	۳۸	۳۸	۷۵	"
"	۱۷	۴۰	۴۰	۴۰	۷۸	"
"	۱۸	۴۰	۴۱	۴۱	۷۸	"
"	۱۹	۴۶	۴۸	۴۸	۸۵	"
"	۲۰	۴۶	۴۸	۴۸	۸۶	"
۱	۴۳	۱۱۳	۱۰۷	۱۰۷	۱۷۰	مذکور احوالاً
۱	۴۵	۱۲۱	۱۱۳	۱۱۳	۱۷۶	نقل قول
۱	۴۱۶	۳۳۸	۳۶۳	۳۶۳	۴۷۸	مذکور واقعہ
۱	۴۶۶	۳۶۳	۳۹۹	۳۹۹	۶۳۶	مذکور
۲	۲۸	۶۸	۷۴	۹۲	۱۰۰	مذکور نقل قول
۱	۳۱	۸۶	۷۴	۷۴	۱۱۰	مذکور
۱	۲۸۹	۵۷۱	۶۳۱	۶۳۱	۸۰۲	مکتوب الیہ (عربی)
۱	۲۹۷	۶۲۹	۶۸۳	۶۸۳	۸۶۳	"
۲	۴۰	۱۰۲	۱۱۳	۱۳۲	۱۰۳۸	"
۳	۳۱	۳۳۶	۸۱	۳۱۴	۱۳۳۷	"
۱	۵۹	۱۳۸	۱۳۳	۱۳۳	۱۹۸	مذکورہ فیہ

باقی باللہ - خواجہ محمد - پیر مجددی

بدرالدین - مولانا

بتول

## اشخاص و اشیاء

ردیف	موضوع	تعداد	موضوع	تعداد	موضوع	تعداد	کیفیت	توضیحات
۱	۱۹۲	۳۰۶	۳۱۴	۳۱۴	۳۳۱	۳۳۱	مکتوب الیه	بدیع الدین - سہارنپوری
۲	۱۶	۲۵	۲۴	۶۵	۹۸۲	۹۸۲	" "	بدیع الدین - سہارنپوری - شیخ
۱	۱۴۲	۲۸۳	۲۹۲	۲۹۲	۳۰۳	۳۰۳	" "	بدیع الدین - شیخ
۱	۲۵۲	۳۱۸	۳۲۳	۳۲۳	۵۸۳	۵۸۳	" "	" "
۳	۶	۲۸۵	۱۶	۳۲۹	۱۲۸۱	۱۲۸۱	" "	بدیع الدین - شیخ - معارف آگاہ
۱	۲۳۲	۳۹۹	۳۲۱	۳۲۱	۵۵۹	۵۵۹	" "	بدیع الدین - ملا
۲	۸۸	۲۲۶	۲۶۳	۲۸۱	۱۴۰۵	۱۴۰۵	" "	" "
۱	۲۵۶	۳۲۱	۳۲۹	۳۲۹	۵۸۴	۵۸۴	" "	بدیع الدین - میاں شیخ
۱	۲۴۶	۵۲۱	۵۴۱	۵۴۱	۴۲۸	۴۲۸	" "	" "
۱	۲۸۲	۵۳۲	۵۸۳	۵۸۳	۴۵۲	۴۵۲	" "	" "
۱	۴۲	۱۶۵	۱۶۳	۱۶۳	۲۳۲	۲۳۲	" "	بدیع الزماں - میرزا
۱	۲۹۹	۶۳۳	۶۸۴	۶۸۴	۸۶۶	۸۶۶	محول	بذل الماعون فی فضل الطاعون از امام ابن حجر
۱	۵	۱۳	۱۰	۱۰	۲۹	۲۹	مکتوب الیه	برہان الدین - خواجہ
۱	۲۴۶	۵۲۳	۵۴۳	۵۴۳	۴۳۱	۴۳۱	مذکور	بزووی (کتاب مسائل حنفیہ از امام بزووی)
۱	۱۰۰	۲۰۵	۲۰۴	۲۰۴	۲۸۳	۲۸۳	" "	بسطامی - بایزید
۱	۲۹۰	۵۹۹	۶۵۱	۶۵۱	۲۸۶	۲۸۶	محول	" "
۱	۲۳	۶۳	۵۴	۵۴	۹۳	۹۳	مکتوب عربی	بعض مشائخ
۱	۸۳	۱۸۱	۱۸۰	۱۸۰	۲۵۳	۲۵۳	مکتوب الیه	بہادر خاں
۱	۱۰۸	۲۱۸	۲۱۸	۲۱۸	۲۹۹	۲۹۹	مذکور	" "
۱	۱۶۳	۲۲۳	۲۴۹	۲۴۹	۳۹۱	۳۹۱	مکتوب الیه	بہار الدین - حافظ
۱	۲۵۵	۳۲۱	۳۲۸	۳۲۸	۵۸۶	۵۸۶	مذکور	" "
۳	۱۲۰	۵۵۴	۳۱۳	۶۳۴	۱۵۹۶	۱۵۹۶	" "	" "
۱	۱۳۸	۲۳۳	۲۳۴	۲۳۴	۳۵۵	۳۵۵	مکتوب الیه	بہار الدین - سرہندی



## اشخاص و اشیاء

دفعہ	عدد کتب	صفحہ اول	صفحہ اول قدیم	صفحہ اول جدید	تجزیہ	کیفیت
۱	۸۵	۱۸۳	۱۸۳	۱۸۳	۲۵۴	مذکور
۲	۵۵	۱۵۳	۱۸۰	۱۹۸	۱۱۳	محول
۲	۹۲	۲۳۲	۲۶۹	۲۸۴	۱۲۱۲	مذکور محول
۱	۲۸۲	۵۳۲	۵۸۵	۵۸۵	۴۵۳	مذکور فیہ
۱	۲۵۳	۳۲	۳۲	۳۲	۵۸۶	مذکور
۱	۱۱	۲۹	۲۹	۲۹	۶۶	"
۱	۳۲	۹۱	۸۰	۸۰	۱۱۵	بابت سوال نسبت خواجہ
۱	۶۳	۱۴۸	۱۴۲	۱۴۲	۲۰۸	مذکور فیہ

بہار الدین - شیخ

پارسا - خواجہ محمد

" "

" "

پایندہ - ملا

پسر - مولانا شیر محمد

پیر دستگیر (خواجہ باقی باللہ)

پیر کمال - سیادت پناہی میاں

## ت

۱	۶۱	۱۳۳	۱۳۸	۱۳۸	۲۰۳	مذکور فیہ
۱	۲۶۳	۲۵۶	۲۹۱	۲۹۱	۶۲۸	مکتوب الیہ
۱	۲۶۶	۲۹۱	۵۳۳	۵۳۳	۶۴۳	مذکور
۳	۱۲۱	۵۵۹	۳۱۴	۶۵۰	۱۵۹۹	"
۳	۱۰۱	۵۲۱	۲۴۳	۶۰۶	۱۵۶۰	مذکور و محول
۳	۲۲	۳۱۸	۵۰	۳۸۳	۱۳۱۶	"
۲	۳۶	۴۶	۸۳	۱۰۲	۱۰۱۹	مکتوب الیہ
۲	۵۸	۱۶۱	۱۸۴	۲۰۵	۱۱۳۶	"
۲	۶۰	۱۴۰	۱۹۴	۲۱۵	۱۱۴۵	"
۱	۸	۹	۱۴	۱۴	۵۶	در اصول فقہ
۲	۸۰	۲۲۰	۲۵۵	۲۴۳	۱۱۹۸	محول
۳	۹۹	۵۰۲	۲۵۱	۵۸۳	۱۵۳۹	مذکور
۲	۹۲	۲۳۳	۲۴۱	۲۸۹	۱۲۱۳	"

تاج - میاں شیخ معارف آگاہ

" "

" "

" "

تفسیر - تبصر الرحمن از علامہ مخدوم علی فہمی

تفسیر حسینی از کمال الدین حسین واعظ کاشفی

تقی - خواجہ محمد

" "

" "

تلویج (از علامہ تقنازانی)

تمہیدات عین القضاة

تولک - قاضی

تیمور گورگان - صاحبقران امیر

## ج

۱	۱۰۲	۲۰۶	۲۰۴	۲۰۴	۲۸۶	کتاب مذکور
---	-----	-----	-----	-----	-----	------------

جامع الرموز

## اشخاص و اشیاء

ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	ردیف	کیفیت
کتاب	اسم	قدیم	جدید	مکتوب	مکتوب	
۱	۲۵۱	۲۱۵	۲۲۱	۲۲۱	۵۷۹	مذکور
۱	۳۱۳	۲۶۲	۲۲۳	۲۲۳	۹۰۵	مذکور محول
۲	۲۸	۶۸	۷۵	۹۳	۱۰۱۰	مذکور
۲	۲۵	۶۲	۶۹	۸۷	۱۰۰۵	"
۱	۷۷	۱۷۰	۱۶۸	۱۶۸	۲۳۹	مکتوب الیہ
۱	۷۸	۱۷۲	۱۷۰	۱۷۰	۲۳۱	"
۱	۷۹	۱۷۲	۱۷۲	۱۷۲	۲۳۳	"
۱	۱۳۹	۲۲۵	۲۲۸	۲۲۸	۳۵۷	"
۱	۲۱۰	۲۲۰	۳۵۳	۳۵۳	۲۶۹	مذکور
۱	۲۹۰	۵۹۸	۶۵۱	۶۵۱	۸۲۶	"
۳	۱۱۸	۵۵۰	۳۶	۲۳۹	۱۳۹۳	مذکور محول
۱	۱۱	۲۸	۲۸	۲۸	۶۶	بیان احوال
۲	۲۲	۱۲۲	۱۳۱	۱۵۹	۱۰۷۳	مذکور
۱	۲۷۲	۵۱۳	۵۶۲	۵۶۲	۷۲۸	"
۲	۲۶	۶۲	۷۰	۸۸	۱۰۰۵	"
۳	۸۱	۲۶۰	۲۰۲	۵۳۵	۱۳۹۳	مکتوب الیہ
۱	۱۷۷	۲۹۱	۲۹۹	۲۹۹	۴۱۱	"
۲	۲۲	۱۰۳	۱۱۵	۱۳۳	۱۰۵۰	"
۳	۵۶	۳۹۸	۱۳۶	۲۶۹	۱۳۰۵	"
۱	۱۱۳	۲۲۲	۲۲۳	۲۲۳	۳۰۲	"
۱	۲۲۳	۳۶۸	۳۸۶	۳۸۶	۵۲۲	"
۱	۲۰۷	۳۲۶	۳۳۹	۳۳۹	۴۵۳	مذکور
۱	۷۶	۱۷۰	۱۶۸	۱۶۸	۲۳۸	"

جامی - عبدالرحمن مولانا

" " صاحب نغمات

" "

جان محمد - مولانا

جباری خاں

"

"

جعفر بیک - نہانی

جعفر صادق - امام اجل

"

"

جعفر میاں

جلال الدین آگروی - قاضی

جلال الدین دوانی (منطقی - محقق)

جمال الدین (الہ داد)

" "

جمال الدین بدخشی - خواجہ

جمال الدین حسین ولد حسام الدین مرزا

" "

جمال الدین حسین کولابی

" " "

جمال الدین حسین - میاں

جمال الدین - میر سید

## اشخاص و اشياء

ردیف	تاریخ	کتاب	تاریخ	کتاب	تاریخ	کتاب	تاریخ	کتاب	تاریخ
۱	۱۳۰	۲۳۹	۲۳۹	۲۳۹	۲۳۹	۲۳۹	۲۳۹	۲۳۹	۲۳۹
۱	۱۰۲	۲۰۸	۲۰۸	۲۰۸	۲۰۸	۲۰۸	۲۰۸	۲۰۸	۲۰۸
۲	۱۸	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷
۱	۳۶	۱۰۲	۱۰۲	۱۰۲	۱۰۲	۱۰۲	۱۰۲	۱۰۲	۱۰۲
۱	۹۹	۲۰۳	۲۰۳	۲۰۳	۲۰۳	۲۰۳	۲۰۳	۲۰۳	۲۰۳
۱	۱۰۷	۲۱۳	۲۱۳	۲۱۳	۲۱۳	۲۱۳	۲۱۳	۲۱۳	۲۱۳
۱	۱۸۲	۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸
۱	۲۹۰	۶۰۰	۶۰۰	۶۰۰	۶۰۰	۶۰۰	۶۰۰	۶۰۰	۶۰۰
۱	۲۵	۶۹	۶۹	۶۹	۶۹	۶۹	۶۹	۶۹	۶۹
۱	۷۲	۱۵۸	۱۵۸	۱۵۸	۱۵۸	۱۵۸	۱۵۸	۱۵۸	۱۵۸
۱	۲۱۶	۳۳۷	۳۳۷	۳۳۷	۳۳۷	۳۳۷	۳۳۷	۳۳۷	۳۳۷
۱	۲۱۷	۳۵۱	۳۵۱	۳۵۱	۳۵۱	۳۵۱	۳۵۱	۳۵۱	۳۵۱
۱	۲۳۳	۳۸۰	۳۸۰	۳۸۰	۳۸۰	۳۸۰	۳۸۰	۳۸۰	۳۸۰
۱	۳۱	۱۱۰	۱۱۰	۱۱۰	۱۱۰	۱۱۰	۱۱۰	۱۱۰	۱۱۰
۱	۹۸	۲۰۱	۲۰۱	۲۰۱	۲۰۱	۲۰۱	۲۰۱	۲۰۱	۲۰۱
۱	۱۹۳	۳۰۸	۳۰۸	۳۰۸	۳۰۸	۳۰۸	۳۰۸	۳۰۸	۳۰۸
۱	۲۶۶	۴۹۳	۴۹۳	۴۹۳	۴۹۳	۴۹۳	۴۹۳	۴۹۳	۴۹۳
۱	۳۷	۱۰۲	۱۰۲	۱۰۲	۱۰۲	۱۰۲	۱۰۲	۱۰۲	۱۰۲

جمال الدین - میرسید

جمال لاہوری - اعلم علمائے لاہور

جمال ناگوری - شیخ

جمال - میاں شیخ

جنید - سید الطائف

" "

" "

" "

جهان - خواجه

" "

جیلانی - محی الدین عبدالقادر

" "

جیو - قدس سرہ - حضرت خواجه

جیو - شیخ

" "

" ( یعنی شیخ فرید )

جیو - مرزا حسام الدین

چتری - یاخیری شیخ محمد

ح

۱	۲۳۵	۳۹۲	۳۹۲	۳۹۲	۳۹۲	۳۹۲	۳۹۲	۳۹۲	۳۹۲
۲	۸	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹
۱	۳۱	۱۱۰	۱۱۰	۱۱۰	۱۱۰	۱۱۰	۱۱۰	۱۱۰	۱۱۰

حاجی بیگ فرشتی

حاجی - محمد

حافظ - مولانا محمد

اشخاص و اشیاء

ردیف	عدد کتب	صفحه اصل	صفحه ترجمہ قدیم	صفحه ترجمہ جدید	نمبر	کیفیت
۲	۸۰	۲۲۰	۲۵۵	۲۴۳	۱۱۹۸	مکتوب الیہ
۲	۹۰	۲۲۸	۲۶۲	۲۸۲	۱۲۰۷	مذکور
۱	۳۷	۱۲۵	۱۱۹	۱۱۹	۱۸۱	حامل رقمیہ ہذا
۱	۲۰	۳۷	۳۸	۳۸	۸۶	بابت والدہ و زوجہ
۱	۲۷۸	۵۲۹	۵۸۰	۵۸۰	۷۳۸	مذکور
۱	۸	۱۸	۱۶	۱۶	۵۵	"
۳	۷۲	۳۲۶	۱۶۸	۵۰۱	۱۳۲۶	مکتوب الیہ
۲	۳۵	۱۲۳	۱۲۳	۱۶۱	۱۰۷۵	"
۱	۳۲	۹۱	۸۰	۸۰	۱۱۵	"
۱	۶۲	۱۳۵	۱۳۹	۱۳۹	۲۰۳	"
۱	۲۰۷	۳۲۶	۳۳۹	۳۳۹	۳۵۳	"
۱	۲۱۶	۳۲۶	۳۶۰	۳۶۰	۳۷۶	"
۱	۲۲۹	۳۷۵	۳۹۳	۳۹۳	۵۳۰	"
۱	۲۳۷	۳۰۳	۳۲۸	۳۲۸	۵۶۶	"
۱	۲۶۷	۳۹۳	۵۳۸	۵۳۸	۶۷۷	"
۱	۲۷۳	۵۱۰	۵۶۳	۵۶۳	۷۲۹	"
۲	۱۷	۳۶	۳۹	۶۷	۹۸۳	"
۳	۱۱۵	۵۳۳	۳۰۰	۶۳۳	۱۵۸۳	"
۳	۱۲۱	۵۵۷	۳۱۳	۶۳۷	۱۵۹۷	"
۲	۲۶	۶۲	۷۰	۸۸	۱۰۰۵	"
۱	۲۷۱	۲۹۹	۵۳۵	۵۳۵	۷۰۷	"
۲	۷۷	۲۱۵	۲۳۹	۲۶۷	۱۱۹۳	"
۳	۱۰۵	۵۲۵	۲۷۸	۶۱۱	۱۵۶۳	"

حامد تہاری - شیخ  
 حامد - حافظ  
 حامد - مولانا  
 حبیب اللہ - سرہندی  
 حبیب اللہ - شیخ  
 حبیب اللہ - عمی  
 حسام الدین احمد - خواجہ  
 " "  
 حسام الدین احمد - مرزا  
 " "  
 " "  
 " "  
 " "  
 " "  
 " "  
 " "  
 " "  
 " "  
 " "  
 حسام الدین احمد عرفان پناہی  
 حسن برکی - شیخ  
 حسن برکی - مولانا  
 " "



اشخاص و اشیاء

عدد دفتر	عدد کتب	صفحہ اصل	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	صفحہ ترجمہ	کیفیت
۱	۸	۱۸	۱۶	۱۶	۵۵	مذکور
۱	۲۱۶	۳۳۷	۳۶۱	۳۶۱	۴۷۷	"
۱	۸۰	۱۷۷	۱۷۵	۱۷۵	۲۳۷	"
۳	۱۲۲	۵۶۷	۳۳۶	۴۵۹	۱۶۰۷	مکتوب الیہ
۱	۲۵۳	۲۲۰	۳۳۷	۳۳۷	۵۸۱	مذکور
۱	۲۷۵	۵۲۰	۵۷۰	۵۷۰	۷۳۷	"
۲	۱۳	۳۲	۳۲	۶۲	۹۷۸	"
۱	۹۹	۲۰۲	۲۰۰	۲۰۰	۲۷۸	مکتوب الیہ
۱	۱۰۰	۲۰۵	۲۰۳	۲۰۳	۲۸۲	"
۱	۱۰۱	۲۰۷	۲۰۶	۲۰۶	۲۸۵	"
۱	۲۷۹	۵۲۹	۵۸۱	۵۸۱	۷۳۹	"
۱	۱۰۳	۲۱۱	۲۱۱	۲۱۱	۲۹۱	مذکور
۳	۹۹	۵۰۲	۲۵۱	۵۸۳	۱۵۳۹	"
۲	۶۱	۱۷۱	۱۹۹	۲۱۷	۱۱۳۶	مکتوب الیہ
۱	۲۰۰	۳۱۶	۳۲۸	۳۲۸	۴۳۳	مذکور
۱	۲۲۱	۳۵۹	۳۷۵	۳۷۵	۵۱۱	مکتوب الیہ
۱	۲۰۳	۳۲۲	۳۲۲	۳۲۲	۴۳۸	"
۱	۲۸۸	۵۶۹	۶۲۹	۶۲۹	۷۹۹	مذکور و محولہ
۲	۱۷	۳۶	۳۹	۶۷	۹۸۵	"
۱	۲۹۳	۶۱۳	۶۶۸	۶۶۸	۸۴۷	مذکور
۱	۵۸	۱۳۷	۱۳۱	۱۳۱	۱۹۶	مذکور فیہ
۱	۶۶	۱۵۲	۱۳۷	۱۳۷	۲۱۳	"
۱	۲۱۰	۳۳۹	۳۵۲	۳۵۲	۴۶۸	"

حسن بصری

"

" امام

حسن دہلوی - مولانا

حسن شیخ

"

"

حسن کشمیری میلّا

"

"

"

"

حسن - قاضی

حسن - مولانا

"

"

حسین - قصاب

حسین - مانکپوری - سید

حسینی - ملّا

طلوانی یا غلوانی - شمس الائمہ عبدالعزیز ابن احمد ابن نصر

علیہ الابرار از امام محی السنۃ نووی

حماد - دبّاس شیخ

حمزہ - حضرت - علیہ الرحمۃ

"

"

"

اشخاص و اشیاء

ردیف	مکتوب	صفحه اول	مکتوب قدیم	مکتوب جدید	تاریخ	کیفیت
۳	۱۰۳	۵۰۲	۲۷۵	۶۰۸	۱۵۶۱	مکتوب الیه
۳	۵۷	۳۹۹	۱۳۷	۲۷۰	۱۳۱۰	" "
۱	۱۷۱	۲۸۳	۲۹۲	۲۹۲	۲۰۳	مذکور
۱	۱۵۸	۲۶۰	۲۶۵	۲۶۵	۳۷۷	مکتوب الیه عربی
۱	۲۲۰	۳۵۵	۳۷۰	۳۸۶	۲۸۶	"
۲	۴۶	۱۲۸	۱۲۸	۱۶۶	۱۰۷۹	"
۲	۸۴	۲۲۲	۲۶۰	۲۷۸	۱۲۰۳	"
۱	۱۱۱	۲۲۰	۲۲۰	۲۲۰	۳۰۲	مکتوب الیه
خ						
۱	۶۵	۱۵۰	۱۳۳	۱۳۳	۲۱۰	مکتوب الیه
۲	۶۷	۱۸۰	۲۱۰	۲۲۸	۱۱۵۶	" "
۳	۵۴	۳۹۶	۱۳۳	۲۶۷	۱۳۰۶	" "
۱	۶۷	۱۵۳	۱۳۸	۱۳۸	۲۱۵	" "
۱	۶۸	۱۵۳	۱۳۹	۱۳۹	۲۱۶	" "
۱	۶۹	۱۵۵	۱۵۰	۱۵۰	۲۱۷	" "
۱	۷۰	۱۵۶	۱۵۱	۱۵۱	۲۱۹	" "
۱	۷۱	۱۵۷	۱۵۳	۱۵۳	۲۲۱	مذکور فیہ
۱	۱۳۶	۲۳۳	۲۳۵	۲۳۵	۳۵۳	مذکور
۱	۱۹۱	۳۰۴	۳۱۵	۳۱۵	۳۲۹	مکتوب الیه
۱	۱۹۸	۳۱۴	۳۲۶	۳۲۶	۳۳۱	" "
۱	۲۱۳	۳۳۳	۳۵۸	۳۵۸	۳۷۳	" "
۱	۲۳۲	۳۷۹	۳۹۸	۳۹۸	۵۳۵	" "

## اشخاص و اشیاء

ردیف	تعداد	مکتوب	مکتوب اصل	مکتوب قدیم	مکتوب جدید	مکتوب	کیفیت
۱	۲۶۸	۲۹۵	۵۳۰	۵۳۰	۶۷۹	مکتوب الیه	خان خاناں
۲	۸	۲۸	۲۸	۲۶	۹۶۱	" "	" "
۲	۶۲	۱۷۳	۲۰۱	۲۱۹	۱۱۳۸	" "	" "
۲	۶۶	۱۷۷	۲۰۶	۲۲۳	۱۱۵۳	" "	" "
۱	۲۱۶	۳۳۸	۳۶۲	۳۶۲	۳۷۸	مذکور	خرقانی - حضرت ابوالحسن
۱	۱۳۷	۲۳۳	۲۳۶	۲۳۶	۳۵۳	مکتوب الیه	خضرافغانی - حاجی
۱	۹۳	۱۸۹	۱۸۹	۱۸۹	۲۶۳	" "	خضرخاں لودی
۱	۲۸۲	۵۳۲	۵۸۳	۵۸۳	۷۵۲	مذکور	خضری علیہ السلام
۲	۵۵	۱۵۶	۱۸۰	۱۹۸	۱۱۳۰	" "	" "
۲	۱۵	۲۲	۲۵	۶۳	۹۷۹	" "	خطیب کشمیر از بلده سامانہ
۱	۱۱	۲۳	۲۳	۲۳	۶۱	بیان مقام کشفی	خلفائے ثلاثہ
۱	۸۰	۱۷۸	۱۷۶	۱۷۶	۲۳۸	مذکور	" "
۱	۱	۷	۳	۳	۳۳	" "	خلفائے راشدین
۱	۷	۱۷	۱۳	۱۳	۵۳	" "	" "
۱	۵۳	۱۳۲	۱۲۷	۱۲۷	۱۹۰	" "	خواجہ - حضرت باقی باللہ
۱	۷۶	۱۷۰	۱۶۸	۱۶۸	۲۳۸	" "	خواجہ - حضرت قدس سرہ
۱	۱۰۷	۲۱۷	۲۱۷	۲۱۷	۲۹۸	" "	" "
۱	۳۷	۱۰۲	۹۳	۹۳	۱۲۷	مکتوب الیه	خیری یاچتری - شیخ محمد
۱	۳۸	۱۰۳	۹۳	۹۳	۱۳۸	" "	" "

## د

۲	۷۸	۲۱۸	۲۵۳	۲۷۱	۱۱۹۶	مکتوب الیه	داراب خاں
۱	۷۱	۱۵۷	۱۵۳	۱۵۳	۲۳۱	" "	داراب خاں میرزا ابن خان خاناں
۱	۲۱۵	۳۳۵	۳۵۹	۳۵۹	۳۷۵	" "	" "

اشخاص و اشیاء

دفترا	عدد	صفحہ	مغنی	مغنی	مغنی	مغنی	کیفیت
مکتوب	مکتوب	مکتوب	مکتوب	مکتوب	مکتوب	مکتوب	
۱	۲۲۹	۲۰۸	۲۳۱	۲۳۱	۲۳۱	۵۴۰	مکتوب الیہ
۱	۲۳۷	۲۳۵	۲۱۲	۲۱۲	۲۱۲	۵۵۳	مذکور
۱	۲۶۸	۲۹۷	۵۳۳	۵۳۳	۵۳۳	۶۸۲	"
۱	۸	۱۸	۱۶	۱۶	۱۶	۵۵	بیان مقام کشفی
۱	۲۱۸	۲۵۳	۳۶۸	۳۶۸	۳۶۸	۲۸۳	مکتوب الیہ
۱	۲۹۳	۶۱۳	۶۶۸	۶۶۸	۶۶۸	۸۲۷	مذکور
۳	۸۶	۲۶۳	۲۰۷	۵۴۰	۱۳۹۸		مکتوب الیہ
۱	۲۲	۱۱۰	۱۰۳	۱۰۳	۱۶۵		"
۱	۹۷	۱۹۵	۱۹۳	۱۹۳	۲۷۱		"
۱	۲۲۲	۳۹۹	۳۲۱	۳۲۱	۵۵۹		مذکور
۳	۳۷	۳۵۹	۹۸	۳۲۱	۱۳۶۵		"
۱	۶۰	۱۳۲	۱۳۵	۱۳۵	۲۰۰		مذکور فیہ
۱	۲۷۲	۵۱۳	۵۶۲	۵۶۲	۷۲۸		مذکور
۱	۱۱	۲۵	۲۳	۲۳	۶۳		مقام کشفی مذکور

داراب خاں میرزا ابن خان خاناں

داؤد - افوی اعتری - میاں شیخ

" " "

داؤد طائی - امام

داؤد - ملا

دبّاس - شیخ حماد

درویش حبیب خادم

درویش - شیخ

" "

درویش کمال

درویش محمد علی کشمیری

درویشے از مخلصان سلسلہ (مرید مجدد)

دوانی - جلال الدین - محقق

ذی النورین - عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

ر-ز

۱	۲۹۰	۵۹۳	۶۲۵	۶۲۵	۸۱۷		مذکور محولہ
۱	۲۵۶	۲۲۳	۲۵۱	۲۵۱	۵۹۰		مذکور
۳	۶۹	۲۲۳	۱۶۳	۲۲۳	۱۳۳۱		"
۳	۷۰	۲۲۳	۱۶۳	۲۲۳	۱۳۳۲		"
۱	۱۹۳	۳۰۷	۳۱۸	۳۱۸	۲۳۳		عقائد حقین
۱	۱۹۳	۳۰۷	۳۱۸	۳۱۸	۲۳۳		مذکور
۱	۱۶	۳۷	۳۸	۳۸	۷۶		در عقائد صحیح

رُباعیات - خواجہ باقی دہلوی قدس سرہ

رحمت اللہ سندھی - شیخ

رحم علی

"

رسالہ امام اجل تورپشتی

رسالہ در عقائد مختصر کی تصنیف معہود مجدد

رسالہ دیگر حضرت مجدد بشارت نبوی



اشخاص و اشیاء

عدد دفتر	عدد کتب	صفحه اصل	صفحه ترجمہ قدیم	صفحه ترجمہ جدید	صفحه ترجمہ	کیفیت
۱	۱۶	۳۹	۳۰	۳۰	۷۸	رسالہ دیگر حضرت مجددؒ بشارت نبوی
۱	۲۰۹	۳۳۰	۳۳۳	۳۳۳	۲۵۷	رسالہ مبدار و معاد مذکور رسالہ مجددؒ
۱	۳۱	۹۰	۷۹	۷۹	۱۱۴	رسالہ مجددؒ در تحقیق مراتب وحدت
۱	۲۳۶	۲۰۲	۲۲۷	۲۲۷	۵۶۶	رسالہ مجددؒ در حل و شرح رباعیات باقی
۱	۱۵	۳۶	۳۷	۳۷	۷۳	رسالہ موعودہ حضرت مجددؒ
۳	۹۲	۲۸۵	۲۳۲	۲۳۲	۱۵۲۰	رسالہ غوثیہ از شیخ عبدالقادرؒ
۱	۷	۱۲	۱۲	۱۳	۵۳	رشحات از علی بن حسین واعظ کاشفی
۲	۲۸	۶۷	۷۴	۹۲	۱۰۰۹	رسالہ موعودہ حضرت مجددؒ
۱	۱۹۳	۳۰۷	۳۱۹	۳۱۹	۲۳۳	رفیع الدین - میاں
۱	۱۰۰	۲۰۵	۲۰۵	۲۰۵	۲۸۴	روچی - مولانا - محمد
۳	۸۹	۲۷۵	۲۱۹	۲۵۲	۱۵۰۹	روز بہان - بقلی - شیخ
۲	۳	۱۶	۱۵	۳۳	۹۲۹	روم - مولانا (صاحب مثنوی)
۱	۷۲	۱۵۹	۱۵۵	۱۵۵	۲۲۳	زکریا - (عالم و فاضل مگر سرکاری ملازم)
۱	۵۰	۱۳۰	۱۲۱	۱۲۱	۱۸۴	زکریا - فضائل مآب شیخ
۱	۲۳	۱۱۴	۱۰۸	۱۰۸	۱۷۰	زکریا - میاں شیخ
۲	۲۶	۱۳۰	۱۵۱	۱۶۹	۱۰۸۲	زین الدین تابیایوی - مولانا
س						
۲	۱۵	۲۲	۲۵	۶۳	۹۷۹	سادات و قضاة و اہالی قصبہ سامانہ
۳	۹۱	۲۸۲	۲۲۸	۵۶۱	۱۵۱۷	سجادل - شیخ
۱	۲۹۰	۶۰۰	۶۵۳	۶۵۳	۸۲۹	سری سقطی قدس سرہ
۲	۲۸	۶۸	۷۵	۹۳	۱۰۱۰	سعد الدین - کاشغری مولانا
۱	۲۶۶	۲۸۸	۵۳۰	۵۳۰	۶۶۹	سعد الدین - مولانا

اشخاص و اشیاء

کیفیت	مخطوط	مخطوط جدید	مخطوط قدیم	مخطوط اصل	عدد کتب	عدد دفتر	
مذکور	۵۳۳	۳۹۷	۳۹۷	۳۷۸	۲۳۱	۱	سعدالدین - میر
"	۵۵۲	۲۱۵	۲۱۵	۳۹۳	۲۳۶	۱	سعید - مخدوم زاده - خواجہ محمد
مکتوب الیہ	۵۹۳	۲۵۶	۲۵۶	۲۲۷	۲۵۹	۱	" " "
" "	۸۶۱	۶۸۱	۶۸۱	۶۲۷	۲۹۶	۱	" " "
" "	۸۹۶	۷۱۳	۷۱۳	۶۵۷	۳۱۱	۱	" " "
مذکور	۹۰۲	۷۲۰	۷۲۰	۶۶۲	۳۱۲	۱	" " "
مکتوب الیہ	۹۳۷	۳۱	۱۳	۱۳	۳	۲	" " "
" "	۱۱۲۳	۱۹۱	۱۷۳	۱۵۰	۵۵	۲	" " "
" "	۱۱۸۱	۲۵۳	۲۳۵	۲۰۳	۷۱	۲	" " "
" "	۱۲۰۷	۲۸۳	۲۶۵	۲۲۸	۹۱	۲	" " "
" "	۱۲۳۳	۳۰۹	۲۹۱	۲۵۲	۹۸	۲	" " "
" "	۱۲۷۲	۳۳۰	۷	۲۷۷	۲	۳	" " "
" "	۱۳۷۹	۳۳۳	۱۱۰	۳۷۰	۳۳	۳	" " "
" "	۱۳۸۷	۲۵۱	۱۱۸	۳۷۸	۲۶	۳	" " "
" "	۱۳۹۱	۳۵۲	۱۲۱	۳۸۱	۳۸	۳	" " "
مذکور	۱۳۰۷	۳۶۸	۱۳۵	۳۹۷	۵۳	۳	" " "
"	۱۳۰۶	۳۶۹	۱۳۶	۳۹۸	۵۶	۳	" " "
مکتوب الیہ	۱۳۲۱	۳۸۰	۱۳۷	۳۰۸	۶۱	۳	" " "
" "	۱۳۲۶	۳۸۳	۱۵۱	۳۱۱	۶۳	۳	" " "
" "	۱۳۳۸	۵۰۲	۱۶۹	۳۲۷	۷۳	۳	" " "
" "	۱۳۷۸	۵۱۷	۱۸۳	۳۳۵	۷۷	۳	" " "
" "	۱۳۸۲	۵۲۲	۱۸۹	۳۳۸	۷۸	۳	" " "
" "	۱۳۹۵	۵۳۶	۲۰۳	۳۶۱	۸۲	۳	" " "
" "	۱۳۹۷	۵۳۹	۲۰۶	۳۶۳	۸۵	۳	" " "

اشخاص و اشیاء

دفترا	عدد کتب	صفحہ اصل	صفحہ ترجمہ قدیم	صفحہ ترجمہ جدید	صفحہ نقل	کیفیت
۳	۸۸	۲۶۷	۲۱۰	۵۲۳	۱۵۰۱	مکتوب الیہ
۳	۹۳	۲۸۷	۲۳۳	۵۶۷	۱۵۲۲	"
۳	۱۰۲	۵۲۳	۲۷۲	۶۰۹	۱۵۶۲	"
۳	۱۲	۲۹۲	۲۳	۳۵۷	۱۲۹۰	مذکور
۱	۸۲	۱۸۱	۱۷۹	۱۷۹	۲۵۳	مکتوب الیہ
۱	۹۳	۱۸۹	۱۸۸	۱۸۸	۲۶۳	"
۱	۲۱۲	۳۳۵	۳۵۹	۳۵۹	۳۷۳	مذکور
۳	۱۱۳	۵۳۵	۲۸۹	۶۲۲	۱۵۷۳	مکتوب الیہ
۱	۲۵	۷۰	۶۰	۶۰	۹۷	مکتوب عربی
۲	۸۱	۲۲۲	۲۵۷	۲۷۵	۱۲۰۱	مذکور
۲	۹۲	۲۳۳	۲۷۰	۲۸۸	۱۲۱۲	"
۳	۴۷	۳۸۰	۱۱۹	۳۵۲	۱۳۸۹	مکتوب الیہ
۱	۲۵۱	۳۱۷	۳۳۳	۳۳۳	۵۸۲	مذکور
۳	۱۸	۳۱۲	۲۶	۳۷۹	۱۳۱۱	"
۱	۲۷۲	۵۲۳	۵۷۳	۵۷۳	۷۳۰	"
۳	۲۰	۳۶۲	۱۰۱	۳۳۳	۱۳۶۸	"
۱	۷	۱۵	۱۳	۱۳	۵۳	"
۱	۱۸۲	۲۹۷	۳۰۷	۳۰۷	۳۱۹	"
۱	۸۰	۱۸۰	۱۷۸	۱۷۸	۲۵۲	"
۱	۲۹۹	۶۳۳	۶۸۷	۶۸۷	۸۶۶	"
۱	۵۶	۱۳۳	۱۲۹	۱۲۹	۱۹۳	مذکور فیہ

سعید - مخدوم زادہ - خواجہ محمد

" " "

" " "

سعید - مخدوم زادہ - یکے از فقیر زادہ

سکندر خاں لودی

" "

سلطان تھانیسری - شیخ

سلطان سرہندی - ملا

سلطان - شیخ

سلطان مراد

سلطان وقت

" "

سلطان وقت - بہ مذہب حنفی

سلیمان

سہل تستری (شاگرد ذوالنون مصری)

سیادت مآب

سید الطائفہ

سید خواجہ - میر

سیدن میاں ولد میاں شیخ ابوالخیر

سیوطی - امام جلال الدین

سیدے

اشخاص و اشیاء

ش

عدد دفتر	عدد کتب	سنی اصل	سنی قدیم	سنی جدید	سنی ازجما	کیفیت	
۱	۲۹۳	۶۱۶	۶۲۱	۶۲۱	۸۵۰	محول	شارح منازل السائرین کمال الدین عبدالرزاق شافعی (امام علیہ الرحمۃ)
۱	۵۹	۱۳۸	۱۳۳	۱۳۳	۱۹۸	مذکور فیہ	" " "
۱	۲۱۰	۳۳۰	۳۵۳	۳۵۳	۴۶۹	"	" " "
۱	۲۵۱	۲۱۷	۲۲۳	۲۲۳	۵۸۱	مذکور نقل قول	" " "
۱	۲۶۶	۲۸۶	۵۲۷	۵۲۷	۶۶۶	مذکور	" " "
۱	۲۸۲	۵۳۳	۵۸۵	۵۸۵	۷۵۳	"	" " "
۲	۵۵	۱۵۳	۱۷۹	۱۹۵	۱۱۲۷	محول	" " "
۱	۷۸	۱۷۲	۱۷۲	۱۷۲	۲۳۳	مذکور	شاه حسین یا حسن
۱	۱۸	۳۶	۳۸	۳۸	۸۵	بیان احوال	شاه حسین - میر سید میاں
۱	۳	۱۰	۷	۷	۴۷	"	شاه حسین - میر سید
۱	۱۱	۲۸	۲۸	۲۸	۶۶	"	" "
۱	۱۵	۳۶	۳۷	۳۷	۷۳	"	" "
۱	۱۹	۲۷	۲۸	۲۸	۸۵	مذکور	شاه محمد - حافظ
۲	۵۳	۱۳۵	۱۶۸	۱۸۶	۱۱۱۷	مکتوب الیہ	شاه محمد - سید
۱	۲	۸	۵	۵	۴۵	مذکور	شاه محمد - مولانا
۱	۲۹۹	۶۳۳	۶۸۷	۶۸۷	۸۶۶	محول	شرح الصدور بشرح احوال الموتی و القبور
۱	۲۶۶	۳۸۸	۵۳۱	۵۳۱	۶۶۹	"	شرح عقائد نفی
۱	۲۶۶	۳۷۰	۵۰۷	۵۰۷	۶۶۶	"	شرح مواقف از شریف جرجانی
۱	۱۳۶	۲۵۱	۲۵۳	۲۵۳	۳۶۳	مکتوب الیہ	شرف الدین بدخشی
۱	۱۵۹	۲۶۲	۲۶۶	۲۶۶	۳۷۸	"	" "
۳	۵۹	۲۰۳	۱۳۳	۱۳۳	۱۳۱۷	"	شرف الدین حسین - خواجہ



اشخاص و اشیاء

عدد دفتر	عدد کتب	صفحه اصل	صفحه زنجیرا قدیم	صفحه زنجیرا جدید	صفحه منقح	کیفیت
۲	۲۵	۶۳	۶۹	۸۷	۱۰۰۴	مکتوب الیه
۲	۳۱	۷۰	۷۷	۹۵	۱۰۱۳	"
۲	۳۶	۷۶	۸۴	۱۰۲	۱۰۲۰	مذکور
۲	۶۸	۱۹۵	۲۲۵	۲۳۳	۱۱۷۳	مکتوب الیه
۲	۸۲	۲۲۲	۲۵۸	۲۷۶	۱۲۰۱	"
۳	۳۳	۳۵۲	۸۷	۲۲۰	۱۳۵۵	مذکور و محولہ
۱	۷۹	۱۷۵	۱۷۳	۱۷۳	۲۳۵	مذکور بطور سند
۱	۲۵۱	۲۱۳	۲۳۹	۲۳۹	۵۷۸	مذکور
۱	۲۵۸	۲۲۶	۲۵۲	۲۵۲	۵۹۳	مکتوب الیه
۱	۲۷۸	۲۷۹	۵۸۰	۵۸۰	۷۲۸	مذکور
۱	۹۶	۱۹۳	۱۹۲	۱۹۲	۲۶۹	مکتوب الیه
۱	۲۵۱	۲۱۵	۲۲۱	۲۲۱	۵۸۰	مذکور
۱	۲۳۴	۲۰۲	۲۲۵	۲۲۵	۵۶۲	"
۱	۲۰۰	۳۱۵	۳۲۷	۳۲۷	۳۳۲	مکتوب الیه
۱	۲۱۰	۳۳۶	۳۲۹	۳۲۹	۳۶۵	"
۲	۵	۲۳	۲۲	۲۰	۹۵۵	"
۳	۱۱	۲۹	۲۰	۲۵۳	۱۲۸۵	"
۲	۲	۱۳	۱۲	۳۰	۹۲۵	"
۳	۱	۲۷۶	۷	۳۳	۱۲۷۲	مذکور
۳	۱۳	۲۹۳	۲۳	۳۵۷	۱۲۸۹	مکتوب الیه
۲	۱۳	۳۰	۲۲	۶۰	۹۷۶	"
۲	۵۰	۱۳۵	۱۵۷	۱۷۵	۱۰۸۸	"
۱	۱۳۳	۲۳۸	۲۵۱	۲۵۱	۳۶۰	"

شرف الدین حسین - خواجہ

" " "

" " "

" " "

" " "

شرف الدین یحییٰ منیری

شریح - قاضی

شریف - جرجانی شارح مواقف

شرف خاں

شرف قاضی

شرف محمد

شعبی - امام

شکر اللہ - مولانا

شکیبی - اصفہانی - مڈلا

" " "

شمس الدین علی خانانی - میر

" " "

" " "

شمس الدین علی - سیادت پناہ

شمس الدین علی

شمس الدین - مرزا

" " "

شمس - مڈلا

اشخاص و اشیاء

دفعہ	عدد	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	کیفیت
دفعہ	مکتوب	اصل	مکتوب	مکتوب	مکتوب	کیفیت
۳	۳۳	۳۵۲	۸۸	۲۲۱	۱۲۵۵	مکتوب الیہ
۲	۹۲	۲۳۰	۲۶۷	۲۸۵	۱۲۰۹	مذکور محولہ
۱	۲۹۳	۶۱۵	۶۶۹	۶۶۹	۸۲۹	"
۱	۳۱۲	۶۵۹	۷۱۷	۷۱۷	۸۹۸	"
۱	۱۰۶	۲۱۲	۲۱۲	۲۱۲	۲۹۲	مذکور
۱	۱۳۷	۲۵۲	۲۵۵	۲۵۵	۳۶۵	"
۱	۲۱۶	۳۳۷	۳۶۲	۳۶۲	۴۷۸	"
۱	۲۹۳	۶۱۶	۶۷۱	۶۷۱	۸۵۰	محولہ
۱	۲۶	۷۰	۶۱	۶۱	۹۷	مکتوب الیہ
۱	۲۰۲	۳۲۱	۳۳۲	۳۳۲	۴۳۸	مذکور
۱	۲۲۰	۳۵۵	۳۷۲	۳۷۲	۴۸۷	"
۱	۱۵۲	۲۵۶	۲۶۰	۲۶۰	۴۷۰	"
۱	۱۱	۲۸	۲۸	۲۸	۶۶	بیان احوال
۳	۵۱	۳۸۲	۱۳۶	۲۵۹	۱۴۹۷	مکتوب الیہ
۱	۱۱	۲۸	۲۹	۲۹	۶۶	بیان پسر
۱	۵۴	۱۳۲	۱۳۷	۱۳۷	۱۹۰	فرقہ مبتدع

شمس - ملا  
 شہاب الدین سہروردی شیخ صاحب عوارف  
 " " "  
 شیبانی - امام - محمد  
 شیخ الاسلام ہروی (انصاری)  
 " " "  
 " " "  
 " " "  
 شیخ العالم - لاہوری - حاجی محمد  
 شیخ بسطام  
 " "  
 شیخ مہینہ ابوسعید ابوالخیر  
 شیخی یا شیخن - میاں  
 شیر محمد لاہوری - ملا  
 شیر محمد - مولانا  
 شیعہ - شنیعہ

ص

صاحب عوارف - شیخ شہاب الدین سہروردی  
 صادق اخوی - خواجہ محمد  
 " "  
 صادق فرزند - اعزی  
 صادق (فرزند خواجہ محمد)

اشخاص و اشیاء

عدد دفتر	عدد کتب	صنوعی اصل	صنوعی قدیم	صنوعی زنجبیل جدید	صنوعی زنجبیل	کیفیت
۱	۲۶۲	۲۵۶	۲۹۱	۲۹۱	۶۲۸	مذکور
۱	۲۶۶	۲۹۱	۵۳۳	۵۳۳	۶۴۳	"
۱	۱۳۸	۲۵۲	۲۵۶	۲۵۶	۳۶۵	مکتوب الیه
۱	۱۳۹	۲۵۳	۲۵۶	۲۵۶	۳۶۶	"
۲	۲۲	۵۷	۶۱	۷۹	۹۹۷	"
۲	۲۸	۶۷	۷۳	۹۱	۱۰۰۸	"
۳	۳۹	۳۶۱	۹۹	۳۳۲	۱۳۶۶	"
۱	۱۰۶	۲۱۲	۲۱۲	۲۱۲	۲۹۲	"
۱	۱۰۷	۲۱۳	۲۱۳	۲۱۳	۲۹۳	"
۱	۱۸	۲۶	۲۸	۲۸	۸۵	بیان احوال
۱	۱۵۵	۱۵۸	۲۶۳	۲۶۳	۳۷۳	مذکور
۲	۳۳	۱۱۸	۱۳۵	۱۵۳	۱۰۶۸	"
۱	۲۳۴	۳۸۱	۳۰۱	۳۰۱	۵۲۸	مکتوب الیه
۱	۲۳۶	۳۹۳	۳۱۳	۳۱۳	۵۵۲	"
۱	۲۰۸	۳۲۷	۳۲۰	۳۲۰	۲۵۵	"
۱	۲۶۰	۳۳۱	۳۶۱	۳۶۱	۵۹۹	"
۱	۳۰۶	۶۳۸	۷۰۵	۷۰۵	۸۸۵	مذکور
۲	۱۳	۳۱	۳۳	۶۱	۹۷۷	مذکور مرسوم
۱	۲۲۳	۳۷۱	۳۸۸	۳۸۸	۵۲۵	مذکور
۱	۱۶۱	۲۷۶	۲۷۲	۲۷۲	۳۸۲	مکتوب الیه
۳	۲۸	۳۳۱	۷۶	۳۰۹	۱۳۲۳	"
۱	۱۷۷	۲۹۱	۳۰۰	۳۰۰	۳۱۱	مذکور
۱	۲۳۳	۳۰۱	۳۲۳	۳۲۳	۵۶۳	مکتوب الیه

صادق (فرزند خواجه محمد)

" " "

صادق - کابلی - ملا

" " "

صادق کشمیری - مولانا محمد

" "

" "

" "

" "

صادق محمد - فرزند حضرت مجدد

" " "

صادق محمد (ولد حاجی محمد مومن)

صادق مخدوم زاده کلاں - شیخ خواجه

" " "

" " "

" " "

" " "

" " "

صالح اخوی ارشدی - مولانا محمد

صالح بدخشی کولابی

صالح ترک - ملا

صالح - خواجه محمد

صالح کولابی - ملا محمد (اخوی ارشدی)

## اشخاص و اشیاء

کیفیت	مٹی زخمیا	مٹی زخمیا جدید	مٹی زخمیا قدیم	صنی اصل	عدد کتاب	عدد دفتر	
مکتوب الیہ	۳۱۷	۳۰۵	۳۰۵	۲۵۶	۱۸۲	۱	صالح کولابی - ملاحمد (اخوی ارشدی)
"	۱۰۱۳	۹۷	۷۹	۷۲	۳۳	۲	صالح کولابی - مولانا محمد
"	۱۵۰۰	۵۳۲	۲۰۹	۲۶۶	۸۷	۳	" "
"	۱۵۳۱	۵۷۵	۲۳۲	۲۹۳	۹۵	۳	" "
مذکور	۵۵۶	۳۱۸	۳۱۸	۳۹۷	۲۳۹	۱	صالح - مولانا محمد
مکتوب الیہ	۵۵۹	۳۲۱	۳۲۱	۳۹۹	۲۳۱	۱	" "
"	۳۳۰	۲۳۳	۲۳۳	۲۳۰	۱۲۵	۱	صالح مولانا محمد نیشاپوری
"	۳۳۰	۲۳۳	۲۳۳	۲۳۰	۱۲۵	۱	صالح نیشاپوری
"	۳۳۳	۲۳۵	۲۳۵	۲۳۲	۱۲۶	۱	" "
"	۱۲۹۳	۳۶۱	۲۸	۲۹۷	۱۷	۳	صالحہ - از اہل ارادت
"	۳۳۶۸	۳۳۳	۱۰۱	۳۶۲	۳۱	۳	" - یکے از
مذکور	۲۸۳	۲۰۳	۲۰۳	۲۰۵	۱۰۰	۱	صدرالدین قونیوی
مکتوب الیہ	۳۰۱	۲۱۹	۲۱۹	۲۱۹	۱۱۰	۱	صدرالدین - شیخ
"	۳۳۶	۳۲۱	۳۲۱	۳۱۰	۱۹۳	۱	صدر جہاں یا صدور جہاں
"	۳۰۰	۲۱۹	۲۱۹	۲۱۸	۱۰۹	۱	صدر یار صدرا - حکیم
بیان مقام کشفی	۶۳	۲۵	۲۵	۲۵	۱۱	۱	صدیق - ابوبکر رضی اللہ عنہ
نقل در فخر	۹۸	۶۲	۶۲	۷۱	۲۶	۱	" "
مذکور	۵۷۶	۳۳۳	۳۳۳	۳۱۰	۲۵۱	۱	صدیق اکبر رضی اللہ عنہ
"	۸۲۳	۶۵۰	۶۵۰	۵۹۷	۲۹۰	۱	" "
"	۲۱۸	۱۵۰	۱۵۰	۱۵۵	۶۹	۱	صدیق - اخوی - مولانا محمد
"	۳۱۰	۲۹۸	۲۹۸	۲۹۰	۱۷۵	۱	" "
"	۳۳۲	۳۲۷	۳۲۷	۳۱۵	۱۹۹	۱	" "
مکتوب الیہ	۳۵۰	۲۳۲	۲۳۲	۲۳۸	۱۳۲	۱	صدیق بدخشی - ملاحمد



عدد دفتر	عدد کتب	صنعتی	صنعتی	صنعتی	صنعتی	صنعتی	صنعتی	صنعتی	کیفیت	اشخاص و اشیاء
		محل	قدیم	تجدیداً	تجدیداً	تجدیداً	تجدیداً	تجدیداً		
۱	۱۳۳	۲۳۹	۲۳۲	۲۳۳	۲۳۳	۲۳۳	۲۳۳	۲۳۳	مکتوب الیه	صدیق بدخشی - ملا محمد
۱	۱۳۴	۲۴۰	۲۳۳	۲۳۳	۲۳۳	۲۳۳	۲۳۳	۲۳۳	"	"
۱	۱۳۵	۲۴۰	۲۳۳	۲۳۳	۲۳۳	۲۳۳	۲۳۳	۲۳۳	"	"
۱	۱۳۶	۲۴۳	۲۳۳	۲۳۳	۲۳۳	۲۳۳	۲۳۳	۲۳۳	"	"
۱	۱۶۲	۲۶۸	۲۴۳	۲۴۳	۲۴۳	۲۴۳	۲۴۳	۲۴۳	"	"
۱	۱۶۶	۲۹۰	۲۹۹	۲۹۹	۲۹۹	۲۹۹	۲۹۹	۲۹۹	"	"
۱	۲۱۲	۳۲۱	۳۵۵	۳۵۵	۳۵۵	۳۵۵	۳۵۵	۳۵۵	"	"
۱	۸۰	۱۴۹	۱۷۶	۱۷۶	۱۷۶	۱۷۶	۱۷۶	۱۷۶	مذکور	صدیق - خلیفہ اول حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ
۱	۶۸	۱۵۵	۱۵۰	۱۵۰	۱۵۰	۱۵۰	۱۵۰	۱۵۰	"	صدیق - خواجہ محمد
۲	۲۱	۵۰	۵۳	۵۳	۵۳	۵۳	۵۳	۵۳	مکتوب الیه	صدیق - خواجہ محمد لقب بہ ہدایہ
۳	۸	۲۸۷	۱۷	۳۵۰	۳۵۰	۳۵۰	۳۵۰	۳۵۰	"	صدیق - ملا محمد
۱	۳۱۳	۶۶۷	۷۲۷	۷۲۷	۷۲۷	۷۲۷	۷۲۷	۷۲۷	مذکور	"
۱	۲۴۱	۳۹۹	۳۲۱	۳۲۱	۳۲۱	۳۲۱	۳۲۱	۳۲۱	"	صدیق - مولانا محمد
۱	۱۰۱	۲۰۷	۲۰۶	۲۰۶	۲۰۶	۲۰۶	۲۰۶	۲۰۶	"	"
۱	۱۱۹	۲۲۷	۲۲۹	۲۲۹	۲۲۹	۲۲۹	۲۲۹	۲۲۹	"	"
۳	۶۵	۱۱۶	۱۵۶	۱۵۶	۱۵۶	۱۵۶	۱۵۶	۱۵۶	مکتوب الیه	صفر احمد - مولانا
۳	۵۷	۱۰۱	۱۴۰	۱۴۰	۱۴۰	۱۴۰	۱۴۰	۱۴۰	"	صلاح الدین احراری - خواجہ
۱	۲۵۱	۴۱۵	۴۳۹	۴۳۹	۴۳۹	۴۳۹	۴۳۹	۴۳۹	مذکور	صواعق از ابن حجر کوفی
<b>ض - ط - ظ</b>										
۱	۲۶۶	۳۹۳	۵۳۷	۵۳۷	۵۳۷	۵۳۷	۵۳۷	۵۳۷	مذکور و محمولہ فقط	ضیاء الدین شامی - امام ہمام صاحب ملتقط
۱	۱۱	۲۹	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	بیان احوال	ضیاء الدین محمد - خواجہ (ملازم لشکر)
۱	۲۳۷	۳۷۳	۴۱۵	۴۱۵	۴۱۵	۴۱۵	۴۱۵	۴۱۵	مکتوب الیه	طالب بیانی - ملا محمد

اشخاص و اشیاء

کیفیت	سنی زیمیا	سنی زیمیا جدید	سنی زیمیا قدیم	سنی اصل	عد: کتاب	عد: دفتر	
مکتوب الیہ	۱۰۸۶	۱۴۳	۱۵۶	۱۳۳	۳۸	۲	طالب بدخشی - خواجہ محمد
مکتوب الیہ مراوروا فضل بعبہ حضرت مجدد	۱۹۲	۱۲۸	۱۲۸	۱۳۳	۵۳	۱	طائفہ - بداندیش اس زمانے میں ہر طرف پھیلے ہوئے
مذکور	۵۲۱	۳۸۵	۳۸۵	۳۶۸	۲۲۲	۱	طاہر - اخوی - خواجہ محمد
"	۹۳۸	۲۲	۳	۶	۱	۲	طاہر - اخوی - شیخ محمد
مکتوب الیہ	۳۱۳	۲۳۱	۲۳۱	۲۲۹	۱۲۲	۱	طاہر بدخشی - ملا
"	۳۳۹	۲۳۱	۲۳۱	۲۲۹	۱۲۳	۱	" " "
"	۳۳۰	۲۳۲	۲۳۲	۲۳۰	۱۲۳	۱	" " "
"	۳۰۱	۲۹۰	۲۹۰	۲۸۳	۱۲۱	۱	" " "
"	۳۲۹	۳۶۳	۳۶۳	۳۳۹	۲۱۲	۱	" " "
"	۹۸۹	۷۱	۵۳	۵۰	۲۰	۲	طاہر بدخشی - مولانا محمد
"	۱۰۰۶	۸۹	۷۱	۶۵	۲۷	۲	" " "
"	۱۳۶۳	۳۳۰	۹۷	۳۵۹	۳۷	۳	" " "
"	۱۵۱۷	۵۶۱	۲۲۸	۲۸۲	۹۱	۳	" " "
"	۱۲۰۳	۲۷۹	۲۶۱	۲۲۵	۸۶	۲	طاہر بدخشی - شیخ
"	۱۶۲۷	۶۸۲	۳۳۹	۵۸۶	۱۲۳	۳	طاہر بدخشی - شیخ از جونپور
مذکور	۱۷۳	۲۳۳	۲۳۶	۱۹۵	۶۸	۲	" " " "
"	۹۷۶	۶۰	۳۲	۳۰	۱۳	۲	" " " "
مکتوب الیہ	۵۲۵	۳۸۹	۳۸۹	۳۷۱	۲۲۵	۱	طاہر لاہوری - ملا
"	۵۲۷	۳۹۱	۳۹۱	۳۷۳	۲۲۷	۱	" " "
"	۵۸۶	۳۳۷	۳۳۷	۳۲۰	۲۵۵	۱	" " "
مذکور	۹۸۵	۶۸	۵۰	۳۷	۱۷	۲	" " "
مکتوب الیہ	۱۵۶۷	۶۱۳	۲۸۱	۵۲۸	۱۰۸	۳	طاہر - ملا - خادم
بیان احوال	۷۲	۳۳	۳۳	۳۳	۱۳	۱	ظہ - شیخ عبداللہ نیازی سرہندی

اشخاص و اشیاء

ع

دفترو	عدد	صفحو	مضو	مضو	مضو	مضو	کیفیت
دفترو	عدد	صفحو	مضو	مضو	مضو	مضو	کیفیت
	۱	۸۰	۱۸۰	۱۴۸	۱۴۸	۲۵۲	مذکور
	۱	۲۹۰	۵۹۹	۶۵۲	۶۵۲	۸۲۸	"
	۲	۹	۲۹	۲۹	۳۷	۹۶۲	مکتوب الیہ
	۱	۲۵۱	۴۱۴	۴۳۹	۴۳۹	۵۸۰	مذکور
	۲	۴۴	۱۲۲	۱۳۱	۱۵۹	۱۰۷۳	مذکور و محولہ
	۲	۳۹	۱۰۰	۱۱۲	۱۳۰	۱۴۶	مکتوب الیہ
	۲	۶۳	۱۷۶	۲۰۵	۲۲۳	۱۱۵۲	مذکور
	۱	۱۱۲	۲۲۱	۲۲۱	۲۲۱	۳۰۳	"
	۱	۴۳	۱۱۳	۱۰۷	۱۰۷	۱۷۰	نقل قول
	۱	۱۱۵	۲۲۳	۲۲۵	۲۲۵	۳۰۷	مکتوب الیہ
	۱	۲۹۱	۶۰۷	۶۶۰	۶۶۰	۸۳۷	مذکور
	۲	۲۹	۶۹	۷۵	۹۳	۱۰۱۰	مکتوب الیہ
	۱	۲۴۹	۴۰۸	۴۳۲	۴۳۲	۵۷۰	مذکور
	۱	۲۹۲	۶۰۸	۶۶۱	۶۶۱	۸۲۹	مکتوب الیہ
	۱	۲۷۷	۵۲۵	۵۷۵	۵۷۵	۷۳۳	"
	۱	۲۹۱	۶۰۲	۶۵۵	۶۵۵	۸۳۱	"
	۱	۳۰۴	۶۳۵	۷۰۱	۷۰۱	۸۸۰	"
	۲	۵۰	۱۳۰	۱۶۳	۱۸۲	۱۰۹۳	مذکور
	۲	۸۴	۲۲۳	۲۶۰	۲۷۸	۱۲۰۳	"
	۲	۷۷	۲۶	۲۵	۳۳	۹۵۸	مکتوب الیہ
	۲	۳۷	۹۷	۱۰۷	۱۲۵	۱۰۳۲	"

عارف - مولانا محمد

عارف یاریوگری - مولانا

عارف - ختنی - ملا محمد

عائشہ صدیقہ - ام المومنین (رضی اللہ عنہا)

عبدالاحد مخدوم والد حضرت مجدد

عبدالباقی - سارنگپوری - سید

عبدالباقی - میر سید

عبدالجلیل تھانیسری ثم جونپوری - شیخ

عبدالحق - میاں (شیخ دہلوی)

عبدالحق - ملا (محدث دہلوی)

" " "

عبدالحق - دہلوی فضیلت پناہی شیخ

عبدالحق - حاجی

عبدالحمید - بنگالی

عبدالحی - ملا

عبدالحی - مولانا

" "

عبدالحی اعزی شیخ

" " "

عبدالحی (جامع دفتر اول)

" (جامع دفتر دوم)

اشخاص و اشیاء

عدد دفتر	عدد کتب	صفحہ اول	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	صفحہ تراجم	کیفیت
۲	۸۵	۲۲۳	۲۶۱	۲۷۹	۱۲۰۳	مذکور
۲	۸۶	۲۲۵	۲۶۱	۲۷۹	۱۲۰۴	"
۲	۷۹	۲۱۹	۲۵۳	۲۷۲	۱۱۹۷	"
۱	۶	۱۵	۱۲	۱۲	۵۱	"
۱	۸	۱۸	۱۶	۱۶	۵۵	بیان مقام
۱	۶۰	۱۳۳	۱۳۶	۱۳۶	۲۰۱	مذکور فیہ
۱	۲۹۰	۵۹۹	۶۵۲	۶۵۲	۸۲۸	مذکور
۱	۱۴	۳۵	۳۵	۳۵	۷۲	بیان احوال
۱	۱۴۵	۲۵۰	۲۵۳	۲۵۳	۳۶۳	مکتوب الیہ
۱	۱۱۹	۲۲۷	۲۲۹	۲۲۹	۳۱۱	مذکور
۱	۱۸۶	۲۹۸	۳۰۸	۳۰۸	۴۲۰	مکتوب الیہ
۳	۲۴	۳۷۱	۱۱۱	۲۳۳	۱۳۸	"
۱	۲۳	۵۹	۵۳	۵۳	۹۱	مکتوب الیہ
۱	۱۰۸	۲۱۸	۲۱۸	۲۱۸	۲۹۹	مذکور
۱	۱۰۰	۲۰۵	۲۰۴	۲۰۴	۲۸۳	"
۲	۳۶	۷۷	۸۵	۱۰۳	۱۰۲۱	مذکور و محولہ
۲	۲۵	۶۴	۶۹	۸۷	۱۰۰۵	مذکور
۲	۸۸	۲۲۶	۲۶۳	۲۸۱	۱۲۰۶	"
۱	۱۶۹	۲۸۱	۲۸۸	۲۸۸	۳۹۹	مکتوب الیہ
۲	۵۳	۱۳۳	۱۶۶	۱۸۳	۱۱۱۶	"
۱	۱۴	۳۳	۳۳	۳۳	۷۲	بیان احوال
۲	۱	۵	۲	۲۰	۹۳۶	مکتوب الیہ
۲	۲۷	۶۵	۷۱	۸۹	۱۰۰۶	مذکور

عبدالحی - شیخ

" "

عبدالحی - مولانا

عبدالحق نجدوانی - خواجہ

" " "

" " "

" " "

عبدالرحمن - ملا

عبدالرحمن - ملا مفتی

عبدالرحمن جامی

عبدالرحمن مفتی کابلی - خواجہ

عبدالرحمن میر - ولد میر محمد نعمان

عبدالرحیم - خانخانان

عبدالرحیم - میاں شیخ - والد میاں شیخ عبداللہ

عبدالرزاق کاشی

عبدالرزاق (از اکابر شیعہ)

عبدالرشید - مولانا

" "

عبدالصمد سلطانی پوری - شیخ

عبدالصمد سلطانی پوری (یکے از مشائخ نوری)

عبدالعزیز - حاجی

عبدالعزیز - جونپوری - شیخ

" "



## اشخاص و اشیاء

عدد دفتر	عدد کتب	صفحہ اول	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	صفحہ زنجبیل	صفحہ زنجبیل	کیفیت
۲	۸۳	۲۲۳	۲۵۹	۲۴۴	۱۲۰۲	۱۲۰۲	مذکور
۱	۱۲۲	۲۲۲	۲۵۰	۲۵۸	۲۵۸	۲۵۸	مکتوب الیہ
۱	۲۰۶	۲۲۲	۲۳۲	۲۵۲	۲۵۲	۲۵۲	"
۱	۲۳۵	۲۹۲	۲۱۳	۲۱۳	۵۵۱	۲۱۳	"
۲	۸	۲۹	۲۹	۲۹	۹۶۲	۲۹	مذکور
۳	۸۳	۲۶۲	۲۰۵	۵۳۸	۱۳۹۲	۵۳۸	مکتوب الیہ
۱	۵۷	۱۳۵	۱۳۰	۱۳۰	۱۹۳	۱۳۰	مذکور فیہ
۱	۱۰۲	۲۰۹	۲۰۹	۲۰۹	۲۸۸	۲۰۹	مذکور
۱	۹۸	۱۹۶	۱۹۵	۱۹۵	۲۷۳	۱۹۵	مکتوب الیہ
۱	۱۰۵	۲۱۱	۲۱۱	۲۱۱	۲۹۱	۲۱۱	"
۱	۲۸۲	۵۳۲	۵۸۷	۵۵۵	۷۵۵	۵۸۷	"
۲	۵۶	۱۵۸	۱۸۲	۲۰۰	۱۱۳۲	۱۵۸	"
۲	۹۳	۲۳۲	۲۴۲	۲۹۲	۱۲۱۶	۲۳۲	"
۳	۱۱۸	۵۳۹	۳۰۵	۶۳۸	۱۵۸۸	۵۳۹	"
۱	۲۹۳	۶۱۳	۶۶۶	۶۶۶	۸۳۵	۶۶۶	مذکور
۲	۵۵	۱۵۶	۱۸۰	۱۹۸	۱۱۳۱	۱۵۶	مذکور محول
۱	۱۰۰	۲۰۵	۲۰۳	۲۰۳	۲۸۲	۲۰۳	مذکور
۱	۲۷۸	۵۲۸	۵۷۹	۵۷۹	۷۳۶	۵۷۹	مکتوب الیہ
۱	۵۸	۱۳۷	۱۳۲	۱۳۲	۱۹۶	۱۳۲	مذکور فیہ
۱	۶۶	۱۵۲	۱۳۷	۱۳۷	۲۱۳	۱۳۷	"
۱	۲۰۷	۳۶۶	۳۳۹	۳۳۹	۳۵۳	۳۳۹	"
۱	۱۱۸	۲۲۶	۲۲۷	۲۲۷	۳۱۰	۲۲۷	مذکور
۲	۹۲	۲۳۰	۲۶۷	۲۸	۱۲۱۰	۲۳۰	مذکور محول

عبدالعظیم - میاں

عبدالغفور سمرقندی - ملا

" " "

" " "

عبدالغفور - مولانا

عبدالغفور - حافظ

عبدالغنی - شیخ

عبدالفتاح - مولانا

عبدالقادر پسر شیخ زکریا

عبدالقادر - حکیم

عبدالقادر - ملا - انبالی

" " "

" " "

" " "

عبدالقادر جیلانی - میران محی الدین

" " "

عبدالکبیر بمبئی - شیخ

عبدالکریم سناسی - ملا

عبدالله ابن المبارک

" "

" "

عبدالله انصاری - خواجہ

" " "

اشخاص و اشیاء

ردیف	رد	سنی اصل	سنی زبیرا قدیم	سنی زبیرا جدید	سنی	کیفیت
۱	۲۵۱	۳۱۳	۳۳۶	۳۳۶	۵۷۵	مذکور
۲	۳۵	۷۳	۸۲	۱۰۰	۱۰۱۷	مکتوب الیہ
۲	۵۹	۱۶۹	۱۹۶	۲۱۳	۱۱۳۳	"
۳	۵۶	۳۹۸	۱۳۶	۳۶۹	۱۳۷۵	"
۳	۶۰	۴۰۵	۱۳۳	۲۷۷	۱۳۱۷	"
۳	۷۱	۳۲۳	۱۶۵	۳۹۸	۱۳۳۳	"
۱	۱۳۶	۲۳۳	۲۳۵	۲۳۵	۳۵۳	مذکور
۳	۱۲۰	۵۵۷	۳۱۳	۶۳۷	۱۵۹۷	"
۱	۸۶	۱۸۵	۱۸۳	۱۸۳	۲۵۸	"
۲	۲۳	۵۸	۶۲	۸۰	۹۹۸	مکتوب الیہ
۱	۱۷۹	۲۹۲	۳۰۱	۳۰۱	۳۱۲	"
۱	۱۰۸	۲۱۸	۲۱۸	۲۱۸	۲۹۹	مذکور
۱	۲۵۶	۳۲۳	۳۵۲	۳۵۲	۵۹۰	"
۱	۱۳	۳۳	۳۳	۳۳	۷۲	بیان احوال سپر
۱	۲۶۶	۳۶۱	۳۹۸	۳۹۸	۶۳۳	مکتوب الیہ
۱	۲۲۹	۳۷۱	۳۹۵	۳۹۵	۵۳۲	مذکور
۱	۸۳۸	۳۹۶	۴۱۷	۴۱۷	۵۵۵	"
۳	۹۸	۵۰۰	۲۳۹	۵۸۲	۱۵۳۷	مکتوب الیہ
۱	۲۲	۵۳	۵۱	۵۱	۸۹	مکتوب عربی
۱	۲۵۳	۳۱۸	۳۳۵	۳۳۵	۵۸۳	مذکور
۱	۱۳	۳۳	۳۵	۳۵	۷۲	بیان احوال
۱	۲۳۲	۳۸۰	۳۹۹	۳۹۹	۵۳۶	مذکور
۱	۵۵	۱۳۳	۱۲۹	۱۲۹	۱۹۲	مکتوب الیہ

عبد اللہ ابن عمر

عبد اللہ - پیرزادہ - خواجہ محمد

" " "

" " "

" " "

" " "

عبد اللہ - خواجہ

" "

عبد اللہ - صوفی - شیخ

عبد اللہ مخدوم زادہ خواجہ محمد

عبد اللہ میر - بن میر محمد نعمان

عبد اللہ - میاں شاہ ولد میاں شیخ عبدالرحیم

عبد اللہ - نفیری - شیخ

عبد اللہ نیازی از مشائخ سرہند

عبد اللہ و عبید اللہ خواجگان پیرزادہ

عبد اللطیف - مولانا

عبد اللطیف - میر

عبد اللطیف - حاجی

عبد المجید - شیخ - پسر شیخ محمد مفتی لاہوری

عبد المومن - مولانا

" "

عبد المومن - میاں شیخ

عبد الوہاب بخاری - شیخ

اشخاص و اشیاء

عدد دفتر	عدد کتب	صفی اصل	صفی قدیم	صفی جدید	صفی زبیر	صفی زبیر	کیفیت
۱	۵۶	۱۳۳	۱۳۹	۱۲۹	۱۹۳	۱۹۳	مکتوب الیہ
۱	۱۵۷	۲۵۹	۲۶۳	۲۶۳	۳۷۳	۳۷۳	"
۱	۲۶۵	۲۶۰	۲۹۵	۲۹۵	۶۳۲	۶۳۲	"
۱	۱۳	۳۵	۳۵	۳۵	۷۲	۷۲	بیان احوال
۱	۸۰	۱۷۹	۱۷۷	۱۷۷	۱۱۳	۱۱۳	مذکور
۲	۹۰	۲۲۸	۲۶۳	۲۸۲	۱۲۰۷	۱۲۰۷	مکتوب الیہ
۱	۲۸۸	۵۶۹	۶۲۸	۶۲۸	۷۹۸	۷۹۸	مذکور
۱	۱	۷	۴	۴	۳۳	۳۳	"
۱	۱۱	۲۷	۲۷	۲۷	۶۵	۶۵	موافقت حال
۱	۲۲۹	۳۷۵	۳۹۳	۳۹۳	۵۳۱	۵۳۱	بہ نقل قول
۱	۱۸	۲۲	۲۳	۲۳	۸۰	۸۰	"
۱	۶	۱۵	۱۲	۱۲	۵۱	۵۱	مذکور
۱	۸	۱۸	۱۶	۱۶	۵۵	۵۵	بیان مقام
۱	۱۱	۲۶	۲۵	۲۵	۶۳	۶۳	"
۱	۱۱۹	۲۲۷	۲۲۸	۲۲۸	۳۱۱	۳۱۱	مذکور
۱	۲۰۰	۳۱۹	۳۳۱	۳۳۱	۳۳۵	۳۳۵	"
۱	۲۹۰	۵۹۷	۶۹۰	۶۵۰	۸۲۳	۸۲۳	"
۲	۲۸	۶۸	۷۲	۹۲	۱۰۹	۱۰۹	"
۱	۱۶	۳۷	۳۸	۳۸	۷۵	۷۵	"
۱	۲۰	۳۷	۳۸	۳۸	۸۶	۸۶	نقل قول
۱	۷۳	۱۶۳	۱۶۱	۱۶۱	۲۳۰	۲۳۰	مذکور
۱	۸۹	۱۸۶	۱۸۵	۱۸۵	۲۶۰	۲۶۰	مکتوب الیہ
۱	۲۵۱	۳۱۳	۳۳۳	۳۳۳	۵۷۲	۵۷۲	مذکور

عبدالوہاب بخاری - شیخ

عبدالوہاب - حکیم

عبدالہادی - بدآونی - شیخ

عبدالہادی - ملّا

عثمان - حضرت امیر المؤمنین خلیفہ ثالث (رضی اللہ عنہ)

عرب خان - مرزا

عصام الدین ہروی شیخ الاسلام - مولانا

علامہ الدولہ

علامہ الدولہ - شیخ

" "

علامہ الدولہ ابوالکلام رکن الدین شیخ

علامہ الدین عطار - خواجہ

" " "

" " "

" " "

" " "

" " "

" " "

علامہ الدین - مولانا

علی - مولانا

علی اترہ - میاں شیخ

علی جان - میرزا

علی - جناب امیر (کریم اللہ وجہہ)

اشخاص و اشیاء

دستر	عدد	مخطوطات	مخطوطات قدیم	مخطوطات جدید	مخطوطات	کیفیت
۱	۲۰۱	۳۱۹	۳۳۱	۳۳۱	۳۳۱	مذکور
۱	۲۹۰	۵۹۸	۶۵۱	۶۵۱	۸۲۶	"
۳	۳۷	۳۵۹	۹۸	۳۳۱	۳۶۵	"
۱	۲۰۰	۳۱۹	۳۳۰	۳۳۰	۳۳۵	"
۳	۲۷	۳۲۸	۷۳	۲۰۶	۱۳۳۰	مکتوب الیه
۱	۲۹	۸۰	۶۹	۶۹	۱۰۴	کتاب فقہ فارسی
۱	۵۸	۱۳۷	۱۳۲	۱۳۲	۱۹۶	مذکور
۱	۶۶	۱۵۲	۱۳۷	۱۳۷	۲۱۳	"
۱	۲۰۷	۳۲۶	۳۳۹	۳۳۹	۳۵۳	"
۱	۱۱۳	۲۲۳	۲۲۳	۲۲۳	۳۰۶	"
۱	۷۸	۱۷۳	۱۷۳	۱۷۳	۲۲۳	"
۱	۲۱۳	۳۲۳	۳۵۷	۳۵۷	۳۷۳	"
۱	۲۵۱	۲۱۵	۲۳۱	۲۳۱	۵۸۰	"
۱	۲۷	۷۶	۶۳	۶۳	۱۰۰	مکتوب الیه
۱	۲۸	۷۷	۶۵	۶۵	۱۰۱	"
۳	۱۱۷	۵۳۶	۳۰۱	۶۳۳	۱۵۸۵	مذکور و محول
۳	۱۱۸	۵۳۹	۳۰۵	۶۳۸	۱۵۸۹	"
۳	۱۱۹	۵۵۵	۳۱۲	۶۳۵	۱۵۹۵	"
۱	۱۱	۲۸	۲۸	۲۸	۶۶	بیان احوال
۱	۲۶۶	۳۶۹	۵۰۷	۵۰۷	۶۳۳	مذکور
۱	۲۰۹	۳۳۰	۳۳۳	۳۳۳	۳۵۸	"
۱	۳۰۶	۶۳۸	۷۰۵	۷۰۵	۸۸۵	"
۱	۲۰۰	۳۱۵	۳۲۷	۳۲۷	۳۳۲	"
۱	۲۳۵	۲۰۳	۳۲۶	۳۲۶	۵۶۳	"

علی - حضرت امیر (کریم اللہ وجہہ)

" " " "

علی کشمیری - درویش محمد

علی - عبو - امیر

علی کشمی - ملا

عمدة الاسلام

عمر ابن عبدالعزیز

" "

" "

عمر فاروق - امیر المومنین (رضی اللہ عنہ)

عمر - ملا

عمر - مولانا

عمر و ابن العاص رضی اللہ عنہ

عمک - خواجه

" "

عوارف المعارف از شیخ سهروردی

" " "

" " "

عیسی - شیخ

عیسی علیہ السلام

حضرت

عیسی مخدوم زاده - خواجه محمد

عین القضاة ہمدانی

" " "



کثرت	عدد کتب	صفی اصل	صفی اول	صفی قديم	صفی جديد	صفی ترجمہ	صفی ترجمہ	کیفیت
<b>اشخاص و اشياء</b>								
<b>غ</b>								
۲	۵۷	۱۵۹	۱۸۲	۲۰۲	۱۱۳۳	مکتوب الیہ		غازی نائب - ملا
۱	۲۵۱	۲۱۶	۲۲۲	۲۲۲	۵۸۰	مذکور قول		غزالی - امام محمد
۱	۲۶۶	۲۶۸	۲۶۶	۵۰۵	۶۳۲	"		" "
۳	۵۷	۲۰۰	۱۳۸	۲۷۱	۱۳۱۱	"		" "
۱	۲۸۷	۵۳۹	۶۰۳	۶۰۳	۷۷۳	مکتوب الیہ		غلام محمد - میاں (برادر حقیقی مجدد)
۲	۱۲	۳۸	۴۰	۵۸	۹۷۲	"		" " " "
۳	۱۱۷	۱۵۲۶	۳۰۱	۶۳۳	۱۵۸۵	"		غلام محمد - مولانا شیخ
<b>ف</b>								
۱	۲۶۶	۲۶۸	۲۶۶	۵۰۵	۶۳۲	مذکور		فارابی
۱	۱۱	۲۵	۲۵	۲۵	۶۳	بیان مقام کشفی		فاروق - عمر ابن الخطاب (رضی اللہ عنہ)
۱	۸۰	۱۷۹	۱۷۷	۱۷۷	۲۵۰	مذکور		" - حضرت عمر خلیفہ ثانی
۱	۲۵۱	۲۱۲	۲۳۶	۲۳۶	۵۷۳	"		" " " "
۱	۱۸۵	۲۹۸	۳۰۸	۳۰۸	۲۱۹	"		فاضل سرہندی - مولانا
۱	۲۵۱	۲۱۳	۲۳۸	۲۳۸	۵۷۷	"		فاطمہ - حضرت (رضی اللہ عنہا)
۱	۲۸۸	۵۶۹	۶۲۹	۶۲۹	۷۹۸	محول		فتاوی السراجیہ (از سراج الدین اوشی)
۱	۲۸۸	۵۷۰	۶۲۹	۶۲۹	۸۰۰	"		فتاوی الشافیہ
۱	۲۸۸	۵۶۹	۶۲۹	۶۲۹	۷۹۹	"		فتاوی الغیاثیہ (از امام سرخسی)
۲	۵۳	۱۳۸	۱۷۱	۱۸۹	۱۱۲۱	"		" " "
۱	۸۰	۱۷۱	۱۷۱	۱۷۱	۲۳۶	مکتوب الیہ		فتح اللہ - میرزا حکیم
۱	۸۵	۱۸۲	۱۸۲	۱۸۲	۲۵۲	"		" "

## اشخاص و اشیاء

عدد دفتر	عدد کتب	صفحه اول	صفحه اول قدیم	صفحه اول جدید	صفحه آخر	کیفیت
۱	۲۰۲	۳۲۰	۳۳۲	۳۳۲	۳۳۶	مکتوب الیه
۳	۳۲	۳۷۰	۱۱۰	۳۳۳	۱۳۷۹	مذکور
۲	۸۷	۲۳۵	۲۶۲	۲۸۰	۱۲۰۴	مکتوب الیه
۱	۲۰۰	۳۱۷	۳۲۹	۳۲۹	۳۳۳	مذکور نقل قول
۲	۲۸	۶۸	۷۵	۹۳	۱۰۱۰	مذکور
۱	۳۰۶	۶۲۸	۷۰۵	۷۰۵	۸۸۵	"
۲	۷۶	۲۱۲	۲۲۶	۲۶۲	۱۱۹۰	مکتوب الیه
۱	۱۲۷	۲۳۳	۲۳۷	۲۳۷	۲۳۵	مذکور
۱	۱۹۰	۳۰۳	۳۱۳	۳۱۳	۳۲۷	مکتوب الیه
۱	۲۳	۶۵	۵۸	۵۸	۹۳	مکتوب عربی
۱	۲۳	۶۵	۵۸	۵۸	۹۳	"
۱	۲۳	۱۱۵	۱۰۸	۱۰۸	۱۷۰	مکتوب الیه
۱	۲۵	۱۱۸	۱۱۱	۱۱۱	۱۷۳	"
۱	۲۶	۱۲۱	۱۱۵	۱۱۵	۱۷۷	"
۱	۳۷	۱۲۳	۱۱۷	۱۱۷	۱۷۹	"
۱	۳۸	۱۲۵	۱۱۹	۱۱۹	۱۸۱	"
۱	۳۹	۱۲۷	۱۲۱	۱۲۱	۱۸۳	"
۱	۵۰	۱۲۷	۱۲۱	۱۲۱	۱۸۳	"
۱	۵۱	۱۲۸	۱۲۲	۱۲۲	۱۸۵	"
۱	۵۲	۱۲۹	۱۲۳	۱۲۳	۱۸۶	"
۱	۵۳	۱۳۱	۱۲۵	۱۲۵	۱۸۸	"
۱	۵۴	۱۳۲	۱۲۷	۱۲۷	۱۹۰	"
۱	۶۳	۱۳۵	۱۳۰	۱۳۰	۲۰۵	"

فتح اللہ - میرزا حکیم

فتح اللہ - ملّا

فتح خاں - افغان

فتوحات مکیہ (از محی الدین ابن العربی)

فخر الدین علی - واعظ کاشفی مصنف رشحات

فرخ - مخدوم زادہ خواجہ محمد

فرخ حسین - مولانا

" " "

فرزند میر محمد نعمان بدخشی

فرق عبادت مسملکین و عبادت مرجوعین

فرق عبادت مقربین و عبادت ابرار

فرید بخاری - شیخ (سیادت پناہی)

" " "

" " "

" " "

" " "

" " "

" " "

" " "

" " "

" " "

" " "

" " "

اشخاص و اشیاء

عدد دفتر	عدد کتب	صفی اصل	صفی قدیم	صفی جدید	صفی زبریا	صفی زبریا	کیفیت
۱	۶۴	۱۳۸	۱۳۲	۱۳۲	۲۰۸	۲۰۸	مکتوب الیہ
۱	۴۳	۱۱۱	۱۰۳	۱۰۳	۱۶۶	۱۶۶	"
۱	۱۰۳	۲۱۰	۲۱۰	۲۱۰	۲۸۹	۲۸۹	"
۱	۱۵۲	۲۵۵	۲۵۸	۲۵۸	۳۶۸	۳۶۸	"
۱	۱۶۳	۲۶۰	۲۶۵	۲۶۵	۳۸۶	۳۸۶	"
۱	۱۶۵	۲۶۴	۲۸۰	۲۸۰	۳۹۲	۳۹۲	"
۱	۱۹۳	۳۰۶	۳۱۸	۳۱۸	۴۲۳	۴۲۳	"
۱	۲۱۳	۳۲۲	۳۵۲	۳۵۲	۴۷۱	۴۷۱	"
۱	۲۳۳	۳۸۰	۴۰۰	۴۰۰	۵۳۶	۵۳۶	"
۲	۴۱	۱۰۲	۱۱۲	۱۱۲	۱۰۳۹	۱۰۳۹	"
۱	۲۹۹	۶۳۳	۶۸۲	۶۸۲	۸۶۵	۸۶۵	"
۱	۳۱	۸۶	۷۵	۷۵	۱۱۰	۱۱۰	مذکور
۱	۲۳۳	۳۸۳	۴۰۳	۴۰۳	۵۴۰	۵۴۰	"
۱	۲۹۰	۵۸۸	۶۳۰	۶۳۰	۸۱۳	۸۱۳	مذکور و محولہ
۱	۲۹۰	۵۹۲	۶۳۳	۶۳۳	۸۱۶	۸۱۶	مذکور
۱	۳۰۸	۶۵۲	۷۱۰	۷۱۰	۸۹۰	۸۹۰	مکتوب الیہ
<b>ق</b>							
۲	۴۷	۱۳۳	۱۵۵	۱۴۳	۱۰۸۵	۱۰۸۵	مکتوب الیہ
۲	۷۸	۲۱۹	۲۵۲	۲۴۲	۱۱۹۶	۱۱۹۶	مذکور
۱	۹۰	۱۸۶	۱۸۶	۱۸۶	۲۶۱	۲۶۱	مکتوب الیہ
۱	۱۵۰	۲۵۳	۲۵۶	۲۵۶	۳۶۶	۳۶۶	"
۱	۱۱۸	۲۲۶	۲۲۶	۲۲۶	۳۰۹	۳۰۹	"

فرید بخاری - شیخ (سیادت پناہی)

" " "

" " "

" " "

" " "

" " "

" " "

" " "

" " "

فرید تھانیسری - شیخ

فرید رانہونی یا راہوتی - شیخ

فصوص الحکم از محی الدین ابن العربی

" "

" "

فقرات (از خواجہ اصرار قدس سرہ)

فیض اللہ پانی پتی - مولانا

قاسم بدخشی - خواجہ محمد

قاسم بیگ - محمد (بزرگ زادہ)

قاسم خواجہ

قاسم خواجہ محمد

قاسم علی بدخشی - ملا - مولانا

## اشخاص و اشیاء

عدہ دفتر	عدہ کتب	سنی اصل	سنی قدیم	سنی جدید	سنی ترجمہ	کیفیت
۱	۱	۸	۲	۲	۲۵	بیان مقام
۱	۱۳	۳۲	۳۵	۳۵	۴۲	بیان احوال
۱	۱۱	۳۰	۳۰	۳۰	۶۷	بیان مقام
۱	۱۶۸	۲۷۱	۲۸۵	۲۸۵	۳۹۷	مکتوب الیہ
۲	۲۶	۶۲	۷۰	۸۸	۱۰۵	مذکور
۱	۱۰۳	۲۱۱	۲۱۰	۲۱۰	۲۹۰	مکتوب الیہ
۱	۱۵۶	۲۵۸	۲۶۳	۲۶۳	۳۷۳	مذکور
۱	۲۰۲	۳۲۰	۳۳۲	۳۳۲	۴۲۷	مذکور
۳	۹۷	۲۹۹	۲۳۸	۲۳۸	۵۳۲	مکتوب الیہ
۱	۱۱۳	۲۲۳	۲۲۳	۲۲۳	۳۰۵	مذکور
۱	۳۷	۱۲۳	۱۱۷	۱۱۷	۱۷۹	مذکور
۱	۳۷	۱۲۳	۱۱۷	۱۱۷	۱۷۹	مذکور
۱	۲۱۶	۳۳۸	۳۶۲	۳۶۲	۴۷۸	مذکور
۱	۲۹۰	۶۰۰	۶۵۳	۶۵۳	۸۳۰	مذکور
۱	۷۳	۱۵۹	۱۵۶	۱۵۶	۲۲۳	مکتوب الیہ
۱	۱۸۳	۲۹۷	۳۰۷	۳۰۷	۴۱۸	مذکور
۱	۷۶	۱۶۸	۱۶۵	۱۶۵	۲۲۵	مذکور
۱	۲۳	۶۳	۵۸	۵۸	۹۳	مذکور
۱	۳۸	۱۲۵	۱۱۹	۱۱۹	۱۸۱	مذکور
۲	۳۲	۷۱	۷۸	۹۶	۱۰۳	مکتوب الیہ
۱	۲۲۹	۳۷۶	۳۹۵	۳۹۵	۵۳۲	مذکور
۱	۱۳۱	۲۳۷	۲۵۰	۲۵۰	۳۵۸	مکتوب الیہ
۱	۱۰۲	۲۰۸	۲۰۷	۲۰۷	۲۸۷	کتاب مذکور

قاسم علی ملّا

" " "

قاسم علی مولانا

قاسم - مخدوم زادہ امکنگی خواجہ محمد

قاصد (کشمیری)

قاضی برکنہ - مستیکن

قاضی زادہ جالندھر

قاضی ستّام

قربان - جدید صوفی

قربان - صوفی

قرن ماضی

قرون سابق

قصاب - محمد

" "

قلیج اللہ ابن قلیج خاں

" " "

قلیج خاں

قلیج خاں - محمد - مولانا

" " "

قلیج - مرزا

قلیج - محمد

قلیج - ملا محمد

قنیۃ (المنیۃ علی مذہب الحنیفۃ از امام ابوالرحمان نجم الدین مختار بن محمود زاہد متوفی ۶۵۸ھ)

کثرت	مکتوب	صفحه اول	مکتوب جدید	مکتوب قدیم	مکتوب	عدد	دفعہ	اشخاص و اشیاء
<b>ک-گ-ل</b>								
مکتوب الیہ	۲۶۲	۱۸۷	۱۸۷	۱۸۸	۹۱	۱		کبیر شیخ
"	۲۶۳	۱۸۸	۱۸۸	۱۸۸	۹۲	۱		" "
مذکور	۲۸۶	۲۰۷	۲۰۷	۲۰۶	۱۰۲	۱		کتاب ابراہیم شاہی
"	۱۹۲	۱۲۸	۱۲۸	۱۳۳	۵۴	۱		کتاب معتبرہ قطب زمان بندگی مخدوم جہانیاں
"	۵۹۱	۳۵۲	۳۵۲	۳۲۳	۵۶	۱		کرمانی - شارح بخاری
"	۱۳۳۲	۳۹۸	۱۶۵	۳۲۳	۷۰	۳		کریم الدین
"	۵۵۳	۳۱۷	۳۱۷	۳۹۵	۲۳۸	۱		کس خواجہ رحمی
"	۱۳۱۰	۳۷۹	۳۶	۳۱۳	۱۷	۳		کمال الدین حسین
بیان احوال	۶۶	۲۸	۲۸	۲۸	۱۱	۱		کمال شیخ
مذکور	۶۷۳	۵۳۵	۵۳۵	۴۹۲	۲۶۶	۱		" "
در فقہ	۱۰۳	۶۹	۶۹	۸۰	۲۹	۱		کنز فارسی
مکتوب الیہ	۳۳۶	۳۳۱	۳۳۱	۳۱۹	۲۰۱	۱		کوچک بیگ حصاری
"	۱۰۸۷	۱۷۵	۱۵۷	۱۳۵	۴۹	۲		گدا - خواجہ
مذکور	۴۳۵	۳۲۰	۳۲۰	۳۰۹	۱۹۳	۱		گوبند
مکتوب الیہ (ذکر و ناسخ و بزرگ زادگی)	۱۶۶	۱۰۳	۱۰۳	۱۱۰	۴۲	۱		گھورن - شیخ والامیاں مظفر میاں
مکتوب الیہ	۲۵۲	۱۷۹	۱۷۹	۱۸۰	۸۱	۱		لالہ بیگ
<b>م</b>								
مذکور	۵۷۸	۳۳۱	۳۳۱	۳۱۵	۲۵۱	۱		مالک - امام علیہ الرحمۃ
"	۱۳۰۷	۳۶۸	۱۳۵	۳۹۷	۵۵	۳		مان سنگھ - پنج ہزاری
"	۶۷۵	۵۳۶	۵۳۶	۴۹۲	۲۶۶	۱		مجاہد - شاگرد ابن عباس



اشخاص و اشیاء

کتاب	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	عدد	عدد
کیفیت	نویسند	نویسند	نویسند	نویسند	کتاب	دفتر
کتاب فقہ فارسی	۱۰۴	۶۹	۶۹	۸۰	۲۹	۱
مکتوب الیہ	۷۰۹	۵۲۵	۵۲۵	۵۰۰	۲۷۲	۱
"	۸۶۵	۶۸۵	۶۸۵	۶۳۳	۲۹۸	۱
"	۷۵۶	۵۸۸	۵۸۸	۵۳۶	۲۸۵	۱
"	۱۲۷۳	۳۳۲	۹	۲۷۹	۳	۳
"	۱۲۸۲	۳۵۰	۱۷	۲۸۶	۷	۳
"	۱۲۸۵	۳۵۶	۲۳	۲۹۳	۱۳	۳
"	۶۲۸	۴۹۱	۴۹۱	۴۵۶	۲۶۲	۱
"	۸۱۳	۷۰۳	۷۰۳	۶۴۷	۳۰۵	۱
مکتوب عربی (مکتوب الیہ)	۹۸۷	۷۰	۵۲	۴۹	۱۹	۲
مذکور	۹۰۳	۷۲۲	۷۲۲	۶۶۳	۳۱۳	۱
"	۹۴۶	۳۱	۱۳	۱۳	۲	۲
مکتوب الیہ	۱۲۰۶	۲۸۱	۲۶۳	۲۲۷	۸۹	۲
"	۱۳۳۵	۴۱۱	۷۸	۳۴۳	۲۹	۳
"	۱۱۵۱	۲۲۲	۲۰۴	۱۷۶	۶۳	۲
"	۲۵۹	۱۸۲	۱۸۲	۱۸۵	۸۷	۱
"	۲۵۹	۱۸۵	۱۸۵	۱۸۶	۸۸	۱
"	۴۳۹	۳۲۵	۳۲۵	۳۱۳	۱۹۷	۱
"	۴۰۹	۲۹۸	۲۹۸	۲۸۹	۱۷۵	۱
"	۷۵۰	۵۸۲	۵۸۲	۵۳۰	۲۸۰	۱
"	۱۹۳	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۶	۵۸	۱
"	۱۹۷	۱۳۲	۱۳۲	۱۳۷	۵۹	۱
"	۲۰۰	۱۳۵	۱۳۵	۱۳۲	۶۰	۱

مجموعہ خانی

محب اللہ مانکپوری - میر سید

" " "

" " "

" " "

" " "

" " "

محب علی - مولانا

محب - میر

" "

محب - میر سید

" " "

محب - میر - سیادت پناہ

" " "

محمد مومن ولد خواجہ علی خاں یا علی جان

محمد پهلوان

" "

" "

محمد - حافظ

" "

محمد - سید

" "

" "

اشخاص و اشیاء

عدد دفتر	عدد کتب	سنی اصل	سنی زبریا قدیم	سنی زبریا جدید	سنی زبریا	کیفیت
۱	۶۱	۱۳۳	۱۳۷	۱۳۷	۲۰۲	مکتوب الیہ محمود - سید
۱	۱۵۲	۲۵۵	۲۵۹	۲۵۹	۳۶۹	محمود - غزنوی مذکور
۱	۱۳۳	۲۳۸	۲۵۱	۲۵۱	۳۶۱	محمود - لاہوری حافظ مکتوب الیہ
۱	۲	۹	۵	۵	۳۶	محی الدین - حضرت شیخ توحید وجودی
۱	۱۱	۲۶	۲۶	۲۶	۶۳	" " " " " "
۱	۳۱	۸۶	۷۶	۷۶	۱۱۰	محی الدین حضرت شیخ ابن العربی
۱	۱۰۰	۲۰۵	۲۰۳	۲۰۳	۲۸۳	" " " " " " مذکور فیہ
۱	۲۰۰	۳۱۷	۳۲۹	۳۲۹	۳۳۳	" " " " " " مذکور نقل قول
۱	۲۱۰	۳۳۷	۳۵۰	۳۵۰	۳۶۶	" " " " " " " "
۱	۲۳۳	۳۸۹	۴۰۹	۴۰۹	۵۳۷	" " " " " " " "
۱	۲۵۶	۴۲۲	۴۳۹	۴۳۹	۵۸۸	" " " " " " " "
۱	۲۶۶	۴۶۸	۵۰۵	۵۰۵	۶۳۳	" " " " " " " "
۱	۲۷۳	۵۱۵	۵۲۳	۵۲۳	۷۳۰	صاحب فتوحات " " " "
۲	۱	۵	۵	۵	۹۳۹	" " " " " " " "
۲	۲۷	۶۶	۷۲	۷۲	۱۰۷	" " " " " " " " مذکور
۳	۱۵	۲۹۵	۲۶	۲۶	۱۲۹۱	" " " " " " " "
۳	۵۸	۴۰۲	۱۳۱	۱۳۱	۱۳۱۳	" " " " " " " "
۲	۱۷	۴۷	۴۹	۴۷	۹۸۵	محی السنۃ - امام اجل نوری مذکور و محول
۱	۵۳	۱۳۳	۱۲۸	۱۲۸	۱۹۲	مخالف ایشان (حضرت امیر کرم اللہ وجہہ کے) یعنی حضرت معیاد
۱	۵۳	۱۳۳	۱۲۸	۱۲۸	۱۹۲	مخدوم جہانیاں - قطب زمان بندگی مذکور
۱	۳۲	۹۳	۸۳	۸۳	۱۱۷	مخدوم زادہا (یعنی خواجہ عبداللہ و عبید اللہ) صاحبزادگان حضرت باقی باللہ
۳	۸۵	۴۶۳	۲۰۶	۲۰۶	۱۳۹۷	مخدوم زادہ کبار محمد معصوم و محمد سعید ۱۰۳۲ (صاحبزادگان حضرت مجدد)
۲	۲۶	۶۳	۷۰	۷۰	۱۰۰۵	مخدوم زادہ کلاں مذکور

## اشخاص و اشیاء

ردیف	عدد	صفحہ اول	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	مکتوب الیہ	کیفیت
۳	۱۰۶	۵۲۶	۲۴۹	۶۱۲	۱۵۶۵	مکتوب الیہ
۳	۸۳	۲۶۲	۲۰۲	۵۳۴	۱۳۹۶	"
۳	۹۹	۵۰۲	۲۳۹	۵۸۲	۱۵۳۸	مذکور
۲	۶۹	۱۹۸	۲۳۰	۲۳۸	۱۱۴۶	مکتوب الیہ
۲	۸۱	۲۲۱	۲۵۶	۲۴۲	۱۲۰۰	"
۳	۲۳	۳۳۴	۵۹	۳۹۲	۱۳۲۵	ازخاندان میر محمد نعمان
۳	۵۶	۳۹۹	۱۳۴	۲۴۰	۱۳۱۰	مذکور
۱	۲۶۹	۲۹۸	۵۳۳	۵۳۳	۴۰۴	مکتوب الیہ
۱	۲۳۳	۲۰۲	۳۲۵	۳۲۵	۵۶۳	مذکور
۱	۱۱	۲۸	۲۸	۲۸	۶۶	بیان احوال
۱	۸۴	۱۸۵	۱۸۳	۱۸۳	۲۵۹	مذکور
۱	۱۱۴	۲۲۶	۲۲۴	۲۲۴	۳۰۹	"
۱	۱۵۳	۲۵۲	۲۶۰	۲۶۰	۳۴۰	مکتوب الیہ
۱	۱۵۳	۲۵۴	۲۶۱	۲۶۱	۳۴۱	"
۱	۱۵۵	۲۵۸	۲۶۲	۲۶۲	۳۴۲	"
۱	۱۵۶	۲۵۸	۲۶۳	۲۶۳	۳۴۳	"
۱	۱۹۴	۳۱۳	۳۲۶	۳۲۶	۴۳۰	مذکور
۲	۱۴	۲۶	۲۹	۶۴	۹۸۲	"
۱	۴۹	۱۴۵	۱۴۳	۱۴۳	۲۳۵	"
۱	۸۳	۱۸۳	۱۸۲	۱۸۲	۲۵۶	"
۱	۲۲	۱۱۰	۱۰۳	۱۰۳	۱۶۶	بیان اصول
۲	۴۵	۲۱۱	۲۳۳	۲۶۲	۱۱۸۹	مکتوب الیہ
۱	۱۰۲	۲۰۴	۲۰۴	۲۰۴	۲۸۶	"

مخدوم زادگان - حضرت مجدد

مخدوم زادہائے کبار (صاحبزادگان حضرت مجدد)

مخدوم زادہائے گرامی (ماورالنہر)

مراد بدخشی - محمد

مراد قوربیگی - محمد تور بیگی

مراد - کشمی - ملا - محمد

مراد - مولانا

مرتضیٰ خاں

مرتضیٰ - میر سید

مزمحل - میاں شیخ

" "

" "

" "

" "

" "

" "

" "

مصطفیٰ - شیخ

مصطفیٰ شریعی - میاں شیخ

" " "

منظرف - جناب اخوی اعززی میاں ولد شیخ گھورن

منظرف خاں - مرزا

منظرف - ملا

کثفیت	مطی	مطی	مطی	مطی	مطی	مطی	اشخاص و اشفاء
کیفیت	مطی	مطی	مطی	مطی	مطی	مطی	
مسلمانوں کے حق	۱۸۰	۱۱۸	۱۱۸	۱۲۳	۴۷	۱	معاندان اسلام
استہزا کرتے تھے	۱۹۶	۱۳۲	۱۳۲	۱۳۷	۵۸	۱	معاویہ رضی اللہ عنہ
مذکور فیہ	۵۷۸	۳۳۳	۳۳۳	۳۵۱	۲۵۱	۱	" (حضرت امیر)
"	۳۵۳	۳۲۹	۳۲۹	۳۲۶	۲۰۷	۱	" "
"	۴۴	۴	۴	۷	۱	۱	معروف کرخی
"	۵۵	۱۶	۱۶	۱۸	۸	۱	" "
"	۳۳۵	۳۳۰	۳۳۰	۳۱۸	۲۰۰	۱	معتوق - شیخ محمد طوسی
مذکور حال	۵۵۲	۴۱۵	۴۱۵	۳۹۳	۲۳۶	۱	معصوم - خواجہ محمد (فرزند حضرت مجددؒ)
مکتوب الیہ	۸۵۱	۶۷۲	۶۷۲	۶۱۹	۲۹۳	۱	" "
"	۸۶۷	۶۸۷	۶۸۷	۶۳۳	۳۰۰	۱	" "
"	۸۷۲	۶۹۳	۶۹۳	۶۳۹	۳۰۲	۱	" "
مذکور	۶۳۳	۵۰۷	۵۰۷	۴۷۰	۲۶۶	۱	" "
مکتوب الیہ	۹۵۶	۴۱	۲۳	۲۴	۶	۲	" "
"	۹۶۷	۵۱	۳۳	۳۳	۱۱	۲	" "
"	۱۱۲۳	۱۹۱	۱۷۳	۱۵۰	۵۵	۲	" "
"	۱۱۸۲	۲۵۵	۲۳۷	۲۰۳	۷۲	۲	" "
"	۱۱۸۳	۲۵۶	۲۳۸	۲۰۶	۷۳	۲	" "
"	۱۲۳۳	۳۰۹	۲۹۱	۲۵۵	۹۸	۲	" "
"	۱۲۷۲	۳۳۰	۷	۲۷۷	۲	۳	" "
"	۱۳۷۹	۳۳۳	۱۱۰	۳۷۰	۳۳	۳	" "
"	۱۴۲۳	۳۸۱	۱۳۸	۴۰۹	۶۲	۳	" "
"	۱۴۲۶	۳۸۳	۱۵۱	۴۱۱	۶۳	۳	" "
"	۱۴۵۱	۵۰۵	۱۷۲	۴۲۰	۷۲	۳	(یہ مکتوب ناقص ہے)

دفترا	عدد کتب	صفحہ اول	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	صفحہ جمع	کیفیت	
	۳	۷۶	۲۲۲	۱۸۱	۵۱۳	۱۲۷۵	مکتوب الیہ
	۳	۷۸	۲۲۸	۱۸۹	۵۲۲	۱۲۸۲	"
	۳	۷۹	۲۲۹	۱۹۰	۵۲۳	۱۲۸۳	"
	۳	۸۰	۲۵۶	۱۹۸	۵۳۱	۱۲۹۰	"
	۳	۸۲	۲۶۰	۲۰۳	۵۳۶	۱۲۹۵	"
	۳	۱۰۴	۵۲۳	۲۷۶	۶۰۹	۱۵۶۲	"
	۳	۱۰۹	۵۲۸	۲۸۲	۶۱۵	۱۵۶۸	(یہ مکتوب ناتمام ہے)
	۳	۱۱۰	۵۳۱	۲۸۵	۶۱۸	۱۵۷۰	(نقل بامعنی)
	۱	۱۳۰	۲۲۶	۲۲۹	۲۲۹	۳۵۷	معصوم کابلی - ملا محمد
	۱	۱۸۳	۲۹۷	۳۰۶	۳۰۶	۲۱۸	" " "
	۱	۲۲	۵۳	۵۱	۵۱	۸۹	مفتی لاہوری - شیخ محمد
	۳	۳۲	۳۲۸	۸۲	۲۱۷	۱۳۵۱	مقصود علی
	۳	۲۲	۳۱۸	۵۰	۳۸۳	۱۳۱۵	مقصود علی تبریزی - ملا
	۲	۹۵	۲۲۰	۲۷۷	۲۹۵	۱۲۱۹	" " "
	۱	۲۱	۲۸	۲۹	۲۹	۸۶	مکی - شیخ - محمد (پسر حاجی قاری عیسیٰ لاہوری)
	۱	۱۲۸	۲۳۳	۲۳۷	۲۳۷	۳۳۶	مقیم - خواجہ
	۳	۶۶	۲۱۷	۱۵۷	۲۹۰	۱۲۳۳	مقیم - قصوری - محمد
	۱	۲۶۶	۲۹۳	۵۳۷	۵۳۷	۶۷۶	ملنقط - فیاز شامی
	۱	۳۳	۹۵	۸۵	۸۵	۱۱۹	ملا - حاجی - لاہوری - محمد
	۱	۳۳	۹۷	۸۷	۸۷	۱۲۲	" " " "
	۱	۳۵	۹۹	۹۰	۹۰	۱۲۴	" " " "
	۱	۳۶	۱۰۰	۹۱	۹۱	۱۲۶	" " " "
	۳	۵۵	۳۹۷	۱۳۵	۲۶۸	۱۳۰۷	ممریز خان - افغانی



اشخاص و اشیاء

عدد دفتر	عدد کتب	صفحہ اول	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	صفحہ زبرجست	کیفیت	
۱	۲۹۳	۶۱۶	۶۴۱	۶۴۱	۸۵۰	محول	منازل السائرین از امام انصاری
۱	۱۰۰	۲۰۵	۲۰۳	۲۰۳	۲۸۳	مذکور فیہ	منصور
۱	۱۸۵	۲۹۸	۳۰۸	۳۰۸	۴۰۹	مکتوب الیہ	منصور عرب
۱	۱۹۶	۳۱۲	۳۲۳	۳۲۳	۴۳۸	"	" "
۳	۶۳	۲۱۰	۱۳۹	۱۳۹	۱۳۲۳	"	منصور - میر
۳	۶۴	۲۱۹	۱۵۹	۱۵۹	۱۳۳۶	"	" "
۳	۱۲۰	۵۵۶	۳۱۳	۶۲۴	۱۵۹۶	"	" "
۱	۲۶۶	۲۶۹	۵۰۶	۵۰۶	۶۳۳	محول و منقول	منقد عن الضلال
۳	۳۵	۲۵۴	۹۲	۲۲۴	۱۳۶۱	مکتوب الیہ	منوچہر - مرزا
۲	۱۰	۳۱	۳۲	۵۰	۹۶۵	"	مودود - محمد (برادر حقیقی)
۱	۱۴	۲۳	۳۵	۳۵	۴۲	بیان احوال	مودود - مولانا
۱	۲۶۶	۳۲۲	۳۹۰	۳۹۰	۵۲۶	مکتوب الیہ	" "
۳	۱۱۹	۵۵۳	۳۱۲	۶۳۵	۱۵۹۵	"	" "
۳	۶۹	۳۲۲	۱۶۳	۲۹۴	۱۴۳۱	"	موسی - قاضی
۱	۱۹۸	۳۱۵	۳۲۴	۳۲۴	۴۳۱	مذکور	مولانا بلخی - میر
۱	۱۱	۲۸	۲۴	۲۴	۶۵	غیر معلوم	مولانا - معبود
۱	۱۵۱	۲۵۲	۲۵۸	۲۵۸	۳۶۴	مکتوب الیہ	مومن بلخی - میر
۳	۹۹	۵۰۰	۲۳۹	۵۸۲	۱۵۳۸	"	" "
۱	۳۲	۹۱	۸۰	۸۰	۱۱۵	بیان کمال ولایت	مہدی - حضرت (علیہ السلام)
۱	۲۰۹	۳۳۳	۳۳۶	۳۳۶	۴۶۲	مذکور	" "
۱	۲۵۱	۳۱۱	۳۳۸	۳۳۸	۵۴۳	"	" "
۲	۵۲	۱۶۵	۱۶۵	۱۴۳	۱۱۱۵	مکتوب الیہ	مہدی علی - کشمیری - خواجہ
۱	۲۴۹	۵۲۹	۵۸۱	۵۸۱	۴۳۹	مذکور	مہدی علی - مولانا

ردیف	عدد	عدد کتب	سنی اصل	سنی قدیم	سنی جدید	سنی ترکیب	کیفیت	اشخاص و اشیاء
۱	۱۹۸	۳۱۵	۳۲۶	۳۲۶	۳۲۱	مذکور	میر	
۳	۹۹	۵۰۲	۲۵۱	۵۸۳	۱۵۳۹	"	میرک شاه	
۲	۸۳	۲۲۳	۲۵۹	۲۶۷	۱۲۰۲	مکتوب الیه	میر محمود	
۳	۵۶	۳۹۸	۱۳۶	۳۶۹	۱۳۰۵	مذکور	میر منصور بیگ	
۳	۹۹	۵۰۰	۲۳۹	۵۸۲	۱۵۳۸	مکتوب الیه	میر مومن بلخی	
ن								
۱	۱۱	۲۸	۲۸	۲۸	۶۶	بیان احوال	ناگوری - شیخ	
۱	۱	۴	۴	۴	۳۳	مذکور	نجم الدین گبری	
۱	۲۵۶	۲۲۳	۲۵۱	۲۵۱	۵۹۰	"	نجم الدین گبری - شیخ	
۳	۵۰	۳۸۵	۱۲۵	۲۵۸	۱۲۹۶	مکتوب الیه	نصر اللہ - قاضی	
۱	۲۹	۴۸	۶۶	۶۶	۱۰۲	"	نظام - شیخ تھانیسری	
۱	۳۰	۸۱	۶۹	۶۹	۱۰۵	"	" " "	
۱	۲۳۳	۲۰۲	۲۲۵	۲۲۵	۵۶۳	"	نظام - میر سید	
۱	۱۲۹	۲۳۵	۲۳۸	۲۳۸	۳۳۶	"	" "	
۲	۲۸	۶۸	۴۳	۹۳	۱۰۰۹	مذکور	نظام الدین - مولانا	
۱	۱۱۹	۲۲۶	۲۲۸	۲۲۸	۳۱۰	مکتوب الیه	نعمان بدخشی - میر سید	
۱	۱۲۰	۲۲۸	۲۲۹	۲۲۹	۳۱۳	"	" "	
۱	۱۲۱	۲۲۸	۲۳۰	۲۳۰	۳۱۳	"	" "	
۱	۱۴۳	۲۸۶	۲۹۲	۲۹۲	۳۱۵	"	" "	
۱	۲۰۲	۳۲۳	۳۳۶	۳۳۶	۳۵۰	"	" "	
۱	۲۰۹	۳۲۹	۳۳۳	۳۳۳	۳۵۴	"	" "	
۱	۲۱۱	۳۳۱	۳۵۲	۳۵۲	۳۶۰	مذکور	" "	

اشخاص و اشیاء

عدد دفتر	عدد کتب	صفحہ اول	صفحہ قدیم	صفحہ زبیرا جدید	صفحہ زبیرا	کیفیت
۱	۲۲۳	۳۶۸	۳۸۶	۳۸۶	۵۲۲	مکتوب الیہ
۱	۲۲۸	۳۷۳	۳۹۲	۳۹۲	۵۲۹	"
۱	۲۳۱	۳۷۷	۳۹۷	۳۹۷	۵۳۳	"
۱	۲۳۷	۳۹۵	۴۱۶	۴۱۶	۵۵۲	مذکور
۱	۲۳۸	۳۹۵	۴۱۷	۴۱۷	۵۵۳	مکتوب الیہ
۱	۲۳۶	۴۰۳	۴۲۶	۴۲۶	۵۶۵	"
۱	۲۵۷	۴۲۲	۴۵۳	۴۵۳	۵۹۱	"
۱	۲۶۱	۴۵۲	۴۸۶	۴۸۶	۶۲۳	"
۱	۲۶۲	۴۵۶	۴۹۱	۴۹۱	۶۲۸	مذکور
۱	۲۶۶	۴۹۱	۵۳۳	۵۳۳	۶۷۳	"
۱	۲۷۳	۵۱۵	۵۶۶	۵۶۶	۷۳۲	"
۱	۲۸۱	۵۳۱	۵۸۳	۵۸۳	۷۵۱	مکتوب الیہ
۱	۳۱۲	۶۵۸	۷۱۶	۷۱۶	۸۹۷	"
۳	۳	۲۱	۱۹	۳۷	۹۵۲	"
۲	۶۲	۱۷۵	۲۰۳	۲۲۱	۱۱۵۰	مذکور
۲	۹۲	۲۲۹	۲۶۶	۲۸۳	۱۲۰۹	مکتوب الیہ
۲	۹۹	۲۵۷	۲۹۷	۳۱۵	۱۲۳۸	"
۳	۱	۲۷۵	۵	۳۳۸	۱۲۷۱	"
۳	۳	۲۸۳	۱۲	۳۳۷	۱۲۷۹	"
۳	۵	۲۸۳	۱۵	۳۳۸	۱۲۸۰	"
۳	۹	۲۸۷	۱۸	۳۵۱	۱۲۸۳	مکتوب الیہ
۳	۱۰	۲۸۹	۱۹	۳۵۲	۱۲۸۵	"
۳	۱۲	۲۹۱	۲۱	۳۵۳	۱۲۸۷	"

نعمان بدخشی - میر سید

" "

" "

" "

" "

" "

" "

" "

" "

" "

" "

" "

" "

" "

" "

" "

" "

" "

" "

" "

نعمان - میر محمد

" "

" "

## اشخاص و اشیاء

درد	درد	درد	درد	درد	درد	درد	درد	درد
درد	درد	درد	درد	درد	درد	درد	درد	درد
درد	درد	درد	درد	درد	درد	درد	درد	درد
درد	درد	درد	درد	درد	درد	درد	درد	درد
درد	درد	درد	درد	درد	درد	درد	درد	درد
۳	۱۵	۲۹۳	۲۵	۳۵۸	۱۲۹	مکتوب الیه	نعمان - میر محمد	
۳	۱۶	۲۹۷	۲۸	۳۶۱	۱۲۹۳	مذکور	" "	
۳	۱۸	۳۱۴	۲۶	۳۶۹	۱۳۱۱	مکتوب الیه	" "	
۳	۱۹	۳۱۵	۲۷	۳۸۰	۱۳۱۲	"	" "	
۳	۲۱	۳۱۶	۲۹	۳۸۲	۱۳۱۴	"	" "	
۳	۲۶	۳۲۴	۶۸	۴۰۱	۱۳۳۳	"	" "	
۳	۳۰	۳۴۴	۷۹	۴۱۲	۱۳۳۶	"	" "	
۳	۳۶	۳۵۷	۹۵	۴۲۸	۱۳۶۲	"	" "	
۳	۳۹	۳۸۳	۱۲۴	۴۵۷	۱۳۹۵	"	" "	
۳	۱۰۲	۵۲۲	۲۷۳	۶۰۷	۱۵۶۰	"	" "	
۱	۱۱۹	۲۲۷	۲۲۹	۲۲۹	۳۱۱	مذکور کتاب	نقحات از مولانا جامی	
۱	۲۰۰	۳۱۵	۳۲۷	۳۲۷	۴۴۲	"	"	
۱	۲۱۰	۳۳۶	۳۳۹	۳۳۹	۴۶۵	"	"	
۱	۲۹۳	۶۱۳	۶۶۸	۶۶۸	۸۴۷	محولہ	"	
۱	۶	۱۵	۱۲	۱۲	۵۱	مذکور	نقشبند - خواجہ بہار الدین - بخاری	
۱	۸	۱۸	۱۶	۱۶	۵۵	"	"	
۱	۲۹۰	۶۰۰	۶۵۳	۶۵۳	۸۲۳	"	"	
۲	۴۶	۱۳۰	۱۵۱	۱۶۹	۱۰۸۲	"	"	
۲	۹۲	۲۳۳	۲۷۱	۲۸۹	۱۲۱۴	"	"	
۳	۶۹	۲۲۳	۱۶۳	۲۹۷	۱۴۳۱	"	"	
۱	۱۱	۲۵	۲۵	۲۵	۶۳	بیان مقام کشفی	"	
۱	۱۱	۲۶	۲۵	۲۵	۶۴	"	"	
۱	۳۱	۸۹	۷۸	۷۸	۱۱۳	نقل قول	"	

اشخاص و اشیاء

دستر	عدد	عدد کتوب	صنعتی اصل	صنعتی قدیم	صنعتی تجدید	صنعتی تجدید	کیفیت
۱	۳۳	۳۳	۹۷	۸۷	۸۷	۱۲۱	نقل قول
۱	۶۶	۶۶	۱۵۲	۱۳۷	۱۳۷	۲۱۳	"
۱	۶۸	۶۸	۱۵۴	۱۳۹	۱۳۹	۲۱۶	"
۱	۱۱۹	۱۱۹	۲۲۷	۲۲۸	۲۲۸	۳۱۱	"
۱	۱۵۷	۱۵۷	۲۵۹	۲۶۳	۲۶۳	۳۷۳	"
۱	۲۰۰	۲۰۰	۳۱۹	۳۳۱	۳۳۱	۴۳۵	"
۱	۲۳۰	۲۳۰	۳۷۷	۳۹۶	۳۹۶	۵۳۳	"
۱	۲۶۶	۲۶۶	۴۹۲	۵۳۵	۵۳۵	۶۷۳	"
۱	۱۹	۱۹	۲۷	۲۸	۲۸	۸۵	صاحب سرکار
۱	۵۹	۵۹	۱۳۹	۱۳۳	۱۳۳	۱۹۸	مذکور فیہ
۳	۱۰۰	۱۰۰	۵۰۲	۲۵۱	۲۵۱	۱۵۳۹	مکتوب الیہ
۱	۱۱	۱۱	۲۷	۲۷	۲۷	۶۵	بیان فیض
۱	۱۳	۱۳	۳۵	۳۵	۳۵	۷۲	بیان احوال
۱	۱۸	۱۸	۴۶	۲۸	۲۸	۸۵	"
۱	۱۷۰	۱۷۰	۲۸۲	۲۸۹	۲۸۹	۳۰۰	مکتوب الیہ
۱	۲۷۰	۲۷۰	۴۹۹	۵۳۳	۵۳۳	۷۰۸	"
۲	۶۳	۶۳	۱۷۵	۲۰۳	۲۰۳	۱۱۵۰	"
۲	۳۳	۳۳	۷۳	۸۱	۹۹	۱۰۱۷	"
۳	۱۱۱	۱۱۱	۵۳۲	۲۸۷	۲۸۷	۱۵۷۲	"
۳	۱۲۳	۱۲۳	۵۸۳	۳۳۶	۳۳۶	۱۶۲۵	"
۲	۱۸	۱۸	۲۸	۵۲	۷۰	۹۸۷	مذکور
۲	۵۰	۵۰	۱۳۰	۱۶۳	۱۸۲	۱۰۹۳	"
۲	۸۵	۸۵	۲۲۳	۲۶۰	۲۷۸	۱۲۰۳	مکتوب الیہ

نقشبند - خواجہ بہارالدین - بخاری

" " "

" " "

" " "

" " "

" " "

" " "

" " "

نواب - شیخ

نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام

نورالحق - شیخ

نور شیخ

"

"

"

"

نورمحمد - انبالی

نورمحمد - تہاری

" "

" "

نورمحمد - میان شیخ

" "

" "



اشخاص و اشیاء

و

دفعہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	کیفیت
دفعہ	مکتوب	اصل	قدیم	جدید	تجزیہ	تجزیہ	کیفیت
۱	۸۰	۱۷۷	۱۷۵	۱۷۵	۲۳۷	۲۳۷	مذکور
۳	۱۲	۲۹۲	۲۲	۳۵۵	۱۲۸۵	۱۲۸۵	"
۳	۳۳	۳۵۵	۹۲	۲۲۵	۱۲۶۰	۱۲۶۰	مکتوب الیہ
۱	۵۱	۱۲۸	۱۲۲	۱۲۲	۱۸۵	۱۸۵	رضی با توقف دینی
۱	۵۷	۱۳۵	۱۳۰	۱۳۰	۱۹۳	۱۹۳	مذکور فیہ
۱	۵۸	۱۳۷	۱۳۱	۱۳۱	۱۹۶	۱۹۶	"
۱	۲۱۰	۳۳۹	۳۵۲	۳۵۲	۳۶۸	۳۶۸	"
۱	۶۶	۱۵۲	۱۳۷	۱۳۷	۲۱۳	۲۱۳	"
۱	۲۱۰	۳۳۹	۳۵۲	۳۵۲	۳۶۸	۳۶۸	"
۱	۲۲۲	۳۶۸	۳۸۵	۳۸۵	۵۲۱	۵۲۱	"
۲	۱۳	۲۲	۲۵	۲۵	۶۳	۹۷۸	"

۵

۲	۹۳	۲۳۵	۲۷۲	۲۹۰	۱۲۱۳	۱۲۱۳	مکتوب الیہ
۲	۹۷	۲۵۰	۲۸۹	۳۰۷	۱۲۳۲	۱۲۳۲	"
۳	۱	۲۷۶	۷	۳۳۰	۱۲۷۲	۱۲۷۲	مذکور
۳	۳۲	۳۷۰	۱۱۰	۲۳۳	۱۳۷۹	۱۳۷۹	مکتوب الیہ
۳	۵۲	۳۸۷	۱۲۸	۲۶۱	۱۳۹۹	۱۳۹۹	"
۳	۶۸	۲۲۰	۱۶۱	۲۹۳	۱۴۳۸	۱۴۳۸	"
۳	۷۵	۳۳۶	۱۷۵	۵۰۸	۱۴۵۵	۱۴۵۵	"
۳	۹۰	۲۷۹	۲۲۵	۵۵۸	۱۵۱۳	۱۵۱۳	"
۳	۹۲	۳۸۵	۲۳۲	۵۶۵	۱۵۲۰	۱۵۲۰	"
۳	۹۶	۳۹۷	۲۳۵	۵۷۸	۱۵۳۳	۱۵۳۳	"
۳	۱۰۵	۵۲۵	۲۷۹	۶۱۲	۱۵۶۳	۱۵۶۳	مذکور

(ذکر مرتب دفتر سوم)

اشخاص و اشیاء

عدد دفتر	عدد کتب	سنی اصل	سنی قدیم	سنی جدید	سنی	کیفیت
۱	۲۹۰	۵۸۵	۶۳۸	۸۳۸	۸۱۰	مکتوب الیہ
۱	۳۱۰	۶۵۵	۷۱۲	۷۱۲	۸۹۳	"
۱	۲۷۶	۵۲۳	۵۷۳	۵۷۳	۷۳۱	مذکور
۲	۵۴	۱۵۰	۱۷۳	۱۹۱	۱۱۲۳	"
۱	۱۶۷	۲۷۷	۲۸۳	۲۸۳	۳۹۵	مکتوب الیہ
۱	۲۳	۶۲	۵۶	۵۶	۹۳	مکتوب عربی
ہرمے رام ہمنشیں خانخانان (کوئی سید شاعر بہ لقب کفری)						
ی						
۱	۱۱۷	۲۱۵	۲۲۶	۲۲۶	۳۰۸	مکتوب الیہ
۱	۲۰۹	۳۲۵	۳۲۹	۳۲۹	۳۶۵	مذکور
۱	۲۱۱	۳۲۰	۳۵۳	۳۵۳	۳۶۹	مکتوب الیہ
۱	۲۲۳	۳۶۹	۳۸۶	۳۸۶	۵۲۲	مذکور
۱	۱۶۰	۲۶۳	۲۶۷	۲۶۷	۳۸۰	مکتوب الیہ جامع فقہ
۱	۲۳۱	۳۷۸	۳۹۷	۳۹۷	۵۳۳	مذکور
۳	۱۰۳	۵۱۳	۵۱۳	۶۰۹	۱۵۶۲	"
۱	۱۱۹	۲۲۷	۲۲۸	۲۲۸	۳۱۱	"
۱	۲۹۰	۵۹۷	۶۵۰	۶۵۰	۸۲۵	"
۱	۲۶۶	۴۷۱	۵۰۹	۵۰۹	۶۳۷	"
۳	۱۰۰	۵۰۲	۲۵۱	۲۵۱	۱۵۳۹	"
۱	۸۶	۱۸۵	۱۸۳	۱۸۳	۲۸۸	مکتوب الیہ
۲	۵۳	۱۳۳	۱۶۶	۱۸۳	۱۱۱۶	"
۱	۲۳۰	۳۷۶	۳۹۵	۳۹۵	۵۳۲	"
۱	۲۳۰	۳۹۸	۴۲۰	۴۲۰	۵۵۷	"
یار محمد بدخشی - ملا (قدیم) " " " " " " یار محمد بدخشی طالقانی (المجدید) یار محمد - مولانا (جدید) یحییٰ - سید یعقوب چرخ - مولانا " " یعقوب علیہ السلام " " یکے از حکام پرگنہ جرک یکے از مشائخ نواحی (عبدالصمد سلطانپوری) یوسف برکی - شیخ " " "						

اشخاص و اشیاء

ردیف	مکتوب	صفحہ اول	صفحہ قدیم	صفحہ جدید	مکتوب الیہ	کیفیت
۱	۲۷۴	۵۱۸	۵۶۷	۵۶۷	۷۳۳	مکتوب الیہ
۲	۷۹	۲۱۹	۲۵۳	۲۷۲	۱۱۹۷	"
۱	۱۹۵	۳۱۲	۳۲۳	۳۲۳	۳۳۸	مذکور
۱	۵۷	۱۳۵	۱۳۰	۱۳۰	۱۹۴	مکتوب الیہ
۱	۴۷	۱۲۵	۱۱۸	۱۱۸	۱۸۱	مذکور فیہ
۳	۱۰۰	۵۰۲	۲۵۱	۵۸۳	۱۵۳۹	"
۱	۲۹۵	۶۲۵	۶۷۹	۶۷۹	۸۵۸	مکتوب الیہ
۱	۳۰۳	۶۳۲	۷۰۰	۷۰۰	۸۷۹	"
۲	۳۸	۱۰۰	۱۱۱	۱۲۹	۱۰۳۵	"
۲	۶۱	۱۷۳	۲۰۰	۲۱۸	۱۱۳۸	مذکور
۱	۲۱۱	۳۳۰	۳۵۳	۳۵۳	۳۶۹	مذکور نقل
						یوسف برکی - شیخ
						" " "
						یوسف سرہندی - قاضی
						یوسف - شیخ محمد
						یوسف - حضرت - علی نبینا وعلیہ السلام
						" " "
						یوسف کشمیری - حاجی
						" " "
						" " "
						یوسف - میاں شیخ
						یوسف ہمدانی - امام ربانی حضرت خواجہ علیہ الرحمہ

## حضرت مجدد کے بارے میں شیخ عبدالحق محدث دہلوی نے لکھا ہے

نسبت این فقیر دریں آیام و صفایے باطن بہ خدمت ایشان از حد متجاوز است و اصلاً  
پردہ بشریت و غشاوہ جبلت در میان نہ مانده، نہ می دانند کہ از کجا است سبحان اللہ مقلب  
القلوب و مبدل الاحوال۔

شیخ عبدالحق محدث دہلوی  
ماخوذ از کتاب بشارات منہری  
(ترجمہ) ان دنوں شیخ احمد سے اس فقیر کا تعلق اور اس کے دل کی صفائی حد سے زیادہ ہے۔  
آپس کے تعلقات میں بشریت اور جبلت کا کوئی پردہ یا حجاب حائل نہیں رہا۔ فقیر نہیں  
جانتا کہ کس بنا پر یہ صورت ہوئی، پاک ہے اللہ دلوں کا پلٹنے اور حالات کا بدلنے والا۔

## حضرت مجدد کے بارے میں حضرت شاہ ولی اللہ نے لکھا ہے

لَقَدْ جَرَتْ عَنِ الْإِمَامِ قَدِيسِ سِرُّهُ سُنَّةُ اللَّهِ وَعَادَتُهُ فِي أَنْبِيَائِهِ مِنْ قَبْلُ  
بِإِذَاءِ الظَّالِمَةِ وَأُتْبِدَ عَيْنَ وَإِنْكَارِ الْفُقَهَاءِ الْمُتَشَشِّفِينَ وَذِيكَ لِيَزِيدَ  
اللَّهُ فِي دَرَجَاتِهِ وَيُلْحِقَ بِهِ الْحَسَنَاتِ مِنْ بَعْدِ وَفَاتِهِ - لَا يُجِبُّهُ إِلَّا مَوْمِنٌ  
تَقِيٌّ وَلَا يُبْغِضُهُ إِلَّا فَاجِرٌ شَقِيٌّ -

شاہ ولی اللہ محدث دہلوی

ماخوذ از رسالہ ترجمۂ احوالِ اِمامِ التَّوْبَانِي

برہاشیہ مکتوباتِ عربی

(ترجمہ) "اللہ تعالیٰ کا جو طریقہ اور اس کی جو عادتِ مستمرہ اپنے انبیاء کے ساتھ رہی ہے اسی کو اس نے حضرت مجدد کے ساتھ برتا ہے کہ ظالموں اور مبتدعین نے آپ کو ایذا پہنچائی اور متششف فقہانے آپ کا انکار کیا، تاکہ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند کرے اور آپ کی وفات کے بعد آپ کی حسنات میں اضافہ ہو۔

مومن ہی کو آپ سے محبت ہوگی اور شقی فاجر ہی کو آپ سے عداوت "



# حضرت علامہ شاہ ابوالحسن زید فاروقی مجددی قدس سرہ کی دیگر تصانیف

1- **مولانا اسماعیل اور تقویۃ الایمان**: یہ کتاب حضرت مصنف علیہ الرحمۃ کا معرکہ الآراء، علمی اور تحقیقی جائزہ ہے۔ جس کے مطالعہ سے بہت سے حقائق سامنے آتے ہیں اور غلط فہمیوں کا ازالہ ہوتا ہے۔ اس کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ کتاب "تقویۃ الایمان" اور شیخ نجد۔ محمد بن عبدالوہاب نجدی کا رسالہ "رَدُّ الْإِشْرَاقِ" کا باہمی تطابق پڑھنے کو ملتا ہے۔ "تقویۃ الایمان" اور "رَدُّ الْإِشْرَاقِ" کا معنی اتحاد علم میں آتا ہے۔ اس کے علاوہ مولانا رشید الدین خان کے سوالات اور مولانا اسماعیل کے جوابات بنام رسالہ "چہار دہ مسائل" نے کتاب کی افادیت میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ (124 صفحات)

2- **مسئلہ ضبط ولادت**: گذشتہ صدی کے عالمی مسائل میں "ضبط تولید" (فیملی پلاننگ) کا مسئلہ نہایت اہم رہا۔ اس موضوع کی نزاکت کو سمجھتے ہوئے حضرت مصنف علیہ الرحمۃ نے خالص فقہی وضاحت کے ساتھ اس مسئلہ کے تمام گوشوں کو نمایاں کر کے علمائے کرام کے لیے غور و فکر کی راہ کھول دی ہے۔ (84 صفحات)

3- **غناء و سماع اصفیا**: یہ مختصر رسالہ غناء و سماع کی شرعی نزاکت کو بخیر و خوبی واضح کرتا ہے اور اس مسئلہ پر محققانہ فیصلہ کرنے میں آسانی کا ضامن ہے۔ خصوصاً ہندوستان کے جلیل القدر علماء میں سے حضرت قاضی ثناء اللہ پانی پتی و حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہما کے مسلک کا اظہار اس موضوع میں افادہ کامل ہے۔ (56 صفحات)

## ملنے کا پتہ

حضرت شاہ ابوالخیر اکاڈمی، درگاہ شاہ ابوالخیر 2358، شاہ ابوالخیر مارگ، دہلی-6



# فہرست مطبوعات شاہ ابوالخیر اکاڈمی، دہلی ۱۱۰۰۰۶

نمبر شمار کتاب	صفحات	قیمت	نمبر شمار کتاب	صفحات	قیمت
۱۔ مقامات خیر (طبع جدید)	۸۰۰	۱۱۰/-	۱۸۔ معمولات خیر	۱۲۸	۱۵/-
۲۔ سوانح بے بہائے امام اعظم ابوحنیفہ	۳۸۴	۹۰/-	۱۹۔ عرفانیات باقی (فارسی)	۱۶۸	۱۰/-
۳۔ مقامات خیر (طبع قدیم)	۸۰۰	۵۰/-	۲۰۔ رسائل معرفت افزا	۴۸	۱۲/-
۴۔ القول الخلی (فارسی)	۵۶۰	۶۶/-	۲۱۔ ہندوستانی قدیم مذاہب اور حضرت مرزا مظہر	۷۲	۱۲/-
۵۔ حضرت مجدد اور ان کے ناقدین	۲۵۶	۵۰/-	۲۲۔ بیان خیر البشر	۱۰۴	۱۸/-
۶۔ تاریخ القرآن	۱۴۴	۲۲/-	۲۳۔ فیصلہ پنج مسئلہ	۸۰	۶/-
۷۔ مجموعہ خیر البیان	۱۷۶	۲۲/-	۲۴۔ مونس الارواح (دختر شاہجہاں کا رسالہ فارسی)	۱۴۰	۶/-
۸۔ حیات شاہ محمد اسحاق محدث دہلوی	۱۶۰	۲۵/-	۲۵۔ خیر المقال فی اثبات رویۃ الہدال	۲۸	۶/-
۹۔ بزم خیر از زید در جواب بزم جمشید	۱۶۰	۱۶/۵۰	۲۶۔ سوانح حیات سید عارفین شاہ بلا	۷۲	۶/-
۱۰۔ علامہ ابن تیمیہ اور ان کے ہم عصر علماء	۱۳۲	۲۴/-	۲۷۔ القول الخلی کا مقدمہ اور اختتامیہ	۶۴	۸/-
۱۱۔ زیارت خیر الانام ترجمہ شفاء السقام	۱۷۶	۳۴/-	۲۸۔ منہج الالباء فی الصلاة علی الانبیاء		
۱۲۔ مولانا اسماعیل اور تقویۃ الایمان	۱۴۰	۲۲/-	۲۹۔ اثبات استحسان برائے محفل		
۱۳۔ مدارج الخیر بیان طریقہ نقشبندیہ مجددیہ	۱۲۸	۱۶/۵۰	۳۰۔ تقویم خیری		
۱۴۔ مسئلہ ضبط ولادت	۸۴	۱۶/۵۰	۳۱۔ معارف مکتوبات امام ربانی	۲۹۶	۲۵۰/-
۱۵۔ وحدۃ الوجود اور بیان وحدۃ الشہود	۸۸	۱۶/۵۰			
۱۶۔ المجموعۃ السنیۃ در ردّ روافض (فارسی)	۹۶	۱۵/-			
۱۷۔ غنا و سماع اصفیا	۴۸	۱۶/۵۰			